بلوچی زبان

(تاریخ وارتقاء)

واحد بخش بُزدار

بلوچی اکیڈمی

عدالت روڈ کوئٹہ

www.balochiacademy.org

(c) All rights are reserved
جملہ حقوق بحق بلوچی اکیڈمی محفوظ ہیں

بلوچی زبان

(تاریخ وار تقاء)

واحد بخش بُزدار

2024

ISBN# 978-969-680-091-7
نہاد:= /500 کلدار
بلوچی اکیڈمی نے یہ کتاب میراث پرنٹنگ پریس کراچی سے چھپواکر شائع کی۔

فہرست

پیش لفظ 1

1۔تاریخ و تمہید 4

1.1۔بلوچ... نسلیاتی پس منظر 4

1.2۔بلوچستان... ایک عمومی تعارف 10

1.3۔مشترکہ بلوچی (Common Balochi) کا تصور 15

1.4۔بلوچی زبان کا لسانی جغرافیہ 19

1.5۔بلوچی رسم الخط 21

1.6۔بلوچی زبان اور نظریات 23

1.6.1۔پروٹو ایرانی 29

1.6.2۔پروٹو جنوب مغربی ایرانی گروہ 29

1.6.3۔پروٹو مرکزی ایرانی گروہ 29

1.6.4۔پروٹو شمال مغربی گروہ 30

1.6.5۔پروٹو شمال مشرقی گروہ 30

1.6.6۔پروٹو ایرانی جدول 30

2۔قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کا صوتیاتی مطالعہ 35

2.1۔قدیم ایرانی مصوتے 35

2.2۔بلوچی مصوتے (Balochi Vowel Phonemes) 36

2.3۔نتائج 38

2.4۔قدیم ایرانی مصمتے(Consonantal Phonemes) 39

قدیم ایرانی مصمتے 40

2.4.1۔قدیم فارسی مصمتے 41

2.4.2۔میدی مصمتے 42

2.5۔بلوچی صوتیاتی نظام(Phonemes System)..... 42

2.6۔قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کا صوتیاتی اشتراک واختلاف 43

2.6.1۔نتائج 45

2.7۔قدیم ایرانی مسدودے(Old Iranian Plosives)..... 48

قدیم ایرانی P<P.....50

2.8۔قدیم ایرانی غیر مصمتی آوازیں (Fricatives)اور صفیری آوازیں (Africates) 69

ث>س(Θ > S) 73

قدیم ایرانی چ،ج(Č,J) (ELFENBEIN1960:1006) 83

2.9۔متفرق مصمتی خوشے(Consonant Clusters)..... 92

2.10:قدیم ایرانی وبلوچی کے سادہ اور دوہرے مصوتے:(Simple Vowels & Dipthongs) 107

3۔قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کی تشکیلاتی مماثلت 110

3.1۔اسم(Noun) 110

3.2۔حرف تعریف (Article)..... 112

3.3۔اسم اور صفت(Nouns and Adjectives) 112
3.4۔اسم جامد(Undrived Nouns) 112
3.5۔صفت(Adjective) 113
3.6۔اسم کی تصریفی حالت(Noun Inflection) 113
3.6.1۔فاعلی (Nominative) 116
3.6.2۔اضافی (Genitive) 116
قدیم فارسی: 118
3.6.3۔مفعولی (Accusative) 118
3.6.4۔مکانی نحوی صورت(Syntax: The Locative) 120
3.6.5۔جری (Ablative) 121
بلوچی: چہ باختر ءَ۔۔۔چہ خوارزم ءَ 121
3.6.6۔ندائی (Vocative) 122
3.7۔اسم مشتق وصفت(Drived Nouns and Adjectives) 122
3.8۔ضمائر شخصی (Personal Pronouns) 125
3.8.1۔ضمائر شخصی کی تصریفی حالت 126
3.8.2۔ضمائر اشارہ(Demonstrative Pronouns) 128
3.8.3۔موصولی ضمائر(Relative Pronouns) 131
3.8.4۔ضمائر استفہامیہ (Introgetive Pronouns) 133
3.8.5۔ملکیتی ضمائر(Possessive Pronouns) 135
3.9.2۔فعلی سابقے(Preverb) 141
3.9.3۔حروفِ ربط(Conjunction) 141
3.9.4۔حروف جار کا استعمال(Prepositional Complements) 142

3.9.5۔ظرفی استعمال(Adverbial Complements) 143
Appositions۔3.9.6 143
3.10۔ضمائر مشترک(Common Pronouns)..... 143
3.11۔لفظی ترتیب (Syntax. word order)..... 144
ابتدائی (Initial) 146
3.12۔فعلی نظام(Verbal System) 149
3.12.1۔طور(Mood) 149
Voice۔3.12.2 150
3.12.3۔حالتیں(Cases) 150
3.13۔زمانے(Tenses) 151
3.14۔فعل حال 151
التزامی(Subjunctive) 153
قدیم فارسی۔Themetic Present: bara 154
3.14.1۔فعل حال(Athemetic Present)..... 154
Athemetic Classes۔3.14.2 155
فعل حال کی نحوی صورت(Syntax) 156
اوستا:التزامی(Subjunctive) 158
3.15۔ماضی مطلق(The Aorist Tense)..... 159
قدیم فارسی:(SkjaervΦ2002:78) Root Aorist: dā 160
3.16۔ماضی غیر کامل(Imperfect)..... 160
3.17۔ماضی قریب یا فعل حال کامل(Perfect)..... 163
3.18۔مستقبل(Future Tense)..... 166

4۔ بلوچی زبان کے لہجے اور ان کا فرق 167

4.1۔ بلوچی زبان کے لہجے 167
4.2۔ بلوچی صوتیاتی نظام 172
4.3۔ ہند آریائی معکوسی آوازوں کی توجیہہ 172
4.4۔ رخشانی اور مکرانی بلوچی کا صوتیاتی نظام 183
4.5۔ مشرقی بلوچی کا صوتیاتی نظام 184
4.6۔ مشرقی اور مغربی (رخشانی اور مکرانی) لہجوں کا صوتیاتی فرق 186

5۔ بلوچی اور سومیری زبان کے روابط 204

5.2۔ سومیری تہذیب کے ادوار 206
5.2.1۔ ابتدائی سومیری عہد 206
5.2.2۔ قدیم یا کلاسیکی عہد 206
5.2.3۔ نو سومیری عہد 206
5.2.4۔ مابعد سومیری عہد 207
5.3۔ سومیری زبان 207
5.3.1۔ سومیری اور بلوچی زبان میں مماثلت 208
5.4۔ سومیری اساطیر 211
5.4.1۔ Ningirsu 212
5.4.2۔ Hurin 212
5.4.3۔ Amaru 212
5.4.4۔ Adar 213

Nergal-5.4.5 213
U4-te (-na) -5.4.6 213
Ana-5.4.7 213
5.5-سومیری اسمائے ضمیر 214
Me-en-1-5.5.1 214
5.6-ظرفی حالتیں (Adverbal Case Markers)..... 215
5.7-چند دیگر اسماء والفاظ کی توجیہہ و تشریح 217
Pes-5.7.20 222
5.8-بلوچی اور سومیری اشتقاقی مماثلت 223

6-بلوچی-دراوڑی باہمی مماثلت 245

6.1-دراوڑی نسل کی تاریخ اور نظریات 245
6.2-عراق میں دراوڑیوں کی آمد 246
6.3-دراوڑی اور سندھ تہذیب 246
6.4-بلوچی-دراوڑی مماثلت 249
6.5-بلوچی اور دراوڑی اشتقاقی مماثلت 253

انیچگ: پیشانی 3896-تولو:HANE..... 292

7-بلوچی فرہنگ کا دیگر زبانوں سے اشتقاقی مماثلت..... 305

7.1-بلوچی اور ایرانی زبانیں 307
7.1.1-اوستا اور بلوچی 307

7.1.2۔قدیم فارسی اور بلوچی 335
7.1.3۔بلوچی اور پہلوی 351
7.1.4۔بلوچی اور کُردی 380
7.1.5۔بلوچی اور جدید فارسی 471
7.2۔بلوچی اور ہند آریائی زبانیں 522
7.3۔انڈو یورپی اور بلوچی 535
7.4۔بلوچی اور سامی زبانیں 575
7.4.1۔بلوچی اور اکادی 575
7.4.2۔بلوچی اور عربی 578
7.5۔بلوچی اور عیلامی 579

8۔مطالعے کا ماحصل 583

کتابیات 594

1۔ اُردو، بلوچی اور فارسی کُتب 594
2۔ انگریزی و دیگر کُتب 594

بلوچی زبان

(تاریخ وترق)

محترم ڈاکٹر واحد بخش بزدار بلوچی زبان، ادب اور تاریخ کا ایک معتبر نام ہیں۔ وہ اب تک بلوچی زبان، ادب، ثقافت، تاریخ، رسومات اور دیگر موضوعات پر کئی کتابیں اور تحقیقی مقالات تحریر کر چکے ہیں۔ بلوچی ادب کی ذیل میں تنقید نگاری ہو یا تاریخ نگاری، بلوچ راج کی راج دپتر یا زبان کی تاریخ ہو، وہ حتی الامکان مفروضات کی بجائے تاریخی اور دستاویزی شواہد اور مسودات کو ترجیح دیتے ہیں۔ لہٰذا بیش تر بلوچ تاریخ دانوں کی نسبت اُنہیں ہر دو سال کے بعد یہ اعلان کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی کہ ''سابقات کو منسوخ سمجھ کر در خور اعتنانہ سمجھا جائے''۔ اسکے بر خلاف تاریخ کے ساتھ یہ جبر مسلم رہا ہے کہ جب مقامی یا نسل سے کوئی غیر متعلقہ فرد کسی قوم کی تاریخ رقم کرتا ہے تو وہ مذکورہ قوم کے متعلق تحقیقی، تاریخی، جنیاتی، سائنسی اور جغرافیائی دستاویزات کو مد نظر رکھنے کی بجائے زیادہ تر اپنی تاریخ دانی کی سند کے لیے مفروضات گھڑنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، بر عکس اِسکے جب قوم کا اپنا فرد تاریخ لکھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ تاریخی اور نسلی نرگیست کا شکار ہو کر اپنی قوم کو نسلی، جغرافیائی اور تاریخی حوالے سے مقدس اور برتر دکھانے کی کوشش کرنے لگتا ہے۔ ان دونوں رویوں کے بر خلاف تاریخ دان کے لیے ناگزیر ہے کہ وہ کسی قوم کی تاریخ کو رقم کرتے ہوئے مفروضات، من گھڑت کہانیاں، نرگیست اور اپنی قوم کو برتر دکھانے کے احساس سے اجتناب بھرتے۔ پرائمری اور سیکنڈری سورسز کو نہ صرف قارئین کے

سامنے لائے بلکہ گہرائی اور گیرائی کے ساتھ انکی علت و معلول کاایسا تجزیہ بھی پیش کرے کہ جن کو معاشیاتی اور منطق کے تقاضوں کے اعتبار سے بھی ثابت کیا جاسکے لہذا اسکے لیے قابل غور امر یہ ہے کہ اس زمانی دورانیے میں رقم کی گئیں دیگر تواریخ کا بھی عمیق مطالعہ کیا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ کسی بھی مفروضے کو من و عن تسلیم کرنے کی بجائے ان مفروضوں پہ موجود دیگر مواد اور حوالوں کا مطالعہ بھی ضرور کرے تاکہ درست نتائج تک رسائی ممکن ہو سکے۔

اس کتاب میں ڈاکٹر واحد بخش بزدار نے اپنے تئیں تاریخ نویسی کے متذکرہ بالا تمام ضروری لوازمات کو بروئے کار لانے کی بھرپور سعی کی ہے۔ڈاکٹر بزدار بلوچ تاریخ نویسوں کی اُس دوسری نسل سے تعلق رکھتے ہیں جو تحقیق کے تمام سائنسی اصولوں سے واقفیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب اُن کے پی۔ایچ۔ڈی کی سطح کا تحقیقی مقالہ ہے جسے انہوں نے تحریف، ترمیم، تنسیخ اور ترویج کے بعد چھاپنے کے لئے بلوچی اکیڈمی کے حوالے کیا ہے۔ ظاہر ہے کوئی بھی علمی اور تحقیقی کام ہر دو زاویوں سے مکمل اور جامع گردانا نہیں جاسکتا لیکن اس تھیسز میں ڈاکٹر صاحب نے اپنی سابقہ کتاب ''بلوچستان :تاریخی تناظر'' کی طرح چند نئے نکات اور گوشے ضرور وا کر دیے ہیں ۔تاہم ان کو اندھی عقیدت کے طور تسلیم کرنا ہر گز علمی رویہ نہیں، لیکن جن دلائل کے ساتھ انہوں نے بلوچی زبان کی سمیرین زبان سے مماثلت کے شواہد پیش کئے ہیں ان کو بے چوں چراں رد کرنا بھی علمی یا تحقیقی رویے کے منافی امر ہوگا۔

یہ ایک آفاقی حقیقت ہے کہ بلوچ قوم اور زبان پر تحقیقی کام کا آغاز غیر بلوچ تاریخ دانوں نے کیا تھا۔ ڈاکٹر واحد بزدار بلوچ قوم کی تاریخ نویسی سے دلچسپی رکھنے والی اس دوسری نسل سے تعلق رکھتے ہیں جو تحقیقی تناظر میں حقائق دیکھنے کی کوشش میں سر گرداں ہے۔ اس تناظر میں بلوچ علمی طبقے کو بطور علمی، تحقیقی اور تنقیدی سوچ کے دھارے میں آنے کے لیے اور مزید اور نئے نئے سائنسی ابعاد کے حصول میں شاید اب مزید وقت اور محنت درکار ہو مگر مسافتیں اور مسائل چلتے رہنے اور سوچ وبچار ہی سے کم اور حل پذیری کی جانب مائل ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا عصرِ حاضر میں زبان اور تاریخ کے تناظر میں حقائق اور مفروضات پر قدغن لگانا از خود حقائق کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ مواد کے اندر حقائق کی چھان بین اور مفروضات کو تحقیق کی چھلنی سے چھان کر صاف کرنے کا عمل آگے چل کر بھی جاری رہ سکتا ہے لیکن یہ تب ممکن ہو گا کہ ہماری اگلی نسل کے تاریخ دان یا تاریخ نویسوں کے پاس تجزیے اور رد و قبول کے لیے کچھ مواد پہلے سے موجود ہو۔ علاوہ ازیں آئندہ صدیوں میں بنی نوع انسان کو سائنسی ترقی کے پیش نظر شاید ایسی تحریروں کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ مگر موجودہ حالات میں جغرافیائی اور تاریخی حوالوں سے واحد بخش بزدار کی یہ کتاب بلوچی زبان کی تاریخ، ارتقا اور دیگر زبانوں سے تقابل و مماثلت کے ضمن میں قارئین کے لیے اہمیت اور دلچسپی کی حامل ہے۔

بہر کیف قارئین کرام بعض نکات پر ڈاکٹر واحد بزدار سے اختلاف کا حق بھی محفوظ رکھتے ہیں۔

آپ کے قیمتی آراء کے منتظر ہیں۔

سنگت رفیق

1۔تاریخ و تمہید

1.1۔بلوچ... نسلیاتی پس منظر

بلوچ قوم کی نسلی تاریخ کے بارے میں اگرچہ زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں لیکن اِس بدیہی حقیقت کے باوجود بھی بلوچ تاریخ عالم کے قدیم ترین لوگ ہیں۔ اگرچہ بلوچوں کی نسلی تاریخ اور بلوچستان میں ان کی آمد کے بارے میں گزشتہ ایک صدی سے بہت کچھ لکھا گیا ہے لیکن یہ تمام تحریریں زیادہ تر خیالی قصہ آرائیوں، فرضی داستانوں اور من گھڑت مفروضات کا پلندہ ہیں۔ان مفروضات کی روشنی میں بلوچوں کی نسلی تاریخ کے بارے میں سامی(Semitic)اور آریائی(Aryan)دو بڑے نقطہ ہائے نگاہ سامنے آتے ہیں۔

1۔ بلوچ نسلی طور پر سامی ہیں اور یہ دیوتا بعلوص کی نسبت سے پہلے بلوص، بعلوث یا ''بلوش'' کہلائے اور بعد میں یہ بلوص سے ''بلوچ'' مشہور ہوئے۔ یہ نظریہ سب سے پہلے سر۔ایچ۔رالنسن نے قائم کیا اور اس کے بعد بلوچ مؤرخین بالخصوص سردار محمد خان گشکوری بلوچ، میر عالم راقب وغیرہ نے اس نظریہ میں کشش محسوس کی۔ رالنسن کے مطابق لفظ بلوچ کا ماخذ ''بیلوص'' ہے۔ بیلوص بابل کا بادشاہ تھا اور نمرود بھی کہلاتا تھا۔ تاریخ میں اِسی نام سے معروف ہے اور قلات کا مشرقی علاقہ ''کچ'' نمرود کے باپ ''کش'' سے ماخوذ ہے۔(بخاری 1981-136)

بلوچوں کی اپنی شعری روایت بھی انہیں ''حلب'' کا باشندہ قرار دے کر سامی النسل قرار دیتا ہے۔

2۔ بلوچوں کے بارے میں دوسرا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ یہ لوگ آریائی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ لانگ ورتھ ڈیمز کے خیال میں بلوچ ایران کے اصل خانہ بدوش قبائل سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا تعلق شمالی فارس کے لوگوں سے ہے۔(ڈیمز/کامل القادری21:1979)

روسی مؤرخ گنگوفسکی کی بھی یہی رائے ہے کہ بلوچ بحیرہ خزر کے جنوبی ساحل پر رہتے تھے۔(گنگوفسکی155:2000)

بلوچوں کے بارے میں سب سے اہم نظریہ کرنل ای ماکلر کا ہے۔انھوں نے اپنا مقالہ بعنوان "The Origin of Baloch" مطبوعہ جنرل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال 1885ء میں یہ رائے قائم کی کہ بیشتر بلوچ قبائل مکران کے قدیم باشندے ہیں اور یونانیوں نے جس علاقہ کو ''گدروشیا'' کہا ہے وہیں سے ان کا تعلق ہے۔(Mockler 1885:36)اور قدیم یونانی مورخین نے مکران کے قدیم باشندوں کو میڈ (Median) کہا ہے اور موجودہ عہد میں ساحل مکران پر رہنے والے میڈ قبائل کو بھی بحیرہ خزر کے قدیم میڈی قبیلے کا نسل قرار دیا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ بلوچ اور کرد میڈ نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ضمن میں سب سے پہلے لانگ ورتھ ڈیمز نے کہا تھا کہ موجودہ بلوچ قدیم ایرانی میڈ نسل کے باقیات ہیں۔

''We may consider it proved that the Baloch is the remnant of the old Median."

(Mayer1975:1)

جبکہ جان محمد دشتی بلوچوں کا تعلق ایران کے عیلامیوں (Elamite) سے جوڑتے ہیں (Jan Mohammad 1982:15)جنھوں نے 3 ہزار قبل مسیح کے آغاز میں (725-

3225ق م)ایران میں اپنی عیلامی سلطنت قائم کی تھی۔ہخامنشی کتبوں میں انھیں یوواجہ (Uvaja) کہا گیا ہے۔

بلوچ نسلی طور پر تو شاید عیلامیوں سے تعلق نہ رکھتے ہوں لیکن تاریخی طور پر یہ ثابت ہے کہ ماقبل تاریخی دور میں وادیِ فرات کے مشرقی علاقوں میں عیلامیوں کے ساتھ مید (Med) بھی رہتے تھے۔الغرض بیشتر محققین اس بات پر متفق ہیں کہ بلوچ نسلی طور پر شمالی ایران کے میدوں سے تعلق رکھتے ہیں جنھوں نے گیلان اور اس کے ملحقہ علاقوں آذر بائیجان کے علاقوں پر قبضہ کیا تھا۔ وہاں سے یہ لوگ بحیرہِ خزر کے جنوبی ساحل سے البرز کی پہاڑیوں میں آباد ہو گئے۔تاہم اِس بارے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

ایران میں میدوں کی آمد کے بارے میں اگرچہ متضاد خیالات ملتے ہیں لیکن سترھویں صدی قبل مسیح میں ان کے شواہد ملتے ہیں کہ وہ میسوپوٹیمیا کی مشرقی سرحدوں کے ساتھ آکر آباد ہو گئے تھے اور انھوں نے 721 قبل مسیح میں شمالی ایران میں ''میڈیا'' کے نام سے اپنی ریاست کی بنیاد رکھی بعد میں جس پر کورش ہخامنشی نے قبضہ کر لیا۔ ہیروڈوٹس کے مطابق کورش کی ماں ایک میڈیائی شہزادی استاگھس کی بیٹی تھی۔(Herodotus: 1,91)

ان متضاد نظریات کے برعکس حقیقت یہ ہے کہ میدماقبل تاریخی دور ہی سے عیلامیوں کے ساتھ رہ رہے تھے اور انھوں نے 2334 قبل مسیح میں ''بابل'' میں اپنی حکومت کی بنیاد رکھی تھی (رشید اختر ندوی214:1998)اگرچہ یہ تمام نظریات جزوی طور پر مختلف اور متضاد ہونے کے باوجود بھی مجموعی طور پر اس بات کی دلالت کرتے ہیں کہ نسلی اور لسانی خصوصیات کے اعتبار سے بلوچوں کے نہ صرف اپنے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ قدیم تاریخی، تہذیبی اور ثقافتی تعلقات رہے ہیں بلکہ مغرب میں ان

کے قدیم سومیری تہذیب شمال میں سنٹرل ایشیااور مشرق میں سندھ تہذیب سے بھی تعلقات رہے ہیں کیونکہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بلوچی زبان قدیم ایرانی زبان کے شمالی گروہ سے تعلق رکھنے کے باوجود عیلامی (Elamite) اکادی (Akkadian) اور دنیا کی معدوم قدیم ترین زبان سومیری (Sumerian) سے ربط و تعلق رکھتی ہے اور اس سے بڑھ کر حیران کن بات یہ ہے کہ دراوڑیوں (Dravidian) کو جنھیں سندھ تہذیب کا خالق تصور کیا جاتا ہے۔ان کی زبان اور بلوچی زبان کے مابین باہمی مماثلت کے ناقابل تردید اثرات وشواہد موجود ہیں۔(دیکھیئے باب ششم)

جنوبی عراق کی سومیری زبان اور سندھ کی دراوڑی زبان (اگرچہ موہنجو داڑو کی زبان کے بارے میں اب تک کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی جاسکی)پر یکساں اعتبار سے بلوچی زبان اوران کے باہمی اثرات اس بات کی دلالت کرتے ہیں کہ بلوچ بہر طور کسی نہ کسی اعتبار سے عراق سے لے کر میڈیااور میڈیاسے لے کر مکران یعنی پورے جنوبی بلوچستان سمیت (شاید بولان کے آخری دہانے مہر گڑھ تک) آمدورفت رکھتے تھے اور یقینی طور پر ازمنہ قدیم سے ہی عراق سے جنوبی بلوچستان تک قبائل کی اندرونی ہجرتیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہی ہوں گی اور دوسرے قبائل سے یقینی طور پر خلط ملط بھی ہوتی رہی ہوں گی۔

زیادہ صراحت کے ساتھ اس بات کو یوں بھی واضح کیا جاسکتا ہے کہ جس طرح آریاؤں کے بارے میں عمومی خیال یہ ہے کہ وہ 4ہزار یا3500 قبل مسیح میں سنٹرل ایشیا سے کوئی دوہزار قبل مسیح ایران میں آکر آباد ہوئے اور بلوچ بھی آریاؤں کی اسی یلغار کے ساتھ شمالی ایران میں آکر آباد ہوئے اور وہاں سے یہ لوگ البرز کی پہاڑیوں میں آباد ہو گئے اور کوئی پانچویں صدی عیسوی میں کرمان میں آکر بودوباش کرنے لگے اور پھر آخری ہجرت کے نتیجے میں موجودہ بلوچستان میں وارد ہوئے لیکن سومیری زبان سے بلوچی زبان میں متعدد لسانی عنصر کی موجودگی سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ بلوچ عراق میں کم

از کم چار ہزار قبل مسیح میں سومیریوں کے قریب ہی کہیں آباد تھے یہ اس لئے کہ 2 ہزار قبل مسیح میں سومیری زبان تقریباً معدوم ہوگئی تھی اور اس کی جگہ اکادی (Akkadian) زبان نے لے لی تھی۔

اس سے مراد یہی ہے کہ بلوچ، مغربی مورخین کی بتائی ہوئی مجموعی آریاؤں کی تاریخ اور ان کی ہجرت کے مفروضیاتی چوکھٹ میں فٹ نظر نہیں آتے اور نہ ہی بلوچوں کے نسلی اسلاف اس عمومی ہجرت میں شامل نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ان کے بقول ہند آریائی قبائل 2200 قبل مسیح میں ایشیائے کوچک میں نمودار ہوئے اور متانی انڈو آریائی قبائل 1700 قبل مسیح میں عراق میں داخل ہوئے۔ جب آریائی قبائل نے مشرقِ وسطیٰ میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے تو اُس وقت یہاں سے سومیری غلبہ ختم ہو چکا تھا کیونکہ 2370 قبل مسیح ہی میں اکادیوں نے سومیر پر قبضہ کر لیا تھا اور اس کی جگہ اکادی زبان نے لے لی تھی۔

تاریخی حقائق سے یہ بات واضح ہے کہ بلوچ کم از کم چار یا ساڑھے تین ہزار قبل مسیح میں میسوپوٹیمیا کے ساتھ روابط رکھتے تھے ورنہ بلوچی اور سومیری زبانوں کے درمیان قریبی تعلق ممکن نہ ہوتا بلکہ اب تو آریاؤں کے بارے میں معروف ایرانی مورخ ماہر لسانیات وارضیات جہانشاہ درخشانی کی تحقیق یہ ہے کہ آریا لوگ ماقبل تاریخ دور سے ہی ایران کے قدیم باشندے تھے۔ اُن کے خیال میں آریا دس ہزار قبل مسیح میں ایران میں آباد تھے اور اس عہد میں یہ بہت سرد تھا اور آریاؤں کو سطح مرتفع ایران کی طرف رخ کرنا پڑا اور آخر میں آریا یورپ کے شمال میں چلے گئے اور قدیم آریائی زبان یہیں شمالی یورپ میں پھلی پھولی۔ پانچ ہزار قبل مسیح کے وسط میں آریا بڑی تعداد میں یورپ، فلسطین اور شام میں پھیل گئے۔ دوسری ہجرت کے نتیجے میں 2 ہزار قبل مسیح کے آغاز میں کچھ آریا یونان اور ہندوستان کی طرف ہجرت کر گئے جبکہ سطح مرتفع ایران میں کوئی غیر آریا آباد نہیں تھا کیونکہ قدیم فارسی میں غیر آریائی الفاظ

سرے سے ناپید ہیں۔ صرف ایران کا علاقہ ''خوزستان'' میں عیلامی رہتے تھے جو کہ غیر آریائی زبان ہے۔[1]

بہر حال معلوم نہیں کہ آریاؤں کے بارے میں یہ نیا نظریہ کتنا زیادہ قرینِ صحت کا حامل ہے؟ اگر نہ بھی ہو تب بھی کسی دوسری ہند آریائی اور ہند ایرانی زبان کی نسبت بلوچی اور سومیری زبانوں کے درمیان مشابہت کسی گہرے ربط و تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔

قدیم تاریخی حوالوں میں لفظِ ''بلوچ'' کا سراغ ہمیں پہلی بار پہلوی متون ''شہرستانہای ایران'' میں اسمِ جمع کی صورت میں ''بلوچان'' (Balochan) ملتا ہے۔ (Nyberg 1974: 43) اگرچہ یہ صحیح ہے کہ قدیم تاریخی حوالوں میں بلوچوں کا تذکرہ بہت بعد کی بات ہے لیکن ابوالقاسم فردوسی (940-977ء) نے اپنی مشہور شعری تصنیف ''شاہنامہ ایران'' میں کیخسرو (یعنی کورش دوئم 530-558 قبل مسیح) کے فوج میں بلوچوں کی شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے انھیں اس عہد میں گیلان کے ارد گرد آباد بتایا ہے۔ (فردوسی 1272ھ: 179-178)

بلوچ کے نام سے موسوم ہونے سے قبل یہ لوگ جس کا حوالہ گذشتہ صفحات میں آچکا ہے، شاید "میدا تحادیہ" کے ساتھ وابستہ رہے تھے۔ مید کے علاوہ ناروئی قبیلہ جو بلوچوں کا ایک قدیم اہم قبیلہ ہے۔ اوستائی تحریروں (600-1500 قبل مسیح) میں اس کا ذکر آیا ہے۔

یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ قدیم عہد میں ''بلوچ'' کے مجموعی نام سے کہیں زیادہ اِس نسل کے لوگ مختلف قبیلوں کے حوالے سے اپنی شناخت رکھتے تھے۔ قرینِ قیاس یہی ہے کہ عہدِ قدیم سے ہی

[1] Darkhshani http://www.int-Pub.Iran.com/ipiso 5 Brief. Htm

''بلوچ'' نام کا طائفہ تو موجود رہا ہو گا لیکن ایک مؤثر گروہ کے طور پر شاید وہ زیادہ متعارف نہیں تھا جبکہ بعد کے ادوار میں بطورِ ''بلوچ'' اپنے امتیازی تشخص اور پہچان اپنانے میں کامیاب رہا۔

لفظ ''بلوچ'' کے اشتقاق کے حوالے سے بھی اگرچہ بہت سے من پسند اور من گھڑت نظریات ملتے ہیں لیکن ابوالقاسم فردوسی کی روایت کے مطابق بلوچ روایتی لڑائیوں میں شریک ہونے کے دوران ہمیشہ اپنے سروں پر مرغ کی قلغی نما تاج یا اس طرح کا کوئی امتیازی نشان استعمال کرتے تھے۔ (فردوسی 1272ھ:179-178)۔اِسی طرح حسن اللغات صفحہ نمبر 131 اور محمد بن خلف تبریزی کی قدیم فارسی لغت ''برھانِ قاطع'' میں بھی ''بلوچ'' کے معنی ''مرغ کی تاج'' لکھا گیا ہے۔

1.2۔بلوچستان... ایک عمومی تعارف

قدیم ترین حوالوں میں پہلی بار موجودہ خطہ بلوچستان کا تذکرہ سومیری (Sumerian) کتبوں میں ''گلگمش'' کے داستان کے حوالے سے ملتا ہے۔ گلگمش کی داستان میں تحریر ہے کہ ''سومیر سے چاندی اور اون کی اشیأ ذلمون/ دلمون سے برآمد کی جاتی ہیں۔ دلمون سے ماکان یا ماگان (Makan/Magan) کا تانبا اور قیمتی پتھر اور میلوہہ کا سونا، ہاتھی دانت اور صندل سومیر سے لائے جاتے ہیں۔

سومیری کتبوں میں دلمون اور ماگان جن دو علاقوں کا ذکر ہے بعض لوگ انھیں بلوچستان کا علاقہ قرار دیتے ہیں جبکہ ڈاکٹر سموئیل نوح کرئمر اپنی کتاب ''سومیرین مائیتھولوجی'' میں لکھتے ہیں کہ غالباً ''دلمون'' سے مراد خلیج فارس کا مشرقی کنارہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر تھارکیلڈ جیکبسن کا بیان بھی قریب قریب یہی ہے کہ دلمون یا تلمون سے مراد خلیج فارس کا جزیرہِ بحرین یا ایران کا مغربی ساحلی علاقہ ہے۔(سید قدرت نقوی 54:1988) بہر حال موجودہ جغرافیائی تقسیم سے قطع نظر قدیم

تاریخی حوالوں میں موجود ماکان (Makan) سرزمین کو مجموعی طور پر مکران سمیت عمان کے علاقوں پر مشتمل خطہ تصور کیا جاتا ہے۔

بلوچستان کے متعلق دوسرا قدیم تاریخی حوالہ کوہ بہستون کے کتبے میں ملتا ہے، جہاں داریوش ماکا (Maka) کو اپنے کل تئیس صوبوں میں سے ایک صوبہ قرار دیتا ہے۔(DBI. 12-7)

عظیم یونانی مورخ ہیروڈوٹس (400 قبل مسیح) نے بھی اپنی مشہور تاریخی کتاب "History" میں ماکا یعنی مکران کا ذکر کیا ہے(HerodutsIII, 93, Vii, 68)۔

ماکا کے بارے میں رائے یہ ہے کہ یہ علاقہ ماکا (Maka) قوم کے نام سے ماکا اور بعد میں مکران کے طور پر مشہور ہوا۔ ماکا نسل کے لوگ بنیادی طور پر قدیم ایرانی مید نسل (مارد، امارد، اماد، ھماد، ماد) سے تعلق رکھتے تھے جو ''ما قبل تاریخی دور سے ایران کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں رہتے ہیں۔'' (Strabon, Geograpica,xv:3-12) سٹریبون، نیرکس کے حوالے سے یہ بھی لکھتے ہیں کہ یہاں چار وحشی قومیں رہتی تھیں جنھوں نے وادیِ فرات کی مشرقی پہاڑیوں پر قبضہ کر رکھا تھا جو اماردین (ماردین، مارد، میدیا میڈی) یوخین (Uxian) /یوواجہ (Uvja) یعنی عیلامی اور کوسی (Cossean) یعنی کسدی یا کیسائیٹ (Kassaite) کہلاتے ہیں۔ 721 قبل مسیح میں میدوں (Median) نے مغربی ایران میں میڈیا (Media) کے نام سے اپنی ایک سلطنت قائم کی تھی جبکہ میکس مولر نے آرمینیئن ٹرانسلیشن آف ایوسیبوس کے حوالے سے یہ قول بیروسوس (Berossus) سے منسوب کیا ہے۔ کہ بابل میں میدیوں نے 2334 قبل مسیح میں اپنی حکومت قائم کی تھی۔(ندوی214: 1988)

بہر حال ارض میڈیا میں مید قبائل کے ساتھ ساتھ دیگر پانچ اہم قبائل ماگا یا ماگی، بودی یا بوزی (Budian)، پریا تکینی (Parea-Tak-eni) ستر وچیت اور آری زانتی شامل تھے۔ ماکا یاما کی لوگ غالباً آج بھی ایران میں مہکی یاماہکی قبیلہ کے نام سے حلیلان اور کرمان شاہ کے نواح میں آباد ہیں جنھیں بنیادی طور پر کرد نسل سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ (مردوخ؟): 111)

ماکا یاما کی قبیلہ کے علاوہ مکران کی قدیم آبادی کے بارے میں دوسرا قدیم تاریخی دستاویز یونانی مورخ ایرین (Arrian) کی ہے۔ ان کے مطابق ساحلی علاقوں کی آبادی ماہی خوروں کی ہے جبکہ اندرونی علاقوں میں اوریطائی (Oritai) یعنی ھرِی (Hurrian) اور گدروسی (جسے بعض اوقات جیدروشی بھی لکھا جاتا رہا ہے) رہتے ہیں۔ گدروسی کے نام پر مکران کے خطے کو (Gedroshia) بھی کہا جاتا رہا ہے۔ گدروشیا کا لفظ غالباً ''گدرو'' قبیلے کی مناسبت سے گدروشیا اور گدروزیا کے نام سے مشہور ہوا جہاں آج بھی لسبیلہ میں بڑی تعداد میں ''گدور'' نسل کے لوگ آباد ہیں اور ھرِی بھی پنجگور، کولواہ اور ماشکیل میں آج بھی آباد ہیں۔ اس ضمن میں کرنل ماکلر کی رائے کہ ''بلوچ نسل کا جزو اعظم مکران کے قدیم لوگوں کا باقیہ ہے'' (Mockler 1895:30-37) نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

326 قبل مسیح میں جب سکندرِ اعظم پنجاب اور سندھ پر اپنا قبضہ جمانے کے بعد بلوچستان سے گزرتے ہوئے ایران جا رہے تھے تو اس عہد میں یہاں اس کا مقابلہ کلمتی، میداور اوریطائی (ھرِی) قبائل سے ہوا۔ ھری اور گدروسیوں کے علاوہ یونانی مورخ بطلیموس کے تاریخی حوالوں کی روشنی میں یہاں عربی طائی (Arabitae) پاردی تائی (Parditai) اور رحمانائی (Rahmanai) یعنی ''رامانی'' قبیلوں کا بھی حوالہ ملتا ہے (ابوالجلال ندوی 85:2004) رامانی نسل کے لوگ آج بھی ایران میں رہتے

ہیں۔ اصطخری، ابن حوقل اور مقدسی نے بھی اپنی تاریخی حوالوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔ (مردوخ؟:93)

ان قبائل کے علاوہ مکران میں آباد مید قبائل کو بحیرہ خزر کے قدیم ایرانی مید قبائل کا اخلاف مانا جاتا ہے۔(Michen, C.F. 1986:58)

بہر حال ازمنۂ قدیم میں اس علاقے کا ایک نام نہیں تھا۔ مختلف ادوار میں اس کے مختلف حصّوں کو مختلف نام دیئے گئے۔ یونانی مورخ ساراوان، کچھی کے ساتھ ساتھ قندھار کو ''آرکوسیا'' جھالاوان اور مکران کو ''گدروشیا'' کیچ مکران کو ''کیسز'' اور گوادر کو ''ڈگاسیرا'' کہتے تھے۔ (صابر 14:1944)البتہ بلوچ قوم کے نام سے موسوم اس خطے کا نام بطور بلوچستان اتنا پرانا نہیں ہے۔ اس ضمن میں انگریز محقق اے ڈبلیو ہگز کا خیال ہے کہ بلوچستان کا نام اٹھارھویں صدی کی اختراع ہے، جسے نادر شاہ نے ملکی انتظام وانصرام کے لئے تجویز کیا تھا۔(Huges 1977:252) جبکہ میر نصیر خان احمد زئی کے خیال میں گزن تاتاری کے دورِ حکومت (1304-1295ع) میں بلوچستان کا خطہ بلوچستان کی تین ہزار سالہ مدتِ سکونت کی مناسبت سے ''بلوچستان'' کے نام سے موسوم ہوا۔ چونکہ یہ تاتاریوں کا دورِ حکومت تھا۔ ہلاکو خان جو تاتاری حکومت کا بنیاد گزار تھا۔ اس نے تمام اسلامی سلطنت میں اس قدر تباہی و بربادی مچادی کہ اس کے دور میں اور اس کے بعد کے ادوار میں کوئی علمی شاہکار تخلیق نہ ہو سکا جس سے کہیں کسی کتاب میں خطہ بلوچستان کا تذکرہ ہوتا۔(احمد زئی 531:1993)

لسانی اعتبار سے بلوچ موجودہ دور میں تین بڑے ممالک ایران، افغانستان اور پاکستان میں آباد ہیں۔ دو متصل صوبے بلوچستان (موجودہ دور میں ''سیستان و بلوچستان'') کہلاتے ہیں۔ ان میں ایک ایران میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ 69,487 مربع میل ہے۔ دوسرا صوبہ بلوچستان میں واقع ہے، اس کا

رقبہ 1,43,200 مربع میل ہے۔ بلوچستان کی صحیح حدود یعنی وہ خطہ جہاں بلوچ اکثریت میں ہیں تاحال متعین نہ ہو سکی ہیں۔(صابر 24:1994)

''انسائیکلوپیڈیا آف اسلام'' کی رُو سے یہ حدود بم کے مشرق میں صحرائے کرمان اور کوہ بشکرد میں ایرانی سطح مرتفع کے جنوب مشرق سے لے کر سندھ اور پنجاب کی مغربی سرحد تک پھیلی ہوئی ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ان حدود کو شمال مشرق میں دریائے گومل سے جنوب میں بحیرہ عرب تک اور مغرب اور شمال میں ایران اور افغانستان کی سرحد سے مشرق میں کوہِ سلیمان اور کوہ کھیر تھر تک متعین کرتی ہے''۔(مری 19:1979)

جبکہ موجودہ پاکستانی بلوچستان سندھ و پنجاب کے مغرب، ایران کے مشرق، افغانستان کے جنوب میں تین لاکھ 47 ہزار کلو میٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور 15-24 ڈگری طول بلد کے درمیان واقع ہے۔

1.3۔ مشترکہ بلوچی(Common Balochi)کا تصور

مشترک بلوچی (Common Balochi) کا تصور سب سے پہلے مورگن سٹرائن (Morgenstierene 1948:225)نے پیش کیا تاہم اس نے اس کی کوئی خاص وضاحت بھی نہیں کی۔ البتہ اِس سے بلوچی زبان کی وہ ابتدائی صورت مراد لی جاتی ہے جو مختلف لہجوں میں منقسم ہونے اور ان کے مابین جنم لینے والے فرق واختلافات سے پہلے مکمل طور پر یگانگت اور وحدت کا حامل تھی۔

عام طور پر موجودہ پاکستانی بلوچستان میں بلوچوں کی آمد یا بلوچی زبان کا ہند آریائی زبانوں سے ربط و تعلق سے قبل کے عہد کو مشترک بلوچی کا عہد تصور کیا جاتا ہے۔ باالفاظِ دیگر اس سے مراد یہ ہے کہ بلوچی زبان میں لہجے تب ہی وجود میں آئے جب بلوچ پہلی بار ایران سے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوئے اور بلوچی زبان میں تغیر و تبدل کا عمل ہند آریائی زبانوں سے ربط و تعلق کے نتیجے ہی میں سامنے آیا۔

جہاں تک برصغیر پاک وہند میں بلوچوں کی آمد کا تعلق ہے تو مغربی مورخین موجودہ بلوچستان میں ان کی آمد کو محض گیارھویں صدی عیسوی کا واقعہ قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ یہ بھی ایک متنازعہ فیہ مسئلہ ہے۔ البتہ ہند آریائی زبانوں سے ربط و تعلق کا سوال اپنی جگہ پر اہمیت کا حامل ہے لیکن یہ قطعی ضروری نہیں ہے کہ گیارھویں صدی عیسوی ہی میں بلوچوں کی آمد کے ساتھ ساتھ ہند آریائی زبانوں سے قربت و تعلق کے نتیجے ہی میں بلوچی زبان میں لہجے وجود میں آئے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ مشرقی بلوچی میں ف، ث، خ اور ذ جیسی آوازیں ہند آریائی اثرات کا حامل اس لئے نہیں ہیں کہ ان زبانوں میں ان آوازوں کا رجحان نہیں ہے۔(آزاد 1998:51)اس لئے یہ خیال کرنا کہ ''مشرقی بلوچی میں ف۔ ث۔ خ اور ذ کی

آوازیں ہند آریائی اثرات کے باعث در آئی ہیں، حقیقت پر مبنی نہیں ہے بلکہ یہ ہند آریائی اثرات سے قبل کا مظہر ہو سکتا ہے"۔(Morgenstierene 1948:255)

کیونکہ جس طرح اوستائی (Avastan) زبان میں ف۔ ث۔ خ اور ذ کی آوازیں ملتی ہیں۔ اِسی طرح مشرقی بلوچی میں بھی یہ آوازیں اُسی عہد کے اثرات کا شاخسانہ ہو سکتی ہیں۔ اِسی طرح کم و بیش دو ہم عصر زبانوں مثلاً اوستائی زبان میں "غ" کی آواز ملتی ہے جبکہ میدی زبان میں "غ" کی آواز نہیں ملتی۔(Edelman1929:13) بہر حال مشرقی بلوچی میں کچھ آوازوں کا در آنا ایک ایسا مظہر ہے جو ہند آریائی ربط و تعلق سے قبل کسی قدیم عہد سے متعلق ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ عام طور پر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بلوچی میں معکوسی یا پلٹے دار آوازیں (Retroflex) مثلاً ٹ۔ ڈ۔ ڑ وغیرہ بلوچی کے اصل لفظوں کی بجائے ہند آریائی لفظوں کی صورت میں مستعاری ہوئی ملتی ہیں لیکن ایسی سینکڑوں مثالیں ملتی ہیں کہ بلوچی میں یہ آوازیں از خود در آئی ہیں۔ مثلاً بلوچی کا لفظ چوٹ (Côt) ہے جس میں "ٹ" کی آواز موجود ہے لیکن یہ لفظ ہند آریائی نہیں ہے۔ فارسی میں یہ لفظ "جفت" اور "جُفتہ" ہے۔ کردی میں "چہ وت"" ہے لیکن کردی اور فارسی کی "ت" کی بجائے بلوچی میں یہ "ٹ" ہو گیا ہے۔ (تفصیل چوتھے باب میں دیکھئے)

البتہ اس ضمن میں اتنا کچھ کہا جا سکتا ہے کہ ہند آریائی زبانوں کی براہِ راست اثرات کی بجائے بلاواسطہ جغرافیائی اور لسانی رُجحانات کے باعث بلوچی میں پلٹے دار آوازیں از خود پیدا ہوئی ہیں جس طرح کہ سیکنڈے نیویا (Scandinavia) یا آسٹریلیائی زبانوں میں اس کی مثالیں ملتی ہیں۔ پامیر کے شمال میں "خوتانی ساکا" (Khotnese Saka) میں بھی یہ آوازیں ملتی ہیں (Witzel 2001:48) حالانکہ یہ ایک ایرانی گروہ کی زبان ہے۔ بہر حال بلوچی زبان میں بھی یہ آوازیں از خود

پیدا ہوئی ہیں جس میں مستعار اور اصل لفظوں کا دلیل غیر منطقی ہے اور اِسی طرح مشترک بلوچی میں "fricataives" کا نہ ہونا بھی انڈوآریائی ربط و تعلق کا نتیجہ نہیں ہے اور اِس ضمن میں مورگن سٹرائن کا یہ کہنا بجا ہے کہ بلوچی زبان میں "fricatives" کا نہ ہونا انڈوآریائی اثرات کے بجائے کسی قدیم مظہر کا شاخسانہ ہے۔(Morgenstierene 1948:255)

مشترک بلوچی کا تصور اور اصطلاح تحقیقی اور تجزیاتی اعتبار سے اپنی جگہ پر اہمیت کا حامل تو ضرور ہے لیکن مختلف لہجوں میں موجود الفاظ کو مکمل رد کرنا حقائق کے منافی ہے۔ البتہ اس ضمن میں صوتیاتی اعتبار سے لفظوں کی ساخت و ماہیت اور عہد بہ عہد ان میں در آنے والی صوتی تبدیلیوں کو سمجھتے ہوئے مشترک بلوچی کے تصور کو سامنے رکھنا زیادہ اہم ہے۔ اس ضمن میں اگرچہ گائیگر نے 1891ء میں بلوچی کے تمام لہجوں کے الفاظ کو سامنے رکھتے ہوئے اس طریقِ کار کو اپنانے کی کوشش کی تھی لیکن ضروری ہے کہ لہجوں کے صوتیاتی فرق کی بجائے لفظ کی بنیادی اشتقاق اور اصل ہی کو سامنے رکھا جائے۔

مثلاً مشرقی بلوچی میں ایک لفظ چٹی (Catti) موجود ہے جسے عام طور پر ہند آریائی اثرات (سندھی اور سرائیکی) کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے حالانکہ یہ لفظ اوستا میں چتی (Cithi) ہے اور اب اس میں پلٹے دار ''ٹ'' کو دیکھ کر اگر یہ فتویٰ صادر کیا جائے کہ یہ لفظ مشرقی بلوچی میں ہند آیائی اثرات کا نتیجہ ہے تو یہ صحیح طرزِ فکر نہیں ہے کیونکہ ہم ایرانی لفظ جُفت اور جُفتہ اور کردی لفظ چہ وت اور چہ وتی (یعنی خم۔ ٹیڑھا) میں یہ دیکھ چکے ہیں کہ بلوچی میں بعض اوقات ''ت'' از خود ''ٹ'' بن جاتا ہے۔

اِسی طرح مشرقی بلوچی میں اوتان Otan یا Utan مستعمل ہے جسے از خود پیدا شدہ صوتی تبدل کے ساتھ ساتھ اوتھان یا اوتھانڑ بھی کہا جاتا ہے جو سورج کے نکلنے اور دوپہر سے پہلے کی درمیانی مدت کے معنی دیتا ہے اور یہی لفظ سومیری زبان میں "Utena" ہے جو صبح کے وقت کے معنوں میں

مستعمل ہے حالانکہ یہی لفظ اوستا میں بھی "Ushahin" کی صورت میں مستعمل ہے جس کے معنی ہیں ''آدھی رات سے سورج کے نکلنے کا درمیانی عرصہ'' اور یہ عرصہ ان کے ہر دن کا پہلا حصّہ شمار ہوتا تھا جسے وہ "Gah" یعنی پہر کہتے تھے اور دوسری طرف اوشس Osis یا Usas رگ وید میں صرف ''صبح کی دیوی'' کہلاتی تھی اور اس کی تعریف رگ وید میں بہت لطیف انداز میں کی گئی۔(مجیب 66:1986) بہر حال اوستا کے Ushahin اور رگ وید کے Oshis یا Ushas میں لغوی طور پر کچھ فرق ضرور ہے تاہم معنوی اعتبار سے اس کے تصور میں اشتراک نمایاں ہیں اور اس کے علاوہ بلوچی کا ''اوتان'' اوستا اور رگ وید کے برعکس واضح طور پر سومیری زبان سے مطابقت و مشابہت رکھتا ہے۔ اگرچہ یہ لفظ مغربی بلوچی کی بجائے صرف مشرقی بلوچی ہی میں مستعمل ہے لیکن نوشکی میں ایک قدیم ٹمپل (Temple) کو آج بھی ہوتان (Hotan) ٹمپل کہا جاتا ہے لیکن موجودہ عہد میں رگ وید اور اوستا کے یہ الفاظ یہاں کی کسی بھی ہند آریائی زبان میں مستعمل نہیں ہیں اس لئے ہم اس مطالعے میں بلوچی اور قدیم ایرانی زبانوں کا جائزہ لیتے وقت مشترک بلوچی کے تصور کے ساتھ ساتھ اِس حقیقت کو بھی ملحوظِ خاطر رکھیں گے۔ جہاں تک رہا ہند آریائی آریائی اثرات کا سوال تو بلوچی (بالخصوص مشرقی بلوچی) اور ہند آریائی کلموں کے درمیان صوتی قربت اور ماہیئت کی لکیر بھی واضح اور طے ہے۔

1.4۔بلوچی زبان کا لسانی جغرافیہ

موجودہ عہد میں بلوچی بولنے والے اور بلوچ نسل کے لوگ جغرافیائی تقسیم کے اعتبار سے پاکستان کے علاوہ ایران،افغانستان، ترکمانستان، خلیج فارس اور جنوبی افریقہ کے علاقوں میں آباد ہیں۔

پاکستانی صوبہ بلوچستان کا کل رقبہ 143,200 مربع میل ہے۔(صابر 24:1994)یہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ صوبے کی سب سے بڑی آبادی ان بلوچ قبائل پر مشتمل ہے جو بلوچی بولتے ہیں اور ماسوائے خالص پشتون علاقوں کے یہ زبان ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

وسطی بلوچستان کے وہ بلوچ قبائل بھی بلوچی زبان بولتے اور سمجھتے ہیں، جنھیں عام طور پر براہوئی بولنے والا قبیلہ تصور کیا جاتا ہے۔ صوبہ بلوچستان میں کھیتران اور جعفر قبائل بھی رہتے ہیں۔ اگرچہ ان کی مادری زبان بالترتیب کھیترانی اور جعفری کی ہے لیکن وہ بھی براہوئی قبائل کی طرح ذولسانی خصوصیت کے حامل ہونے کے سبب بلوچی بولتے اور سمجھتے ہیں۔

صوبہ بلوچستان کے علاوہ سندھ، پنجاب اور سرحد کے مختلف اضلاع میں بھی بلوچ آباد ہیں کیونکہ مختلف تاریخی ادوار میں بلوچوں کے بہت سے قبائل کو بلوچستان سے ان علاقوں کی طرف ہجرت کرناپڑی۔ ہجرت کے اِس عمل نے نہ صرف ان کی زبان پر گہرے اثرات مرتب کئے بلکہ بعض علاقوں میں وہاں کی مقامی آبادیوں میں رچ بس جانے کے بعد انھیں وہاں کی اکثریت کی زبان بھی اپناناپڑی تاہم اس میل جول کے باوجود سندھ اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں اب بھی بلوچی بولی جاتی ہے۔ خاص طور پر ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کا بلوچ علاقہ جن کی زبان کو بعض اوقات شمالی یا مشرقی پہاڑی لہجہ (Eastern Hill Dialect) بھی کہا جاتا رہا۔

ایران کا موجودہ صوبہ سیستان (جو ماضی میں ایرانی بلوچستان کہلاتا تھا) کی غالب آبادی بلوچ قبائل پر مشتمل ہے اور بلوچی ان کی مادری زبان ہے۔ افغانستان میں ہلمند کا ایک حصّہ یعنی فرح، چکنسور اور گرم سیل کے علاوہ شوراوک اور ہرات میں بادِغیس تک قدیم عہد سے بلوچ آباد ہیں اور بلوچی بولتے ہیں۔

ترکمانستان کے علاقہ ''ماری'' میں کم و بیش پچاس ہزار کے قریب بلوچ آباد ہیں اور بلوچی بولتے ہیں۔ بلوچوں کی اچھی خاصی تعداد خلیجی ممالک کے متعدد علاقوں میں آباد ہے۔ وہ بھی بلوچی بولتے ہیں۔ تنزانیہ، یوگنڈا اور کینیا میں بھی بلوچوں کی بستیاں ہیں لیکن بلوچی زبان پر یہاں کی مقامی زبانوں کے اثرات حاوی ہو گئے ہیں۔ بڑے اور بوڑھے افراد کے علاوہ نوجوان نسل بلوچی زبان سے نابلد ہوتی جارہی ہے۔

1.5۔بلوچی رسم الخط

اٹھارھویں صدی میں جب پہلی بار بلوچی ادب کو تحریری شکل دینے کا آغاز کیا گیا، تو اس کے لئے عربی اور فارسی رسم الخط کا استعمال کیا جانے لگا۔ بلوچی زبان میں سب سے قدیم مسودہ Codex Oriental Addtional 24048 ہے جسے 1820ء میں ہوتمان کلمتی نے مرتب کیا تھا (Elfenbein 1983:78) دوسرے دو مسودات کمالان گچکی نے بالترتیب 1873ء (Oriental 2439) اور 1877ء (Oriental 2921) میں تحریر کئے (Jahani 1989:23)۔

یہ تمام مسودات عربی اور فارسی ہی کے رسم الخط میں لکھے گئے ہیں۔اِس کے علاوہ مکتبہ درخانی ڈھاڈر کی تمام دینی تحریریں خطِ نسخ میں لکھی گئی ہیں۔ مکتبہ درخانی کے ادیبوں اور انتظام کاروں نے بلوچی زبان کے لئے 53 حروفِ تہجی تجویز کی تھیں۔

بلوچی رسم الخط کو معیاری اور واضح صورت دینے کے لئے 22 جولائی 1955ء کو مگسی ہاؤس کراچی میں ایک میٹنگ بُلائی گئی جس میں محمد حسین عنقا، گل خان نصیر، سید ہاشمی اور مولانا خیر محمد ندوی نے فعال کردار ادا کیا۔(Jahani 1989:36)

سید ظہور شاہ ہاشمی نے بلوچی رسم الخط کے مسئلے کے حل اور اِسے معیاری صورت دینے کے سلسلے میں ''بلوچی سیاھگ ءِراست نبیسگ"(1964ء) کے نام سے ایک جامع کتاب تحریر کی اور اس میں بلوچی رسم الخط کے جملہ پہلوؤں کے بارے میں نہایت صراحت وفصاحت کے ساتھ بحث کی۔

اس کے علاوہ بہت سے ادیب اور دانشور انفرادی طور پر بھی بلوچی رسم الخط کے بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی تجاویز بلوچی رسائل و جرائد میں لکھتے رہے لیکن کسی حتمی نتیجے پر نہ پہنچنے کے باعث ستمبر 1972ء

میں میر گل خان نصیر نے بلوچی رسم الخط کے سوال پر کوئٹہ میں ایک کنونشن منعقد کیا جس میں بلوچستان کے نامور ادیب اور دانشور شریک ہوئے۔ میر گل خان نصیر نے 36 حروفِ تہجی پر مشتمل رومن رسم الخط کی تجویز کی حمایت کی لیکن اس تجویز کو پذیرائی حاصل نہ ہو سکی اور نہ ہی اس ضمن میں کوئی واضح فیصلہ سامنے آسکا۔

لیکن موجودہ عہد میں چند تغیر و تبدل کے ساتھ سید ظہور شاہ ہاشمی کی تجویز کردہ رسم الخط کو معیاری رسم الخط کے طور پر اپنایا جارہا ہے۔ چند حروفِ تہجی بالخصوص ذاورث کے اختلاف کے باوجود بہت حد تک تمام بلوچ ادیب اور دانشوراِس عربی و فارسی رسم الخط پر متفق نظر آتے ہیں۔

1.5.1۔ حروفِ تہجی

بلوچی رسم الخط کے لئے موجودہ عہد میں عربی، فارسی اور ہند آریائی کے کل اُنتیس حروفِ تہجی استعمال ہوتے ہیں جو اس طرح سے ہیں۔[2]

اب پ ت ٹ ث ج چ خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش غ ف ک گ ل م ن و ہ ی/ے

ان اُنتیس حروفِ تہجی میں عربی، فارسی اور ہند آریائی کی تین تین آوازیں شامل ہیں، بقایا بیس (20) حروفِ تہجی ایسے ہیں، جنھیں بلوچی کی اصل آوازیں کہا جاسکتا ہے۔

بلوچی زبان کے بنیادی حروف: **اب پ ت ج چ د ر ز ژ س ش ک گ ل م ن و ہ ی**

عربی کے حروف: **ث، ذ، ء**

---

[2]۔ (یعنی الف) اگرچہ بنیادی طور پر ایک vowel ہے۔ جس پر زیر، زیر اور پیش لگانے سے vowels کی مختلف صورتوں کی عکاسی ہوتی ہے۔

فارسی کے حروف: خ،غ،ف

اگرچہ بعض بلوچی ادیب عربی اور فارسی کی سات دخیل آوازیں مثلاً ص ض ط ظ ع اور ق کو اپنی تحریروں میں استعمال کرتے رہتے ہیں۔ لیکن عام طور پر یہ آوازیں بلوچی صوتی مزاج کے خلاف ہیں اور بلوچی میں انھیں متشابہ آوازوں میں بدل دیا جاتا ہے اس لئے بلوچ ادیبوں کی اچھی خاصی اکثریت نہ انھیں بلوچی صوتیے تصور کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے استعمال کے حق میں ہیں۔ 'ث' اور 'ذ' کی آوازیں جو مشرقی بلوچی میں صوتیہ کا درجہ رکھتی ہیں ان کے بارے میں ابھی اب تک کوئی واضح فیصلہ نہیں ہو سکا۔ اِسی طرح مشرقی بلوچی میں جو ہائیہ آوازیں مستعمل ہیں انھیں مشرقی لہجے والے ادیب اپنی تحریروں میں استعمال کرتے ہیں۔

1.6۔ بلوچی زبان اور نظریات

بلوچی زبان کے ماخذ اور اس کے اصل النسل کے بارے میں اگرچہ مختلف ادوار میں مختلف اور متضاد نظریات و خیالات کا اظہار کیا جاتا رہا تاہم یہاں اجمالی طور پر اُن تمام اہم نظریات کا احاطہ کیا جائے گا جو وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہے ہیں۔

فارسی سے قربت رکھنے کے باعث شروع میں بلوچی کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ یہ فارسی کی بگڑی ہوئی اور مسخ شدہ شکل ہے مگر بعد کی تحقیقات نے نہ صرف اِس مفروضہ کو مسترد کیا بلکہ بلوچی کی قدامت اور اس کی انفرادی خاصیت پر تصدیق کی مہر بھی ثبت کی۔ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کے مطابق بعض مصنفوں کے نزدیک بلوچی فارسی کی مسخ شدہ صورت ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچی فارسی سے زیادہ قدیم ہے۔ مرِغ سریاب نزد کوئٹہ سے ایسے چند کتبے دستیاب ہوئے ہیں جن کا رسم الخط فارسی کی بجائے روسی سے ملتا جلتا ہے۔ ان میں بلوچی زبان کے الفاظ بھی ہیں۔ بلوچی ایک آزاد اور قائم

بالذات زبان ہے اور موجودہ فارسی سے اس کا کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ صوتی اعتبار سے بلوچی قدیم پہلوی کے بہت قریب ہے۔ لسانیات ماہرین کے خیال میں بلوچی قدیم باختریہ کی زبان زند سے بہت حد تک مماثلت رکھتی ہے۔(الطاف 1969:874-875)

گریئرسن لکھتے ہیں کہ " اگرچہ بلوچی فارسی سے قربت رکھتی ہے لیکن اس کے پرکھنے کا یہ طریقہ کہ اِسے فارسی کی شاخ سمجھا جائے، غلط ہوگا کیونکہ بلوچی زبان ایرانی زبانوں میں سے ایک الگ انفرادی حیثیت کی مالک ہے۔ قدیم فارسی جو ہخامنشی بادشاہوں کی سرکاری زبان تھی اور جس سے موجودہ فارسی نکلی ہے، بلوچی اس سے کہیں زیادہ قدیم اوستائی سے تعلق رکھتی ہے۔ بالفاظِ دیگر یہ قبائلی طرز کی ایک ایسی گفتگو ہے جو قدیم زمانے میں اپنے طور پر ارتقاء پذیر رہی ہے اور یہ دوسری زبانوں کی نسبت فارسی کے قریب ہے اور اِسی وجہ سے اِسے فارسی کی مسخ شدہ صورت کہی جاتی رہی ہے۔"
(Grrierson 1921:327)

گریئرسن کے برعکس لانگ ورتھ ڈیمز کا خیال ہے کہ بلوچی ایک ایرانی زبان ہے، یہ مشرقی ایرانی شاخ سے تعلق رکھتی ہے۔ ہر چند بعض معاملات میں یہ اوستا سے کہیں زیادہ قدیم فارسی سے مشابہت رکھتی ہے۔(Dames 1913:633)

کرنل ای ماکلر کا خیال ہے کہ "یہ آریائی زبان کی ایک ایرانی شاخ ہے اور پہلوی زبان کی بہن معلوم ہوتی ہے۔ ایک ایسی شاخ جو یقیناً پہلوی کی طرح اور اس کے دوش بہ دوش وقت کے ایک خاص حصّہ میں قدیم فارسی سے نکلی ہوئی ہو اور میرے خیال میں بھی، موجودہ زبان قدیم فارسی سے نکلی ہوئی ہے اور مکران میں پھلی پھولی اور پروان چڑھی ہے۔(Mockler 1877:2)

ای ماکلر کی طرح ولہلم گائیگر (W.Geiger) کی رائے بھی کم و بیش یہی ہے کہ بلوچی فارسی کی قدیم شکل پہلوی کے قریب ہے اور بلوچی کی اصوات نمایاں طور پر عہدِ قدیم سے متعلق ہیں۔ بلوچی زبان نے اپنی شناخت کے طور طریقے محفوظ رکھے ہیں حتیٰ کہ کچھ حروف علت بھی جُداگانہ ہیں اور کچھ حروف صحیح بھی اس کے مخصوص ہیں۔ اس لحاظ سے یہ فارسی کی قدیم شکل پہلوی کی مانند ہے۔ خود فارسی زبان میں حروفِ علت اور صاف رواں حروف کے بعد بے صدا وقفوں (Stops) کا صحیح حروف کی صورت اختیار کرنا تیسری اور چھٹی صدی عیسوی میں ہوا۔ المختصر صحیح حروف کے نظام کے اعتبار سے بلوچی زبان بلحاظ لسانی ارتقاء ایک ایسے مرحلہ کی نشاندہی کرتی ہے، جہاں فارسی زبان نے اِسے کوئی پندرہ سو سال پہلے چھوڑ دیا تھا۔ (Geiger 1895-1901:417)

جی۔ مورگن سٹرین (G.Morgenstierene) بلوچی کو مغربی ایرانی سلسلے کی زبان قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں ”یہ ایک ایرانی زبان ہے، لیکن ہر چند یہ اب ایران کے مشرقی علاقوں میں بولی جاتی ہے، لیکن مشرقی ایرانی زبانوں سے واسطہ نہیں رکھتی، اور نہ پشتو سے اس کا کوئی خاص تعلق ہے جو اس کی قریبی ہم سایہ زبان ہے۔ یہ فی الحقیقت فارسی سے بہت قریب ہے، گویا یہ یقینی طور پر ایک منفرد اور جدا زبان ہے۔ صرف و نحو اور صوتیاتی نشو و نما دونوں کے لحاظ سے یہ اصلاً مغربی شاخ سے تعلق رکھتی ہے۔“ (Morgenstierene 1969:57)

نامور مستشرق جی۔ ڈبلیو گلبرٹ سن (Geog. W. Gilbertson) بلوچی زبان کے ماخذ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ بلوچستان کے بلوچوں کی زبان، ہخامنشی دور کی درباری زبان قدیم فارسی سے، (جیسے کہ اس کے (بلوچی) اور اوستا کے نزدیکی مشابہت سے ظاہر ہے) کہیں زیادہ قدیم ہے۔ (بارکزئی 355:1995)

سلیگ ہیری سن کے مطابق بلوچ بحیرہ خزر (Caspian) کے جنوبی ساحل کے ساتھ ساتھ آباد تھے۔ اس اتفاق رائے کی بنیاد بلوچی زبان کی پراکرتی اور وسطی تہذیبوں کی متروک اور گمشدہ زبانوں سے مماثلت پر لسانی تحقیق ہے۔ یہ متروک زبان بحیرہ خزر اور منسلکہ علاقوں میں دورِ عیسائیت سے قبل بولی جاتی تھی۔ دنیا کی چند ایک قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہونے کی وجہ سے بلوچی زبان ماہرینِ لسانیات کے لئے بے انتہا دلچسپی اور اختلافی مضمون ہے۔ اس کی درجہ بندی انڈو یورپی زبانوں کے ساتھ کی جاتی ہے جن میں فارسی، پشتو، بلوچی اور کردی شامل ہیں، بلوچی ایرانی گروپ کی صرف ایک زبان سے منسلک ہے اور وہ کردی ہے۔ (ہیریسن/مسعود بخاری؟:28)

نامور ماہرِ لسانیات خلیل صدیقی کا خیال ہے کہ فونیمی خصوصیات کے اعتبار سے بلوچی اوستائی زبان اور پہلوی سے زیادہ قریب ہے۔ گویا وہ دری اور فارسی سے زیادہ قدیم اور پہلوی کی ہم عصر ہے (صدیقی 205:2001)

ان بے شمار اور متضاد نظریات کے برعکس جدید لسانی تحقیق کے مطابق بلوچی ایرانی زبانوں کی شمال مغربی شاخ سے تعلق رکھتی ہے۔ (Jahani 1996:105) اور یہ قدیم میدی (Median) زبان کی کوئی شاخ ہو سکتی ہے۔ اِس سلسلے میں غالباً سب سے پہلے لانگ ورتھ ڈیمز نے بلوچوں کے بارے میں واضح اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا:

We may consider it proved that the Baloch is the remnant of the old Median. (Mayer 1975:1)

بعد کی تحقیقات سے اس نظریے کو تقویت ملی کہ بلوچی میدی زبان یعنی مغربی گروہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اِس ضمن میں Tedesco نے ایرانی زبانوں پر وسیع اور دقیع تحقیق کرتے ہوئے بلوچی کو

شمال مغربی ایرانی زبان قرار دیا۔ (Tedesco1921:252) میکنزائی (Mackenzie) نے ''کردی کو شمالی یا شمال مشرقی ایرانی زبان قرار دیا جبکہ بلوچی کو انھوں نے مغربی ایران یعنی میڈیا کی زبان قرار دیا''۔ (Windfuher 1975:459) اے۔ اے۔ میکڈونل نے بھی بلوچی زبان کو اوستائی زبان کی میڈی (Median) شاخ قرار دیا۔ (Macdonell 1927: 197)

ایلفن بیئن نے بھی بلوچی زبان کا قدیم ایرانی، درمیانہ فارسی اور پارتھی زبانوں سے صوتی موازنہ کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخد کیا تھا کہ ''بلوچی زبان کا اصل نہ تو فارسی ہے اور نہ ہی درمیانہ فارسی ہے بلکہ ایک ایسی گم شدہ زبان ہے جو کچھ خصوصیات کے اعتبار سے کسی ایک سے اور کچھ معاملات میں ہر دونوں سے قربت رکھتی ہے لیکن یہ زبان ایک جداگانہ حیثیت رکھتی ہے، یہ زبان میدی زبان کی کوئی بولی ہو سکتی ہے کیونکہ کردی بلوچی سے مخصوص قربت رکھتی ہے نیز وی مینورسکی کے خیال میں بھی بلوچی قدیم میدی زبان سے نکلی ہے۔ (Elefenbein 1960: 1006-7)

اگرچہ اب تک کی تمام تحقیقات اور دریافتوں کی روشنی میں بلوچوں کا مرزبوم بحیرہ خزر کا ساحلی علاقہ ہی قرار پایا ہے اور مؤرخین کے خیال میں یہیں سے بلوچ قبائل بتدریج عہد بہ عہد نقل مکانی کرتے ہوئے مشرق کی جانب بڑھتے رہے ہیں۔ ایلفن بیئن کے خیال میں بلوچ شروع میں بحیرہ خزر کے ساحلوں پر آباد تھے۔ اس لئے بلوچی زبان پر دو ایرانی شاخوں یعنی درمیانی ایرانی (Middle Iranian) یعنی درمیانہ فارسی اور پارتھی (Parthian) اثرات یکساں طور پر نمایاں ہیں اور ان دو شاخوں کا مقامِ اتصال بحیرہ خزر کا جنوب ہی ٹھہرتا ہے۔ (Elfenbein 1960:1006-7)

مشہور سوویت مورخ نے اپنی تصنیف ''ایرانی لسانیات'' کی تمہید میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ بلوچی زبان کی ابتدا قدیم ایرانی بولی سے ہوئی جو زیادہ تر میڈیا (Media) اور پارتھیا (Parthia) میں

رائج تھی یعنی ایرانی دنیا کے شمال اور شمال مغربی علاقوں میں اِسی بنیاد پر اس حقیقت کی تائید میں ٹھوس دلائل پیش کئے جا سکتے ہیں کہ بحیرہ خزر (Caspian Sea) کا جنوبی علاقہ بلوچوں کے جدّامجد کا ابتدائی وطن تھا۔ یہ لوگ جو بولیاں بولتے تھے ان میں اور پارتھی (Parthian) زبان میں چند خصوصیات مشترک ضرور ہیں لیکن اس کے اپنے مخصوص عناصر زیادہ ہیں جو انھیں پارتھی سے ممیز کرتے ہیں۔ یہ رائے کہ یہ بولیاں میڈیائی (Median) سے قریب ہے، صحیح معلوم ہوتی ہے۔ (گنگوفسکی155:2000)

Prod Oktor SkjaervΦ بھی اگرچہ بلوچی زبان کو میدی گروہ ہی سے متعلق سمجھتے ہیں لیکن وہ اِس کے ساتھ ساتھ قدیم ایرانی اوستا اور سغدی وغیرہ کو بھی اِسی گروہ سے متعلق سمجھتے ہوئے اِسے پروٹو مرکزی ایرانی گروہ کا نام دیتے ہیں۔ قدیم ایرانی زبانوں کی تقسیم کے حوالے سے ہم یہاں تفصیل سے SkjaervΦ کے نظریہ کا ذکر مناسب سمجھتے ہیں۔

1.6.1۔پروٹوایرانی

SkjaervΦ کے خیال میں پروٹو ایرانی زبان (Proto Iranian Language) کسی ابتدائی عہد میں چند دیگر خصوصیات کے علاوہ مخصوص تالوئی غیر مصیتی (Platal Affricates) Ćاور ǰ کی پیش رفت اور ćuاور ǰu گروہوں کے باعث تین نمایاں لہجوں پر وٹو جنوب مغربی ایرانی گروہ، پروٹو مرکزی ایرانی گروہ اور پروٹو شمالی مغربی گروہ میں تقسیم ہوا اور چوتھا گروہ مختلف ساکائی لہجوں کی صورت میں سامنے آیا۔

1.6.2۔پروٹو جنوب مغربی ایرانی گروہ

کسی تاریخی عہد میں جنوب مغربی گروہ میں čاور ǰ بالترتیب پروٹوایرانی Θاور d میں ضم ہوئے لیکن čuاور ǰu بالترتیب sاور z میں ضم ہوئے۔اس گروہ کی نمائندہ زبان قدیم فارسی ہے۔درمیانہ اور جدید فارسی اور موجودہ کئی دوسرے لہجے بھی اِسی گروہ سے متعلق ہیں۔

اِس کے علاوہ جنوب مغربی ایرانی گروہ کی ایک ذیلی شاخ میں ću > Θ میں بدل گیا جو موجودہ عہد کی بہت سی زبانوں میں tیا hکی صورت میں سامنے آیا۔

1.6.3۔پروٹو مرکزی ایرانی گروہ

قدیم فارسی کے Θاور d کے برعکس بقیہ دوسرے لہجوں میں ćاور ǰ بالترتیب پروٹوایرانی sاور z میں ضم ہوئے جبکہ ćuاور ǰu (قدیم فارسی کے sاور z کے برعکس) بالترتیب Spاور Zb میں تبدیل ہوئے۔ اس گروہ کی نمائندگی قدیم ایرانی اوستا، میدی، درمیانہ ایرانی پارتھی، باختری، کروشمی (خوارزمی) اور سغدی کرتے ہیں۔SkjaervΦ کے خیال میں اس گروہ میں موجودہ ایرانی زبانیں

کردی، بلوچی، پشتو اور اُسیٹی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ میدی زبان کے بہت سے الفاظ بھی قدیم فارسی میں ملتے ہیں۔ بالخصوص غیر فارسی جغرافیائی اور شخصی نام اور مذہبی ذخیرہ الفاظ اوستائی زبان کے اثرات کے باعث قدیم فارسی میں شامل ہو گئے ہیں۔

1.6.4۔ پروٹو شمال مغربی گروہ

پروٹو ایرانی شمال مغربی گروہ نے **p** کو **f** اور اندرونی **ri** کو **l** میں بدل دیا۔

1.6.5۔ پروٹو شمال مشرقی گروہ

انتہائی شمال مشرقی لہجوں میں **ću** اور **ju** تالوئی **ś** اور **ź** میں بدل گئے جن کی نمائندگی درمیانہ ایرانی خوتانی اور جدید وخی کرتے ہیں۔

1.6.6۔ پروٹو ایرانی جدول

خیال کیا جاتا ہے کہ انڈو یورپی تالوئی غشائی *K (Platal Velar)، *g اور *gh جو انڈو ایرانی زبان میں تالوئی غیر مصیتی č [tš] (Platal Affricates)، ǰ [dž] اور ǰh [džh] کی صورت میں سامنے آئے اور قدیم ہند آریائی میں یہ بالترتیب **ś**، **j** اور **h** میں بدل گئے جو غالباً ایرانی میں تالوئی خاصیت کھو جانے کے باعث *ts اور *dz میں بدل گئے اور یہی قدیم فارسی میں **θ** اور *d [**a**ʔ] اور دوسرے ایرانی زبانوں میں **s** اور **z** میں بدل گئے اور اسی طرح *ku، *gu اور *ghu انڈو ایرانی میں **ću**، **ju** اور **ǰhu** (قدیم ہندی میں sv، jv، hv) اور قدیم فارسی میں **s** اور **z** جبکہ دوسری ایرانی زبانوں میں *Sp اور *Zb میں تبدیل ہو گئے۔ اسی طرح پروٹو ایرانی **θy** قدیم فارسی میں **Šy** اور پروٹو ایرانی **θr** قدیم فارسی میں **c** میں بدل گیا اور انڈو یورپی *Kt میدی میں **Št** اور قدیم فارسی میں

St بن گیا۔(Skjaervɸ: 2000:103)بلوچی سمیت ایرانی لہجوں کی اس مطابقت کو درج ذیل جدول سے بہتر طور پر واضح کیا جا سکتا ہے اور اس سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ بلوچی قدیم فارسی کے برعکس میدی زبان سے زیادہ مطابقت رکھتی ہے۔(تفصیل کے لیے باب دوم ملاحظہ کیجئے)

بلوچی	میدی/اوستا	قدیم فارسی	پروٹوایرانی
s	s	ϴ	*ts
z	z	d	*dz
sp	sp	s	*cu
zb	zb	z	*ju
šn	ϴn	šn	*jn
s/ti	ϴi	ši	ϴi
sr/tr	ϴr	C	ϴr
	št	st	?
š	sč	s	š(stš)

خود بلوچ محققین بھی اِس بات پر متفق ہیں کہ بلوچی میدی زبان یعنی شمال مغربی گروہ سے تعلق رکھتی ہے۔ بلوچی زبان کے نامور محقق اور ماہرِ لسانیات پروفیسر میر عاقل خان مینگل بلوچی زبان کو میدی شاخ کی زبان قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ :

The Balochi language an Indo-European language of Iran has been classified as one of the languages of the Median band". (Mengal 1990:17)

بلوچی زبان کے محقق عبدالصمد امیری (5-1956:4) ، میر شیر محمد مری (28-20:1961) اور سید ظہور شاہ ہاشمی(51:1986)بلوچی زبان کو فارسی سے قدیم ترین قرار دیتے ہیں اور کوہِ بستون، نقشِ رستم اور تختِ جمشید کے قدیم ہخامنشی بادشاہوں کے کتبات سے استدلال کرتے ہوئے انھیں بلوچی کی قدیم ترین عبارت قرار دیتے ہیں۔ عام طور پر قدیم ایرانی زبانوں اور ان کے لہجوں کو درج ذیل تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1۔اوستائی: مشرقی زبانیں/لہجے،اوستا یا اوستائی زبان جن میں سب سے بڑی اور اہم زبان ہے۔

2۔مادی: مرکزی اور مغربی زبانیں/لہجے، جن میں سب سے زیادہ قدیم میدی یا مادی زبان ہے۔

3۔قدیم فارسی: جنوبی زبانیں/لہجے، جسے فارسی باستان اور فارسی قدیم بھی کہتے ہیں۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہخامنشی دور کے کتبے اِسی زبان میں لکھے گئے ہیں جبکہ اِس کے برعکس بلوچ محققین کی رائے ہے کہ یہ کتبے کسی دوسری موجودہ ایرانی زبان کے مقابلے میں بلوچی زبان سے زیادہ مشابہت و مماثلت رکھتے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہخامنشی عہد میں قدیم فارسی دفتری زبان کی حیثیت سے رائج ہوئی اور اس عہد میں اس میں میدی زبان کے الفاظ بھی راہ پا گئے۔ میدی الفاظ صرف انتظامی امور کے تکنیکی اصطلاحات تک محدود نہیں تھے بلکہ ہر طرح کے الفاظ اس کے لغت کا حصّہ بن گئے۔ بعض اوقات اس میں قدیم فارسی اور میدی ہر دو زبانوں کی صورتیں ملتی ہیں (SkjaervΦ 2002:13) ایرانی زبانوں کی تقسیم اور بلوچی زبان کی پوزیشن کو درج ذیل لسانی شجرہ کی رو سے بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

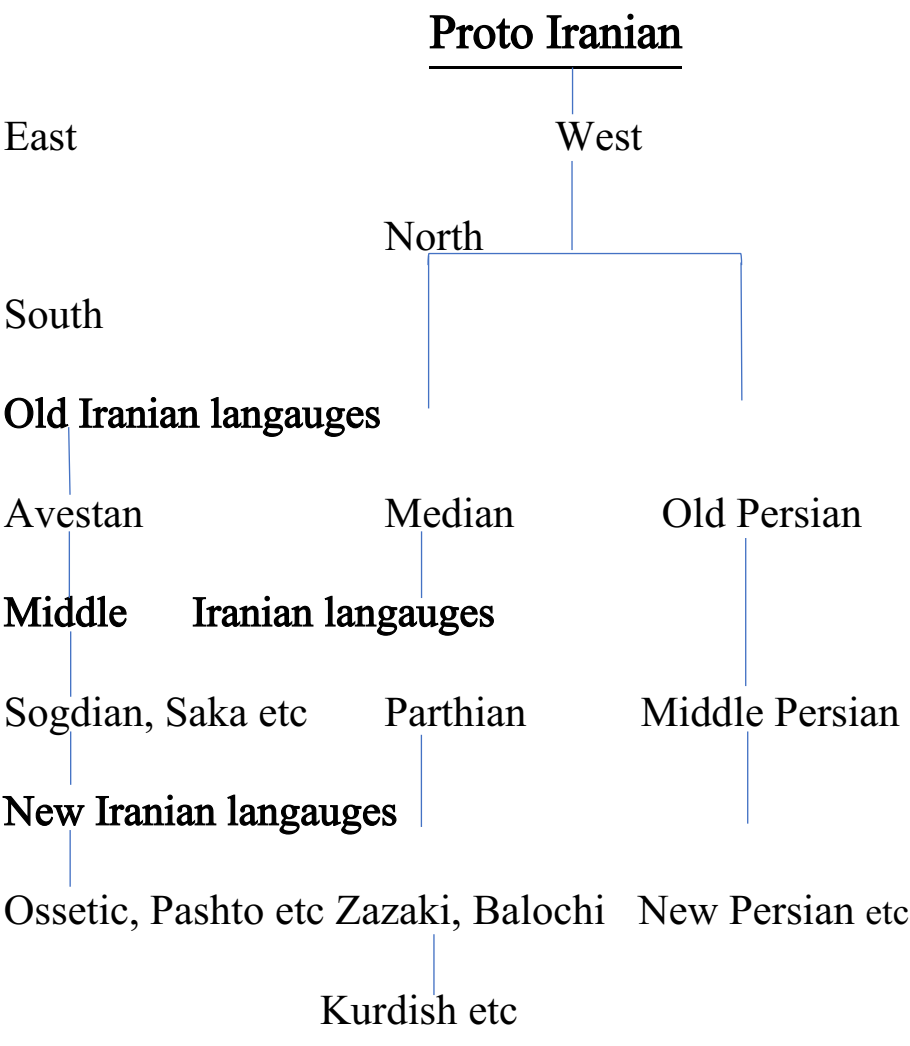

(kornb 2003:50

Agneskorn اگرچہ بلوچی زبان کو شمال مغربی ایرانی سلسلے ہی کی زبان قرار دیتے ہیں لیکن ان کے خیال میں چند صوتی تغیر و تبدل کے حوالے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مغربی ایرانی

زبانوں کے مابین ربط و تعلق کو نہ تو ایک شجرۂ حسب و نسب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے اور نہ ہی انھیں شمالی پیمانے "Scale of Northness" کی صورت دی جا سکتی ہے۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مختلف ادوار میں فارسی میں وقوع پذیر ہونے والے چند اختراعی اثرات بلوچی اور کچھ کُردی زبانوں پر مرتب ہوتے رہے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بلوچی اور کردی قدیم ایرانی عہد میں فارسی سے اثر پذیر رہی ہیں اور کچھ ارتقائی تغیرات جو پارتھی زبان میں وقوع پذیر ہوتے رہے ہیں، اس قسم کے محدود اثرات غالباً بلوچی میں بھی در آتے رہے ہیں لیکن کردی میں اس قسم کے اثرات نظر نہیں آتے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کُردی کی بجائے بلوچی درمیانی ایرانی عہد میں شمال مغربی ایرانی زبانوں سے ربط و تعلق میں رہی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچی نہ صرف اپنی ابتدا ہی سے بلکہ یہ درمیانی ایرانی عہد میں بھی ایک شمال مغربی ایرانی زبان رہی ہے۔ (Korn 2003b:59) لیکن SkjaervΦ کی رائے کے مطابق بلوچی پروٹو مرکزی ایرانی گروہ سے تعلق رکھتی ہے جس میں موجودہ کُردی، پشتو اور اُسیٹی بھی شامل ہیں۔ اِس گروہ کی نمائندگی قدیم ایرانی اوستا، میدی، درمیانہ ایرانی پارتھی، باختری، کروشمی اور سُغدی کرتے ہیں۔

2۔ قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کا صوتیاتی مطالعہ

2.1۔ قدیم ایرانی مصوتے

موجودہ عہد کی دوسری ہم عصر ایرانی زبانوں کی نسبت بلوچی زبان کو قدیم ایرانی زبانوں کی نمائندہ اور شمال مغربی ایرانی سلسلے کی زبان قرار دینے کی بنیادی اور بڑی وجہ اس کی وہ نمایاں صوتی خصوصیات ہیں جنھیں اس نے ازمنہ قدیم سے برقرار رکھا ہے۔ یہاں سب سے پہلے بلوچی اور قدیم ایرانی زبانوں کے مصوتوں کا جائزہ لیتے ہیں۔

قدیم ایرانی زبان میں جو سادہ اور مرکب مصوتے (Dipthongs) مستعمل تھے، ان کی صورت اسی طرح سے ہے۔ (محمود زہی 65:1378)

سادہ مصوتے		مرکب مصوتے (dipthongs)	
a	ā	ai	āi
i	ī	au	āu
u	ū		

قدیم فارسی میں مصوتوں کی صورت درج بالا جدول کے مطابق یہی تھی لیکن اوستائی (Avastan) میں کچھ دیگر مصوتے بھی مستعمل تھے، جو انھی مصوتوں کی ذیلی مصوتے (Allophone) متصور ہوتے ہیں۔ یہ اوستائی مصوتے اس طرح سے تھے۔

ā،a ،ō ،o ،𐬉 ،𐬈 ، (محمود زہی 65:1378)

قدیم ایرانی ai اوستا میں ae اور oi کی صورت میں ملتا ہے۔ اسی طرح au بصورت ao اور u بھی ملتا ہے۔ (محمود زہی 65:1378)

میدی (Median) زبان میں بھی قدیم فارسی کی طرح مصوتوں کی صورتیں اس طرح سے تھیں۔

āi	ai	ā	a
āu	au	ī	i
		ū	u

لیکن قدیم فارسی میں ان کے علاوہ دو دوسرے دہرے مصوتے (dipthongs) ar انگریزی (Courageaus) کی طرح اور ha (کسی قدر hi کی آواز کی طرح) بھی مستعمل تھے۔ (Skjaerv Φ 2002:17)

2.2۔ بلوچی مصوتے (Balochi Vowel Phonemes)

بلوچی مصوتے بھی کم و بیش فرق و اختلاف کے ساتھ قدیم فارسی، میدی اور اوستا کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں، جو کہ اس طرح سے ہیں:

سادہ مصوتے		مرکب مصوتے
ā	a	ai
ī	i	au
ū	u	
	o	
	e	

قدیم ایرانی	a	ā	i	Ī	u	ū	ai	āu
بلوچی	a	ā	i	Ī	u	ū	ai	āu

یکساں

قدیم ایرانی	āu	āi	ə	ə̄	o	ọ	ă̆	-	-	-	-	-
بلوچی					o	ă̆	-	iĩ	ē	ū	ō	

مختلف

قدیم ایرانی اور بلوچی مصوتوں کی مشابہت اور متفاوت کا جدول (محمود زہی 69:1378)

2.3۔نتائج

1۔ قدیم ایرانی کے 6 سادہ مصوتے ā،a،ī ، i،ū ، u اور دو دوہرے مصوتے ai اور au بلوچی اور قدیم ایرانی دونوں زبانوں میں مشترک ہیں۔

2۔ اوستائی مصوتے ə، ə̄ ، ō، ą اور ą̊ جو خود ذیلی مصوتے کہلاتے ہیں، بلوچی میں مستعمل نہیں ہیں۔

3۔ اوستائی مصوتہ o جو کہ ایک ذیلی مصوتہ ہے۔ بلوچی میں ایک جداگانہ Phoneme کی صورت میں ملتا ہے۔

4۔ بلوچی کے انفی مصوتے e،ĩ، ũ اور õ کہ ٹم فیرل انہیں بلوچی انفی مصوتے سمجھتا ہے قدیم ایرانی میں نہیں ملتے۔

5۔ بلوچی کا انفی مصوتہ ã اوستائی انفی مصوتہ ą سے مشابہت رکھتا ہے۔

(محمود زہی 69:1378)

2.4۔قدیم ایرانی مصمتے(Consonantal Phonemes)

اگرچہ کسی قدر فرق و اختلاف کے باوجود بلوچی اور قدیم ایرانی مصمتوں (Consonantal Phonemes)کے درمیان مشابہت ملتی ہے لیکن اس سلسلے میں سب سے زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ قدیم ایرانی غیر مصیتی آوازیں(Fricatives)ف۔ث۔خ جو قدیم ایرانی میں ملتے ہیں جبکہ درمیانی اور آخری حالت /ذ/ اور /غ/ کا استعمال جدید اوستا (Yong Avesta)اور قدیم فارسی میں ان کا چلن ملتا ہے لیکن ابتدائی یا مشترک بلوچی میں یہ آوازیں سرے سے ناپید ہیں۔اگرچہ موجودہ دور میں ان کا استعمال فارسی اور عربی اثرات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے لیکن یہ بلوچی کے بنیادی صوتیے (Phonetics) شمار نہیں ہوتے۔یہی وہ بنیادی اختلاف ہے جو بلوچی کو ان زبانوں سے ایک امتیازی حیثیت بخشتی ہے۔

بلوچی ہمیشہ ف۔ث اور خ کو بالترتیب پ۔ت اور ھ / ک سے بدلتی ہے۔اِس کے علاوہ بلوچی غ اور ذ کی آوازوں کو ''گ'' اور ''د'' ہی سے بدلتی ہے۔قدیم ایرانی اور بلوچی کے مصمتوں کے فرق کو درج ذیل جدولوں کے ذریعے بہتر طور پر واضح کیا جا سکتا ہے۔

قدیم ایرانی مصمتے

P		t			k		
b		d			g		
				č			
				j			
f	Θ		s	š	x	h	
(W)	*(aʿ)*			(ž)	γ		
m		n			(*η*)		
		r					
v				y			

(محمود زہی 70:1378)

w، δ اور γ کی آوازیں جدید اوستا میں درمیانی حالت میں مستعمل ہیں جبکہ اصل میں یہ قدیم ایرانی d،b اور g کی نمائندہ ہیں اور قدیم فارسی میں بھی یہ آوازیں ملتی ہیں جبکہ اوستا میں قدیم ایرانی Z کی متبادل S ہے۔ V جو کہ W کا متبادل بھی ہے، قدیم فارسی میں W کی صورت میں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اوستا میں x^{v}، t̰، ŋ́ کی آوازیں بھی ملتی ہیں۔ اوستا میں xv اصل میں قدیم ایرانی hw کی نمائندہ ہے جبکہ t̰، ŋ́ اور h° اصل میں n اور h کی ذیلی صوتیہ (Allophone) کی حیثیت رکھتی ہیں۔

قدیم فارسی میں Ç اور I کی آوازیں بھی ملتی ہیں۔ Ç اصل میں قدیم ایرانی θ کا نمائندہ ہے اور l آواز دخیل کلموں میں ملتی ہے اور اسی طرح قدیم فارسی میں Z بھی مستعار صوتیہ ہے جبکہ قدیم ایرانی Z قدیم فارسی میں d سے بدلتا ہے۔ (محمود زہی 71:1378)

2.4.1۔ قدیم فارسی مصمتے[3]

یہاں ذیل کے جدول میں قدیم فارسی کے (Consonantal Phonemes) ملاحظہ کیجیے۔

Unvoice Stops	Voice Stops	Nasal	Unvoiced Fricatives	Unvoiced Sibiliants	Voiced sibililants
Velar k	g		X		
Platals c	j			š	
Cerebrals				Ç	
Dentals t	f	N	θ	S	Z
Labials: p	b	M	F		
Labiodentals Semivowels: y,r,l,v					
Aspirates h					

[3] . Scott l . Harvey, wingred P. lehmann and jonathan slocum

http:// www. Utexas. Edu/cola/centers/irc/eieol/opeol-MG-R.html

2.4.2۔میدی مصمتے

میدی زبان کا صوتیاتی نظام (Consonantal Phonemes) بھی تھوڑے بہت فرق کے ساتھ اس طرح سے ہے:

	k	G		X		
	č	j		š		
	t	d	n	Θ	s	z
	p	b	M	f		
Semivowels	Y r					
Aspirates:	h					

(Edelman 1992:13)

2.5۔بلوچی صوتیاتی نظام(Phonemes System)

قدیم ایرانی، قدیم فارسی، اوستا اور میدی زبان سے مطابقت اور متفاوت کے فرق کو سمجھنے کے لیے یہاں ذیل میں مشترک یا ابتدائی بلوچی کے صوتیاتی نظام کا جدول ملاحظہ کیجیے۔

P	t	č	k
b	d	j	g

	s	š	
	z	ž	
m	n		
	r		
w	l	Y	h

2.6۔ قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کا صوتیاتی اشتراک واختلاف

بلوچی اور قدیم ایرانی زبانوں کے اس صوتیاتی جدولوں کے بعد یہاں ذیل کے جدول میں ان کے مابین صوتیاتی اشتراک واختلاف کو بہتر طور پر یوں واضح کیا جاسکتا ہے۔

قدیم ایرانی	بلوچی
P	P
T	T
K	K
B	B
D	D
G	G
S	S

Š	Š
H	H
Z	Z
C	C
J	J
W	W
Y	Y
R	R
N	N
M	M
_____	f*
_____	Θ
_____	X
_____	ẟ
_____	Γ
_____	ɳ
_____	V
_____	X^{V}

T	———
h°	———
c̨	———
—	L

(محمود زہی76:1378)

2.6.1۔نتائج

1۔قدیم ایرانی اور بلوچی کے اٹھارہ(18)اصوات صحیحہ مشترک ہیں۔جو اس طرح سے ہیں:[4]

p, t, k, b, d, g, j, š, s, z, ž, w, y, r, m, n, č, h

2۔ قدیم ایرانی X^{v}، $t_{\dot{}}$، $\acute{\eta}$، h° اوستا میں ملتے ہیں۔ مشترک بلوچی میں یہ آوازیں نہیں ہیں۔ ان کے لیے بلوچی میں متبادل اصوات مستعمل ہیں۔c̨ جو کہ صرف قدیم فارسی ہی میں مستعمل ہے جو قدیم ایرانیΘr کا نمائندہ ہے۔بلوچی میں غالباً اس کا متبادلtr اورsr ہو سکتے ہیں۔

3۔ لثوی حنکی (Alveo-Platal) کی آوازL موجودہ عہد میں بلوچی میں مستعمل ہے۔ یہ آواز قدیم فارسی میں دخیل صوتیہ کی صورت میں شامل ہوا ہے۔ اوستا اور میدی ہر دو زبانوں میں یہ آواز نہیں ملتی۔ بلوچی میں بھی یہ آواز شروع میں نہیں تھی۔ یہ آواز اصل میں

[4]۔/ف/،/ث/،/ح/،/ذ/اور/غ/کی آوازیں اگرچہ مشرقی بلوچی میں مستعمل ہیں۔اِسی طرح موجودہ عہد میں/ف/اور/خ/کی آوازیں مغربی میں بھی ملتی ہیں۔لیکن ماہرین لسانیات کی رائے یہ ہے کہ یہ آوازیں مشترک بلوچی میں مستعمل نہیں تھیں۔

درمیانہ مغربی ایرانی عہد میں دو مصمتی خوشہ " (Consonantal Cluster)"rd کی بجائے بلوچی سمیت دوسرے مغربی ایرانی زبانوں میں درآئی ہے۔

4۔ قدیم ایرانی نیم مصوتے r، y، v اور w ہیں۔ قدیم ایرانی نیم مصوتہ r جو میدی زبان میں ملتا ہے۔اوستا میں rə ə کی صورت میں ملتا ہے۔

(محمود زہی 90:1378) جبکہ y اور w نیم مصوتے قدیم ایرانی کی طرح بلوچی میں بھی مستعمل ہیں۔

5۔ قدیم ایرانی نیم مصوتہ r موجودہ عہد میں بلوچی میں ایک مستقل صوتیہ r کی صورت میں ملتا ہے۔(محمود زہی 15:1378)

اِس تقابلی مطالعے کے حوالے سے ہم یہاں بلوچی زبان میں قدیم اصوات، مصمتی خوشوں (Consonantal Clusters) اور سلیبل عناصر (Syllabic elements) کی مطابقت و مشابہت اور مرورِ ایام کی وجہ سے ان میں وقوع پذیر ہونے والی اہم اور نمایاں تغیر و تبدل کا جائزہ لیں گے اور مثالیں پیش کریں گے تاکہ صورت حال واضح ہو سکے۔

بلوچی	قدم ایرانی

Old Iranian Plosive

P,t,K	P,t,K
b,d,g	b,d,g

Old Iranian Fricatives and Africates

f, Θ,x	P,t/h,K/h
c,j	c,j

S(Θ(قدیم فارسی)	S
z(d(قدیم فارسی)	D
Š, ž	Š, ž
Θr(c(قدیم فارسی)	S
H	H

Old Iranian Sonorants

M	M
N	N
R	R
Rd	Rd
Rz	Rz
U	Gw
J	J
XŠ	Š
fr-	š-
Du	Du
hu-	w-
hu(Xv(اوستا)	h-

Sp	Sp
Zb	Zb
Zd	Z
Šm	M
Šn	N
Θi	Si
Θn	š(n)
Θu	H
Sč	Š
a,i,u	a,i,u
ā, ī,ū	ā, ī,ū
Ai	ē
Au	ō

(89:1378محمود زہی، Korn2003:72-75)

2.7۔قدیم ایرانی مسدودے(Old Iranian Plosives)

قدیم ایرانی باصدا اور بے صدا مسدودے (Stops) اور صفیری آوازیں (Affricates) بلوچی میں کسی تغیر و تبدل کے بغیر آج بھی محفوظ ہیں۔ (Elfenbein 1989:635)اور

Inter Vocallic Consonants کے محفوظ رکھنے کے حوالے سے بلوچی بلاشبہ ہم عصر ایرانی زبانوں کے معاملے میں زیادہ قدامت کا مظہر ہے Mackenzie 1961:72)(جو اِسے ایرانی زبانوں میں نہ صرف نہایت ہی قدیم اور ممتاز حیثیت بخشتی ہے بلکہ اِسے مغربی ایرانی زبانوں کی ابتدائی عہد کی تاریخ کو از سرِ نو متعین (Reconstruct) کرنے کے سلسلے میں اہم مقام عطا کرتی ہے۔(Korn 2003:76)

قدیم ایرانی مسدودوں (Plosives) اور صفیری آوازوں (Affricates) کا بلوچی میں بغیر کسی تغیر و تبدل کے محفوظ رہنا ماہرینِ لسانیات کے لیے نہ صرف دلچسپی کا باعث بنا رہا بلکہ ان کے نزدیک یہ ایک حیران کن عمل بھی ہے کیونکہ پارتھی اور درمیانہ فارسی نے انھیں Postvocalic Consonants میں بدل دیا ہے۔(Sundermann 1989:108)

جبکہ دوسرے ہمسایہ زبانوں سے واضح ربط و تعلق رکھنے اور شمالی گروہ کی زبان ہونے کے باوجود بھی بلوچی اِس رجحان اور جھکاؤ سے مبرا رہا ہے۔ اس لیے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شاید قدیم بلوچی میں آخری سلیبل کے مسدودے (Postvocalic) پارتھی اور درمیانہ فارسی کی طرح تبدیلی کے عمل سے دوچار رہے ہوں گے لیکن بعد میں پھر یہ اپنی اصلی حالت یا صورت کی طرف پلٹ گئے ہوں گے۔ (Korn 2003:76)

اگرچہ اس طرح کا تغیر و تبدل زبانوں میں ممکن عمل تو ہے اور اکادی (Akkadian) زبان میں اس طرح کی صورت حال کی مثالیں بکثرت ملتی ہیں لیکن بلوچی کے بارے میں اس طرح کا مفروضہ قائم کرنا شاید اس لیے بھی درست نہیں ہے، کیونکہ پارتھی عہد سے کہیں زیادہ پچھلے پانچ سو سالہ کے متواتر اور مسلسل غلبہ واثرات کے باوجود آج بھی بلوچی زبان ان صوتی اثرات کو اپنانے میں ناکام نظر آتی ہے۔

P<P قدیم ایرانی

(Korn 2003:77،Geiger 1891:431f)

پچ(Pač) : ''پکا''[5](1)اوستا:-Pača,پارتھی:Pazagجدید فارسی:Puz/Paz

پت (Pit) :''باپ''اوستا: -Pitar, پارتھی: Pid(ar) جدید فارسی: Pidar (محمود زہی1991:57)

پاد (Pād):''پاؤں''اوستا: -Paa^{f}a, پہلوی: Pad جدید فارسی: Pay (محمود زہی1991:56)

پیری/پھیری(Peri):'' گردش، چکر،ارد گرد چکر لگانا'' اوستا:Pairi ''ارد گرد''

پارا (Para) : ''دور''اوستا: Para قدیم فارسی: -Para, (Skjaerv Φ 2003:163)

پروش(Parōš) : ''توڑ۔شکست'' اوستا:Prashta ''تباہ کرنا''

پور، پارا (Pāra,Pōr) :''قرض۔ادھار''اوستا:-Para/Paires (Nyberg1974:150، محمود زہی1991:55)

---

[5]۔ کھوار میں پکانے کے لیے "پچیک" اور پکنے کے لیے "پوچک" کے الفاظ مستعمل ہیں۔ بلوچی میں پکانے کے لیے "پچگ" مستعمل ہے۔ حیرت انگیز طور پر بلوچی، گاوری اور کھوار کے مصادر ایک طرح سے بنتے ہیں۔ گاوری میں پکانے کے لیے "پچاگ" مستعمل ہے اور یہ دونوں دردی(Dardic) زبانیں بہت سے معاملات میں بلوچی سے مشابہت رکھتی ہیں۔

پس(Pas(s) : ''بھیڑ۔ بکری''اوستا:Pasu کردی,Paz(م۔ک۔ف153)

پواد(Pwād) : ''پہاڑ''اوستا:Paurvat

پراہ (Parah, Purah) :''وسیع، کھلا''اوستا: Pareθu/ pouru پارتھی و جدید فارسی:frax

پڑھ(Paṛh):''پڑھ'' اوستا:Para-cit''پڑھنا''قدیم فارسی:Pars (SkjaervΦ2003:164)

پاریز(Parez) : بچاؤاوستا:Paro،کردی: پاریز(م۔ف۔ک97)

پُوراء پُر(Pur - Puṛa) :''مکمل، بھرا ہوا'' اوستا:Paoura

پیڑھی (Piṛhi): ''پیچھے۔ بعد۔ پھر''اوستا:- paoriyo،قدیم فارسی: -haca paruviyat

''گذشتہ زمانوں کا'' haca ''از'' کے معنوں میں مستعمل ہے

پدی(Padi) : ''پیچھے۔ بعد۔ پھر'' اوستا:-Paiti, قدیم فارسی:Pasa،-Pati , جدید فارسی:پس (Pas)،(Skjaerv Φ 2003:163)

پرات(Pirat): فریاد۔شور۔غوغااوستا:beret جدید فارسی:فریاد

پتی(Piti) : ''دوسرا۔دیگر'' اوستا:bityo،bitya قدیم فارسی:duvita

پارتھی: bidig،(korn2003:359)جدید فارسی:دیگر

آپتی (apti) :''خود۔ آپس''قدیم فارسی: huvaipasiya ، اوستا: Xvaepatay (Φ Skjaerv (2002:163

آپ(āp):''پانی''اوستا:-āp,قدیم فارسی:āp پارتھی،جدید فارسی: ab(محمود زہی32:1991)

کپوت (Kapōt):'' کبوتر''قدیم فارسی:- Kapautaka ''نیلا''درمیانہ فارسی:Kabod،- ,Kabotar

پہلوی: Kapōtar،قدیم ہند آریائی:-Kapōta(محمود زہی:157:1991)

نپتگ (Naptag) 'پڑپوتا۔ پڑنواسا' اوستا: -Naptar-,napāt جدید فارسی: Nawasa (Korn2003:408)

سپیت(Spēt) ''سفید''،اوستا: -Spaēta پارتھی Isped، جدید فارسی: سفید(Korn2003:382،Geiger1891:444)، محمود زہی139:1991)

پرین(Pirēn) : ''گرادو''۔ پرینیت (Prienīt) گراتا ہے۔ اوستا:Pat ''گرا'' Patenti ''گراتا ہے''

تاپ (Tāp) :''گرمی، حرارت'' اوستا:-tapa,،پارتھی-Tāp،جدید فارسی:

(Korn2003:363)Tab

کسیپ (Kasīp) :"کچھوا" اوستا: Kasiiapa ، قدیم آریائی : Kasyapa ،جدید فارسی: Kaśf

(Korn2003:392)

پاچ(Pač) :"کھلا۔کھول دو"،اوستا:apaš،پارتھی:abž،جدید فارسی:baz

(GEB275,Korn2003:357)

پر(Par): "واسطے برائے" اوستا:Upairio،پارتھی:abar،جدید فارسیbar

(Korn2003:359,GEB283)

پشت،پش(Paš, Pašt):"پیچھے۔بعد" اوستا:Pasca،پارتھی:Pasجدید فارسی:Pas

(Morgenstierne 1948:290)

اپرس (apurs):" جونیپر" اوستا:haperesi،جدید فارسی:awirs،aris،burs

(Korn2003:347, Morgenstierne 1932:40)

اسپ(asp):"گھوڑا" اوستا:-aspa,قدیم فارسی:-asaجدید فارسی asb

(GEB4,Korn2003:348)

آپس(apus):"حاملہ" اوستا:-apuθra،پارتھی:barbuhr درمیانہ فارسی:abus

(Korn2003:344, GEB 13) abistan :جدید فارسی

پیش(Pēš):"پہلے"،قدیم فارسی:Paišya،پارتھی،جدید فارسی:Pēš (Korn2003:363)
(SkjaervΦ2002:163 `Gershevitch 1964:87, GEB 302

پیگ(Pīg): " چربی" اوستا:- P īuuah ،پارتھی:frabīw "موٹا" جدید فارسی:
Pīh (Korn2003:363)

پہ(Pa):"واسطے،کے لیے،برائے"اوستا:Upa،جدید فارسی:ba (Korn2003:362, GEB274)

پان(pān):"نگہبانی"اوستا:- Pana فعل(y) Pā،قدیم ہندآریائی
-(Bartholomae1979:888) Pāna

نپت(napt) : "تیل" اوستا: -Napta (Bartholomae1979:1039)،
پہلوی: naft فارسی ترفانی: nft لاطینی naphtaیونانی: naphta آرمینی: navt جدید
فارسی: naft (محمودزہی199:1991)

روپاسک (Rōpāsk): "لومڑی" اوستا:Raopay(Bartholomae1979:1496)-،
قدیم ہند آریائی: -lopsa **پہلوی:** ropah، کردی: rūwi، اُستی: rubas، پارتھی مانوی،
اورامانی:rowas،جدید فارسی: rōbāh (GEB331، محمودزہی(121:1991)

پتن (Patan) :"چوڑا۔ فراخ"، اوستا: Paϴana ، پہلوی: Pahan کُردی: Pan، اُسیٹی
fatan، گیلکی:Pan،جدید فارسی:Pahan(محمودزہی66:1991)

پُہل(Puhl):"پُل" اوستا:-Paresu پارتھی:purtدرمیانہ فارسی: puhlجدید

فارسی: pul (korn2003:362)ھورامی:پردی(م۔ف۔ک101) [6]

[6]۔ہورامی کا "پردی" بلوچی اور جدید فارسی کی بجائے اوستا کے -paresu سے مشابہت رکھتی ہے۔اور یہ زیادہ قدامت کا مظہر ہے جبکہ یہ کُردی کے شمالی لہجے میں "پُر" ہے۔

(Korn2003:77 Geiger 1891:426f.) t<t

تچ: (-tač): ''دوڑ''، اوستا: -tača ، پارتھی: taž ، جدید فارسی: tāz
(محمود زہی1991:72,71)

روت(rōt): ''دریا۔ ندی''، قدیم فارسی: -rautah، پارتھی: rōd، جدید فارسی: rōd،
(Korn2003:378) (SkjaervΦ2002:164)

تاپ(Tāp): 'گرمی۔ حرارت' ، اوستا:-tāpa، پارتھی:Tāb- ، جدید فارسی: Tāb
(GEB385, Korn2003:363)

تچ(Tač) : ''چیرو۔ تراشو''، تچگ(Tačag)، تچغ(Tačag): لکڑی کو چیرنا۔ مخصوص طرز پر تراشنا اور ڈھالنا، اوستا:Tash :''بنانا۔ چیرنا۔ خاص طرز میں ڈھالنا''

تک(Tak) : ''خیال۔ سوچ'' اوستا:Tkesha ''نظریہ۔ مذہبی قانون۔ تعلیمات''

تمن (Tuman): ''گروہ۔ خاندان''، اوستا:-taoxman، ''بیج''(GEB399،
Korn:2003)،

توم (tōm) ''نسل۔ خاندان۔ بیج'' ، قدیم فارسی: -tauma، خاندان (
SkjaervΦ2002:16)

تیگ (tēg) :''تیز، تلوار'' Sharp ، قدیم فارسی:- tigra ، نوکدار (SkjaervΦ
2002:164)

اوستا: Taža، -tiγra: تیز :Sharp (Bartholomae1979:623)، جدید فارسی: تیغ(محمود زہی:81:1991)

تس(-tus)،تُسگ(tusag) ''پانی کا خشک ہو کر ختم ہونا۔ بے ہوش ہونا''،اوستا: Taoš، پارتھی:Tusīg ''خالی''،جدید فارسی:tuhi ''خالی''(Korn2003:365, GEB 397)

تُن (Tun):''پیاس''،اوستا: taršna ، پہلوی: tishn ، کُردی: تُن، جدید فارسی: تشنہ(Korn2003:365

برات (brāt):''بھائی''،اوستا: -brātar،پارتھی: brādar، جدید فارسی:bradar (GEB38, Korn2003:354)

مات (māt):''ماں''، اوستا: mātar، پارتھی:mād(ar)،جدیدفارسی mādar (GEB234,Korn2003:402)

زُوت(Zūt): ''تیز۔ شباب''،اوستا: -Uzūiti ''پانی کا تیزی سے نکلنا''، جدید فارسی: Zūd، (GEB430, Korn2003:380)، پازند: Zot ، کردی:zū ، فارسی ترفانی:Zūd،(Boyce 1977:105)

شات(šāt): ''شاد''،اوستا:šiiāta ،قدیم فارسی:šiyata پارتھی:Sad،جدید فارسی: šād(محمود زہی144:1991)

چُنت (čunt):"چند۔ کتنا"، اوستا: čvnt، čvatجدید فارسی: čand، پارتھی ترفانی: čwnt،پازند:čand ،(Nyberg1974:53، محمودزہی1991:89)

نمت (namat):"نمدہ۔ کمبل"،اوستا:-nə mata،پہلوی:namat، سنسکرت:-namata

اُسیٹی: **nemed/nimat**،جدید فارسی: نمد (محمودزہی(200:1991)

چات:(čāt) : "کنواں" اوستا:- čāt،قدیم فارسی:CaΘ، سُغدی:C't،پہلویčāh ،اورامانی:čāti،جدید فارسی:čāh(محمودزہی:86,951991)

جاتوگ (Jātūg):"جادو" اوستا: Yātū- "قدیم ہند آریائی: -Yatav، پازند:Jādū (Nyberg1974:226)ارمنی دخیل Jātuk، پہلوی: Yātūk، جدید فارسی:Jādū (محمودزہی1991:81)

وت(Wat) : "خود"،اوستا:X^{V}ato،پہلوی:Xvat، سنسکرت:Svatah،فارسی ترفانی: Wxd،اُسیٹی:Xaedaeg کردی:Xu، پشتوXpal،وخی:Xat (محمودزہی1991:97)

ھورت (hūrt) : "ریزہ۔ چھوٹا" ، اوستا: -Xvarəta ، پہلوی: Xōrt ، اورامانی: Wurd، گیلکی، طبری: Xurd، عربی: خردۃ، جدید فارسی: Xurd(محمودزہی:92:1991)

اسپنتان(Espantān) :"اسپند۔ ھرمل"،اوستا:- Spənta، طبری:Espan، گیلکی: Span-danaپہلوی:Spandan، جدید فارسی:اِسپند(محمودزہی1991:37)

آرت (ārt) : ''آٹا''، پہلوی: ārt، اوستا: -aši، قدیم فارسی: -artay، جدید فارسی: ārd (محمود زہی 33,32:1991)۔

آباتی:(ābatī:''آبادی''، پہلوی:āpātīh، جدید فارسی: ābādī (محمود زہی 32:1991)

پولات (Paulāt) :''فولاد''، پہلوی: Pōlāt، جدید فارسی: fūlād ، اُسیٹی: bolāt، ارمنی:polopat، گیلکی:fūlād، عربی: fūlād (محمود زہی 66,65:1991)

گوات(gwāt):''ہوا''، اوستا:-Vāta، پارتھی:Wād جدید فارسی: باد(Korn2003:77)

بُوت(būt) : ''ہُوا۔ بونگ کا ماضی''، اوستا: -buta، پارتھی۔ جدید فارسی: بُود (Korn2003:77)

پرات(Pirāt): ''فریاد۔ شور۔ غوغا''، اوستا: beret ، جدید فارسی: firyad(محمود زہی 154:1991)

زیات(Ziāt): ''زیادہ۔بہت'' اوستا:- āzuiti، جدید فارسی: زیادہ(Korn2003:380)

بارت(Bārt): ''لے جاتا ہے''، اوستا:- baraiti، جدید فارسی:miburd

بیت(bīt):''ہوتا ہے''، اوستا:bavaiti، جدید فارسی:bawad

زاتا(Zāta) : ''جنا۔پیدا کیا''، اوستا:Zāta (محمود زہی 125:1991)

دت(dat) :''حیوان وحشی۔ چڑیل''اوستا:datika، پہلوی:dat، جدید فارسی:dad

(محمود زہی: 104:1991)

دروت(drōt) : ''درود'' اوستا:drvatāt، قدیم فارسی:duruva، پہلوی:drōt

(محمود زہی:106:1991)

پنت(Pant):'' نصیحت'' اوستا:- Panti,یا-PaΘپارتھی ترفانی:(Nyberg،Pnd 1974:150)

پہلوی Pand، جدید فارسی:Pand۔اصل میں Pand کے معنی راستے کے ہیں یعنی مجازاً''پند دادن سے مراد راستے کا نشان بتانا(محمود زہی:64:1991)

تُول(Tūl): ''حیوانوں اور انسانوں کے نوزائیدہ بچے اور نسل'' اوستا:- Tauruna

(محمود زہی:73:1991)

یات(Yāt): ''یاد۔حافظہ''،اوستا:- Yata-،پہلوی:Ayāt،فارسی ترفانی:ayād،

Boyce 1977:20، محمود زہی(208:1991)

سارت(Sārt): ' سرد'،اوستا:-Sarəta،قدیم ہند آریائی -Sisira

(Boyce : Sardāgفارسی ترفانی ، (Bartholomae 1979:1566)

(1977:72،کُردی:Sār،اُسیٹی:Sald(محمود زہی:(138:1991)

روت/روتینک(Rot-Rotink):''آنت اوستا:UruΘ war-/UruΘwan

(Reichelt1968:266) پہلوی: rōtīk (ف۔ ف، 489)، کردی: ruwi ،
پارتھی:rodig،جدید فارسی:رودہ،(GEB 331، محمودزہی:121:1991)

دُوت (dut):"دھواں"، پہلوی: dut،اوستا: -dunman، (Bartholomae
(1979:749 قدیم ہند آریائی: -dhuma ، کردی: du، وخی: it ʿa ، جدید فارسی: dud
(محمودزہی111:1991)

ک>ک (K>K) (korn2003:77, Geiger1891:417)

کپ (kap) ، کپت (Kapt): "گرا"، پارتھی: -Kaft/Kaf ، پارتھی ترفانی: qftn
(Boyce1977:52)،جدید فارسی:اُفتاد(Uftād) (محمودزہی160:1991)

کسان(Kasān): "چھوٹا"، اوستا:-Kasu, (Bartholomae1979:460) ،
پارتھی:Kas،جدید فارسی:Kih (محمودزہی166:1991)

کُو(Ku): "کہاں"،اوستا:Ku

کدی(Kadi): "کب" ،اوستا:Ka ʿa-/Kadha/Kada،قدیم ہندآریائی:Kada
(Bartholomae1979:434)،قدیم فارسی:Ka ʿā (محمودزہی166:1991)

کنج(Kanj): "دوشیزہ"،اوستا:- Kaniya-/Kainka، کردی: کچ (Kač)، سنسکرت:
Kanya-(محمودزہی:(163:1991

کش (Kaš):"بغل، پہلو"اوستا: Kasha،قدیم ہند آریائی:-kaksa،گیلکی: kal (محمودزہی159:1991)

کاری(Kāri) : "ماہر۔کارگر" اوستا:Kairya "مہارت۔چُست"

کہڑا(Kahṛa) : "جسم۔بدن"،اوستا:Kehrp

کرد۔کڑد(Kird, Kird) : "کاشت کاری۔کاشت" اوستا:Kar

کش (Kiš-): "اگا" ، کشت (KiŠt) "بویا۔ اگایا" اوستا: Karš ، پارتھی:-Kist/Kar،جدید فارسی:,-Kist/Kar (Korn2003:392,GEB198)

مرک(Mark):"مرگ۔موت"،اوستا:-maraka/mahrka،قدیم ہندآریائی:mark، فارسی ترفانی:mrg **پارتی ترفانی:** maran (Boyce 1977:57)،آرمینی:marh، کردی:merk(محمودزہی:(187:1991

کئے(Kay): "کون"،اوستا: Kay (Reichelt 1968:225)-،پہلوی: Ke، قدیم فارسی، اوستا،سنسکرت: Ka (Kent1953:178)- ، فارسی و پارتھی ترفانی: Ke (Boyce 1977:54)،کردی:Ki (محمودزہی167,166:1991)

کم/کمین:(Kam/Kamēn):"کم۔تھوڑا"،اوستاوقدیم فارسی:- Kamna

(Kent 1953:179) ، پہلوی: Kamفارسی ترفانی: Kamb ، پارتھی ترفانی: Kambig، محمودزہی162:1991(Boyce1977:52)

کپات (Kapāt): ''ٹوکری''، پہلوی: Kavātak ، فارسی: Sabd (محمود زہی 134:1991)

ب>ب (b>b) (Korn2003:78,Geiger1891:433)

بئے (bay-) : ''ہو''، بُوت (būt) ''ہُوا''، اوستا: -būta, ، پارتھی: (buw-/būd)، فارسی: bu/bud (korn2003:357)

برات (brāt): ''بھائی''، اوستا: brātar- ، پارتھی (brād(ar) ، فارسی: brādar (محمود زہی 45,44:1991)

بھاگیہ (bhagiya): ''دولت مند۔مال دار''،اوستا:baga ''آقا۔خوش قسمت''

بام (bām) : ''صبح کی روشنی۔ صبح صادق''، اوستا: -bāma ، پارتھی: bām (محمود زہی 42:1991)

بار(bar): ''وزن۔بوجھ''،اوستا:-bhara،پہلوی:bār(محمود زہی(41:1991)

بکش(bakš):''بخش''،اوستا:- baxš،پہلوی:baxŠitan(محمود زہی:(43:1991)

براہ(Brah): ' ''خوب۔ خوبی۔ آراستہ'' برازیت (brāzīt) ''سجتا ہے''، اوستا: -brāza، **قدیم ہند آریائی-bhrāja :** (Barthlomae1979:972)پہلوی:brāh، جدید فارسی: brāh(محمود زہی:(45:1991)

بُرز(burz):''بلند''،اوستا:-barəz،پہلوی:borz(محمود زہی:(45:1991)

بُز (buz): ''بکری'' ، اوستا: -buza (محمود زہی (47:1991)، جدید فارسی: بُلند، پہلوی buz: جدید فارسی buz: (محمود زہی (47:1991)

بُن (bun): ''بنیاد۔ نیچے۔ آغاز۔ تہہ''، اوستا: - buna، پہلوی: bun (محمود زہی (48:1991)

بند (band): ''باندھ۔ قید'' اوستا و قدیم فارسی: - band، قدیم آریائی: -bandh، سنسکرت: -bandhati (محمود زہی (48:1991)

پارتھی ترفانی: -band، پہلوی: band (محمود زہی 48:1991، Boyce1977:27)

بُرزگ (burzag): ''بلندی'' ، اوستا: barezangh ''بلندی۔ پہاڑ''، جدید فارسی: بُلندی **برزو (burzo):** ''بڑا۔ بلند قد''، اوستا: berzo ''بلندی۔ بڑا''

بربٹ (birbiṭ)، بُروان (burwān): ''بھنویں''، اوستا: -brvat، سنسکرت: brū، پہلوی: bruk، brug، طبری: berfa، جدید مازندرانی: belf (محمود زہی: (36:1991)

بوج (-bōj): ''کھول''، بوجگ (bōjag) ''کھولنا۔ آزاد کرنا''، اوستا: -baog، پارتھی: bwxtn (محمود زہی (197:1991)، پہلوی: bōjītan، فارسی و پارتی ترفانی (Boyce 1977:29 boxtag، ممکن ہے کہ جدید فارسی میں پوزش (pozaš)، اسی ماخذ سے تعلق رکھتا ہو۔ (محمود زہی: (197:1991)

د> د (d>d):۔ (Korn2003:79, Geiger1891:429 ، Elfenbein1960:1006)

دنتان (dantān): اوستا: -dantan، پارتھی و جدید فارسی: dandān (محمود زہی 110:1991)

پاد(Pād): ''پاؤں''،اوستا:-Pād، پارتھی:Pa**a**ʿ، جدید فارسی:Pay (محمود زہی1991:56)

شُود (Šōd): ''دھو۔صفائی۔ دھلائی''،اوستا: ayaozhdi ''ناسُتھرائی۔ ناپاکیزگی'' Yaozdhi ''صفائی۔ **دُھلائی''، اوستا:** Xšaōdپارتھیترفانی: -Šwd جدید فارسی: شوئی (Soi)(محمود زہی1991:148)

شودگ(Šōdag): ''دھونا۔صاف کرنا''،اوستا:-Yaozhda

شُد (Šud): ''بھوک'' جدید اوستا: -Šu**a**ʿ ، جدید فارسی: Šuy ،پہلوی: Šud(محمود زہی1991:171)

آدینک (adēnk):''آئینہ''، پارتھی:a**a**ʿenag، جدید فارسی: آئینہ ، پہلو: advēnk (محمود زہی1991:35)

کدی(Kadi): ''کب''،اوستا: Kada, Ka**a**ʿa
،(Bartholomae1979:434) پارتھی:Ka،جدید فارسی:Kai،
پہلوی:Kadih/Kad،قدیم فارسی:Ka**a**ʿa: (محمود زہی1991:166)

موتک/مودگ(Mōtak/Mōdag):''کسی کے مرنے پر رنج کا اظہار کرنا۔ مرثیہ''، قدیم فارسی:-mau**a**ʿ a-ka فارسی ترفانی -mōyag (Boyce 1977:59)۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اوستا میں اس کا اشتقاق- ma**a**ʿ ے۔پہلوی:mōyak، جدید فارسی:مویہ(محمود زہی(192:1991)

نود: (Nōd): ''بادل۔ بارش''، اوستا: - Snao**a**ʿa، درمیانہ فارسی Sony (Korn2003:409)

هید(hēd): ''پسینہ''،اوستا:-$X^{V}ae\boldsymbol{a}^{\varsigma}a$-، قدیم ہند آریائی:-Sveda، جدید فارسی:Xwai

جید(Jīd)،زید(Zīd): ''چراگاہ''،اوستا:- Yaoti[7] (Korn2003:123)

ادا(Ida):''یہاں''،اوستا:- $I\boldsymbol{a}^{\varsigma}a$، پارتھی: ed، (GEB164, Korn2003:347)

اُدا(Oda): ''وہاں''،اوستا:-$auua\boldsymbol{a}^{\varsigma}a$-، پارتھی: ō $\boldsymbol{a}^{\varsigma}$ (Korn2003:351)

مدگ (madag): ''ٹڈی''اوستا : -$ma\boldsymbol{a}^{\varsigma}axa$-، (Bartholomae1979:1114)
پہلوی:malax/malak گزارش پہلوی:$ma\boldsymbol{a}^{\varsigma}ak$، آرمینی:marax (محمودزہی191:1991)

جود (jōd):''شوہر'' پہلوی:Šoy ، پازند :Šui/Šoi (nyberg1974:187)
مازندرانی، کردی، نطنزی:Šu (محمودزہی:(152:1991)

رود(rōd):''تانبا''،اوستا:-raozita سرخ رنگ، پہلوی:$r\bar{o}\boldsymbol{a}^{\varsigma}$ ''دھات''

قدیم ہند آریائی:rudhira:''سرخ رنگ'' ، سنسکرت:lōha ''لوہا'' ،آرمینی مستعار:aroir
فارسی ترفانی: rōy (Boyce 1977:80)جدید فارسی:ruy ''دھات'' (GEB 325) (محمودزہی(118:1991)سومیری:Urud

رُد/رُدگ(rud/rudag): ''اُگ۔اُگنا'' اوستا:-raod، سنسکرت: -rodh، پارتھی ترفانی:
$ro\boldsymbol{a}^{\varsigma}$ (Boyce1977:80) فارسی ترفانی، جدید فارسیroy : -(GEB319
، محمودزہی118:1991)

[7] Slocum Jonathan and Havery.S.L, Avestan Master glossary.

واد (Wād) : ''نمک'' ، قدیم ایرانی Xvada- * قدیم فارسی: bēvād- ، قدیم ہند آریائی Svādu- ''خوش ذائقہ۔مزیدار،جدید فارسی:(GEB 411) Xwai براہوئی:bē

گ>گ (g>g)۔(GEIGER1891:419)،(Korn2003:80)

اوستاکاg بھی بلوچی میں محفوظ ہے۔

نگوش (Nigoš): ''سُن''، اوستا: gaoš ، جدید فارسی: Niyoš ، پارتھی: niyoš- (korn2002:409)

اوگار/اوگارگ(Ogār/Ogārg) : ''اگل۔اگلنا''،اوستا:gah، قدیم انڈوآریائی: ghas (Korn2003:80)

گوک(gōk): ''گائے''،اوستا: gav-(5)، (Bartholomae1979:505) قدیم فارسی: -gav، سنسکرت:gaus،یونانی: Bous،جدید انگریزی:Cow، (Kent1953:183)

فارسی ترفانی: gāw- ،(Boyce1977:41) ،اُسیٹی: gūg/yug ،کردی:ga، سریکلی jau شغنیjao،یغنوبی:gova،جدید فارسی:gāo(محمودزہی1991:167)

گر(gar(r)):''خارش۔ کھُجلی''،اوستا:-garenav (Bartholomae1979:515) ،پہلوی:-gar کردی:gir (محمودزہی1991:168)

گوت (gūt): ''نجاست''، اوستا:- guӨa، (Bartholomae1979:515) ، پہلوی: guh جدید فارسی: guh، کردی: gu، پشتو: γul، وخی:gi/gu، اشکاشمی:gūs (محمود زہی 181:1991)

گیدی/گیدیگ(gēdi/gēdīg): ''دُنیا۔جہان''، اوستا:gaetha، جدید فارسی:geti

گین(gīn): ''سانس۔زندگی''، اوستا:gaem ''زندگی''

کُچک(Kočik/Kočak) : ''کتا۔کتیا''، اوستا:gadhwa ''کتیا''

اگہی(aghi): ''پہلے۔آگے''، اوستا:gayeh ''پہلے''

اگہی مردم(aghi mardum): ''پہلے کے آدمی۔ گزشتہ زمانے کے آدمی''، اوستا: gayeh marathno ''پہلے کے آدمی۔ گذشتہ عہد کے آدمی''

گژ(gaž): ''دُودھ کی دھار''، اوستا:ghzhar ''دُھنا۔بہنا''

2.8۔قدیم ایرانی غیر مصیتی آوازیں(Fricatives)اور صفیری آوازیں (Africates)

قدیم ایرانی ف(f)، ث(Θ)اور خ(X)بلوچی میں بالترتیبP،tاورK/hسے بدلتے ہیں۔ بلوچی زبان میں ان قدیم ایرانی غیر مصیتی آوازوں (Fricatives)کا نہ ہونا ایک حیران کن عمل ہے۔ اپنے لسانی مزاج اور خاصیت کے اعتبار سے بلوچی دوسری زبانوں سے مستعار الفاظ میں بھی ان آوازوں کو بندشی آوازوں(Stops)میں بدل دیتی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ قدیم ایرانی میں بشمول r ،c اور نیم مصمتہ u̯ کے علاوہ چند دوسرے مصمتوں سے پہلے ہند آریائی کے ابتدائی مسودے(Unvoiced Stops)صفیری بن گئے اور اسی طرح ہند ایرانی ھنجری H (laryngeal) کے حذف ہو جانے کے باعث پروٹو ایرانی میں ف۔ث اور خ نے صوتیہ کی حیثیت حاصل کی۔

مثلاً(Skjaerv Φ 2002:148):

PC	>	fc	=	*Praias	>	*fraiah
tc	>	Θc	=	*traias	>	*Θrraiah
kC	>	XC	=	Cakra-	>	Caxra- (Cahr:بلوچی)
				u̯aKŠ-	>	u̯āxŠ
H			=	*KapHa-	>	*Kafa

(قدیم ایرانی *haxā Haxa- ManiŠa)	>	*SakHa-				
بلوچی: Sak (K)						
*raΘa	>	*ratta				
*haΘia	>	*Staia				
(بلوچی: hapt) (اوستا: *hafta(hapta	>	*Sapta				

ف>پ(f>p) (Elfenbein1960:1006،GEIGER1891:432)

بلوچی قدیم ایرانی f کو P میں بدل دیتا ہے۔ اگرچہ کچھ ایسی مثالیں بھی دیکھنے میں ملتی ہیں کہ وہ درمیانی f کو h سے بدل دیتے ہیں۔ بلوچی میں f کو h سے بدلنے کا رجحان شاید جدید فارسی کے اثرات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔[8] (korn2003:81)

کوپگ(Kopag): ''کندھا''، اوستا:- Kaofa، پارتھی:Kof، عربی:qōf ''پشت۔ پہاڑ''، جدید فارسی:Kōh ''پہاڑ''

کپ (Kap) :''جھاگ''، اوستا: -Kafa, ، قدیم ہند آریائی: - kapha (Bartholomae1979:437) ، کردی: Kof ، جدید فارسی: Kaf (محمود زہی 160:1991)

ناپگ(nāapag): ''ناف''، اوستا: - nāfa، پہلوی: nāfag ''مرکز''، جدید فارسی: nāf (محمود زہی 197:1991)

---

[8]۔ بلوچی میں ایک لفظ دروش (droš) بھی ہے۔ اس سے مراد ہے کہ بلوچ لوگ اپنے بھیڑ بکریوں کی شناخت کے لیے ان کے کانوں کے کچھ حصوں کو کاٹ کر نشان زد کر لیتے ہیں۔ ممکن ہے کہ بلوچی کا یہی "دروش" جو کہ جدید فارسی میں بھی مستعمل ہے، جس کا مطلب ہے تشتر۔ یعنی نشتر کے ذریعے نشان زد کرنا، جدید فارسی سے تعلق رکھتا ہے۔ (محمود زہی 106:1991)

درپش (dripš): ''سُوا''، اوستا (Nyberg1974:246) :-drafsa ''داغ و نشان''، جدید فارسی:drifsh [9]

دپ(dap): ''مُنہ''،اوستا:-Zafar، پہلوی:Zafr، جدید فارسی: دہن (dahan)، عربی: دف ''ہر شے کا کنارا''(محمود زہی 113:1991)

آپرین(āprin): ''آفرین'' اوستا:-afri-vana، پازند و پہلوی:āfrīn، پارتھی ترفانی: āfrīn (Boyce1977:8)،جدید فارسی:āfrīn(محمود زہی 421991)

اسپانک(espank): ''سان''،پہلوی:afsan،اوستا:Sah-،قدیم فارسی:- Θah

جدید فارسی:afsan(محمود زہی 38:1991)

گوپ(-gwap): ''جُنبنا''،اوستا:-vaf ،(Bartholomae1977:1346) ، پہلوی: Vaftan پشتو:udal،وخی:Vufam،جدید فارسی:bāf

برپ(barp) (1): ''برف''،اوستا:-Vafra، پارتھی ترفانی:Wrf، پہلوی:Varf گیلکی: Varf، کردی۔جدید فارسی:berf (محمود زہی 45:1991)

پرشنگ/پریشنگ(Pristag/Prestag) : ''فرشتہ''،اوستا:fravashi

پریوان(Prevan) : ''فراواں''،اوستا:Frapitu

پراہ (Parāh): ''وسیع۔ فراخ''، اوستا:-Fraθah،قدیم ہند آریائی: -Prathas (Bartholomae1979:983)، **پازند:** Perāx/frāx پہلوی:Frāxv (2)، قدیم فارسی:Fra(h)uva-جدید فارسی:frax(محمود زہی 153:1991)

---

[9]۔اوستا کا-gufra(Bartholomae 1979:603)بلوچی میں juhl ہے۔یہ پہلوی میں zofr جبکہ فارسی میں یہ ژرف(Žaraf)ہے۔اس سے یہ بات سامنے آتی ہے بلوچی میں یہ تبدیلی فارسی اثرات کی بجائے از خود در آیا ہو۔

پرمان:(Parmān) ''فرمان، دستوری'' ، قدیم فارسی:(fra+ma+na) -framana، سنسکرت:Paramana (Kent1953:198) ، قدیم ایرانی: framāna ، فارسی ترفانی:prmn

عربی: farmān، جدید فارسی:farmān، پہلوی:framān (محمود زہی154:1991)

پرات (Perāt) :''فریاد''، قدیم ایرانی: fra*a'ati* از fra-da ''پیش ہونا''، اوستا: beret ''شور، غوغا''

کُردیfiryād، فارسی ترفانی:d Pry'd، پازند:fryad (محمود زہی154:1991)

پرھتن (Prehtan) :''فشار''، پہلوی: afšartan ، گیلکی: fašār/xšār ، جدید فارسی: fsardan(محمود زہی:(155:1991براہوئی:Piring سوجنا۔

تُرپش(trupš):''تُرش'' ،اصل ایرانی:-trfša*،اصل ہند آریائی:-trpsa*، سلاوی **کلیسائی trūpukū کردی:** tirš، وخی: tresp ، یُدغا:trišp ، پشتو: triv جدید فارسی: تُرش(محمود زہی76:1991)

پیروز(Pērōz): ''فتح مند۔ کامیاب۔ مبارک''، اوستا: -Pairi-ajastara ، فارسی ترفانی: Pyrwz، پہلوی کتبات:Pylwzy، پہلوی:Pērōz، عربی وجدید فارسی:fērōz

ہپا(Hapa):''گلا گھوٹنا''، پہلوی:Xafak، جدید فارسی:Xafa محمود زہی(95:1991)

پولات(Paulāt): ''فولاد''، پہلوی:Pōlāt، آرمینی:Polopat، اُسیٹی:bolat، گیلکی وجدید فارسی:fūlād، عربی:fūlād (محمود زہی 66,65:1991)

ث>س(Θ > S)

قدیم ایرانی Θ بلوچی میں t[10] اور S[11] سے بدلتا ہے اور کبھی کبھار یہ Θ بلوچی میں S[12] کی صورت میں بھی ملتا ہے۔ مشکالو کے علاوہ ایک رائے یہ بھی ہے کہ قدیم ایرانی 'ث' بلوچی میں ''ھ'' سے بھی بدلتا ہے۔(Cited by korn2003:81)

اگرچہ اس کی مثالیں تو موجود ہیں تاہم بلوچی میں اس پیشرفت کو جدید فارسی کے اثرات کا نتیجہ تصور کیا جاتا ہے۔(Korn2003:81)

سراہم(Srahm): ''خوف۔ڈر''، اوستا:Θrah[13]، قدیم فارسی:- Sam، پہلوی:Sahm، جدید فارسی:Sahm (محمود زہی 143:1991)[14]

---

[10]۔ قدیم ایرانی/Θ/بلوچی کی طرح اکادی میں بھی/t/کی صورت میں ملتا ہے، جسے عام طور پر میدی اثرات کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً قدیم ایرانی Aθrina* جو کہ قدیم فارسی میں Açina عیلامی میں ha-iš-Ši-na جبکہ اکادی میں at-ri-na ہے۔ اِسی طرح قدیم فارسی Ciθan-taxma عیلامی میں ti-iš-š-ša-an-tam-ma جبکہ اکادی میں Ši-it-ra-an-tah-ma ہے(skjaervΦ2003:109)۔

[11]۔ اِس طرح کی مثالیں موجود ہیں کہ اوستا کا/t/بلوچی میں /s/کی صورت میں ملتا ہے۔ مثلاً اوستا ratu بلوچی میں rāz کی صورت میں مستعمل ہیں جبکہ قدیم فارسی میں یہ rādiy ہے۔

[12]۔ قدیم فارسی yaθa بلوچی میں čoš کی صورت میں مستعمل ہے۔

بیسہ(bēsa) : ''بھروسہ۔یقین''،اوستا:baΘa

سمار/سمارگ(Smar/ Smarag):''سنوارنا۔خاص روپ دینا''،اوستا:Θwāroz

سماروک(Smārōk) : ''خاص روپ دینے والا۔سنوارنے والا''،اوستا:Θwaresar

پُسگ(Pus(s)ag): ''بیٹا''،اوستا:-Puθra(5)،پہلوی:Pusar،قدیم فارسی:Puca، فارسی ترفانی Pusar :: (Boyce1977:75)، گیلکی: Pesaer،(محمودزہی63:1991)سومیری:pes7

ث>ت(Θ > t) GEIGER1891:427، (Elfenbein1960:1006)

پتن(Patan): جوڑا، اوستا: -PaΘana، پہلوی: Pahan کردی: Pan، اُسیٹی: Plan، گیلکی:Pan،جدید فارسی:Pahan(محمودزہی(66:1991)۔

گوت(gūt):''نجاست''،اوستا: guθa(Bartholomae1979:524)، پہلوی: guh، سنسکرت:-guθa، آرمینی: ku،کردی: gu، جدید فارسی: guh(محمودزہی181:1991)

---

[13] ممکن ہے کہ اوستا haθraبلوچی میں hawarکی صورت میں مستعمل ہو۔ لیکن قوی خیال یہ ہے کہ اوستا کا haura"عام۔سب" بلوچی کے hawārسے مطابقت رکھتا ہے اور قدیم فارسی میں یہ harura ہے۔ (SkjaervΦ2003:137)

[14]۔ عام طور پر اِسے قدیم فارسی کے -trasaپازند tarsidani (Nyberg 1974:192)اور پہلوی tars(محمودزہی75:1991)کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

روت(Rōt):"آنت"، اوستا:Uruθwar/Uruθwan(Reichelt1968:266)، پہلوی:rōtīk پارتھی:rōdīg، جدید فارسی:رودہ(محمود زہی 121:1991)

میتگ (Mētag): "گاؤں"، اوستا: -maēθanta، جدید فارسی: Mēhan ، وطن (Korn2003:81)،اکادی:mattai، جاپانی:ma-ti

تنگ(tang):"گھوڑے کے زین کو کسنے والا چمڑا"، اوستا:-θang "کھینچنا" (Reichelt1968:236)، **پارتھی ترفانی:**tn(n)g ، فارسی ترفانی:tng(Nyberg1974:191)، کردی:tenk، وخی:tang، سریکلی:tong، جدید فارسی:دوال(محمود زہی 78,77:1991)

مٹ/منگ[15](Maṭ/Maṭag):"تبادلہ۔ تبدل"،اوستا:maθa

میات(Meyāt) : "باہم وعدہ کرنا۔ وعدہ کرنے کا وقت"، اوستا: Miθra"معاہدہ"، جدید فارسی، عربی: میعاد

چٹی(čaṭṭi) :"جرمانہ"،اوستا:čiθah / čitha، čithi

---

[15]۔ بلوچی میں /t/ کی آواز کو عام طور پر ہند آریائی اثرات کا شاخسانہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ بہت سی ایسی مثالیں ہیں کہ بلوچی میں یہ آواز از خود در آئی ہے۔ مِٹّ (mat) اور چٹی (čaṭṭi) مثالوں کے علاوہ بہت سے اصل ایرانی ماخذ بلوچی میں /ٹ/، /ڈ/ اور /ڑ/ میں بدلتے ہوئے دیکھنے کو ملتے ہیں۔

ث> ہ (Θ > h)

پراہ (Parāh): اوستا: fraΘah، قدیم ہند آریائی: Prathas- ،(Bartholomae1979:983) پازند: Perāx/frāx، پہلوی: frāxv، قدیم فارسی:- fra(h)uva (محمود زہی 153:1991)

تہار(Tahār): "تاریک"، اوستا:-taΘra، قدیم ہند آریائی: tamisra، فارسی ترفانی: tryg، پازند: tārīk شمیر زادی: Tārīk، گیلکی: Tārīk، جدید فارسی: Tārīk (محمود زہی 72:1991)

زہگ(Za-hg): "بیٹا۔ لڑکا"، اوستا: -ZaΘa- از- Zan، سنسکرت: -Jati، پارتی ترفانی: Zhg ، پہلوی: Zahak، (محمو دزہی 125:1991) عیلامی: Šak ، جدید فارسی: Zād، سومیری: Zikar "نر"، اکادی: Zakhru "نر۔ نرینہ"

چہرگ(Cihrag): اوستا:-čiΘra (Bartholomae1979:587)، قدیم فارسی: čicra- Kent1953:184) ، پہلوی: čihrak ، فارسی ترفانی: čyhr ، جدید فارسی: čihrah (محمود زہی 89:1991)

خ>ک/ھ (X < K/h) (Korn2003:81,)

(Elfenbein1960:1006،Geiger1891:417f

قدیم ایرانی X بلوچی میں عام طور پر h اور k سے بدلتا ہے۔ ایرانی x کا بلوچی میں k میں بدلنے کے حوالے سے یہ نکتہ سب سے پہلے بارتھ لومہ (Bartholomae) نے پیش کیا۔ (Bartholomae1890:555)

مشکالو (Muskalo) کے خیال میں بلوچی بیک وقت قدیم ایرانی x کو h اور کبھی k سے بدلتا ہے جبکہ کورن (Korn) کے خیال میں بلوچی میں x سے h اور k میں بدلنے کی مثالیں تو ملتی ہیں لیکن وہ ان مثالوں کو قدیم ایرانی کی بجائے جدید فارسی کا ورثہ سمجھتے ہوئے لکھتی ہیں کہ بلوچی، فارسی x ہی کو کبھی K اور کبھی h سے بدلتا ہے۔ (Korn2003:82) کردی بھی بلوچی ہی کی طرح قدیم ایرانی X کو کبھی h سے اور کبھی k سے بدلتا ہے۔ مثلاً اوستا کا xara- کردی میں kar اور ھورامی میں har ہے۔ اسی طرح فارسی ''خرگوش'' کردی میں کورشک اور ھورامی میں ''ھہ وریشہ'' ہے۔[16] (1) حالانکہ اس ضمن میں ایک اہم بات یہ بھی دیکھنے میں ملتی ہے کہ قدیم فارسی کے نام عیلامی کتبوں میں تو فارسی ہی کی شکل میں ملتی ہیں جبکہ اکادی (Akkadian) کتبوں میں قدیم میدی (Median) کی صورت ہی نمایاں ہے۔ مثلاً قدیم فارسی Bāxtri جو کہ اوستا میں -Bax*a*ʕi ہے جبکہ اکادی میں یہ ba-ah-tar ہے۔ (SkjaervΦ2002:109) ممکن ہے کہ بلوچی میں اس طرح کی صورت اکادی یا قدیم میدی اثرات کا نتیجہ ہوں۔ اِسی طرح عربی و فارسی ''خیال'' بلوچی میں ''حیال اور کیال'' دونوں صورتوں میں مستعمل ہے اور سومیری زبان میں یہ "Ki-la" ہے جو کہ کسی

---

[16] ۔اِسی طرح بلوچی میں "ناخن" کے لیے "ناھن" اور "ناکن" دونوں صورتیں مستعمل ہیں۔ بعینہ کُردی کے شمالی لہجے میں ناخن کے لیے "نی نیک" اور "نینوک" کے الفاظ مستعمل ہیں۔ (م۔ف۔ک 401)

قدیم سامی زبان کا لفظ ہی معلوم ہوتا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بلوچی میں اس طرح کی صورت حال جدید فارسی کی بجائے کسی قدیم مظہریت کا حامل ہے۔

خ> ح (x > h)

خُورت (hūrt): ''ریزہ۔ چھوٹا۔ باریک''، اوستا: -X^{V}arəta ، پہلوی: Xort ، اورامانی: Wurd ، شمیر زادی: Xurd ، طبری و گیلکی:Xurd ، عربی: خردۃ ، جدید فارسی: Xurd (محمود زہی 92:1991)

خُدا(huda): ''خُدا''، اوستا: X^{V}a-***a***ʕāta، پہلوی: Xvatāy ، فارسی ترفانی: Xwdy ، پازند: Xvadāe،پہلوی اشکانی: Xva***a***ʕa، کردی: Xvadē، گیلکی:Xuda، جدید فارسی:Xuda (محمود زہی 92:1991)

ہید:(hēd):''پسینہ''،اوستا:- X^{V}ae***a***ʕa، قدیم ہندی:- Sveda،وخی:Xil،کردی:Xu، اُسیٹی: Xed، سریکلی Xai***a***ʕ،فارسی ترفانی :Xwed (Boyce1977:101)پہلوی: Xvid (محمود زہی 92:1991)

ہیش(hēš):''خویش۔اپنا۔ عزیز و اقارب''،اوستا: -Xva، قدیم فارسی:- huva، سنسکرت:- Sva (محمود زہی 92:1991) قدیم ایرانی: Uvaišiya*، فارسی ترفانی: Xwyš، جدید فارسی:Xweš(محمود زھئی:(100:1991

ہرماگ/ حُرما(hurmāg/hurmā):''کھجور''، پازند: Xurmā، آرمینی: armar، **پارتھی: amrav پہلوی:** hormak محمود زھئی(93:1991)

حُردگ (hurdag):''ریزہ۔ چھوٹا''، پازند: Xurdak ، پہلوی: Xortak ، جدید فارسی: xurd(محمود زہی 92:1991)

حرّ (har): ''گدھا''،اوستا: Xara-، قدیم ہند آریائی Khara- (Bartholomae1979:532)، کردی: Kar، گیلکی، سمنانی: Xar، یُدغا: Xoroh، منجی: Kara،اورامانی: har،جدید فارسی: Xar(محمود زہی1991:92,91)

حاک(hāk): ''خاک''، پازند: Xaki، پہلوی: Xāk، گیلکی: Xak، فریزندی، نطزی: Xak، سمنانی،لاسگردی: Xak، سنگسری: Xak(محمود زہی1991:90)

سُہر (Suhr): ''سُرخ''،اوستا: Suxra-، قدیم ہند آریائی: Sukra- (Bartholomae1979:1582)پازند: Suhr (Nyberg1974:182) ، پہلوی: Suxr

پارتھی ترفانی: Suxrag (Boyce1977:83)قدیم فارسی:- Θuxra، کردی: Sor،

اورامانی، پشتو: Sur،اُسیٹی، گیلکی: Surx، وخی: Sokr(محمود زہی1991:93)

چہر(čahr): ''چرخ''،اوستا: čaxra، ہند آریائی: čakra (Bartholomae1979)، پہلوی: Caxr , **آرمینی مستعار:** čaxr ''دوران۔ گردش''، جدید فارسی: čarx(محمود زہی1991:87)

تہل(Tah:l): ''تلخ''، پہلوی: tahl، پارتھی ترفانی: Txl، فارسی ترفانی: thr، پازند: tahl(Nyberg1974:189)

طبری: tal، گیلکی: Zarx، فریزندی، یرنی و نطزی: tal (محمود زہی1991:77,76) کردی: tahl(م۔ف۔ک125)

بہر(ba:hr): ''حصّہ''،اوستا:bax *aʿra*-، سنسکرت:bhadra، قدیم فارسی:-baxtra

(محمود زہی 51:1991)

بخت(Baht): ''بخت۔نصیب''،اوستا:Baxo-baxta

بھاگیا(bhagia): ''دولت مند۔آقا''،اوستا:1 baxa ''تقسیم کرنے والا۔خُدا''

تُہم(to:hm/tōm): ''تخم۔بیج۔نسل''، اوستا: -taoxma، ہند آریائی: -tokman، پازند، فارسی ترفانی:twhm، پہلوی: tohm، ارمنی: tohm، کردی: tom، فریزندی، یرنی، نطنزی:toxm، سرخہ، شمیرزادی:toxm ، طبری: tim جدید فارسی: tuxm ، سومیری: dumu ''بیٹا'' قدیم فارسی:taumā'خاندان'[17] (محمود زہی 74:1991)

مِہ(Meh): ''میخ''،قدیم فارسی:-Mayuxa، پارتھی:mex،قدیم ہندی:-mayukha، جدید فارسی:mex (Korn2003:82)

خندگ(handag): ''ہنسنا''،پہلوی:Xandak، پارتھی:xand، (Korn2003:82)، کردی:kenin،جدید فارسی:Xanda (محمود زہی 95:1991)

شاہ(Sāh): ''شاخ۔سینگ''پہلوی:šāk، قدیم ہند آریائی:-Çakhā ، آرمینی:Çax، کردی: Šax،وخی:Šolk، سریکلی:šox،پہلوی:šak،جدید فارسی:šax(محمود زہی 144:1991)

---

[17]۔بلوچی میں "تُمن "قبیلہ کے لیے مستعمل ہے۔عام طور پر اسے ترکی لفظ خیال کیا جاتا ہے۔زیادہ قرین قیاس یہی ہے کہ یہ براہ راست سومیری dumuہی سے متعلق ہے۔جو قدیم فارسی میں taumaاور اوستا میں -taoxmaوغیرہ کی صورت میں مستعمل ہے۔

خ>ک(X > K)

کر(Kar): ''گدھا''،اوستا:- Xara، قدیم ہند آریائی:-Khara, (Bartholomae 1979:532)

پہلوی: Xar، کردی: Ker، منجی Kara، اورامانی:har، جدید فارسی: Xar (محمود زہی1991:92,91)

کروس(Karōs):''مرغ''،اوستا:- Xraosya ''شور۔چیخ۔غوغا'' ،پہلوی:Xros، پارتھی ترفانی: Xrws، فارسی ترفانی: Xrwh، خوانساری: Kros، گیلکی: Xorus ، فریزندی:Xarus، یرنی:harus، نطزی:Xorus، سلاوی صربستان:Θroz ، جدید فارسی: Xros(محمود زہی:(1991:93)

سک(Sak): ''سخت۔مضبوط''، پہلوی:Saxt، سنسکرت:Sakta، فارسی مانوی:Sxt، پازند :Saxt:Saxt:1974:174 Neberg)، گیلکی:Saxt، یودغا:Sukt، جدید فارسی:Saxt

کمب (1)[18](Kumb):''تالاب''، اوستا:- Xumba ، سنسکرت:Kumbha ، پہلوی: Xumb، پارتھی مانویXwmb : ''جام۔سبو'' ،جدید فارسی:Xum ''جام۔سبو''، عربی: خُب''گڑھا۔نشیب'' (محمود زہی1991:91)

کانیگ(Kānīg): ''چشمہ''، اوستا:- Xanya ، پہلوی: Xānīk، فارسی و پارتھی ترفانی: Knyg، پازند: Kānīk (nyberg1974:112)، کردی: Kānī، طبری: Xūnī (محمود زہی1991:91)

بکش (Bakš):''بخش''،اوستا: Baxš، پہلوی: baxšitan ''بخشنا''، جدید فارسی: baxš (محمود زہی1991:43)

---

[18]۔کُردی میں "حومہ" اور "خوم" دونوں صورتیں ملتی ہیں جو جام وسبو کے معنون میں مستعمل ہیں۔(م۔ف۔ک178)

مکسک(Makisk): ''مکھی''،اوستا:Maxsi، کردی:mis، قدیم ہند آریائی:- maksika

سنسکرت ، Maks :وخی، magas :پہلوی،(Barthlomae1979:1112)
maksa/maks، پارتھی مانوی: mgs، زازاکردی: meyes، گیلکی: magaz
(محمود زہی191,190:1991)

مدگ(madag) : ''ٹڈی''،اوستا:-ma *a*ᶜaxa (Bartholomae1079:1114)
پہلوی: malax/malak گزارش پہلوی: ma*a*ᶜak ، آرمینی: Marx ، جدید فارسی:
malax (محمود زہی191:1991)

سُکن(Sukun): ''قسم۔قول۔اقرار''،اوستا:Saxvan

کُراڑا(Kuṛara): ''سخت''،اوستا:- Xroždra

سورگ/سورغ(Sorag/Sorag) : ''پکارنا۔مدد کے لیے پکارنا''،اوستا:- Saxvar

کندگ (kandag): ''ہنسنا''، پہلوی: Xandak ، پارتھی:Xand :
(Korn2003:82)،کردی:Kenin،فارسی ترفانی:Xann،پارتھی ترفانی:Xandend
(Boyce1977:99)،جدید فارسی:Xanda (محمود زہی95:1991)

کنز(Ke:nz) : ''اُٹھ۔سرک''، قدیم ایرانی:- Xaēz، پہلوی:Xēz، اوستا:haēz(از قدیم
ایرانی -Xēz(Bartholomae1979:1730) سغدی: Xēzh ، جدید فارسی: Xēz
''اُٹھ''(محمود زہی93:1991)

قدیم ایرانی چ،ج(č,j) (Elfenbein1960:1006)

بلوچی نے قدیم ایرانی تالوئی آواز (Platal) čاور j کو برقرار رکھا ہے جبکہ دری اور فارسی نے انھیں سسکاریہ باصدا آوازوں (Voiced Sibilant) میں تبدیل کیا ہے جبکہ پارتھی زبان کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے بھی č کو ž میں تبدیل کیا ہے تاہم ابتدائی عہد کے پارتھین نے اس کو برقرار رکھا تھا اور بلوچی اس معاملے میں پارتھین کے ابتدائی عہد سے مشابہت رکھتا ہے جبکہ ان کے مقابلے میں č کی درمیانی حالت کے حوالے سے زازا (Zaza) اِسے /j/ اور درمیانی اور آخری عہد کی پارتھین اور کُردی اِسے /z/ میں تبدیل کرتا ہے۔(Korn2003:85-86)

چ>چ(č > č) (Elfenbein1960:1006)

روچ(rōč): ''دن۔سورج''،اوستا:-raočah، سنسکرت:-ročas (kent1953:205)، پہلوی: ،فارسی ترفانی: rōz ، پارتھی ترفانی:rōč (Boyce 1977:79) rož ، کردی: ruzh، گیلکی:rūz، شہمیرزادی ruz (محمودزہی 122:1991)

گچین (-gičin): ''انتخاب''، اوستا:-Vī-činao (Korn2003:85) ، پہلوی: Vičītān''منتخب کرنا'' (محمودزہی 174:1991)

سوچن (Sūčan): ''سوئی''، پہلوی: Sūčan ، سنسکرت- Sūči ، پازند :Sūzan ، کُردی: Sūzhin،وخی:Sic، گیلکی:Sūzan، جدید فارسی:Sūzan(محمودزہی 142:1991)

اچ(ač):''سے۔از''،اوستاوقدیم فارسی:-hačā، سنسکرت :Sacā،(Kent1953:212) ،پہلوی:hač طبری:ja، شہمیرزادی:ja، فارسی:az(محمودزہی 36:1991)،عیلامی:hazza، سومیری:ta

پاچن(Pāčan): ''بکرا۔ پہاڑی بکرا''، پہلوی: Pacan، جدید فارسی: Pāzan
(محمودزہی55:1991)

تاچ(-tāč): ' 'دوڑ''، اوستا:-Tač، قدیم آریائی-tak ''تیر پھینکنا''، اُستی:taγd، پہلوی: Tačitan''دوڑنا''

پارتھی ترفانی:-tč (Nyberg1974:189) جدید فارسی: tāz
(محمودزہی72,71:1991)

چرگ(čarrg): ''گھومنا۔ پھرنا''،اوستا:-čar ''چلنا''،قدیم ہندآریائی:-čar ''پھرنا۔گھومنا''
(محمودزہی86:1991)

چَرگ(čarag): ''چرنا''،پہلوی:čarak،جدیدفارسی:čaridan

ج>ج (j > j) (Elfenbein1960:1006)

قدیم ایرانی J بلوچی میں محفوظ ہے۔ پہلوی اسے ž جبکہ جدید فارسی اِسے Z سے بدلتا ہے۔ کُردی کے زازا(ZaZa)لہجے میں بھی یہ J محفوظ ہے جبکہ کُردی اِسے ž سے بدلتا ہے۔

جن (jan):''بیوی، عورت''، اوستا: -Janay-/jaini، سنسکرت -Janay،
(Reichelt1968:230)

پہلوی:Zan، فارسی ترفانی:Zan: (Boyce 1977:104)،ارمنی:Ken، کردی:žin، زازا:jen،اورامانی:Zhan،جدیدفارسی:Zan (محمودزہی124:1991)

جن(jan):''مار'' ،اوستا:-jan، پارتھی:Zan،جدیدفارسی(Korn 2003: 86 Zan

بوج(boj) : ''کھول''، اوستا:- buja، درمیانہ فارسی:- bōž، پارتھی: -bōž ''نجات''
(Korn2003:86)

بوجگ(bojag): ''کھولنا''، پہلوی: bōjitan ، فارسی و پارتھی ترفانی: bōxtag (Boyce1977:29) ''نجات پانا''، جدید فارسی: نجات یافتن

دراج(drāj) : ''لمبا۔ طویل''، اوستا:-drājah، قدیم ہند آریائی:drāghiman

(Bartholomae1979:773)، کردی: dirizh، سمنانی و گیلکی: darāz، جدید فارسی: drāz (محمود زہی 104:1991)

جُہل (jo:hl): ''گہرا''، اوستا:-Jafra (Bartholomae1979:603) ، فارسی ترفانی: Zufr (Boyce1977:105)، زازا: jōr، گیلکی: julf، پازند: Zufāē، پہلوی: Zofr، جدید فارسی: žarf (محمود زہی 132:1991)

رج/رجگ(raj/rajag): ''رنگ/رنگنا''، جدید فارسی: razīdan / raz، قدیم ہند آریائی: raj ''رنگ'' (Korn2003:86)

قدیم ایرانی: س، ز(S, Z) (Elfenbein1960:1006)

قدیم ایرانی S اور Z دوسری شمال مغربی ایرانی زبانوں کی طرح بلوچی میں بھی محفوظ ہیں، جو کہ عام طور پر قدیم فارسی میں بالترتیب Θ اور d سے بدلتے ہیں جبکہ درمیانہ اور جدید فارسی میں یہ h اور d سے بدلتے ہیں۔

س>س(S < S)

آسن(āsin): ''لوہا''، پارتھی: asun، زازا: asin، کردی: hesin، درمیانہ فارسی: ahun، جدید فارسی: āhin، (Korn 2003:87)

آسک (āsk):"ہرن"، اوستا: -āsav، سنسکرت: -asav"تیز" (Reichelt 1968:222)،پہلوی: āhūk، سغدی: āsuk، گیلکی: āhū، یرنی، نطزی و جدید فارسی: āhū (محمودزہی 35:1991)

روپاسک (rōpask): "لومڑی"، اوستا: - (Bartholomae 1979:1496) ropay، سنسکرت- ropaka، پارتھی: robas (Korn2003:87)،اُسٹی: rubas،

پارتھی مانوی: rwb's،اورامانی: rowas، جدید فارسی: rūbāh (محمودزہی 120:1991)

پس (Pas):"بھیڑ"، اوستا: -Pasu، پارتھی: Pas، درمیانہ فارسی و جدید فارسی: Pah (Korn2003:87)

گھس(gis):"گھر"،اوستا:- vis، قدیم ہندی:-vis، پارتھی: Wis (Korn2003:87)

تُسگ(tusag):"بے ہوش ہو جانا۔ پانی کا سوکھ کر ختم ہونا"، پارتھی: tusīg، جدید فارسی: tuhi "خالی" (Korn2003:87)

کسان(Kasān):"چھوٹا۔ مختصر"،اوستا:-Kasu، پارتھی: Kas، جدید فارسی: Kih (GEB 439)

ز>ز (z > z) (Elfenbein1960:1006)

زان(Zān):"جان"،اوستا:- Zana، پارتھی: Zān، قدیم ہندی:- jnā، جدید فارسی: dān، (GEB422، محمودزہی 103:1991)۔

زامات(Zāmāt) : "داماد"، اوستا:-Zāmatār، قدیم ہندی:- Jamātar، جدید فارسی: dāmād (GEB420، محمودزہی 102:1991)

مزن(mazan) : "بڑا"،اوستا:-maz، فارسی مانوئی: mazan، جدید فارسی: mah، (GEB227، محمودزہی 193,192:1991)

زن(Zin) :"چھین"،اوستا:- Zina،قدیم فارسی:- dīnā،قدیم ہندی:-jina (GEB 424)

زر(Zir): "دریا۔ سمندر"، اوستا:-Zraiiah ، پارتھی: Zrēh ، قدیم فارسی: -drayah، جدید فارسی:darya (GEB 425)، محمود زہی:107:1991)

زرد(Zird):"دل"،اوستا:(aiia)ᵊrəa Zə ، پارتھی:ᵊZira،کردی:Zar، پارتھی ترفانی: zyrd قدیم ہندی:-(aya)hrd،جدید فارسی:GEB 426 dil، محمود زہی110:1991)

زر (Zarr):"سونا"، اوستا: -Zaraniia، قدیم فارسی: -daraniya، (Kent 1953:189) ، درمیانہ فارسی: Zarr ، پہلوی: Zarr ، پارتھی ترفانی: Zarnēn (Boyce1977:105، محمود زہی127:1991)

زمستان (Zimistān):"سردی۔ سردی کا موسم"، اوستا: -zima، درمیانہ فارسی: damestan،پہلوی: zamistan ،فارسی ترفانی: dmystn، پازند: damastan (Nyberg1974:57، محمود زہی128:1991)

قدیم ایرانی(Š, Ž)

قدیم ایرانیŠ اورŽ بلوچی میں محفوظ ہیں۔
(Elfenbein1960:1006,Korn2003:91)

ش>ش (Š > Š) (Elfenbein1960:1006)

نگوش(-nigoš):"سن"،اوستا:gaoš،پارتھی:niyoš،قدیم ہندی:ghuṣ "آواز"، جدید فارسی:niyoš (GEB 262)

مُشک (Mušk):"چوہا"، پہلوی: mušk ، قدیم ہندی: muš ، سنسکرت:-mūšaka، آرمینی: mukn، اُسیٹی:mist, miste، کردی: myskk، زازا:mūš، گیلکی، نطنزی، فریزندی:mūš،جدید فارسی:mūs،(محمود زہی1991:192)

کش(Kaš):"پہلو۔بغل"،اوستا:-Kaša،قدیم ہندی:-
Kaksa (Bartholomae1979:461) مازندرانی،گیلکی:Kaš،جدید فارسی:Kaš (محمود زہی1991:159)

شور(Šōr): "کھاری زمین"،پہلوی:Šōr (محمود زہی1991:152)

شُد (Šud):"بھوک، گرسنگی"،جدیداوستا:-šuaδ ،پہلوی:Šud ، جدید فارسی:Šuy (محمود زہی1991:171)

ژ>ژ(ž > ž)

دوژہ(dožah): "دوزخ"،اوستا:-dožahva (Bartholomae 1979:675)، پہلوی: dušaxv پارتھی: dōžax، پارتھی ترفانی: dwjx، فارسی ترفانی: dwšwx، پازند:dōzhax ، کردی: duzhe ،جدید فارسی: dozax ، کردی: dozah (محمود زہی1991:112)

دُژمن(dužman): "دُشمن"،قدیماوستا:-dužmanahجدیداوستا:dušmanah،

پہلوی:dušmen،اورامانی:došmān، گیلکی، فریزندی، نطنزی:došmen، فارسی و پارتھی ترفانی:dusmen (Boyce 1977:37) ، کردی: duzman (محمود زہی 108:1991)

دِژ(diz):"داغ"، اوستا: daža-/daž، پارتھی: dažn "گرم"، درمیانہ فارسی: -daz، قدیم ہندی:- daha (Korn2003:374)

مژ(Muz): "دُھند"،قدیم ایرانی:-miža (Korn2003:93)

گژ(gaz): ''دھار''،اوستا:gžar ''جاری ہونا۔پانی کی لہر۔دھار''

اژدیہاک(ažidehāk):''اژدیہا''،اوستا: ažidahāk،(Bartholomae1979:226)

پہلوی:ažidahāg (محمود زہی36:1991)

ӨrS

(Elfenbein1960:1006,Korn2003:89)

عام طور پر محققین قدیم ایرانیӨr کی پیشرفت کو بلوچی میں /S/سے تعبیر کرتے ہیں۔اگرچہ اس طرح کی مثالیں بھی دستیاب ہیں۔ مثلاً-Puөra بلوچی میں Pussag ہے جسے درمیانہ فارسی کے "Pus" سے مستعار سمجھا جاتا ہے۔اِسی طرح اوستا-apuөra, بلوچی میں apus ہے۔اسے بھی درمیانہ فارسی کے abus سے مستعار تصور کیا جاتا ہے۔(korn2003:89)

لیکن زیادہ قرینِ قیاس یہی ہے کہ پروٹوایرانیӨr کا متبادل بلوچی میں Srاورtr کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ مثلاً اوستا:-Өrah ''خوف۔ڈر''، بلوچی میں Srahm جو کہ جدید فارسی میں Sahm اور پشتو میں Slahm کی صورت میں مستعمل ہے۔اِسی طرح اوستا کے -Puөra کی مطابقت میں بلوچی میں-Potra بھی مستعمل ہے۔[19]

(h > h)ھ<ح

خشک(hušk) : ''خُشک''،اوستا:- huška(فعل:haoš)،پہلوی:hušk،فارسی وپارتھی ترفانی:hušk (Boyce 1977:49)، محمود زہی94:1991)۔

حوک(hūk): ''سوَر''، اوستا:- hū، سنسکرت:-Sūkara، پہلوی: hūk، جدید مازندانی: Xū (محمود زہی 99:1991)

ھم (ham) : ''بھی'' اوستاو قدیم فارسی: -ham، پہلوی: ham ، فارسی ترفانی: hm ، پازند: ham (محمود زہی 206:1991)

---

[19]۔ ممکن ہے کہ یہ قدیم ہند آریائی اثرات کا نتیجہ ہو۔ کیونکہ یہ سنسکرت میں-Putra ہے۔

م>م(m > m)

ماہ (mah):''چاند۔ مہینہ''، قدیم فارسی: -māha، سنسکرت-māsa ، اوستا: -māh
(Kent1953:203)پہلوی:māh (محمودزہی185:1991)

مرک (mark):'موت۔ مرگ'، اوستا: -mahrka، پہلوی: marg ، پارتھی ترفانی: maran
(Boyce 1977:57)

کردی: merk،جدیدفارسی:marg (محمودزہی188,187:1991)

مُشت (Must):''مُٹھی''،اوستا: -mušti ، پہلوی: mušt
(محمودزہی189,188:1991)

مزگ(Mazag): ''مغز''،اوستا:-mazga،پہلوی:mazg (محمودزہی189:1991)

ن>ن(n > n)

ناپگ(nāpag):''ناف''،اوستا:-nāfa،پہلوی:nāfak (محمودزہی197,196:1991)

نام(nām):''نام'' اوستا و قدیم فارسی: -naman، فارسی و پارتھی ترفانی: nam
(محمودزہی197:1991)Boyce (1977:60)،پہلوی:nam

نان (nān):''روٹی''، قدیم ایرانی: -nagan، فارسی و ترفانی:nān ، (Boyce
(محمودزہی197:1991)1977:60)،پہلوی:nān

نپت (napt): ''تیل''، اوستا:-napta (Bartholomae1979:1039)، پہلوی: naft (محمودزہی199:1991)

ر>ر(r < r)

راگ (rāmag): ''رام۔ مطیع''، اوستا: -raman ''سکون۔ آرام۔ استراحت''، پہلوی: ramik (محمودزہی120:1991)

ران(ran): ''ران''،اوستا: -rāna،rān (محمودزہی177:1991)

ریز(rēz): ''پہلو تہی۔دوری''، ریز گرگ ''پہلو تہی کرنا، کنارہ کرنا، دور سے گزرنا''،اوستا:razah ''دوری۔ تنہائی۔ کنارہ کرنا''، سنسکرت-rahas، پارتھی مانوئی:rwstg ''مخفی۔ مخفی طور پر''

راست(rast): ''سچ۔سیدھا''،اوستا:-rasta، لاطینی:rectus (Kent1953:206)،

روپگ (rōpag): پہلوی: ropūtan ،پہلوی مانوئی: rbwdn (محمودزہی117,116:1991)

روگ(ravag): ''جانا''،اوستا:- rav، فارسی ترفانی:rptn (Boyce 1977:79)، پہلوی:raftan (محمودزہی119:1991)

2.9۔ متفرق مصمتی خوشے(Consonant Clusters)

قدیم ایرانی مصمتی خوشے rz اور rd بلوچی میں اسی طرح محفوظ ہیں جبکہ جدید فارسی نے انھیں l سے تبدیل کیا ہے۔(GEIGER 1891:414)

رد>رد(rd < rd) (Elfenbein1960:1006، محمودزئی89:1378)

زرد(Zird): ''دل''،اوستا-Zərəd: (Bartholomae1979:1692)، قدیم ہندی:-hrd، آرمینی:Sirt، کردی:Zar، گیلکی، نطنزی:del، پہلوی:dil، فارسی ترفانی:dyl، پارتھی ترفانی:Zyrd، جدید فارسی:dil

شُرد(Šurd):"پتلا"، جدید فارسی (Korn2003:97) کردی: Šul "کمزور"، (م۔ک۔ف429) لیکن اوستا میں کمزور کے لیے asura کا لفظ بھی مستعمل ہے۔اگر بلوچی "شرد" اور فارسی" شل"اسی سے مطابقت رکھتے ہوں تو یہ پھر "rd" کی پیش رفت سے مطابقت نہیں رکھتے۔

قدیم ایرانی رز>رز(rz > rz) (Elfenbein1960:1006)

بُرز (burz):"بلند"، اوستا: -berezant، پارتھی: burz، جدید فارسی: buland (Korn2003:97)

برزی(barzi):"تھیلا"،اوستا:barə ziš،جدید فارسی:bala (korn2003:355)

مرز(marz):"ملنا۔ سنورانا۔ ہموار کرنا"، اوستا:- mareza, ، پارتھی: ni-marz "نرم بنانا"،

جدید فارسی:- mal "مل۔ملنا"،mala "ملنے کا آوزار جیسے سہاگہ"(محمود زہی185:1991)

قدیم ایرانی: u̯ (Elfenbein1960:1006)

قدیم ایرانی-u̯ عام طور پر بلوچی میں- g اور- gw سے بدلتا ہے۔اس تبدیلی کو پہلے درمیانہ فارسی میں gu* اور بعد میں -gu یا-b سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اگرچہ مجموعی طور پر بلوچی میں تبدیلی کا یہ رجحان نہایت ہی نمایاں ہے تاہم اسے صرف بلوچی سے مخصوص بھی نہیں کیا جاسکتا۔[20]

فارسی میں کلاغ (درمیانہ فارسی: وراغ)، گواہی(درمیانہ فارسی:(wigāhih)، گمان (اوستا: وی مناہ) گرسنہ، گشنہ (بلوچی، گژنگ، پارتھی: wašend) گرنج، برنج (بلوچی: برنج) گرداندن (بلوچی: گردینگ۔ گردگ، اوستا: vart ''گھوم، چکر) گرگ (بلوچی: گرک، اوستا: vehrka-) گستن (پہلوی: وستن، بلوچی: سندگ)، گریستن (بلوچی: گوارگ) گواسک۔ پاسک (بلوچی: گوانسگ)، گوالیدن۔ بالیدن اور گود ''غوطہ'' (بلوچی: بُڈ ''گہرا'') جیسے الفاظ اس کی واضح مثالیں ہیں۔ اس کے علاوہ اوستا کا vāta پہلوی میں wād کے علاوہ gowad اور govad کی صورت میں بھی ملتا ہے۔

نیز کورن کے خیال میں بلوچی کا gīn ممکن ہے کہ -vi-ana* اور قدیم ہندی کے -vyana سے ہو۔ (Korn2003:98)، اگر اس طرح ہے تو اوستا کے gaem ''زندگی'' اور درمیانہ فارسی gyan (GEB 109) کا تعلق بھی اگر اِسی ماخذ سے ہو تو یہ ایک قدیم مظہر ہو سکتا ہے۔

---

[20]۔کُردی میں بھی اِس طرح کی مثالیں دستیاب ہیں مثلاً کُردی گوریس "بُننا" جو حورامی/اورامانی لہجے میں "وریسہ" ہے جو بلوچی میں "بریسگ" ہے۔ اوستا میں یہ -Uruuaesa مڑنا- موڑنا۔ بل دینا" کے مضمون میں مستعمل ہے اس کے علاوہ فارسی اور بلوچی "برنج" اکادی میں Kurangu ہے جو وخی میں gurunj ہے۔ غالباً یہ رجحان کسی قدیم مظہریت کا حامل ہے۔

(GEIGER 1891:419) Ų < g-

گند(-gind) : ''دیکھ''،اوستا: vaed : vinad-, ،قدیم ہندی: vinda-, ،Vid:،
پارتھی:wind-/windad,جدید فارسی:bin (korn2003:398)

گھس (gis):''مکان ۔ گھر''، اوستا: -vis، قدیم ہندی: -vis، پارتھی:Wis
(korn:2003:396)

گیج (gej):''پھینکنا''، اوستا:- Vaēja-/vixta ، جدید فارسی: bēz-
/bēxt(محمود زہی 52:1991)

گیچ(gēc):''چھاننا۔ چھلنی''،اوستا:- vaēča،قدیم ہندی:Vic،جدید فارسی:bēz،
پارتھی:Wixt(ag) ''منتخب'' (korn:2003:401)

گیت (gēt):''بید کا درخت''، اوستا: -vaēti، جدید فارسی: bēd ،پہلوی:vēt
(محمود زہی 52:1991)

گرد[21] :(gard-)''گھوم۔ گردش''،اوستا:vart،قدیم ہندی:vrt،جدید فارسی: گردان۔
گرداندن(korn:2003:396)

---

[21]۔ گائیگر نے "گردن" کو اوستا کے vart کی مطابقت میں پیش کیا ہے۔(GEIGER 1891:449) لیکن بلوچی میں اِس کے لیے گرداور گردک کا لفظ مستعمل ہے۔اِسی طرح کورن نے لفظ girdo کو بھی "گردن" ہی سے متعلق سمجھا ہے۔(korn 2003:396) حالانکہ "گردو" کا لفظ gird ہی سے متعلق ہے جو عام طور پر بلوچی میں گول یا دائرہ کے معنٰی دیتا ہے۔ محبوب کے گول مٹول اور خوبصورت چہرے کے باعث مجازاً اسے بھی "گردو" سے تشبیہ دی جاتی ہے۔اِسی گرد سے "گردیں دُنیا" یعنی تمام دنیا کا مفہوم بھی مستعمل ہے۔کُردی میں یہ خرت اور عربی میں کرہ اور اس کی جمع کے لیے "کرت" کا لفظ مستعمل ہے۔

گہ (geh):"اچھا"، اوستا: vah ، پہلوی: veh ، جدید فارسی: beh (محمود زہی1991:50,49)

(Elfenbein1960:1006) j- < j-

جو(Jau):"جو"،اوستا:- yauua،جدید فارسی:jau

جوان (juwan):"اچھا۔ خوبصورت"، اوستا: -yuuan، پارتھی: yuwān ، جدید فارسی: jwān (Korn:2003:368)

جگر(jagar) : "جگر"،اوستا:-yakar (محمود زہی1991:83)

جِتا (jita): "جُدا۔ علیحدہ"، اوستا: -yūta ، پارتھی: yud ، جدید فارسی: yuda (محمود زہی1991:82)

جُز(juz) :"چَل"،اوستا:Yaoz، پارتھی:-Yōz (korn:2003:367)

جاتوگ(jātūg): "جادو"،اوستا:-Yātū,،جدید فارسی:Jādū (محمود زہی1991:81)

جگ(jug) :"جوا" ،اوستا:yuj،جدید فارسی:yug(محمود زہی1991:208)

جَٹ(jat): "جلدی"،جَٹ کنگ: جلدی کرنا،اوستا: yat،yavata [22]

[23] (GEIGER 1891:413) U̯- < gw

[22] Peterson. J.H. 1995: Dictionary of Most common Avesta words.

(korn2003:100بحوالہ،(Moskalo199:28 *Ur- < gur-

گرک(gurk):''بھیڑیا''، اوستا: -Vhrka ، قدیم ہندی:- Vrka، جدید فارسی: gurg، کردی: گرک، ھورامی: ورگ(م۔ف۔ک352)

قدیم ایرانی: خش<ش(Xš > š) GEIGER1891:425

شپ(Šap):''رات''، اوستا، قدیم فارسی: -XŠap، سنسکرت) (Kšp 1953:181، پازند :Šav ، (Nyberg1974:184)، فارسی۔ پاتھی ترفانی: Šab ، پہلوی: Šap ، (Boyce1977:84)

کردی: Šew،اُسیٹی: axsaw، شغنی: Šab، سریکلی: xab، گیلکی: Šab، فریزندی: Šew ، نطنّزی: Šaw ،جدید فارسی: Sab(محمود زہی1991:146)

شودگ(Šodag) :''دھونا''، اوستا: -XŠaod، قدیم ہندی: -Cundhati-/ Çodh پارتھی ترفانی: Šwd-/Šwst، پہلوی: ŠoŠtan (محمود زہی1991:148)

---

[23]۔ گائیگراور کورن کے خیال میں بلوچی میں ایسے الفاظ بالخصوص بچک (پارہاتھی Vaččagجدید فارسی: بچہ) بہا(پارتھی Wahāg)اور "بیست" وغیرہ جدید فارسی سے مستعار ہیں۔ کیونکہ قدیم ایرانی -U کے مطابق بلوچی انہیں -gw میں تبدیل کرتا نظر نہیں آتا۔اِس ضمن میں ہم پہلے نشاندہی کر چکے ہیں کہ یہ صورت صرف بلوچی سے مخصوص نہیں ہے۔اور جہاں تک بلوچی کے بچ یا بچک "کا تعلق ہے(جو کہ کردی میں بھی بچ ہے)فارسی اِس کے ساتھ "گان "کا لاحصہ لگا کر اِسے جمع بناتا ہے۔ مثلاً بچہ سے بچگان، بندہ سے بندگان، مژہ کو مژگان بناتا ہے۔اِس کا مطلب یہی ہے کہ اصل میں یہ الفاظ بچک اور بندگ ہی ہوں گے۔ جنہیں بلوچی نے اپنی اصلی حالت میں برقرار رکھا ہے۔

شہر/شار (Šahr/Šar):"شہر"، اوستا: - XsaΘra، قدیم فارسی: -Xsaca، سنسکرت Ksatra- (kent 1953: 181)، پازند: Šahr (Nyberg1974:183)، فارسی۔ پارتھی ترفانی: (Šahr Boyce1977:84)، لاسگردی، شمیر زادی: Šar ، درخولی:Šaar، پہلوی sahr، sart (محمودزہی 152:1991)

شین/ شنز (Šīn/Šinz):"سبز/ سبزی مائل نیلا"، اوستا: -axsaena"کالا" ، جدید فارسی: Xasin "نیلا"، (Morgenstierne 1927:74)، کردی: Sin (محمودزہی 134:1991)

شش:(šaš)"چھ"،اوستا:Xšvaš، جدید فارسی:ŠaŠ، سومیری:Sessum

شما/شا(Šuma/Ša): "تم" اوستا:-xšma قدیم فارسی:xŠmāxam پازند:Šuma

(Nyberg1974:187، محمودزہی 150:1991)

قدیم ایرانی -S > fr- (Korn2003:116, Mackenzie 1916:79)

خیال کیا جاتا ہے کہ قدیم ایرانی -fr بلوچی میں- Š کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

شستگ(Sastag) :"بھیجنا" میدی:-frasta قدیم فارسی:-frasta سنسکرت parsta (skjervΦ2002:151)

شموش:(Šamoš)"فراموش"،درمیانہ فارسی و پارتھی:-frāmoš(korn:2003:387) /frāmušt

شوشک(Šwašk):"بیچ"اوستا:-vaxš، جدید فارسی:furoš، قدیم ایرانی:- -fra-uax*
š، پارتھی:wāz(korn:2003:387)

قدیم ایرانی(du < b) (Elfenbein1960:1006)

قدیم ایرانیduمیدی میںbسے بدلتاہےاوراوستا بھی اس کی مثالیں ملتی ہیں۔ بلوچی میں بھی اس کی مثالیں ملتی ہیں:

پتی (piti) :"دوسرا۔ دیگر"، سنسکرت:-dvitiya ، اوستا: bitiia/bitya، قدیم فارسی: duvitya،پارتھی:bidig،

درمیانہ فارسی:dudīg (Morgenstierne 1932:51، SkjaervΦ2002:151)

واڑدپ(Wāṛdap): "دروازہ"،اوستا:- duuar،قدیم فارسی:- duvara،پارتھی:bar،
درمیانہ فارسی:dar (korn:2003:373)

قدیم ایرانی (hu> W) (Elfenbein1960:1006,GEIGER 1891:413)[24]

وان(wān) : "پڑھ"،اوستا:X^{v}an، پارتھی:-xun (korn2003:122)،پہلوی: xvāntan "پڑھنا" قدیم ہندی: Svan، فارسی ترفانی Xwān Boyce (1977:99)، محمودزہی(96,95:1991

[24]۔بلوچی ہی کی طرح یہ رجحان حورامی لہجے میں نمایاں ہے۔مثلاًوہ نہ ی"پڑھنا"وتہ ی"اپنا"واردہ ی"کھانا"،ھوردہ"ریزہ۔ خرد"وغیرہ۔

وپسگ(Wapsag): ''سونا''،اوستا:-Xvap،پہلوی:Xuftan،پازند:Xvaft t،فارسی و پارتھی ترفانی:Xuft(Boyce 1977:100، محمودزہی1991:95,94)۔

ورگ(Warg):''کھانا''،اوستا:-Xvara،پہلوی:Xvārītan فارسی و ترفانی:Xwrdn، پارتھی ترفانی:Xwrd،پارتھی:Wxar (korn 2003:122)،آرمینی مستعار:Xortik، کردی:Xvarin،اُسیٹی:Xvārun (محمودزہی1991:98,97)

وت(Wat): ''خود''، اوستا: Xvato ، پہلوی: Xvat ، فارسی و ترفانی: Wxd، پارتھی: Wxad (korn2003:122)

واب(Wāb) : ''خواب''،اوستا:- Xvafna، سنسکرت:- Svapa،کردی:Xvein، گیلکی:Xāb، نطنزی:Xow،طبری:Xu،لاسگردی:Wov (محمودزہی1991:96,95)

گُہار(gōhār) : ''بہن''،اوستا:- Xvaŋhar، سنسکرت:- Svasar (Reichelt 68:281)،فارسی ترفانی:Xwārīn ''بہنیں''(Boyce 1977:100)،آرمینی:Koir، کردی:- Xūha وخی: Xui ، منجی: Yaxva ، لاسگردی: Xak ، شمیر زادی: Xaxar (محمودزہی1991:96)

ایرانی بلوچستان کے بہت سے علاقوں میں ''گُہار'' کے لیےWāharاورWārkبھی مستعمل ہے۔

قدیم ایرانی (hu̯ - > h-) (GEIGER 1891:423)

ہید(hed) : ''پسینہ''،اوستا:-Xvae a^{ϛ}a، قدیم ہندی:- Sveda، وخی:Xil، کردی: xu، اُسیٹی: Xed ، سریکلی:a^{ϛ} Xai ، پہلوی: Xvid ، فارسی ترفانی: Xwēd) (Boyce 1977:101، جدید فارسی:Xwai (محمود زہی1991:99)

ہیش(hēš): ''اپنا۔رشتہ دار''،اوستا:- Xva،قدیم فارسی:- huva، سنسکرت:-Sva،

قدیم ایرانی:-Uvāišiya*

قدیم ایرانی: -Uvāišiya*، فارسی ترفانی: Xwys پہلوی: Xvēš (محمود زھئی: 100:1991)

ہیم/ہیل(hēm/hēl):''عادت۔ خصلت''، پہلوی: Xēm، اوستا: haem ، آرمینی: dzxem، ''بُرا'' (محمود زہی1991:100)

پروٹوایرانی(*šu < Sp)

انڈویورپی تالوئی غشائی(platal velar) (kṷ, gṷ, ghṷ)سوائے قدیم فارسی کے تمام ایرانی زبانوں میں Sp اور Zb میں بدلتے ہیں جبکہ قدیم فارسی میں یہ بالترتیب /s/اور /z/ سے بدلتے ہیں۔ بلوچی میں بھی اِسی طرح کی مثالیں ملتی ہیں:

اسپنتان(espantān): ''ھرمل''، اوستا: -Spenta، طبری: espan، گیلکی: -Span dāna، پہلوی: Spandān، جدید فارسی: Ispand(محمودزہی 38:1991)

اسپ(asp): ''گھوڑا''، اوستا: -aspa، قدیم ہند آریائی: -asva، قدیم فارسی: -asa، لاطینی: equs، پہلوی: asp، جدید فارسی: asb (محمودزہی 37,36:1991)

سپیت(spēt): ''سفید''، اوستا: -Spaēta،، قدیم ہند آریائی: -Sveta

(Bartholomae1979:1069) فارسی و پارتھی، ترفانی: Isped (Boyce 1977:22)، کردی: Sipī، منجی: Supī،

گیلکی: Sefid، نطنزی: Aespi، پہلوی: Spet، جدید فارسی: Safed (محمودزہی 139:1991)

اِسپُست(ispost): ''ایک گھاس''، اوستا و قدیم فارسی: aspo-asti* پہلوی : aspast (محمودزہی 37:1991)

کُچک(kucak):"کتا"،اوستا:-Span، سنسکرت:-Svan، میدی:-Spaka، قدیم فارسی:-Saka*، قدیم ایرانی:Spaka*، فارسی ترفانی:Sag (Boyce1977:81) ، کردی: Seh ، پشتو:Spai، تالشی: Sipa (محمود زہی140:1991) ، کھوار: کوچر، ویدک: ککورا، زازا: کوچک(م۔ف۔ک253)

شش (šiš):"جوں"، اوستا:-Spiš، وخی: šiš ، جدید فارسی: Supuš, šipiš (Korn2003:91)، بشکردی: šoš، لرستانی: heš، سومیری: ziz "فصل کو کھانے والا کیڑا"۔

پروٹوایرانی*Zu (Av.Zb)<Zb

زوان (Zawān):"زبان"، اوستا:- hizbān/hizvā، قدیم فارسی:-hizān/hazana،

سنسکرت:jihva (kent1953:214) ،قدیم ایرانی:- Izāvam،قدیم ہندی:jihva ،پازند:hizvan،پہلوی:Uzvāan،(محمود زہی126:1991)

قدیم ایرانی کے حوالے سے بلوچی اور کُردی ہر دو زبانوں میں حیرت انگیز طور پر کچھ ایسی پیش رفت اور تبدیلیاں دیکھنے میں ملتی ہیں جو دوسری جدید ایرانی زبانوں کی بجائے ان دونوں میں یکساں اور مشترک ہیں۔ مثلاً قدیم ایرانیZd بلوچی اور کردی میں z میں بدلتا ہے۔اِسی طرح Šm دونوں زبانوں میںmاور Šn > n میں بدلتا ہے۔

قدیم ایرانی زد>ز(Zd > Z)

نزیک (Nazīk):"نزدیک"، اوستا: nazdiiō، پارتھی: nazd، جدید فارسی: nazdik، کُردی:Nazīk(م۔ف۔ک407)

مز(muz):"معاوضہ"، اوستا:- mižda، پارتھی: mužd، جدید فارسی: muzd، کردی: Muz(م۔ف۔ک382)

دُز (duz):"چور"، درمیانہ فارسی: duz، جدید فارسی: duzd، کردی: diz(م۔ف۔ک195)

قدیم ایرانی šm>m (Elfenbein1960:1006,GEIGER 1891:434)

چم(čam(m) : "آنکھ"،اوستا:-čašman، پارتھی وجدید فارسی:čašm،پہلوی:čašm، قدیم فارسی:- čaša، سنسکرت:-Caks، گیلکی:čum،اورامانی:čum، سریکلی:cēm، یدغا: cum،(محمود زہی88:1991)

چمگ(čammag) : "چشمہ"،پہلوی:čašmak (محمود زہی88:1991)،

کردی:čamah (م۔ف۔ک157)

قدیم ایرانی (Elfenbein1960:1006,GEIGER 1891:434) (Šn > n)

تُن (Tun(n): ''تشنگی''، اوستا: -taršna، جدید اوستا:- taššna، قدیم ہندی:- trsna، گیلکی: taešnac **فریزندی:** tajna، نطنزی: tašna، سمنانی:tašun، سنگسری: taššon (محمود زہی 76:1991)، کردی: تھن، تی تینی (ش)(م۔ف۔ک 121)

قدیم ایرانی (SkjaervΦ2002:150):Θi-< Si

قدیم ایرانی Θi کی صحیح پیشرفت بلوچی میں غالباً Si ہے لیکن کہیں کہیں či اور قدیم فارسی کی مطابقت میں Ši بھی ملتا ہے۔ مثلاً[25]

قدیم ایرانی	اوستا	قدیم فارسی	بلوچی	جدید فارسی
Θi	haiΘia-(1)	hašiya	gwačin gwašin?	Gwahi
	-paiΘiia	pašiya	Pesir	peštar

[25]۔ نیز اوستا میں سچائی اور حقیقت کے لیے -asavan کا لفظ بھی مستعمل ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی گواچن / گواشن اِسی سے تعلق رکھتا ہو؟

قدیم ایرانی:Θn < š(n) (Skjaervθ2002:150)

اگرچہ قدیم ایرانی Θn کی زیادہ مثالیں دستیاب نہیں ہیں۔تاہم قدیم ایرانی Θn جو اوستا میں Θn ہی ہے۔قدیم فارسی میں یہ Šn ہے۔جب کہ بلوچی میں اس کی مطابقت کے حوالے سے صرف ایک مثال کا حوالہ دیا جاسکتا ہے جو قدیم فارسی Šn اور جدید فارسی Š سے ہی مطابقت رکھتا ہے۔

ارش،ھرش(ariš): ''ایک ہاتھ کا ناپ''اوستا:araΘni قدیم فارسی:arašni

جدید فارسی:ارش،ہورامی:ھرژنہ(م۔ف۔ک30)

قدیم ایرانی:h < Θu (korn2002:120)

قدیم ایرانی Θu جو جنوب مغربی گروہ یعنی درمیانہ فارسی میں/h/اور شمال مغربی گروہ پارتھی میں/f/ہے لیکن اس سلسلے میں بلوچی کی تمام مثالیں مستعار تصور کی جاتی ہیں۔ مثلاً چار، چیار (čār)''چار'' اوستا:čaΘBārō پارتھی:čafār درمیانہ فارسی:čahār

قدیم ایرانی,Sč(Stš) (Elfenbein1960:1006)

اس قدیم ایرانی پیشرفت کے حوالے سے بلوچی قدیم فارسی کی بجائے اوستا اور پارتھی کے قریب تر ہے۔ مثلاً پش(Paš)،پشت(Pašt):'' بعد پیچھے ،پس'' اوستا:Pašča قدیم فارسی:Pašā پارتھی:Paš درمیانہ فارسی(Pas(Skjaervθ2002:151

2.10: قدیم ایرانی و بلوچی کے سادہ اور دہرے مصوتے: (Simple Vowels & Dipthongs)

a > a

اما(amā) : ''ہم''،اوستا:-ahma، پارتھی:amāh، جدید فارسی:ma

اچ(ač) : ''از''،اوستا:hača، پارتھی:až، جدید فارسی:az، عیلامی:hazza

پچ(pač): ''پکا''،اوستا:- Pača، پارتھی:Pažag، جدید فارسی:- Paz

i > i

پت(Pit): ''باپ''،اوستا:-Pitar، پارتھی:Pid(ar)، جدید فارسی:Pidar

گھس(gis): ''گھر۔مکان''،اوستا:-Vis، پارتھی:wis، جدید فارسی:gāh

اِشت(Išt): ''اینٹ''،اوستا:-Ištiiā، جدید فارسی:Xšit

زن(Zin): ''چھین''،اوستا:-Zinā، اُسیٹی:- dina

u > u

شُد(Šud): ''بھوک''، جدید اوستا:- Su $a^{ç}$، جدید فارسی:šuy

پُسگ(Pusag): ''بیٹا''،اوستا:-Puθra، پارتھی:Puhr، درمیانہ فارسی:Pus

آپس (āpus): ''حاملہ''، اوستا: -apuθra، پارتھی: bar-buhr ، جدید فارسی: ābīstan

ā >ā

آس(ās): ''آگ''،اوستا:-āatar/ āaˤar،پارتھی:adur،جدیدفارسی:azar

مات(māt): ''ماں''،اوستا:-mātar،پہلوی:māt،جدیدفارسی:mādar

آپ(āp) : ''پانی''،اوستا:-āp،پارتھی،جدیدفارسی:āb

زانوک(Zānūk) : ''گھُٹنا''،اوستا:zānu،پارتھی:Zānāg،جدیدفارسی:Zānū

ī > ī

پیگ(Pīg): ''چربی''،اوستا:-Pīuuah،پارتھی:fra-bīw،جدیدفارسی:Pīh

دیت(dīt) : ''دیکھا''،اوستا:-dīta،پارتھی:dīd،جدیدفارسی:dīd

ū > ū

بُوت(būt) : ''ہُوا''،اوستا:- būta،پارتھی،جدیدفارسی:būd

ہُوک(hūk): ''سوَر''،اوستا:-hū،پارتھی:hūg،جدیدفارسی:Xūk

گوت(gūt) : ''پاخانہ''،اوستا:-guθa،جدیدفارسی:gūh

(Korn 2003:151,Geiger 1891:410) ai > ē

ایوک(ēwak): ''اکیلا''، اوستا:- aēuua، پارتھی: ēwag ''ایک''، جدید فارسی: yak ''ایک''، پروٹوایرانی-aiuaka*

نیمگ(nēmag) : ''آدھا''، اوستا:- naēma، پارتھی:nēm، جدید فارسی:nīm

میتگ(mētag) : ''گاؤں''، اوستا:-MaēΘana، جدید فارسی:mēhan ''وطن''

(Korn 2003:151,Geiger 1891:411) au < ō

روچ(rōč) :''دن۔سورج''، اوستا:roačah، پارتھی:rōz، جدید فارسی:rōz

سوچ(Sōč): ''جلا''، اوستا:- Saoča، پارتھی:Sōz، جدید فارسی:Sōz

کوپگ(Kōpag) :''کندھا''، اوستا:- Kaofa، پارتھی:Kōf ، جدید فارسی: Kōh ''پہاڑ''

3۔قدیم ایرانی زبانوں اور بلوچی کی تشکیلاتی مماثلت

(Morphological Resemblance)

3.1۔اسم(Noun)

قدیم ایرانی(اوستا اور قدیم فارسی) میں اسمی نظام(Nominal System) میں درج ذیل صورتیں پائی جاتی ہیں:

1۔ **اسم جامد، مشتق، مرکب**

2۔ **معرفہ اور نکرہ**

3۔**جنس** (Gender) ، مذکر (Masculine) ، مؤنث (Feminine) ، بے جنس (Neuter)

4۔**شمار** (Number)،واحد(Singular)،جمع(Plural)،تثنیہ(Dual)

5۔**حالت** (Cases) : قدیم ایرانی میں آٹھ حالتیں (Cases) پائی جاتی ہیں۔ فاعلی (Nominative)، مفعولی(Accusative)،اوزاری(Instrumental)، مفعول ثانی (Dative) ، مکانی (Locative) ، جری (Ablative) ، اضافی (Genitive) ، ندایی (Vocative)۔(محمود زہی144:1378)

جبکہ قدیم اوستا کے برعکس قدیم فارسی میں سات حالتیں فاعلی، مفعولی، اوزاری، جری، اضافی، مکانی اور ندائی پائی جاتی ہیں کیونکہ قدیم ایرانی کی مفعول ثانی (Dative) کے لیے بھی قدیم فارسی میں اضافی ہی سے کام لیا جاتا ہے۔(Skjaerv Φ 2002:21)

بلوچی

قدیم ایرانی کے مقابلے میں بلوچی میں قواعدی جنس (Grammatical Gender) کا تصور موجود نہیں ہے۔ اِسی طرح قدیم ایرانی میں شمار کی تین صورتیں واحد، جمع اور تثنیہ موجود ہیں جبکہ بلوچی میں شمار کی دو قسمیں ہیں۔ واحد اور جمع، کوئی اسم یا تو واحد ہو گا یا جمع۔ ایک ہو تو واحد ایک سے زائد ہو تو جمع کہلائے گا۔ تثنیہ یعنی (dual) کے عدد کا صیغہ بلوچی میں موجود نہیں ہے۔ اسمِ جامد، مشتق، مرکب اور معرفہ و نکرہ کی صورتیں قدیم ایرانی کی طرح بلوچی میں بھی مستعمل ہیں۔

اِسی طرح قدیم ایرانی کی آٹھ حالتوں (cases) کے برعکس بلوچی میں پانچ حالتیں فاعلی (direct)، غیر فاعلی (oblique)، مفعولی (object)، اضافی (genitive) اور ندائی[26] (Vocative) پائی جاتی ہیں(Korn2003:331)۔ بلوچی میں مفعولی اور مفعول ثانی اور اوزاری اور جری کے لیے ایک ہی حالتیں استعمال ہوتی ہیں۔ اوزاری اور جری کے لیے عام طور پر Ca اور gon جیسے سابقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

---

[26]۔ میر نصیر خان احمد زئی، "ندائی حالت" کو در خور اعتنا نہیں سمجھتے۔ اس لیے انہوں نے اسے زیر بحث نہیں لایا۔ (Ahmadzai 1984:38-39)۔

3.2۔حرف تعریف(Article)

قدیم فارسی میں definite اور indifinite حرفِ تعریف (article) نہیں ہوتے۔ بعض اوقات ایک عدد -aiva اکیلا اور واحد کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے(SkjaervΦ2002:21)۔ بلوچی میں بھی definite article نہیں ہوتا جبکہ indefinite article کے لیے اے(e)استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کتابے ''ایک کتاب''۔

3.3۔اسم اور صفت(Nouns and Adjectives)

قدیم ایرانی اور بلوچی میں اسم دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ا۔ وہ اسم جو اصل میں اسم ہی ہوتے ہیں۔ ۲۔ وہ اسم جو کہ مادہ (عام طور پر مادہ مضارع) کے ساتھ سابقے اور لاحقے لگانے سے بنتے ہیں مثلاً۔ band ''بند'' (مادہ فعل bastag) (محمود زہی(111:2000) duz ''چور'' (مادہ فعل duzag)۔

3.4۔اسم جامد(Undrived Nouns)

وہ اسم جو کسی سے مشتق نہ ہوں انھیں اسمِ جامد کہا جاتا ہے۔ مثلاً اوستا:-vazav ''بازو'' (بلوچی: bāsk)، čašman ''آنکھ''(بلوچی: čam(m)، Puθra ''بیٹا'' قدیم فارسی:(SkjaervΦ2002:27)(بلوچی: Pus(s)ag، قدیم فارسی: -martiya ''مرد'' (بلوچی:mard)

3.5۔صفت(Adjective)

بلوچی میں جامد صفت کے لیے جوان، پیر، ورنا، مزن وغیرہ جیسے صفت استعمال ہوتے ہیں۔اِسی طرح قدیم ایرانی میں بھی naiba- "اچھا۔ خوبصورت"، vazarka- "بڑا" Θakata- "کمزور"، tigra- "نوکدار" وغیرہ جیسے جامد صفت استعمال ہوتے ہیں۔(SkjaervΦ2002:27-28)

3.6۔اسم کی تصریفی حالت(Noun Inflection)

قدیم ایرانی میں اسمی تصریف(Nominal Inflections)اسم اور صفت کے آخری اسمی تنا(Noun's Stem) کے مطابق تصریف ہوتی ہے یعنی ہر تنا(Stem) کی اپنی تصریفی صورتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً یہاں قدیم فارسی میں Stem -aاسم کی تصریفی حالت ملاحظہ کیجئے(1)[27]

بلوچی(mard)	(مرد)مذکر	قدیم فارسی-(Martiya)
--------	(Masculine)	واحد(Singular)
Mard	Martiya	فاعلی(nom.)
Marda	Martiyam	مفعولی(Acc.)
--------	*martiyā	اوزاری(Instr.)

[27] 1.scott L.harvey, Winfred P.Lehmann, and Jonathan slocum, Old Iranian Http://www. Utexas. edu/lola/centers/ire/eieol/opeol-MG-R.html.

čā mardā	*martiyā	جری(Abl.)
mardaē	martiyahyā	اضافی(Gen.)
mardā	*martiyaiy	مکانی(Loc.)
mard	martiyā	ندائی(Voc.)

جمع

mardān	martiyā	فاعلی/مفعولی (Nom/Acc.)
—	martiyaibiš	اوزاری(Instr.)
mardānī	martiyānām	اضافی(Gen.)
mardān	martiyaisuvā	مکانی(Loc.)

یہاں اوستا میں(a- Stem noun)کی تصریفی حالت ملاحظہ کیجئے:(2)[28]

[28].Scott L. Harrey, Winfred P. Lehmann and Jonathan Slocum http://www.utexas.edu/Iranian/old Avestan

واحد	مذکر-aspa"گھوڑا"	بلوچی(asp)
فاعلی(Nom.)	aspā, aspō	asp
مفعولی(Acc.)	aspəm	aspā
اوزاری(Inst.)	*aspā	-
مفعول ثانی(Dat.)	*aspāi	-
جری(Abl.)	*aspāt	ča aspa
اضافی(Gen.)	*aspahya	aspaē
مکانی(Loc.)	*aspai	aspā
ندائی(Voc.)	*aspā	asp

جمع

فاعلی(Nom.)	aspa, aspa ŋ́ hō	aspān
مفعولی(Acc.)	* aspə⊡g	aspān
اوزاری(Instr.)	*aspāiš	
مفعول ثانی/جری(Dat/Abl.)	*aspaebyō	

Aspānī	*aspəŋm,aspanām	اضافی(Gen.)

نحوی صورت(Syntax)

3.6.1۔فاعلی(Nominative)

(i) ''میں بادشاہ ہوں'' adam

Xšayaϴiyaamiy(SkjaervΦ2000:23)

بلوچی: من بادشاہ اُں

(ii) منسوبی فاعلی جملے(Nominative Naming Pharase)

Dādaršiš nāma Arminiya manā bandaka avam adam frāišayayam Arminam. (DB2. 29-30)

''دادرش نامی ایک آرمینی میرا بندہ... اُسے میں نے آرمینیا بھیج دیا''۔

بلوچی: دادرش نام ایں آرمینی یے منی بندگ... آئیءَ من ششتاتاں آرمینیاءَ

Kāpišakāniš namā didā avadā hamaranam akunava. (DB3. 6--61)

''کاپیشکانی نامی قلعہ... وہاں جنگ ہوئی''۔

بلوچی: کاپیشکانی نام ایں قلعہ..... اوداحملہ کرتاں/کرتنت۔

3.6.2۔اضافی(Genitive)

قدیم ایرانی میں جن اسموں کے اختتامیے -a پر مشتمل ہوتے ہیں۔ واحد اضافی کی صورت میں اُن کے ساتھ -ahaya استعمال ہوتا ہے(SkjaervΦ2002:42) لیکن کہیں کہیں -a کے

اختتامیہ کی بجائے -a بھی دیکھنے میں ملتا ہے۔ مثلاً قدیم فارسی میں خاص طور پر وقت وتاریخ کے جملوں میں واحد اضافی اور مفعول ثانی میں -a ملتا ہے۔ مثلاً āciyādiyahaya māhayā ''آثی یادیا کے مہینے میں'' اِسی طرح Nabunaitahaya Puca یعنی ''نبوند کا بیٹا'' میں بھی یہی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔(SkjaervΦ2002:41)

قدیم ایرانی اضافی حالت "ahya" بلوچی میں "aē" کی صورت میں مستعمل ہے اور اس طرح قدیم ایرانی جمع اضافت nām یا anām (SkjaervΦ2002:43) بلوچی میں "ānī" کی صورت میں مستعمل ہے اور Šām بلوچی Šānī یا ešānī کی صورت میں مستعمل ہے۔

یہاں اس سلسلے میں قدیم فارسی کے پیرا گراف ملاحظہ کیجیے اور ان کی مطابقت میں بلوچی جملے بھی ذیل میں دیئے جاتے ہیں:

adam Dārayavauš XsayaΘiya Vazarka---- ViŠtaspahayaPuc a Aršamahayā napā Haxamanisiyā Θatiy Darayavauš XšayaΘiya mana pitā ViŠtāspa ViŠtāspahayā Pita Aršama Aršamahaya pita Ariyaramna Ariyrāmnahaya pitā čispiš čispišpitā Haxamaniša (DBa 1-8).

''میں داریوش ہوں، بڑا بادشاہ... وشتاسپا کا بیٹا، ارشما کا پوتا، ہخامنشی ہوں۔ بادشاہ داریوش کہتا ہے۔ میرا باپ وشتاسپا تھا۔ وشتاسپا کا باپ ارشما تھا۔ ارشما کا باپ آریارمنا۔ آریارمنا کا باپ چش پش تھا۔ چش پش کا باپ ہخامنشی''۔

بلوچی: من داریوش بزرگ... وشتاسپاءِ پُسگ، ارشماء نپات ھخامنشی ئے آں۔ شیت (گشیت) داریوش بادشاہ منی پتا (پت ات) وشتاسپا، وشتاسپاءِ پتا ارشمار شماءِ پتا آریارمنا، آریارمناءِ پتا چش پش، چش پش پتا ہخامنش''۔

adam Darayavauš XšayāΘiyā vazarka XšayaΘiya XšayaΘiyanām XšayaΘiya dahayu̯nam Vispazananām. (DNa 8-11).

''میں بڑا بادشاہ داریوش ہوں، بادشاہوں کا بادشاہ، بادشاہ سرزمینوں کا، بادشاہ تمام انواع کا''۔

بلوچی: من داریوش بادشاہ بزرگ، بادشاہ بادشاہانی، بادشاہ ڈیہانی۔ درسیں جانانی۔

اِسی طرح قدیم فارسی اور قدیم اوستا دونوں میں بعض اوقات اضافی حالت کے لیے مثلاً قدیم فارسی ayā اور اوستا ahe بھی دیکھنے میں ملتا ہے جو بلوچی کے "aē" سے قریبی مشابہت رکھتے ہیں۔ مثلاً اوستا aspa ''گھوڑا'' سے aspahe ''گھوڑے کا''۔

قدیم فارسی:

Θātiy Darayarauš XšayaΘiya, viii manā taumāyā tayaiy paruvam .XšayaΘiya āha adam navama. (DB 1-8-10)

''بادشاہ داریوش کہتا ہے اس سے پہلے میری خاندان کے آٹھ بادشاہ تھے۔ میں نواں ہوں''۔

بلوچی: گشیت داریوش بادشاہ 8 منی تومءِ کہ پیش بادشاہ اتاں، من نہمی آں۔

3.6.3۔ مفعولی (Accusative)

اوستا اور قدیم فارسی میں مفعولی واحد اختتامیہ m- ہے۔ یہ m- براہ راست واوّل تنے (Vowel Stem) -a، -ā اور -u کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے اور حرفِ صحیحہ کے تنے کے ساتھ am- لگا دیا جاتا ہے مثلاً واحد dahayu- مفعولی حالت میں dahayāum یا dahayavām بن جاتا ہے۔ (Skjaervϴ2002:34)

بلوچی میں m- اور am- مفعولی واحد کے لیے ā استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ڈیہہ سے ڈیہہءَ ḍēha < ḍēh۔

جمع مفعولی کے لیے اوستااور قدیم فارسی میں āاستعمال ہوتاہے جو ممکن ہےānہو جس میں "n" مختصر ہو کر صرف āرہ جاتاہو۔ بلوچی میں جمع مفعولی قدیم ایرانی سےānکی صورت میں مطابقت رکھتاہے۔ مثلاً ḍehānسے ḍēh

قدیم فارسی میںāhaبھی جمع مفعولی کے لئے استعمال ہوتاہے
(Skjaervϕ2002:28)۔شاید موجودہ فارسی کاہا(hā)اسی سے تعلق رکھتاہو۔

نحوی صورت(Syntax)

قدیم فارسی:"میں اس سرزمین کو دیکھتا ہوں"۔ Imam dahayāum (dahayāvam) Vaināmiy

بلوچی: اِے ڈیہہ ءَگنداں۔

Aspačana Vaçabara Isuvām dārayaity"اسپاچنانیزہ والا(؟)جنگی کلہاڑا رکھتا ہے(؟)

بلوچی: اسپاچنانیزہ داروک(یانیزہ والا)زحم ءَداریت۔

"وہ مقبروں کو توڑتاہے۔" āyadanā vikatiy

بلوچی: ہدیرہ اں پروشیت۔

"اُسے میں نے آرمینیا بھیج دیا"۔avam frāišayam Arminam

بلوچی: آئی ءَششتاتاں آرمینیاءَ۔

"وہ وشتاسپا کو گیا"۔ abiy vištāspam ašiyava

بلوچی: پہ وشتاسپاءَشُتہ۔

بلوچی میں قدیم ایرانی کی طرح مفعول ثانی (dative)، مکانی (locative)، اوزاری (Instrumental) اور جری (Ablative) کی علیحدہ علیحدہ حالتیں نہیں ملتیں۔ بلوچی میں مفعولی حالت (accusative) ہی مفعول ثانی (dative) کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسی طرح اوزاری اور جری کے لیے عام طور پر اسم کے ساتھ ča اور gōn وغیرہ کے سابقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مکانی کے لئے اوستا میں -i اور قدیم فارسی میں yā اور iy کے لاحقے استعمال ہوتے ہیں۔(SkjaervΦ2002:49,59) بلوچی میں ان کی مطابقت میں ā کا لاحقہ استعمال ہوتا ہے۔

3.6.4۔ مکانی نحوی صورت (Syntax: The Locative)

Iyam FravartiŠ adurujiya avaΘā Θaha adam XšaΘrita amiy UvaxŠata-rahay tāumayā adam XšayaΘiya amiy Madaiy. (DBe)

''یہ فراورتش ہے اُس نے جھوٹ بولا اور اس طرح کہا۔ میں ہو خشتر اخاندان کا خشاثریتا ہوں۔ میں میڈیا کا بادشاہ ہوں۔''

بلوچی: اِے پروارتش انت، دروگ بستگ چوش گوئشتہ من خشاترتیااوں۔ ہو خشترءِ توم ءِ۔ من بادشاہ اوں ماداءَ۔

Izalā nāmā dahayaus AΘurayā avadā hamaranam akunava. (DB 2.53-54)

''انھوں نے اسیریا میں ازالہ نامی جگہ میں جنگ کی''۔

بلوچی: ازالا نام ایں ڈیہہ ے ءَ اسوریا ءَ او داحملہ کُرتاں۔

بلوچی میں کبھی کبھی mān کا سابقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً mān logā، mān ḍehā وغیرہ وغیرہ۔

3.6.5۔جری (Ablative)

اوستا اور قدیم فارسی میں حالت جری کے لیے سابقہ hača بھی استعمال کیا جاتا ہے(Skjaervϕ2002:72)۔بلوچی میں بھی اس کے لیےčaاستعمال ہوتا ہے۔

نحوی صورت(Syntax)

قدیم فارسی

Pasāva adam nijāyam hačā Babirauš ašiyavam Mādam (DB 2. 64-65)

''پھر میں بابل کو چھوڑ کر میڈیا چلا گیا۔''

بلوچی: پدامن در آھتاں چہ بابلءَ شُتاں ماداءَ

hača Baxtriya--- hača Uvarazmiya (DSf 36,39-40)

بلوچی: چہ باخترءَ۔۔۔چہ خوارزمءَ

Θatiy Darayavauš XšayaΘiya iyam dahayaum Auramazda pātuv hača haināyā hačā dušiyarā hača drauga. (DPd 5-12).

''داریوش بادشاہ کہتا ہے کہ آہورمزدا اس سرزمین کو دشمن فوجوں، قحط اور جھوٹوں سے بچائے''۔

بلوچی: گشیت داریوش بادشاہ اے ڈیہہ ءَ آھورامزدا پہانزیت چہ اُرداں چہ ڈکالاں چہ دروگی آں۔

ΘātiyDarayavauš XšayaΘiya Iyam dahayauš pārsa--- hačā aniyanā naiy tarsatiy. (DPd 5 - 12)

''داریوش بادشاہ کہتا ہے کہ یہ پارس کی سرزمین کسی دوسرے سے نہیں ڈرتا۔''

بلوچی: گشیت داریوش بادشاہ اے ڈیہہ پارس۔۔۔چہ دگرے ءَنہ ترسیت۔

3.6.6۔ندائی(Vocative)

اوستا اور قدیم فارسی میں ندائی کے لیے ā- کا اختتامیہ دیکھنے میں ملتا ہے۔ مثلاً -martiyā سے martiyā، -aspa سے aspa وغیرہ۔(Skjaervϕ2002:65) بلوچی میں کسی کو مخاطب کرنے کے لیے اومرد ōmard یا صرف mard استعمال ہوتا ہے جبکہ جمع میں -ān کا اختتامیہ استعمال ہوتا ہے۔

3.7۔اسم مشتق وصفت(Drived Nouns and Adjectives)

قدیم ایرانی میں مشتق اسم صفت مختلف اختتامیوں(Endings)اور لاحقوں سے بنتے ہیں:

-a-: قدیم ایرانی -a- بلوچی میں "ī" کی صورت میں ملتا ہے۔ مثلاً قدیم ایرانی -draug ''جھوٹ بولنا'' سے- drauga ''دروغ گو'' بلوچی میں یہ drogī کی صورت میں مستعمل ہے۔

-ania-: قدیم ایرانی -aina- بلوچی میں "-en" کی صورت میں مستعمل ہے۔ مثلاً -aΘanga ''پتھر'' سے -aΘangaina ''پتھر کا بنا ہوا''۔ بلوچی میں یہ "Singēn" کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔

-iya- : قدیم ایرانی "-iya-" بلوچی میں "i" کی صورت میں مستعمل ہے۔ مثلاً قدیم ایرانی -AΘura ''آشور'' سے- AΘuriya ''آشوری''، بلوچی: Ašurī، اِسی طرح قدیم فارسی "-māna" ''گھر'' سے "-māniya" ''گھر کا'' بلوچی: bānī

-man-: قدیم ایرانی tau ''قابل ہونا۔ طاقت ور ہونا'' سے tauman ''طاقت''۔ بلوچی میں یہ صورت صرف tawān کی صورت میں مستعمل ہے۔(Skjervϕ2002:27)

3.7.1۔ مرکب (Compunds) (SkjaervΦ2002:28 ، محمود زہی 128-119:1378) بلوچی بہت حد تک قدیم ایرانی کی مرکب صورتوں سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔اس سلسلے میں ذیل کی مثالیں ملاحظہ ہوں:

صفت+اسم: -tigra- Xauda- ''نوکیلی ٹوپی''، بلوچی: تیزیں کارچ ''تیز چاقو''

اسم+فعلی عنصر: مثلاً قدیم فارسی: -hamarana-kara- ''حملہ آور'' hamerana ''حملہ''، -Kara ''کرنا''، بلوچی:Urš+Kār

سابقہ+اسم: قدیم فارسی:-huv-asa ''اچھا گھوڑا''، قدیم بلوچی میں "hūd" ''اچھا'' کے لیے مستعمل رہا ہے اور اس کی ضد "nāhūd" ''بُرا'' مستعمل ہے۔ بلوچی:huden Asp ''اچھا گھوڑا''۔

-duš: اِسی طرح اِس سابقے کا مطلب ''بُرا'' ہے جس سے اسم اور صفت بنتے ہیں۔ مثلاً yara ''سال'' کے ساتھ -duš لگا کر duš-yara ''بُرا سال'' بنتا ہے۔ بلوچی میں " ḍukal" ''بُرا سال'' میں "ḍu" شاید اِسی duš کی مسخ شدہ صورت ہے اور kal پشتو میں ''سال'' کے معنی دیتا ہے۔ بہر حال بلوچی نے اس لفظ کو مستعار لیا ہے۔

-ka-: قدیم ایرانی لاحقہ -ka- بلوچی میں اگرچہ مستقل طور پر نظر نہیں آتا لیکن اس کی مطابقت میں بلوچی mar-k اور huš-k ملتے ہیں کہ جو بالترتیب اسم اور صفت ہیں۔ اوستا میں یہ بالترتیب mahrka اور huška ہیں۔

-tar-: قدیم ایرانی لاحقہ -tār- بلوچی میں tār اور dār کی صورت میں ملتے ہیں۔ مثلاً اوستا:dātār ، بلوچی: ḍātār، Kišār، guptār وغیرہ۔ اسی طرح jantar (Janttar) جو اوستا میں ''مارنا۔ تباہ کرنا'' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ بلوچی میں یہ

بمعنی ''چکی'' کی صورت میں مستعمل ہے یعنی اس کا مفہوم مارنے اور ضرب لگانے سے ہی ماخوذ ہے۔

-ma-: قدیم ایرانی لاحقہ -ma- جو عدد سے ترتیبی اعداد بنانے کے لیے مستعمل ہے۔ بلوچی میں اِس کے لیے -mi مستعمل ہے۔ مثلاً اوستا Nauma: نہم، بلوچی: čār سے Panč، čārmī سے Panchmi وغیرہ۔

-tara-: قدیم ایرانی -tara- لاحقہ جو صفت تفضیلی بنانے کے لیے مستعمل ہے۔ مثلاً اوستا aka ''بد'' سے akatara ''بدتر'' Srira ''خوبصورت'' سے Srirotara- ''خوبصورت تر'' بلوچی میں -tara- کے لیے "-tir" مستعمل ہے۔ مثلاً Šar سے bad، Šartir سے badtir وغیرہ۔ بعض لہجوں میں -tar بھی مستعمل ہے۔

-tat-: یہ لاحقہ صفت سے اسم بنانے کا کام دیتا ہے۔ مثلاً upara- ''برتر'' سے Uparatat ''برتری'' بلوچی میں یہ āt کی صورت میں Pahnāt ''چوڑائی'' drajāt ''لمبائی'' (مشرقی بلوچی: drażāz)، gunḍāt چھوٹائی (مشرقی بلوچی: gundāz) کی صورت میں مستعمل ہیں جو بالترتیب Pahn، drāj اور gunḍ سے بنے ہیں۔

-mant-: یہ لاحقہ اسم سے صفت بنانے کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ مثلاً Xratu ''خرد'' سے - Xvratumant ''خرد مند'' بلوچی میں یہ -mand کی صورت میں ملتا ہے۔ مثلاً bahr سے bahrmand، hoš سے hošmand وغیرہ۔

-vant-: یہ لاحقہ اسم سے صفت بنانے کا کام دیتا ہے۔ مثلاً اوستا -Puθra ''بیٹا'' سے Puθrvant ''پسر مند'' ۔ بلوچی میں یہ vand کی صورت میں مستعمل ہے۔ مثلاً log سے logvand ''صاحب مکان'' čuk ''بیٹا'' سے čukvand ''صاحب پسر''۔

اِسی طرح قدیم ایرانی -anã، -an، -a جو کہ منفی سابقے کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں۔ مثلاً اوستا marštnt ''مرنے والا'' صفت ہے اور اس کے ساتھ منفی - a لگانے سے بھی یہ صفت ہی رہتا ہے۔ a-maršant ''امر'' اِسی طرح -axštay ''آشتی'' جو کہ اوستا میں ایک اسم ہے اور اس کے ساتھ منفی -an لگانے سے بھی یہ اسم ہی رہتا ہے۔ مثلاً an-axštay ''ناآشتی''۔

بلوچی میں an- یا -anā سے anā-wār ''نہار منہ''، Sar ''آغاز'' سے āsar ''انجام'' وغیرہ کی چند مثالیں دستیاب ہیں۔ ممکن ہے کہ آسر میں آ(a) منفی سابقہ نہ ہو بلکہ یہ اشارہِ بعید کا حامل ہو یعنی اس طرف یا آخری طرف نیز بلوچی کا na-mīrān ''امر'' بھی anā یا nā کے سابقے کا حامل ہے۔ اِسی طرح Kuṭ ''ختم'' سے ankuṭ ''نامختتم یا نہ ختم''، kayl ''پیمائش۔ مقدار'' سے an-kayl ''بے حساب'' بھی اس سلسلے کی مثالیں ہیں۔

ممکن ہے کہ اوستا کا antarə ''اندر'' منفی سابقہ an + tarə یا tarasca ''باہر'' کا مرکب ہو یعنی باہر کا ضد ''اندر''۔ اِسی طرح بلوچی میں بھی اوستا کی tarə کی طرح "dar" کا لفظ مستعمل ہے جبکہ dar جدید فارسی میں ''اندر'' کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو اوستا کا antarə اور بلوچی کا andar ایک ہی مفہوم کے حامل ہیں۔

3.8۔ضمائرِ شخصی(Personal Pronouns)

قدیم ایرانی (اوستا[29] اور قدیم فارسی[30] کے ضمائرِ شخصی اس طرح سے ہیں اور ان کے سامنے بلوچی کے ضمائرِ شخصی بھی دیئے گئے ہیں تاکہ ان کی مطابقت و متفاوت کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

---

[29] . Scott L.Harrey, Winfred P.Lehmann and Jonathan Slocum http://www.utexas. Edu/Iranian/old Avestan.

[30] scott L.Harrey, Winfred P.Lehmann and Jonathan Slocum

واحد:

بلوچی	قدیم فارسی	اوستا	
man	adam	Azeəm	اوّل شخص
tau	tuvam (tuva)	tum, tu	دوئم شخص
ā	hauv	Hāu	سوئم شخص

جمع

بلوچی	قدیم فارسی	اوستا	
mā	Vayam	Vaēm	اوّل شخص
šuma	---	yuž̄em	دوئم شخص
ā	avaiy	*av-e	سوئم شخص

3.8.1۔ضمائر شخصی کی تصریفی حالت

اوستا: یہاں ذیل میں اوستا کے ضمائر شخصی کی تصریفی حالتیں ملاحظہ کیجیے۔

واحد:

دوئم شخص	بلوچی اوّل شخص	دوئم شخص	اوّل شخص
tau	Man	tum, tu،trəm	فاعلی:azeəm
Tarā	Manā	Θaṃ (Θwā)	مفعولی:(mā)

---

http://www.utexas. Edu/cola/centers/ire/eieol-MG-R.htm.

----	----	Θva-	Unattested:اوزاری
-----	----	Tabya,tabyah (tai)	مفعولی ثانی,mayba mabya (mai)
		Θat	جری:mat
tai	Mani	Tava(tai)	اضافی:mana

جمع

Šuma	mā	Yūžam	فاعلی Vayam :
Šumārā	mārā	(Vah)	مفعولی : ahma
----	----	Šmā	اوزاری Unattested:
		Šmabhya, Yusmabaya(vah)	مفعول ثانی: ahmabya (nah)
----	----	Šmat, Yušmat	جری ahmat:
Šumeg Šumae	may, maig	Vah	اضافی: (nah)

3.8.2۔ضمائراشارہ(Demonstrative Pronouns)

اوستا: اوستا میں ضمائر اشارہ hā، tā،aēta،aēša، -ana-، -ima-، -i-، -a نزدیک کے لیے مستعمل ہیں جبکہ avā یا hāu اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔(محمود زہی196:1378) ضمائراشارہ فعل(Verb) سے پہلے اور بعد میں دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

یہاں ذیل میں hvō یہ،وہ اور ayam "یہ" کے حوالے سے تصریفی حالتیں ملاحظہ کیجیے۔[31]

واحد

	مذکر	بے جنس	مؤنث	بلوچی
فاعلی:	Hvo	unattested	unattested	ē
مفعولی:	Unattested	avat	avām	ešīā
اوزاری:	Avā	unattested	unattested	------

جمع

	مذکر	بے جنس	مؤنث	بلوچی
مفعولی:	Unattested	unattested	avah	ēšānā
اوزاری:	avaiš	unattested	unattested	-----
اضافی:	avišām	unattested	unattested	ēšānī

[31] . **Scott L. Harvey, Winfred P. Lehmann and Jonathan Slocum http://www.utexas.edu/cola/centers/ire/eieol-MG-R.html.**

ayam:یہ

واحد

ē	unattested	unattested	ayan	فاعلی:
ešīā	imām	it	im, īm	مفعولی:
---------	ayā?	Unattested	anā	اوزاری:
---------	ahyāi	Unattested	ahmāi	مفعول ثانی :
---------	unattested	Unattested	ahya	جری
ešī	unattested	Unattested	ahya	اضافی:
ešīā	unattested	Unattested	ahmi	مکانی

جمع

ēšān	Unattested	ī, ima	iš	مفعولی:
-----	abiš	Unattested	āiš, anaiš	اوزاری:
-----	ābyas	Unattested	aibya	مفعول ثانی :
ēšānī	Unattested	Unattested	aisam	اضافی:
ēšān	āhu	Unattested	Unattested	مکانی

قدیم فارسی

قدیم فارسی میں نزدیک کے لئے ima- "یہ" استعمال ہوتا ہے جو واحد، مذکر اور مؤنث کے لیے iyam جبکہ بے جنس (neuter) کے لیے ima استعمال ہوتا ہے اور جبکہ جمع مذکر کے لیے imaiy اور مؤنث کے لیے imā اور بے جنس کے لیے بھی imā مستعمل ہے۔(SkjaervΦ2002:29)

قدیم فارسی میں اشارہ بعید کے لیے- hauv/ava ''وہ'' استعمال ہوتا ہے۔ مذکر اور مؤنث واحد فاعلی حالت میں hauvاور مفعولی مذکر avamمؤنث avāmاور بے جنس میں ava, avašciy مستعمل ہیں۔ جبکہ فاعلی اور مفعولی جمع مذکر کے لیے avaiyاور مؤنث کے لیے avā* اور بے جنس کے لیے avāمستعمل ہے۔(SkjaervΦ2002:35)

واحد

	مذکر	مؤنث	بے جنس
فاعلی	Hauv	hauv	-----
مفعولی	Avam	avām	ava, avašciy

جمع

	مذکر	مؤنث	بے جنس
فاعلی/مفعولی	Avaiy	*ava	avā

بلوچی

بلوچی میں قواعدی جنس کا تصور نہیں ہے۔ بلوچی میں قدیم فارسی کا اشارہ نزدیک ima، iyam،aitaاور اوستا کا -ima، -i، aešaاور aetaکے لیے اے (ē)اور ایش eš مستعمل ہیں جبکہ اشارہ بعید کے لیے قدیم فارسی hauv، avāاور اوستا کا avāاور hāuکے لیے آ(a) مستعمل ہے اور کسی حد تک یہ ضمائر اشارہ بلوچی سے مشابہت رکھتے ہیں۔ نیز اوستا اور قدیم فارسی کی جمع اضافی حالت بالترتیب avaišām، imaišām ''ان کا'' بلوچی میں ایشانی (ēšānī)اور ہمیشانی کی صورت میں

مستعمل ہے یعنی اوستا اور قدیم فارسی کا -šam بلوچی کا -šānī آپس میں بہت حد تک مطابقت رکھتے ہیں۔

نحوی صورت(Syntax)

اُردو ترجمہ	بلوچی	قدیم فارسی
یہ گھوڑا اچھا ہے۔	ēasp jawan int	iyam asa naiba
یہ مرد خوش ہیں۔	ēmard Šatān/ Šātant	imaiy martiyā šiyatā
یہ قانون صحیح ہے۔	ēdōd rastint	ima dātam rāstam

(SkjaervΦ2002:29)

3.8.3۔ موصولی ضمائر(Relative Pronouns)

قدیم ایرانی میں موصولی ضمائر کا مادہ -ya ہے جو کہ شمار اور تین جنس مذکر، مؤنث اور بے جنس کے اعتبار سے تصریف ہوتے ہیں۔ (Jakson 1892: 113-115) ضمیر موصولی -ya، بلاواسطہ (direct) اور بالواسطہ (indirect) طور پر اسم (noun) کے بعد آتا ہے۔ قدیم فارسی اور اوستا میں ضمائر موصولی -taya/ -haya مستعمل ہیں جن کی تصریفی حالتیں اس طرح سے ہیں۔

واحد

	مذکر	مؤنث	بے جنس
فاعلی	haya	hayā	taya
مفعولی	tayam	tayām	taya
اوزاری/جری	tayanā	Unattested	unattested

جمع

بے جنس	مؤنث	مذکر	
tayā	Imā	tayaiy	فاعلی/مفعولی
tyaišām	unattested	Imaišām	اضافی
tyaišām	tayaišām		اضافی/مفعول ثانی

(Skjaerv Φ 2002:36)

جبکہ بلوچی میں موصولی ضمائر کے لیے کہ(Kē) hama "وہی"، ھمے (hame) "یہی" استعمال ہوتے ہیں۔ قدیم ایرانی کی -taya جدید ایرانی زبانوں موجودہ فارسی اور بلوچی میں "Kē" کی صورت میں مستعمل ہے۔

ہما (hama) جس کی جمع hamayan ہے۔ بلوچی میں چار حالتوں میں اس کی تصریف ہوتی ہے۔

جمع	واحد	
hamāyān	Hamā	فاعلی
hamayānā	Hamāyā	مفعولی
hamayānī	Hamāyī	اضافی
hamāyān	Hamāyi	غیر فاعلی

3.8.4۔ضمائراستفہامیہ(Introgetive Pronouns)

اوستا میں استفہامی ضمائر Kā ”کون۔ کیا“ kay ”کون، کیا“ Katara-، Katāma ”کونسا“ ہیں۔(محمودزہی196:1378)جو ہمیشہ جملے کے آغاز میں آتے ہیں جبکہ اوستا میں ضمائر مبہم وہی استفہامی ضمائر ہیں کہ جن کے ساتھ čit کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (محمودزہی196:1378)ضمائر مبہم جملے کے درمیان اور کبھی کبھار مختلف صورتوں میں بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

قدیم فارسی میں استفہامیہ ضمائر اور غیر معین(Indifinite)ضمائر کم دیکھنے میں ملتے ہیں۔ صرف Kašciy اور Cišciy دو صورتیں حسبِ ذیل جملوں میں دیکھنے میں آتی ہیں۔(SkjaervΦ2002:96)بلوچی میں ان کے لیے بالترتیبKassēاورčīē مستعمل ہیں۔

naiy āha martiya naiy Pārsa naiy Māda naiy amāxam taumāyā Kašciy

.haya-- Kašciy naiy adaršnauš Cisciy Θastanaiy. (DBI.48-49, 53)

بلوچی: نئے ات مردے، نئے پارسے نئے میدے نئے امئے تمن ءِ کسے کہ آ۔۔۔کسے نئے ہمت کتگ ءِ چیئے گوشگ ءِ۔

واحد و جمع سوئم شخص کے شخصی ضمائرenclitic صورت میں قدیم اوستا میں-hiاور جدید اوستا میں-di تنوں(stems)کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ضمائر اشارہha ”یہ“ اورSuppletive،-ta بھی شخصی ضمیر ”وہ“ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔[32]

---

[32] . Scott L.Harvey, Winfred P.Lehmann and Jonathan Slocum

http://www. Utexas. edu/Iranian/old Avestan.

واحد(Singular) مذکر(Masculine)

فاعلی:	hō
مفعولی:	(dim)،جدید اوستا:(him, (təm
وزاری:	ta
مفعول ثانی/اضافی:	hoi،جدید اوستا:(he)

جمع

فاعلی:	taə،tōi
مفعولی:	(hiš) təng
وزاری:	taiš
مفعول ثانی/اضافی:	taēibyō

قدیم فارسی

قدیم فارسی میں صرف چند حالتوں میں اوّل اور دوئم شخص کی گردانیں ملتی ہیں جبکہ سوئم شخص واحد میں صرف فاعلی اور مفعولی حالتیں ملتی ہیں۔ اوستا کی طرح قدیم فارسی میں بھی تمام شخصی ضمائر کی غیر فاعلی حالتیں(Oblique Cases) مختلف تنوں(Stems) کے حامل ہیں اور فاعلی حالت(Nominative Case) سے مختلف ہوتی ہیں:

واحد

	مذکر اوّل شخص	مذکر دوئم شخص	بلوچی: اوّل شخص	دوئم شخص
فاعلی	adam	tuvam	man	tau
مفعولی	Mām	θuvām	manā	tarā
جری	(ma)	Unattested	----	----

taī,taīg	manī,manīg	taiy	manā	اضافی

جمع

دوئم شخص	بلوچی:اوّل شخص	مذکر دوئم شخص	مذکر اوّل شخص	
šuma,	(a)mā	unattested	Vayam	فاعلی
šumaē, šumēg	(a)mae, maeg,amaēg	unattested	amaxam	اضافی

(SkjaervΦ2002:28,49)

قدیم فارسی میں سوئم شخصی ضمیر-hauv صرف مذکر حالت میں ملتا ہے اور واحد صیغہ میں فاعلی اور مفعولی میں اس کی تصدیق ہوئی ہے۔

hauv, huvam	فاعلی:	واحد:
(šim), (dim)	مفعولی:	
(Sis), diš	مفعولی:	جمع:
taiš،	اوزاری:	
taēibyō	جری:	

(SkjaervΦ2002:70)

3.8.5۔ ملکیتی ضمائر(Possessive Pronouns)

ملکیتی ضمائر بنیادی طور پر شخصی ضمائر ہی سے بنتے ہیں جو مختلف adjectival کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

اوستا:

واحد:

	اوّل شخص	دوئم شخص	بلوچی اوّل شخص	دوئم شخص
فاعلی:	Mah	ɵvah	man	tau
اوزاری:	mā	ɵva	----	----
مفعولی ثانی	mahmāi	ɵvahmāi	----	----
جری:	unattested	ɵvahmai	----	----
مکانی	mahmi	ɵvahmi	manā	tarā
اضافی ملکیتی:	ma-	ɵwa-	Mani, maĩ̃	tai taig

جمع

مفعولی	ahmākanah	yušmakam	-----	----
اوزاری	Ahmākaiš	Šmakā	----	----
مفعول ثانی	unattested	yušmakāi	----	----
اضافی ملکیتی	Ahmāka	yušmāka xšmāka- yušmakahya	(a)maē (a)maēg	Šuma ē Šumē g

ضمائر ملکیتی اوستا میں اوّل شخص واحد کے لیے -ma، دوئم شخص واحد کے لیے -Θwa، اوّل شخص جمع کے لیے ahmāka- اور دوئم شخص جمع کے لیے Xšmāka- اور Yušmāka- مستعمل ہیں جبکہ سوئم شخص واحد و جمع کے لیے -X^{v}a، -hva اور X^{v}aēpaiΘyia استعمال ہوتے ہیں۔ (محمود زہی 196:1378)

قدیم فارسی:

واحد

مذکر	اوّل شخص	دوئم شخص	سوئم شخص
فاعلی	adam	tuvam	hauv/ava-
مفعولی	mām	ɵuvām	avam
جری	(ma)	unattested	----
مفعول ثانی/اضافی	manā, -maiy	taiy	šaiy-

جمع

مذکر	اوّل شخص	دوئم شخص	سوئم شخص
فاعلی	Vayam	----	-šām
مفعول ثانی/اضافی	amāxam	----	----

بلوچی

بلوچی کی ملکیتی اضافی(Possessive genitive) کے اختتامیے اوستا اور قدیم فارسی سے بہت حد تک مطابقت رکھتے ہیں۔اس سلسلے میں درج ذیل جدول کے ذریعے بلوچی کی اوستا اور قدیم فارسی سے مطابقت کو بآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔

اوستا	قدیم فارسی	بلوچی	
ma-	manā,-maiy	mani,mai	(میرا/میری
ahmāka-	amāxam	mae,ammae,amaig	ھمارا/ھماری

(تیرا/تیری)	taī	taiy	Θwa-
(تمہارا/تمہاری)	šumaēg, šumaē	-----	xšmaka- ,yušmāka-

SkjaervΦ2002:43))

اِسی طرح ملکیتی اضافی کے لیے اوستا میں hya اور قدیم فارسی میں hayā مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لیے "ae" مستعمل ہے۔

نحوی صورت (Syntax)

یہاں ملکیتی اضافی کے لیے قدیم فارسی کے حسبِ ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے۔

adam Darayavouš XšayaΘia vazarka--- Vištaspa hayā puca. Aršāma hayā napā. Θatiy Darayavauš XšayaΘia mana pitā Vištāspa vištaspahaya pitā Aršama. Aršama haya pita Ariyaramna. Ariyaaramna haya pitā čispaiš pita Haxamaniša. (DBa 1-8).

بلوچی: من (اوں) داریوش بزرگ۔۔۔ وشتاسپاءِ پُسگ۔ ارشاماءِ نپات (نباسگ)۔ شیت (گشیت) داریوش بادشاہ منی پتا (پت ات) وشتاسپا۔ وشتاسپاءِ پتا ارشاما، ارشاماءِ پتا آریارمنا۔ آریارمناءِ پتا چش پش ہخامنشی۔

3.9۔ظرف(Adverbs) (SkjaervΦ2002:124-28)، محمود زہی(314:1378)

قدیم ایرانی میں ظرف (adverb)، حروفِ عطف (Preposition)، حرفِ جار (Post position)اور فعل سابقوں(Preverb)کا کام دیتے ہیں۔ کچھ ظرف دونوں طرح کا کام دیتے ہیں اور کچھ ایک اور چند دوسرے کا کام دیتے ہیں۔ ظرف(Adverb)اسم سے پہلے یا بعد میں آتے ہیں جبکہ فعلی سابقے(Preverb) فعل کے آغاز میں جوڑ دیئے جاتے ہیں۔ یہاں اوستا، قدیم فارسی اور بلوچی کے درمیان مطابقت کی مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

ظرف(Adverbs) (SkjaervΦ2002:124-28)، محمود زہی (314:1378)

	بلوچی	قدیم فارسی	اوستا
اوپر	pā	upairy	Upairi
یہاں	idā	ida	idā/lʃā
نہ۔ نہیں	na,nay, naur	naiy	Nōit
کتنا	čunt	---	Čvant
وہاں	odā	avadā	avaʃa
پس۔ پیچھے۔ بعد	pada/paš	pasā,pasāva	Pasča
قبل	peš/pes(s)ar	patiš	Paitiš
اس طرح	čōš, čōša	avaθa	----
تب۔ جب	hadēn	ada	----
وہاں سے	ōdā ča, čāōda	avadašhacā	----
یہاں تک۔ اس حد تک	tā,dān	yātā	----

	haden, āden	yadiy	ada, yezi,yadā
اس طرح	čōš, čōša	yaθa	----
کب	kadī	----	Kada
کہاں	kū	----	kū
اب	nu(n)	nūram	nū
اوپر۔تک	pa	----	Upā
اس طرح	ēḍō	----	Uiti

3.9.1۔حروف عطف(Prepositions) (محمودزہی 2002:137-38،316:1378 (SkjaervΦ

	بلوچی	قدیم فارسی	اوستا
اندر	andar	antar	antarə
بغیر	abyed	*apaiy	Apa
لیئے۔واسطے	pa	Patiy	Paiti
از	hač,ča,ač,aš	Hača	Hačā
اس طرح	rās,rāz,rā	rādiy	Ratu
تک(لیے)	pā	abi	----

ان میں بہت سے حروف عطف، ظرف(Adverb)اور فعلی سابقوں کی صورت میں بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

3.9.2۔ فعلی سابقے(Preverb)

بہت کم قدیم ایرانی فعلی سابقے بلوچی سے مشابہت و مطابقت رکھتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدیم ایرانی فعلی سابقے موجودہ ایرانی زبانوں میں مرورِ ایام کے ساتھ متروک ہو گئے۔

	بلوچی	قدیم فارسی	اوستا
نیچے	----	ava	ava
باہر	----	niš	niš
آگے	----	fra	fra
علیحدہ۔جُدا	bē	vi	vi
اکٹھے۔ساتھ	ham	ham	ham
بھی	bī,dī	abiy	aipi,api
اوپر	----	ud	----

3.9.3۔ حروفِ ربط(Conjunction)

	بلوچی	قدیم فارسی	اوستا
اور	ō,atten	uta-	uta
بھی	ham	ham	ham
تک	ta	yaθā	yaθā
کیا	čē	- čiy	čt.ciš

(محمود زہی 316:1378)

3.9.4۔ حروف جار کا استعمال (Prepositional Complements)

hauv amunөa hadā Kamnaibiš asabāraibiš (DB 3.71-72)

بلوچی: آجستہ گوں کمیں ازواراں۔

''وہ کچھ گھڑ سواروں کے ساتھ بھاگ گیا''۔

patiy duvitiyam kāra Babiruviyā hamiciyā abava hačama. (DB 3.77-78)

بلوچی: پدادوارا بابلی ہیسی بوتہ اچ ما۔

''دوسری مرتبہ بابلی فوج مجھ سے باغی ہوئی''۔

Pasāva Kāra haruva hamiciya abava hačā kabūyiyā abiy avam ašiyava. (DB 3. 81-82)

بلوچی: پداھوریں فوج ہیسی بُوتہ چہ کمبوجیہ پہ آئی ءَشتہ۔

''پھر تمام فوج کمبوجیہ سے باغی ہوئی اور اس کے ساتھ چلی گئی''۔

Pasāva 1 martiya āha Gaumāta nāma hauv udapatata hacā Paišiyauvadāyā (DB 1.35-37).

بلوچی: پدایک مردے اَت گوُماتا نام ایں آپاد آہستہ چہ پیشی یاوُواداءَ۔

''پھر ایک گئوماتا نامی شخص پیشی یاوُوادا سے اُٹھا''۔

3.9.5۔ظرفی استعمال(Adverbial Complements)

Ima taya adam akunavam vašna Auramazdā hamahayaya Θarda pasavā .yaΘa XšayaΘiya abavam. (DB 4. 3-5)

بلوچی:اے کہ من کُرتاں مزنیءَآہورامزداءِ ہمے یہ سالءَ،پداہدیں بادشاہ بُوتاں۔

''یہ جو میں نے آہورمزدا کی بڑائی سے اسی ایک سال میں کیا،جب میں بادشاہ بنا''

Ima taya adam akunavam vašna Auramazdaha hama hayāyā Θarda .akunavam. (DB 4. 40-41)

بلوچی: اے کہ من کرتاں مزنیءَآہورمزداءِ ہمے سالءَ۔

''یہ جو میں نے آہورمزدا کی مہربانی سے کیااِسی ایک سال میں کیا''۔

Appositions۔3.9.6

avahayā Kabūjiyahayā brātā Bardiya nāma āha hamātā hamapitā Kabūjiyahaya.(DB 1. 29-30).

بلوچی: آکمبوجیہءِ برات اَت بردی نام ات ہم مات ات ہم پت ات کبوجیہءِ۔

''کمبوجیہ کا بردی نامی ایک بھائی تھا جو کمبوجیہ کی طرح ایک ہی ماں باپ سے تھے۔''

3.10۔ضمائر مشترک(Common Pronouns)

ضمائر مشترک کے لیے اوستا میں ' -XV'aepaiΘya، tanu ''اپنا''-X^{v}a اور -hva، -hava ''آپ'' مستعمل ہوتے ہیں۔(محمود زہی196:1378)اور یہ تمام ضمائر تین جنس اور تین عدد کے اعتبار سے تصریف کیے جاتے ہیں۔

جبکہ قدیم فارسی میں-huvaipašiya، tanū̆ ''اپنا'' اور-Xva-اور–hva مستعمل ہیں۔اوستا کی -XvaepaΘiya کے لیے بلوچی میں āpti ''اپنا'' مستعمل ہے اور -$X^{v}a$ کے لیے بلوچی میں "Wat" مستعمل ہے۔اِسی طرح ''تن'' (tan) ''جسم'' سے بننے والے ضمیر مشترک tanu کے لیے بلوچی میں جند(Jind)اور کُردی میں جندک(Jindak) مستعمل ہے۔

3.11۔لفظی ترتیب(Syntax. word order)

قدیم ایرانی کا ترتیب لفظی فاعل (Subject)، مفعول (Object)اور فعل (Verb) ہے۔اوستا کا معیاری ترتیب لفظی بھی یہی ہے۔اگرچہ اوستائی متن شعری صورت میں دستیاب ہے۔اس لیے اس کی ہیئت(form)بہت حد تک آزادانہ ہے۔مثلاًیسنا29 میں فعل(gərəžada) جملے کے آخر میں آتا ہے۔

[33](1)Xšmaibya gəuš urva gərəžda

''تجھ سے گائے کی روح نے فریاد کی ہے۔''

بلوچی: گوں تراگوک ءِارواہ گریئتہ۔

قدیم فارسی کا ترتیب لفظی بھی اِسی طرح ہے یعنی اس میں فاعل(Subject) جملے کے شروع میں آتا ہے اور فعل(Verb) جملے کے آخر میں آتا ہے۔

2۔ ضمیر عام طور پر اسم سے پہلے آتا ہے۔

3۔ صفت،اسم کے بعد آتا ہے۔

[33] Scott L. Harvey, Winfred P.Lehmann and Jonathan Slocum.

http://www.utexas.edu/iranian/old Avestn

4۔ فعل Θatiy ہمیشہ جملے کے شروع میں آتا ہے۔

5۔ نفی "naiy" عام طور پر فعل کے آگے آتا ہے۔

(SkjaervΦ2002:24)

بلوچی: بلوچی زبان کا بھی معیاری ترتیب لفظی فاعل، مفعول اور فعل ہے۔ بلوچی میں بھی ضمیر اسم سے پہلے اور صفت اسم کے بعد آتا ہے۔ بلوچی میں گشیت "gušīt" جملے کے شروع میں آ سکتا ہے۔ قدیم فارسی کے جملے کی بنیادی ساخت یہاں ذیل میں دیئے جاتے ہیں(SkjaervΦ2002:131-132)اور اس حوالے سے بلوچی بہت حد تک اس سے مشابہت و مطابقت رکھتی ہے۔ مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

1. Adverb + Subject + direct object + Verb

vašna Auramazdaha adam XšayaΘiya amiy. (DBI .11-12).

''آہورمزدا کی بڑائی سے میں بادشاہ ہوں۔''

بلوچی: مزنیءَ آہورمزداءِ من بادشاہاوں۔

بلوچی میں اس طرح کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ جہاں ظرف جملے کے آغاز میں آتا ہے۔

مثلاً منت ءَ ھدائیگ ءَ من اے کار کرتگ یا حکم ءَ ھدائیگ ءَ اِے کار بُوتگ

1. Adverb + Subject + Diret Object + Verb.

Vašna Auramazdaha ima Xšācam dārayāmiy. (DB 1.26)

''آھورمزدا کی بڑائی سے یہ بادشاہی رکھتا ہوں۔''

بلوچی: مزنیءَ آھورمزداءِ اے شاہیءَ داراں۔

اسی طرح Indirect Object، Direct Object سے پہلے یا اس کے پیچھے آسکتا ہے۔

1. Subject + Indirect Object + Direct Object + Verb

مثلاً: Ima dahāyava--- manā bajim abaratā (DB1. 18-19).

" ان علاقوں نے..... میرے لیے سوغات لائے۔"

بلوچی: اِے ڈیہاں۔۔۔۔(پہ) منا باجی آورتہ

1. Subject + Direct Object + Indirect Object + Verb

Auramazda Xšacam manā frābra (DB. 1-12)

" آہورمزدا نے مجھے بادشاہی دی۔"

بلوچی: آہورامزداءَ شاہی منا داتہ۔

اس کے علاوہ زمانی، مکانی اور سببی ظرفی جملے (Adverbial Phrase) جو عام طور پر شروع میں آتے ہیں۔ تاہم یہ درمیان اور آخر میں بھی آسکتے ہیں۔ بلوچی میں بھی اِسی طرح کی مثالیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ مثلاً:

ابتدائی (Initial)

avahayārdiy vayam Haxamanišiya Θahayamahiy haca paruviyata āmatā amahay. (DB 1. 6-8)

" اس وجہ سے ہم ہخامنشی کہلواتے ہیں۔ صدیوں سے منفرد ہیں۔"

بلوچی: اے راسا ماہخامنشی گشائینیں (گشنگ بیئیں) چہ پیڑھاں (آماتا) ایں۔

VaŠnā Auramazdaha ima Xšacam dārayāmiy. (DB 1.26)

''آہورمزدا کی بڑائی سے یہ بادشاہی رکھتا ہوں''۔

بلوچی: مزنیءَ آہورامزداءِاے بادشاہی داراں۔

فاعل کے بعد اور فعل سے پہلے

hauv Paruvam ida XšayaΘiya āha.(DB1.29)*

''وہ اس سے پہلے یہاں بادشاہ تھا''۔

بلوچی: آپیش ءَادا بادشاہ اَت۔

Pasāva hauv vidarna hadā kārā ašiyava (DB 2. 18-30)

''پھر وہ درنا فوج کے ساتھ چلا گیا''۔

بلوچی: پداآوہ درنا گوں اُرداں شُتہ۔

Drauga dahayauvā vasiy abava. (DB1.34)

''علاقوں میں جھوٹے زیادہ ہوئے''۔

بلوچی: دروگی ڈیہاں بازبوتہ

Pasāva Naditabaira hadā KamnaibiŠ asabāraibiŠ amuΘa. (DB 2. 1-5)

''پھر ندنتو بیل تھوڑے گھڑ سواروں کے ساتھ بھاگ گیا''۔

بلوچی: پداند نتو بیل گوں کمیں اسپ سواراں جستہ۔

Direct Object

Xšacam adam adinam (DB. 1.59)

''میں نے ان سے بادشاہی لے لی۔''

بلوچی: شاہی من زتاں

Direct Object + Relative Clasuse

Xšacam taya hačā amāxam taumāyā parābartam āha ava adam padipadam akunavam. (DB 1. 61-62).

''میں نے سلطنت دوبارہ قائم کی جو ہمارے خاندان سے چھین لیا گیا تھا''۔

بلوچی: شاہی کہ چہ مئے تومءَ (یا تمنءَ) برگ بوتگ اَت آمن پدی پاداں کُرتاں۔

mām Auramazdā patuv haca gastā utāmaiy Viϑama utā imam dahayāum. (DNa 51-53).

''آہورامزدا مجھے اور میرے گھر اور اس سرزمین کو بدی سے محفوظ رکھے''۔

بلوچی: منا آہورمزدا پاریز آت چہ گنداں ءُمئی گھس ءَءُاے ڈیہہ ءَ

Direct Object, or Indirect Object + Direct Object

Auramazda YaΘa avaina Imām būmim* Yaudatim Pasāva dim manā frābara (DNa 33-34).

''آہورمزدا نے جب اس زمیں کو انتشار میں دیکھا۔ پھر اُس نے یہ مجھے دیا''۔

بلوچی: آہورمزدا چوش دیستہ اِے بُوم جیڑھاں پدا آئی ءَ منا داتہ۔

yadi Imām hadugam apagaudayāhay naiy ϴahay*Kārahayā (DB 4.57-58)

''اگر تم اس معاہدہ کو چھپاؤ گے اور لوگوں کو نہ بتاؤ گے''۔

بلوچی: آدیں (حدیں) اے عہدءَ نئے چیر دیئے مہلوکءَ گش ئے۔

yadiy Imām dipim vaināhay imaivā patikarā naiydiṣ vikanahay (DB4. 72-73)

''اگر تم کتبوں کو یا ان تصویروں کو دیکھو گے اور ان کو تباہ نہیں کرو گے''۔

بلوچی: حدیں اِے چشکءَ گندئے اِے اکساں نئے اِش پروشئے۔

3.12۔ فعلی نظام (Verbal System)

قدیم ایرانی (اوستا اور قدیم فارسی) میں فعلی تنے (Verbal Stem) کے ساتھ فعلی تصریفیے (Verbal Inflections) جوڑ دیئے جاتے ہیں۔ جن کی ہیئت (form) فعل کے زمانوں (Tenses) کا تعین کرتی ہیں۔ یہ اختتامیے (Endings) شخص (Pronouns): اوّل، دوئم، سوئم، شمار (number): واحد، جمع، تثنیہ (dual)، طور (mood) اور voice کو ظاہر کرتے ہیں۔ (SkjaervΦ2002:33)

3.12.1۔ طور (Mood)

قدیم ایرانی میں طور (mood) کی چار حالتیں (1) اطلاعی (Indicative)، 2۔ امری (Imperative) 3۔ التزامی (Subjunctive) 4۔ تمنائی (Optative) ہیں۔ طور (mood) بنیادی طور پر کسی عمل (Action) کی طرف بولنے والے کے رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اطلاعی طور (Indicative mood) محض (descripitive Sense) کو ظاہر کرتا ہے۔ امری طور کسی حکم کو ظاہر کرتا ہے۔ اوستا میں دو توانائی طور (Potential Mood) ہوتے ہیں جو

التزامی(Subjunctive)اور تمنّائی(Optative) کہلاتے ہیں۔التزامی طور، تمنّائی کے مقابلے میں زیادہ امکانی خیال کا حامل ہوتا ہے۔التزامی طور کلاسیکی سنسکرت اور جدید اوستا کی نسبت قدیم اوستا اور ویدک میں زیادہ مستعمل رہا تھا۔ لیکن مرورِ ایام کے ساتھ یہ التزامی طور امکانی خیال کی نمائندگی کی بجائے تمنّائی طور اور مستقبل کے زمانے کے لیے استعمال ہونے لگا۔ قدیم فارسی میں اس طور کے علاوہ ایک وصلی (Injunctive) صورت بھی مستعمل ہے جو ma کے لگانے سے منہی یعنی (Prohibitive)کاکام دیتاہے۔(SkjaervΦ2002:110)

Voice۔3.12.2

قدیم ایرانی میں تین طرح کے Voice یعنی معروف (active) ، مجہول (Passive) کے علاوہ ایک اور درمیانہ Voice جسے (Middle Voice) کہا جاتا ہے، ہوتے ہیں۔ درمیانہ Voice ذاتی انعکاسی (Self Reflexive) مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ مجہول (Passive) اُس صورت میں استعمال ہوتا ہے جب کسی جملے کا ایجنٹ قواعدی فاعل (Grammatical Subject) نہ ہو لیکن ماضی لازم (Transitive Past) میں ایجنٹ غیر فاعلی حالت (Oblique Case) میں بالواسطہ مفعول (Indirect Object) بالواسطہ حالت (Indirect Case) میں مستعمل ہوتا ہے۔جب کہ بلوچی میں Voice کی صرف دو صورتیں معروف اور مجہول ہی مستعمل ہیں۔

(Cases)حالتیں۔3.12.3

قدیم ایرانی (اوستا) میں آٹھ حالتیں (Cases) فاعلی (nominative) ، مفعولی (accusative)، مفعول ثانی (dative)، مکانی (Locative)، جری (ablative)، اضافی (Genitive)،اوزاری(Instrumental)،ندائی(Vocative) پائی جاتی ہیں جبکہ اس کے برعکس قدیم فارسی میں صرف سات حالتیں فاعلی، مفعولی،اوزاری، جری، اضافی، مکانی اور ندائی

شامل ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی میں اضافی حالت، مفعول ثانی کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ قدیم ایرانی میں آٹھ حالتیں(Cases)واحد ہیں، چھ حالتیں جمع میں اور تثنیہ میں چار حالتیں ملتی تھیں۔(محمود زہی 144:1378)

3.13۔زمانے(Tenses) 34

قدیم ایرانی(اوستا اور قدیم فارسی) میں بنیادی چار زمانے (Tenses) حال، ماضی مطلق (aorist)، کامل (Perfect) اور مستقبل ہوتے ہیں جو تنوں (Stems) کے ساتھ مختلف اختتامیوں کے اضافہ کرنے سے اپنا اظہار پاتے ہیں۔ اگرچہ SkjaervΦ نے قدیم فارسی کے لیے تین بنیادی زمانوں حال،ماضی مطلق اور کامل کا ذکر کیا ہے۔ (SkjaervΦ2002:33)تاہم التزامی طور (Subjunctive mood)اوستا کے ساتھ ساتھ قدیم فارسی میں بھی مستقبل کا مفہوم دیتا ہے۔(SkjaervΦ2002:110)

3.14۔ فعل حال

اوستا اور قدیم فارسی میں فعل حال کے نظام کی درجہ بندی دو طرح سے یعنی thematicاور athematic کے حوالے سے ہوتی ہے یعنی فعل حال کے وہ تنے (Stems) جو "-a-" theme vowelپر ختم ہوتے ہیں، انھیں thematic کہا جاتا ہے۔ اس -a- کو، جو ایک مکمل لاحقہ -ya- یا -aya- کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے۔ کمزور (week) یا طاقت ور (Strong)

[34] .Scott L. Harrey, Winfred P. Lehmann and Jonathan slocum.

http.//www.utexas. edu/iranin/old avestan

گریڈ کے ساتھ براہِ راست فعلی مادہ (Verbal root) کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے اور اِس تنے (Stem) کے ساتھ مختلف اختتامیوں (Endings) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔[35]

یہاں سب سے پہلے اوستا اور قدیم فارسی میں -bara ''اٹھانا، لے جانا'' کے حوالے سے thematic فعل حال کا گردان ملاحظہ کیجیے اور ان کے ساتھ موازنہ کے لیے بلوچی کا گردان بھی ملاحظہ کیجیے تاکہ قدیم ایرانی اور بلوچی کے درمیان مطابقت و متفاوت کے فرق کو بآسانی سمجھا جاسکے۔

اوستا: (2)Themetic Present: bara[36]

بلوچی معروف	درمیانہ (Middle)[37]	معروف (Active)	اطلاعی (Indicative) واحد
barānī	Baire	barāmi	اوّل شخص
bārī	unattested	barahi	دوئم شخص
bārtī	Baraite	baraiti	سوئم شخص

[35] ۔قدیم ایرانی (اوستا اور قدیم فارسی) میں voice کی درمیانہ حالت بھی ملتی ہے۔ جبکہ بلوچی میں صرف معروف اور مجہول ہی مستعمل ہیں۔

[36] . Scott L. Harrey, Winfred P. Lehmann and Jonathan slocum. http.//www.utexas. edu/iranin/old avestan

[37] . قدیم ایرانی (اوستا اور قدیم فارسی) میں voice کی درمیانہ حالت بھی ملتی ہے۔ جبکہ بلوچی میں صرف معروف اور مجہول ہی مستعمل ہیں۔

جمع

اوّل شخص	barāmahi	Baramaide	baranēn
دوئم شخص	baraθa	*baraθve	baraētī
سوئم شخص	barən	barənte	barantī

التزامی(Subjunctive)

واحد

اوّل شخص	Barāni		barānī
دوئم شخص	Barāhi		barī
سوئم شخص	barāiti, barāti		bārtī

جمع

اوّل شخص	barāma		barāni
دوئم شخص	baraθa		barenen
سوئم شخص	baran		baran(ti)

قدیم فارسی۔Thematic Present: bara

اطلاعی

معروف (Indicative Active)	درمیانہ (Middle)	معروف (Active)	
barānī	*baraiy	baramiy	واحداوّل شخص
baraī	unattested	ā-baratiy	واحد سوئم شخص
barntī	unattested	barāntiy	جمع دوئم شخص

التزامی(Subjunctive)

barē	unattested	*barāhy	واحددوئم شخص
bārtī	unattested	*barāity	جمع سوئم شخص

3.14.1۔ فعل حال(Athemetic Present)

جس طرحThematic Present کے سلسلے میں اس بات کی طرف اشارہ کیا جاچکا ہے کہ قدیم ایرانی فعل حال کا نظام مختلف تنوں (Stems) پر مشتمل ہوتا ہے۔ اوستا میں (Athemetic Stems) کے حوالے سے پانچ صورتیں دیکھنے میں ملتی ہیں جو مصوتوں کی گردش (Ablaut) کے باعث مختلف حالتوں مثلاً کمزور (Week)، طاقت ور (Strong) اور درمیانہ (Middle) حالتوں میں ملتے ہیں۔ یہاں یہ یاد رہے کہ (Ablaut) یعنی مصوتوں (Vowels) کی درجہ بندی یعنیVowel Gradation تین طولی صورتوں (Length) کمزور، طاقت ور اور درمیانہ حالتوں میں ہوتی ہیں۔ کمزور (week) پوزیشن میں واول (Vowel) خالصتاً تنہا صورت میں

مستعمل ہوتا ہے۔ درمیانی حالت میں a اور مکمل گریڈ یعنی طاقت ور حالت میں a کمزور واول کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔

Athemetic Classes۔3.14.2

Athemetic Classes میں مادہ کے تنے (Root Class Stems) براہِ راست فعلی مادے (Verbal Root) کے ساتھ جوڑ دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً ah ''ہونا'' جو ایک فعلی مادہ (Verbal Root) ہے۔ اس کے ساتھ مختلف Stems لگانے سے اس کی صورتوں کا اظہار ہوتا ہے یعنی ah+mi ''میں ہوں''۔ (SkjaervΦ2002:30)

بلوچی میں اس کا متبادل مادہ تو ''بوئیگ'' ہے لیکن یہاں ast یا hast ''ہے۔ ہونا۔ موجود'' جو قدیم ایرانی ah ہی کی متبادل صورت ہو سکتی ہے۔ بلوچی میں بعض اوقات ast یا hast اختصاری صورت میں مختلف اختتامیوں اوں، اِیں، ائے وغیرہ کی صورت میں اپنا اظہار پاتے ہیں۔ یہاں ذیل میں قدیم ایرانی ah کے حوالے سے athemetic present کی گردان ملاحظہ کیجئے اور اس کے ساتھ موازنہ کے طور پر بلوچی "ast" کے اختتامیے بھی دیکھیئے جو بہت حد تک قدیم ایرانی سے مطابقت رکھتے ہیں۔

اوستا: (1) Athmetic Present: ah

اطلاعی

واحد	معروف	بلوچی
اوّل شخص	ahmi	astun/astɯ̄n
دوئم شخص	ahi	Astae
سوئم شخص	asti[5]	astin(t)

جمع

Astēn	mahi	اوّل شخص
Astēt	stā	دوئم شخص
Astant	henti	سوئم شخص

قدیم فارسی:

واحد

ast īn	ahmiy	اوّل شخص
Astaē	ahay	دوئم شخص
ast/astin(t)	astiy	سوئم شخص

جمع

Estēn	ahmahay	اوّل شخص
Astēt	unattested	دوئم شخص
Astant	hantiy	سوئم شخص

(SkjaervΘ2002:30)

فعل حال کی نحوی صورت(Syntax)

قدیم فارسی، اوستا اور بلوچی میں فعل حال میں نہ صرف مکمل طور پر یکسانیت پائی جاتی ہے بلکہ جملے کی تشکیلی ہیئت(Morphological Form) بھی کم و بیش فرق کے ساتھ ایک طرح سے ہیں۔ مثلاً یہاں قدیم فارسی کے چند اقتباسات ملاحظہ کیجیے نیز موازنہ کے طور پر یہاں بلوچی کے جملے بھی دیئے جاتے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے۔

Θaity DarayavauŠ XŠayaΘiya ima XŠacam taya adam dārayāmiy.

(Dph 4-5 = DH 3-4)

''داریوش کہتا ہے کہ یہ بادشاہی جو کہ میں رکھتا ہوں۔''

بلوچی: شیت (گشیت) داریوش بادشاہِ اے/ ھمے بادشاہی کہ من داراں۔

aita yanam jadiyāmiy Auramazdām (DPd 20-21).

'' اس کو میں آہورامزدا کا انعام تصور کرتا ہوں۔''

بلوچی: ایشیءَ من انعام جُستاں (لیکاں) آہورامزداءِ۔

Martiya taya Kunautiy.

'' کوئی شخص کہ (کام) کرتا ہے۔''

بلوچی: مردے کہ کنت۔

Vayam Haxamanišiya Θahayamahiy hacā paruviyata āmatā amahay.

(DB 1.7-8 = DBa 10-12)

'' ہم ہخامنشی کہلواتے ہیں اور زمانوں سے ہم منفرد ہیں۔''

بلوچی: ماہخامنشی گشائینیں (گشنگ بئیں) چہ پیڑھاں (جتا) اِیں۔

اوستا:التزامی(Subjunctive)

واحد

بلوچی معروف(Active)	درمیانہ (Middle)	معروف(Active)	
Dēāni	*danāi	*dā, * dāni	اوّل شخص
Deaī	dāhai	Dāhi	دوئم شخص
Dātī	*dātai	dā, dāi	سوئم شخص

جمع

da’ēnēn	unattested	Dāma	اوّل شخص
daētī	dādvi	unattested	دوئم شخص
dantī	dāntai	Dān	سوئم شخص

نحوی صورت(Syntax)

اوستا:

garō dəmānē Ahurōmazda jasa

’’ آہورمزدا، موسیقی گھر میں چلا گیا۔‘‘

بلوچی: گروبانءَ، آہورا جُزتہ/شُتہ مزدا شُتہ۔(1)

3.15۔ماضی مطلق(The Aorist Tense)

اوستا میں فعل حال کی طرح ماضی مطلق کے تنوں(aorist stems) کی ایک کیٹیگری ملتی ہے، جو مختلف طریقوں سے تشکیل پاتے ہیں۔ سات قسم کے (aorist stems) جو مادہ (root)، تشدیدی (reduplicated)، thematic اور چار S دار (Sigmatic) میں ملتے ہیں۔

2۔ نڑ/نل کی موسیقی کو بلوچی میں گرَو(garav) کہا جاتا ہے۔ جبکہ اوستا میں موسیقی کو garo کہا جاتا ہے اوستا اور بلوچی کے الفاظ مفاہیم تقریباً یکساں اور مشترک ہیں۔

ماضی مطلق فعل کی ساخت augment + Stem + Termination پر مشتمل ہوتا ہے اور مختصر واوّل -a افزودہ(augment) کے فاصلے کی جگہ لے لیتا ہے۔ البتہ افزودہ (augment) صرف اطلاعی طور(Indicative mood) میں ملتا ہے جبکہ ماضی مطلق وصلی (Injunctive) میں افزودہ(augment) نہیں ہوتا۔

اوستا کی طرح قدیم فارسی میں بھی(aorist stem) ملتا ہے لیکن اس میں وقت کے ساتھ ساتھ شمار(number) اور ہیئت(form) دونوں صورتوں میں پیچیدگیاں کم دیکھنے میں آتی ہیں۔ افزودہ(augment)، تمنّائی(Optative) میں (استعمال ہو یا نہ ہو) کے سوا تمام Voice میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ ہیئت(form) سادہ ماضی(Simple Past) کہلاتا ہے جو معنوی اعتبار سے ماضی غیر کامل(Imperfect) سے مختلف نہیں ہوتا۔(SkjaervΦ2002:78)

یہاں قدیم فارسی da ''بنانا۔ تخلیق کرنا۔ رکھنا'' کی گردان ملاحظہ کیجیے جو اختتامیوں (endings) کے معمولی فرق کے ساتھ بعینہ بلوچی میں ایک جیسا ہے۔

قدیم فارسی: Root Aorist: dā (SkjaervΦ2002:78)

واحد

اطلاعی	معروف	درمیانہ (Middle)	بلوچی معروف
واحد اوّل شخص	Unattested	*adāma	Dātān
واحد سوئم شخص	Adāt	* adātā	Data

یہاں اوستا کے حوالے سے da ''دینا'' سے ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

واحد

وصلی/اطلاعی	معروف	درمیانہ (Middle)	بلوچی معروف
دوئم شخص	dāh	Dāha	Date
سوئم شخص	dā	Data	Data

جمع

اوّل شخص	dāmā	*dāi	Dātān
دوئم شخص	dātā	*dāša	Dātīt
سوئم شخص	dān	data	dātān/ dātant

3.16۔ماضی غیر کامل(Imperfect)

اوستا میں ماضی کا زمانہ (Past) جسے غیر کامل (Imperfect) کہا جاتا ہے۔ یہ اگرچہ حال کے نظام (Present System) کا حصّہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں حال کا Stem استعمال ہوتا ہے لیکن یہ سادہ ماضی یا ماضی استمراری کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً bar ''لے جانا'' سے bara ''اُس

نے اٹھایا۔ یا وہ اُٹھا رہا تھا یا لے جا رہا تھا"(SkjaervΦ2002:50)۔ قدیم ایرانی کے برعکس بلوچی میں اس کے لیے ماضی ہی کا" stem، ta- "استعمال ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود قدیم ایرانی سے بلوچی کی مشابہت نمایاں ہے۔

Imperfectیعنی ماضی غیر کامل قدیم فارسی کے کتبوں کا ایک زمانہ ہے۔ اس کی کچھ ہیئت (forms)اس طرح سے ہیں۔ āha(وہ تھا/تھے)، abava(وہ ہوا/ہوئے)، adurujiya (اُس/اُنھوں نے جھوٹ بولا)، aϴaha(اُس/انھوں نے کہا) akunavam(میں نے بنایا)، akunauš(اُس نے بنایا)۔(SkjaervΦ2002:50,52)

imperfectیعنی ماضی غیر کامل تنے(stem)کے ساتھ -aکا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ اگر فعل، فعلی سابقے(Preverb)کا حامل ہے تو افزودہ(augument)یعنی -a فعلی سابقہ (Preverb)اور تنے(Stem)کے درمیان میں آتا ہے۔ یہاں اوستا barسے imperfectکی گردان ملاحظہ کیجیے۔[38]

[38] . Scott L. Harrey, Winfred P. Lehmann and Jonathan slocum. http.//www.utexas. edu/iranin/old avestan.

2.Scott L.Harvey, Winfred P.Lehmann and old iranian http://www.utexas. edu/cola/centers/ire/eieol/opeol-MG-R.html.

اوستا: imperfect Active Middle

واحد

اوّل شخص	barəm	Baire
دوئم شخص	*barō	*bara□ha
سوئم شخص	bara	Barata

جمع

اوّل شخص	barāma, barama	Unattested
دوئم شخص	*barata	Baradvəm
سوئم شخص	barən	*barənta

قدیم فارسی(2)

واحد

واحد اوّل شخص	Abaram	*abaraiy
واحد سوئم شخص	Abarat	unattested
جمع سوئم شخص	abaran. abarahan	unattested

اِس طرح قدیم فارسی ah ''ہونا'' سے Imperfect کی گردان ملاحظہ کیجیے۔ واحد اور جمع سوئم شخص میں بلوچی بالکل اس کے مشابہ ہے۔

واحد

	معروف (Active)	درمیانہ (Middle)	بلوچی: معروف
واحد اوّل شخص	āham	Unattested	atān

at	Unattested	āhat/āha	واحد سوئم شخص
atān/atant	Unattested	āhan/āha	جمع سوئم شخص

(Skjaervɸ2002:50)

نحوی صورت(Syntax)

1. YaΘa kabūjiya mudrāyam aŠiyāva Pasāva Kāra arika abava. (DBI. 33)

''جب کمبوجیہ مصر کو گیا پھر فوج باغی ہوا۔''

بلوچی: ھدیں کمبوجیہ مزرءَشُتاپدا فوج اڑیگ بُوتا[39]

2. Kāra haya Nadita bairahaya Tigrām adaraya avadā aištatā (DB 1.85)

''ندنتو بیل کی فوج نے تگری پر قبضہ کیا۔وہاں (وہ) کھڑے ہو گئے۔

بلوچی: ندنتو بیل ءِاُردءَ تگری داشتا(گپتہ)،اودااُشتاتاں۔[40]

3. Kārahayā avaΘa aΘaha (DB 1.75)

''اُس نے فوج کو ایسا کہا''۔

بلوچی: (آئیءَ)اُردءَ چوش گوئشتہ۔

3.17۔ماضی قریب یا فعل حال کامل(Perfect)

اوستا میں فعل حال اور ماضی مطلق (Aorist) تنوں (Stem) کے ساتھ ساتھ کامل (Perject) میں بھی Stem ہوتا ہے جو مادہ (Root) کے تشدید (Reduplication) سے

[39]۔بلوچی میں مصر کو عام طور پر "مزر" بولا جاتا ہے۔

[40]۔تگری (tigris) یعنی دجلہ دریا۔

بنتا ہے۔ عام طور پر یہ تشدید مادہ (Root) کے ساتھ واول کے اضافہ کرنے سے بنتا ہے یا کوئی مصمتہ (Consonent) جو واول سے پہلے روٹ (Root) کے سامنے آتا ہے۔ اس کے قواعد میں کچھ پیتثنیات بھی دیکھنے بھی میں آتی ہیں۔

مادہ (Root) واحد فعل حال اطلاعی معروف (Present Indicative Active) اور التزامی (Subjunctive) کے تمام ہیئتوں میں افزودہ حالت (Strong Grade) میں، جبکہ دوسری صورتوں میں صفر گریڈ (Zero Grade) میں آتا ہے۔ اوستا میں کامل زمانہ (Perfect Tense) ماضی کے مفہوم میں ترجمہ ہوا ہے۔ جسے اردو اصطلاح میں ماضی قریب یا فعل حال کامل کہا جاسکتا ہے۔ مثلاً اوستا: taša ''بنانا'' سے tataša ''بنایا ہے''۔

قدیم ایرانی کامل زمانہ (Perfect Tense) مرورِ ایام کے ساتھ قدیم فارسی سے غائب ہوا۔ قدیم کامل (Perfect) تشدیدی (Reduplication) کے ذریعے سے بنتا تھا جو تنے (Stem) کی ابتدائی مصمتہ (Consonent) کے ساتھ واوّل '' a '' کے اضافہ کرنے سے بنتا تھا۔ عام طور پر '' a'' تنے (Stem) سے پہلے تشدیدی صورت میں استعمال ہوتا تھا مثلاً kar سے cakār ۔ قدیم فارسی میں اس طرح کی صرف ایک مثال Caxriya میں ملتی ہے، جو سوئم شخص تمنائی کامل (Optative Perfect) ہے۔ یہ صرف توانائی (Potenial) کی حالت میں تمنائی اظہار (Optative mood) کی صورت میں ملتا ہے۔ (SkjaervΦ2002:104)

تاہم قدیم ایرانی Perfect کی بجائے قدیم فارسی میں اس کی ایک نئی صورت ملتی ہے جو فعل (Verb) کے ساتھ ماضی معطوفہ -ta- (Past Participle) کے جوڑنے سے بنتا ہے۔ قدیم فارسی کی یہ نئی صورت بلوچی کے مشابہہ ہے۔ جہاں بلوچی میں بھی ماضی کا ta- (Stem) ہی ہے۔(SkjaervΦ2002:99,104)

نحوی صورت(Syntax)

stuna. Θangainiya tayā idā karta Abirāduš nama āvahnam Ūvjaiy hacā avadaš abariy. (DSf 45-47).

''ستون جو یہاں قائم کیا گیا ہے۔ عیلم کے ایک قصبہ ''ابرادو'' سے لایا گیا۔''

بلوچی: ستون سنگیں کہ اِدا(اڈ)کُرتہ '' اَبرادو'' نام ایں ھندے ءَیُو جاءَچہ آرگ بُوتہ۔

Θatiy Darayavauš XŠaya Θiya ima taya manā Kartam Pārsaiy (DB 3. 52-53)

''داریوش بادشاہ کہتا ہے کہ یہ میں نے پارس کے لیے کیا ہے۔''

گشیت داریوش بادشاہ اِے کہ من کُرتاں پہ پارس ءَ

Θatiy Darayavauš XŠayaΘiya vašna Auramazdaha uta maiy aniyašciy vasiy kartam. (D 4. 45-47).

'' داریوش کہتا ہے کہ آہورامزدا کی بڑائی سے میں نے اور بھی بہت کام کیے۔''

گشیت داریوش بادشاہ مزنی ءَ آہورامزدا ءِءُ من دگہ چی باز کُرتاں۔

Θūravaharā haya māhayā XVIII raucabiš Θakatā āha avaΘašām hamaranam .Kartam. (DB2, 41-42)

'' انہوں نے سوراوہار مہینے کی 18 تاریخ کو حملہ کیا۔''

بلوچی: سُوراوہار ءِ ماہ ءِ ہژدمی روچ گوئستگ ات چوش حملہ کُرتاں۔

3.18۔ مستقبل(Future Tense)

قدیم ایرانی میں فعلی مادہ(Verbal Root)کے ساتھ -hya-یا-sya-کے اختتامیہ لگانے سے مستقبل کے Stem بنتے ہیں جو عام طور پر Middle Grade میں ملتے ہیں۔(محمود زہی212:1378)اوستا میں مستقبل قریب کے مفہوم میں آتا ہے۔ فعل حال کی طرح اس کے عام مفہوم کی مثال اس طرح سے بھی دی جاسکتی ہے۔ مثلاً بہت حد تک زرتشت گائے گا یا استمراری مفہوم کی طرح جیسے ''دوپہر کو زرتشت گارہا ہوگا''۔

اوستا اور قدیم فارسی میں التزامی طور(Subjunctive MOOD) بھی مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔(SkjaervΦ2002:110)

اگرچہ قدیم اوستا میں اس کا استعمال اتنا زیادہ نہیں تھا لیکن بعد کے ادوار میں جدید اوستا میں اس کا استعمال زیادہ رہا۔ اوستا اور قدیم فارسی کی طرح بلوچی میں التزامی صورت فعل مستقبل کی نمائندگی کرتا ہے۔ بلوچی اور قدیم ایرانی میں مستقبل کے اختتامیے معمولی فرق کے ساتھ بہت حد تک مماثلت کے حامل ہیں۔ مثلاً یہاں اوستا:-vac ''کہنا'' سے مستقبل کی گردان ملاحظہ کیجیے۔(1)[41]

	معروف(Active)	درمیانہ(Middle)	بلوچی: معروف
واحد اوّل شخص(گاتھا میں)	Vaxšāmi, Vaxšā	Unattested	gušān
واحد سوئم شخص	Unattested	Vaxšete	gušīt
جمع سوئم شخص	Unattested	Vaxsənte	gušant

[41] Scott L. Harrey, Winfred P. Lehmann and Jonathan slocum. http.//www.utexas. edu/iranin/old avestan.

4۔ بلوچی زبان کے لہجے اور ان کا فرق

4.1۔ بلوچی زبان کے لہجے

زبانیں عام طور پر صوتیاتی، تشکیلاتی اور معنیاتی فرق و اختلاف کے باعث مختلف لہجوں کا حامل بن جاتی ہیں۔ ایک زبان کے مختلف لہجوں میں فرق و اختلاف کی وجوہات میں جغرافیائی بُعد، سماجی، معاشی و معاشرتی صورت حال اور ہم سایہ زبانوں کے اثرات کے علاوہ کئی دوسرے عوامل بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اگرچہ اس تحقیق کا مقصد اور منشا بلوچی زبان کے لہجوں اور ان کے فرق و اختلاف کے بارے میں تفصیلی بحث و مباحث سے نہیں ہے تاہم یہاں اجمالی طور پر بلوچی زبان کے لہجوں کے مابین نمایاں فرق اور پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔

ولہلم گائیگر کے مطابق (Geiger 1889:71) بلوچی زبان میں موجود لہجوں کا انکشاف سب سے پہلے مارسٹن نے 1877ء میں کیا تھا جس کے بعد مختلف ادوار میں محققین نے بلوچی زبان کے لہجوں کی نشاندہی کرتے ہوئے انھیں مختلف ناموں سے تعبیر کیا۔

سب سے پہلے ولہلم گائیگر (Wilhelm Geiger) نے بلوچی زبان پر منضبط اور مبسوط تحقیقی کام کیا۔ انھوں نے بلوچی زبان کو دو بڑے لہجوں شمالی بلوچی (جسے سلیمانی اور مشرقی پہاڑی بلوچی بھی لکھا جاتا رہا) اور جنوبی بلوچی (مکرانی) شاخوں میں تقسیم کیا اور جنوبی لہجے کو پھر مزید مشرقی اور مغربی دو ذیلی شاخوں میں تقسیم کیا اور شمالی لہجے کو بھی مزید دو ذیلی شاخوں شمالی اور جنوبی میں تقسیم کر کے انھیں لیغاری اور مری لہجوں کا نام دیا (Geiger 1898-1901:232)

لانگ ورتھ ڈیمز (Longworth Dames) نے بھی گائیگر کی پیروی کرتے ہوئے بلوچی کو انھی دو نمایاں لہجوں یعنی شمالی اور جنوبی لہجوں کا نام دیا لیکن انھوں نے اس کے ساتھ ساتھ خارانی لہجے کو تیسرے لہجے کے طور پر متعارف کرانے کی بات بھی کی۔ (Dames 1913:659)

ان کے علاوہ گریئرسن نے اپنے تحقیقی جائزہ "Linguistic Survey of India" میں متذکرہ لہجوں یعنی شمالی اور جنوبی لہجوں کی اصطلاح کی بجائے بلوچی زبان کو دو بڑے گروہوں مغربی (مکرانی) اور مشرقی لہجوں سے تعبیر کیا۔(Grierson 1921:329) اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ان دو بڑے لہجوں کی ذیلی شاخوں کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔ وہ اس ضمن میں ڈینس برے کے نکتہ نظر کے حوالے سے مغربی لہجے میں کیچی اور پنجگوری لہجے کے فرق کی بات کرتے ہیں۔ ڈینس برے خاص طور پر مکرانی لہجہ کو جو مند اور ساحلی علاقوں میں بولا جاتا ہے، اسے مشرقی لہجے کے قریب تر تصور کرتے ہیں جبکہ مشرقی بلوچی کے بارے میں وہ لکھتے ہیں کہ اس میں سلیبل کے آخری لفظ کو حذف کیا جاتا ہے۔ مشرقی گروہ میں قیصرانی لہجہ جو ڈیرہ غازی خان اور ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقوں میں بولا جاتا ہے اور ''کچھی جی بولی'' کراچی اور لس بیلہ ریاست کے پہاڑی علاقوں کے درمیان بولا جاتا ہے اور ان دونوں لہجوں میں ہائیہ مسدودے (Aspirated Plossives) اور صفیری (Fricatives) پائے جاتے ہیں جو صوتیاتی خصوصیات کے اعتبار سے مشرقی گروہ میں شمار ہوتے ہیں۔(Grierson 1921:329)

مورگن سٹرائن (Morgenstierene) کے مطابق بلوچی کے دو بڑے لہجے مشرقی اور مغربی لہجوں میں کوئی خاص فرق و اختلاف نہیں ہے۔ اس طرح کے فرق و اختلاف پشتو میں بھی ملتے ہیں۔(Morgenstierene 1932:10)

بلوچی زبان کے لہجوں کے فرق و اختلاف کے بارے میں جوزف ایلفن بئین نے اپنی تحقیقی کتاب Balochi Language--- A Dialectology with Text میں تفصیل سے جائزہ لیا ہے۔ ان کے مطابق مجموعی طور پر بلوچی زبان کے چھ بڑے نمایاں لہجے ہیں جن میں ایک لہجہ مشرقی بلوچی ہے (جسے بعض اوقات سلیمانی لہجہ بھی کہا جاتا رہا ہے) جس میں تمام مشرقی لہجے شامل ہیں جبکہ بقیہ پانچ لہجے مغربی بلوچی سے متعلق ہیں۔ وہ مشرقی بلوچی میں کوئٹہ سے لورالائی بشمول ڈیرہ غازی

خان اور اس کے جنوب میں مری اور بگٹی علاقے اور اپر سندھ کی سرحد تک کے لہجوں کو شامل کرتے ہیں جبکہ مغربی بلوچی کے پانچ نمایاں لہجوں کو وہ رخشانی، سراوانی، کیچی، لوٹونی یعنی لاشاری اور ساحلی میں تقسیم کرتے ہیں اور اس کے علاوہ وہ رخشانی لہجہ کو مزید پانچ ذیلی شاخوں کلاتی، چاغی و خارانی، افغانی، سرحدی اور پنجگوری میں تقسیم کرتے ہیں نیز ان کے خیال میں یہ سب سے زیادہ مستعمل لہجہ ہے۔ (Elfenbein 1966:14) ایلفن بئین کے مطابق ان لہجوں کا لسانی جغرافیہ کچھ اس طرح سے ہے:

ا۔ رخشانی لہجہ

(i) کلاتی لہجہ: ایلفن بئین کے مطابق رخشانی گروہ کا کلاتی لہجہ جنوب میں لسبیلہ سے نال اور مشکے تک مستعمل ہے لیکن درمیان میں قلات کے نزدیک منگچر، نرمک اور جوہان وغیرہ میں مستعمل بلوچی جسے رندی لہجہ بھی کہا جا سکتا ہے جو مشرقی پہاڑی لہجے سے قریب تر ہے۔ (عبدالرزاق صابر 44:1994)

(ii) چاغی وخارانی لہجہ: رخشانی بلوچی کا یہ ذیلی لہجہ ضلع چاغی اور ضلع خاران پر مشتمل ہے۔

(iii) افغانی لہجہ: یہ لہجہ ہلمند کے ساتھ ساتھ قندہار تک جن علاقوں میں مستعمل ہے ان میں گرشک، رود بار، چار برجک وغیرہ شامل ہیں۔

(iv) سرحدی لہجہ: سرحدی لہجہ دالبندین ضلع چاغی سے لے کر شمال مغرب کی طرف ہلمند میں چار برجک، زابل، سیستان، بم اور مرو میں مستعمل ہے۔ ایلفن بئین ترکمانستان میں رہنے والے بلوچوں کی زبان کو سرحدی لہجہ میں شامل کرتے ہیں۔

(v)پنجگوری لہجہ: ناگ سے کلات کے جنوب مغرب تک، مغربی جانب رخشانی ندی کے ساتھ ایران کی سرحد اور شمالی جانب ہامون ماشکیل تک اور جنوبی جانب یہ لہجہ آواران سے ہوشاپ تک بولا جاتا ہے۔

۲۔ سراوانی لہجہ

زاہدان کے جنوب میں راسک، کوہک اور خاش کے علاقوں میں بولا جاتا ہے۔ سراوانی لہجہ فارسی سے بہت متاثر ہے۔ فارسی اور سراوانی لہجے میں ایک تو مصادر کی ہیئت مشترک ہے اور یہ ماضی کے Stem سے بنتے ہیں اور اس کے علاوہ عام بلوچی اضافی حالت کی بجائے اس میں فارسی ہی کی طرح اضافہ (Izafa)صورت ملتی ہے۔

۳۔ کیچی لہجہ

بلوچی زبان کا کیچی لہجہ جو وادی کیچ (مکران) میں مغرب میں تمپ تک مستعمل ہے، فی زمانہ بلوچی کا سب سے معیاری اور مستند لہجہ مانا جاتا ہے۔

۴۔ لاشاری لہجہ

یہ لہجہ خاش سے چامپ، ایران شہر، مغرب میں فانوچ اور گران تک بولا جاتا ہے لیکن یہ لہجہ بشکردی سے زیادہ متاثر ہے اور یہ اس کی جگہ لے رہا ہے۔ ایلفن بئین نے اِسے 1966ء میں لوٹونی (Lotuni)لہجے کا نام دیا تھا۔(Elfenbein 1966:23)

۵۔ ساحلی لہجہ

ساحلی لہجہ جسے رندی لہجہ بھی کہا جاتا رہا ہے، بلوچی زبان کا وہ لہجہ ہے جو ایران اور پاکستان دو ممالک میں بلوچ علاقوں میں مستعمل ہے۔ جوزف ایلفن بئین کے خیال میں یہ لہجہ ایرانی بلوچستان میں بیابان، مشرق کی جانب چاہ بہار، شمال کی طرف نیک شہر، قصر قند وغیرہ اور پاکستانی بلوچستان میں مند اور دشت کے علاقوں سے لے کر تمام ساحلی پٹی جو گوادر، پسنی اور ماڑہ سے ہوتا ہوا کراچی تک میں مستعمل

ہے (Elfenbein 1980:6) ایلفن بئین کے خیال میں ساحلی لہجہ اور مشرقی پہاڑی لہجہ بلوچی زبان کے قدیم اور ابتدائی (Archaic) لہجے ہیں۔ (Elfenbein 1966:28)

میر عاقل خان مینگل اور عبدالرحمن بادکرا گرچہ ایلفن بئین کی متذکرہ درجہ بندی سے اتفاق تو کرتے ہیں تاہم وہ مشرقی اور مغربی (بشمول اس کے تمام لہجوں کو) دو ہی بڑے لہجوں کی درجہ بندی پر اصرار کرتے ہیں۔ (Barker & Mengal 1969:26-27)

لیکن وہ بھی اس ضمن میں رخشانی، جنوبی (مکرانی) اور مشرقی لہجہ کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں تاہم وہ رخشانی اور مکرانی کو ایک دوسرے کے قریب تر متصور کرتے ہیں۔ ایرانی بلوچی کے بارے میں برائن سپونر (Brian Spooner) نے سراوان کے علاقے اور صوبہ (موجودہ سیستان) کے بقیہ حصّوں میں بولے جانے والی بلوچی کے درمیان لہجوں کے فرق کا ذکر کیا ہے لیکن وہ لاشاری اور ساحلی بلوچی کے مابین کوئی فرق و امتیاز نہیں برتتے۔

Neil اور Valeerie Carleton نے اپنی تحقیقی کتاب A Dialect Survey of Balochi میں بلوچی کو تین بڑے لہجوں مشرقی، جنوبی (ساحلی، مکرانی) اور مغربی (رخشانی) میں تقسیم کر کے ان کے درمیان صوتی اور تشکیلاتی فرق سے بحث کی ہے۔ (Carleton and Neil Carlecton1987:9)

قرینا جہانی، ایلفن بئین کی تقسیم سے اتفاق کرتے ہوئے مغربی بلوچی کو دو بڑے لہجوں مکرانی اور رخشانی کا نام دیتی ہیں۔ مکرانی میں وہ ساحلی، کیچی اور لاشاری لہجے کو شامل کرتی ہیں جبکہ رخشانی میں وہ رخشانی اور سراوانی لہجوں کو شامل کرتی ہیں جنھیں ایلفن بئین بالترتیب جنوبی اور مغربی لہجوں کا نام دیتے ہیں۔ قرنیا جہانی کراچی لہجے کو بھی مکرانی لہجہ میں شامل کرتی ہیں اور ان کے مطابق مکرانی لہجہ میں شامل ساحلی لہجہ، رخشانی لہجہ کی نسبت بہت سے معاملات میں مشرقی بلوچی سے مطابقت رکھتا ہے۔ (Jahani 1989:74-75)

اگرچہ مشرقی بلوچی کی نسبت، مغربی بلوچی کے مکرانی اور رخشانی لہجوں میں اتنا نمایاں اور اہم فرق نہیں ہے، تاہم بلوچی زبان کے ان تین بڑے لہجوں مکرانی (جنوبی)، رخشانی (مغربی) اور مشرقی لہجوں میں فرق کا بنیادی سبب وہ مستعار صوتیے (Phonemes) اور ذخیرہ الفاظ ہیں جو انھیں بعض معاملات میں ایک دوسرے سے ممیز کرتے ہیں۔ مشترک بلوچی کے تصور سے لہجوں کے وجود میں آنے کے سفر میں چند فارسی اور عربی کی آوازوں کے علاوہ ہند آریائی معکوسی آوازوں (Retroflex) سب سے زیادہ اہم ہیں جنھیں عام طور پر ہند آریائی اثرات کا شاخسانہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

4.2۔ بلوچی صوتیاتی نظام

عام طور پر بلوچی کے موجودہ صوتیات کی درجہ بندی دو طرح سے کی جاتی ہے۔ (۱) بلوچی کے اصل اور خالص صوتیے (۲) مستعار صوتیے، مستعار صوتیوں میں عربی، فارسی اور ہند آریائی آوازیں شامل ہیں۔

بلوچی کے اصل صوتیے: اب پ ت ج چ د ر ز ژ س ش ک گ ل م ن و ہ ی/ے۔(1)[42]

مستعار صوتیے: (i) عربی، فارسی = ف۔خ۔غ

(ii) ہند آریائی = ٹ۔ڈ۔ڑ

4.3۔ ہند آریائی معکوسی آوازوں کی توجیہہ

ہند آریائی معکوسی آوازوں (Retroflex) کے بارے میں عام رائے یہ ہے کہ بلوچی میں اس طرح کی آوازیں ہند آریائی اثرات کے باعث مستعار الفاظ کی صورت میں دخیل ہوئی ہیں۔ اگرچہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ بلوچی میں یہ مخصوص ہندی آوازیں اپنا وجود تو

---

[42]۔ اصل میں ایک vowel ہے۔ جبکہ ہمارے ہاں یہ قاعدہ ہے کہ اسے بھی حروف تہجی میں (vowel اور Consonant کے فرق کا لحاظ رکھے بغیر) شامل کیا جاتا ہے۔

رکھتی ہیں لیکن ان آوازوں کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ آوازیں بلوچی میں دو طرح کی حیثیت رکھتی ہیں:

(1) بلوچی کے وہ الفاظ جس میں معکوسی آوازیں تو ملتی ہیں لیکن وہ براہِ راست کسی بھی ہند آریائی اثرات کی حامل نہیں ہیں اور نہ ہی ہند آریائی کا ورثہ ہیں۔ یہ آوازیں از خود بلوچی میں در آئی ہیں۔ اس کی توجیہہ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ آوازیں مجموعی ہند آریائی ماحول و معاشرت کے باعث بلوچوں کے مزاج پر اثر انداز ہونے کے باعث خالص بلوچی کلموں میں بھی در آئی ہیں۔

(2) وہ معکوسی الفاظ جو بلوچی نے خاص طور پر مشرقی بلوچی نے براہِ راست ہند آریائی زبانوں سے مستعار لی ہیں جو کہ اصل میں بلوچی زبان کا ورثہ نہیں ہیں۔

اس سلسلے میں مستعار ہند آریائی الفاظ کے بجائے یہاں نمونے کے طور پر بلوچی کے کچھ خالص الفاظ دیئے جاتے ہیں جو مجموعی ماحول و معاشرت کے باعث معکوسی آوازوں کے حامل بن گئے ہیں۔ بلوچی کے ان الفاظ کی مطابقت میں کردی، پارتھی، فارسی، عیلامی، اکادی، عربی اور اوستا وغیرہ کے الفاظ بھی دیئے جاتے ہیں تاکہ بلوچی میں در آنے والی اس تبدیلی کے عمل کو بآسانی سمجھا جا سکے۔

ډ

ډکنگ: (ٹھہرنا۔ توقف کرنا) کردی: ہدادن

ډونډ: (سوراخ، غار) کردی: ہوندور

عربی: ہدہ

ډنډ: (بدمعاش) فارسی: لوند

ڈلگ:(دلنا،پینا) فارسی:دلیدن

عربی:دلک

گڈگ:(گٹھلی) فارسی:گودہ عربی:غُدہ

ڈسگ:(بتانا۔سکھانا) اوستا:دس(dis)

کنڈ:(سوراخ،شگاف،فاصلہ) فارسی:کندہ

ڈُنگا:(مشرقی بلوچی)دوشاخہ جس سے کانٹےاوردوسری چیزیں چنتے ہیں کردی:دُوگاہ

چنڈگ:(لرزنا) فارسی:چندش

مڈی:(مال ومتاع) فارسی:متاع

ہنڈال:(جڑ۔بنیاد) فارسی:اسال

ڈِل:(ریت کاڈھیلا) عربی:تِل(ریت کاٹیلہ)

ڈب:(دام) عربی:طبق

لوڈینگ:(ہلانا) فارسی:لاندن

ڈاک:(چٹیل میدان) فارسی:دَغ،دک

ڈُک:ڈک(تصادم۔ٹکر) فارسی:دگہ

ڈیہہ:(سرزمین،ملک) فارسی:دیہہ اوستا:داہو

ڈال:(موٹا) فارسی:دال گوش:''لمبے کانوں والا''

عربی:دال''موٹا''

ڈاج:(جہیز) فارسی:داج

ڈیک دیگ:(ٹکرانا، تصادم کرنا) کردی: تیک دای

کونڈگ:(سوراخ کرنا، کھودنا) فارسی: کندن، کندیدن

ڈہل:(ڈھول، طبل) فارسی:دُہل عربی: طبل

رُڈ:(مشرقی بلوچی)شور، چیخ اوستا:رُد(Rud)

ویدک:Rud

کنڈ:(گڑھا) فارسی: گودال، کندہ۔ گود

کردی: کندل عربی: خدّ

گڈوڈ:(ملاجلا) فارسی:عنت وت

گیڈ:(غار) اوستا:Gereda

ڈولو(ٹولو) :(خم۔ ٹیڑھا) کردی:دولا

اوستا:zurah

ڈس:(مشرقی بلوچی)نظیر، مثال، شکل فارسی:دِس

بُڈ:(مشرقی بلوچی)بے ہوشی،

بُڈغ:(بے ہوش ہونا) کردی: بوردنہ، بوردنہ وہ،

کاڈی:(مشرقی بلوچی)ٹھوڑی فارسی:کاچہ

ڈمبل:(پُر، بھرا ہوا، پھوڑے کا پیپ سے بھرنا) کردی: دمبل عربی: دُمل (پھوڑا)

کنڈک:(مکان) فارسی: کدہ، پہلوی: کنگ،
کردی: کشک اوستا: کت، عربی: کندوج

ڈوہ:(جرم، گناہ) ویدک: دوس

کنڈ:(کونہ) سنسکرت: کٹا، فارسی: کنج

بُنڈ:(درخت کا تنا) فارسی: بُن، پُند، کردی: پُند

روڈ:(مشرقی بلوچی) اونچی جگہ عربی: رواد

ڈُنگ:(چور، ڈاکو، رہزن) فارسی: شنگ

گرانڈ:(دنبہ، مینڈھا) فارسی: گوسفند؟ کردی: قراج

وڈھی:(مشرقی بلوچی) رشوت پشتو: بدے/
فارسی: بدہی، (قرض لی ہوئی دولت)
عربی: برطیل/کردی: برتیل

ہڈ:(ہڈی) فارسی: ہستہ

ت>ٹ

ٹپاس، تپاس:(تجزیہ کرنا، جانچنا) فارسی: تپاس

چوٹ:(ٹیڑھا، خم) کردی: چہ وت، فارسی: چفتہ، جفتہ

ٹپ:(زخم، ضرب) کردی: تپل

سُنٹ:(چونچ، ٹھوڑی) فارسی: شُند/ویدک: شونر

کُوٹ: (بال تراشنا، بال کاٹنا)

کردی: کوتین ''سر برھنہ''

فارسی: کلتہ ''کٹا ہوا''

چوٹی: (خمی، ٹیڑھا پن، جھکاؤ)

کردی: چہ وتی

بَٹ: (مشرقی بلوچی) مذاق، گپ شپ

کردی: بتال

گٹ۔ گٹی: (دانتوں سے کاٹنا)

کردی: گوتی

سٹگ: (کودنا، جست وخیز کرنا)

فارسی: سیستن

کٹگ: (مارنا، ضرب لگانا)

کردی: کوتان/فارسی کوستن، کتک

کاٹار: (خنجر، چھرا)

فارسی: کتارہ

لَٹ: (لاٹھی، گرز)

فارسی: لت، لات

بَٹ: (ثرید)

کردی، فارسی: بہت

عربی: بھط

پُٹ: (بال)

کردی: پورت

فارسی: پوت ''بکری کے بال''

پَٹ: (ریشم، ریشمی کپڑا)

فارسی: پتولہ ''منقش ریشمی کپڑا''

سوٹا: (مشرقی بلوچی) ڈنڈا، لاٹھی

عربی: سوط

بُوٹا: (پودا، جھاڑی)

فارسی: بُوتہ

پٹک: (پست قد)

فارسی: پست قد ''بلوچی کا یہ لفظ فارسی

کے "پست قد" کی اختصاری صورت ہے"

کٹ: (چارپائی، تخت) فارسی و کردی: کت، عربی: قعادۃ

کوٹگ: (ٹکڑا، حصّہ) کردی: کات

ٹپر: (شلجم) کردی: ترپوکہ

ٹپینگ: (مشرقی بلوچی) زبردستی گزارنا، گزارنا، گھسیڑنا فارسی: تپاندن کردی: تپانن

ٹاہ۔ٹاہینگ: (بنانا، تخلیق کرنا) اوستا: دا، عیلامی: تاہ، کردی: داھینہ

"بنانیوالا"

مٹ: (تبادلہ، تبدیل) اوستا: Maθa

گُٹگ: (گردہ) کردی: گیتی

ٹیک: (مشرقی بلوچی) اُمید، سہارا کردی: اتکا

ہاٹی: (ہمت) کردی: لی ھاتووئی؟

ٹُل: (چوٹی، بلندی، بلند جگہ) فارسی: تل

سُوٹاجنگ: (مشرقی بلوچی) سگریٹ کا کش لگانا فارسی: سوت زدن

گالٹغ: (مشرقی بلوچی) بیلوں کو جوئے میں جوتنا کردی: کوتان

ٹبر: (مشرقی بلوچی) خاندان فارسی، کردی: تبار

کُنٹ: (کندہ) فارسی: کندہ

چیٹی: جرمانہ، تاوان اوستا: Ciθa

کوٹگ کنگ:(ٹکڑے ٹکڑے کرنا) کردی: کوت کوت کردن

کٹ: کٹگ(ختم ہونا، کم ہونا) کردی: کورت کردن

کٹگ:(کسی چیز کا حاصل کرنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا) کردی: کتن

ٹیٹل:(ناز ونخرے کرنیوالا، مجازاً دوست) کردی: تیتال، مشرقی بلوچی: تال

گٹہ:(مشرقی بلوچی) زمین کا قطعہ فارسی: کَرتہ

ٹیکی:(سوغات، تحفہ) کردی: تریقانہ

ہنک، ہنکینغ:(مشرقی بلوچی) کسی چیز کو کسی چیز سے مارنا، فارسی: تک

مارنے کی آواز

ساٹگ: بنانا، درست کرنا، ٹھیک کرنا، پرورش کرنا مغربی بلوچی: ساچگ، ساتگ

فارسی: سازیدن

کانٹ:(سینگ) اکادی: گرنو(garnu)، عربی:

قرن، انڈیورپی Knet 'نوکیلی چیز)

ٹکر:(ٹکڑا) کردی: تیکہ، فارسی/ تکہ

شُوٹءَروغ: (مشرقی بلوچی) تیزی سے چلنا، تیزی سے بھاگنا عربی: شوط ''دوڑ''

کوٹ:(قلعہ، قلعہ بندی، حصار، شہر) کردی: گوند، کوتان (مال ودولت کی

حفاظت کے لئے مکان)

روسی: گورد ''شہر'' سندھی: گوٹھ؟

جُٹ:(مشرقی بلوچی)جوڑا،ساتھ،پیوستہ　　کردی:جووت،فارسی:جفت پشتو:اجوت

ٹوپ:(مشرقی بلوچی)چوٹی،بلندی،کُلاہ　　کردی:تپ

گٹ:(مشرقی بلوچی)مغربی بلوچی:گدست　　فارسی:　گدست

پیٹی:(صندوق)　　فارسی:بیت"ڈبہ" فرانسیسی:Boite

کردی:پُوت

ہوٹگ:(پانی کاتالاب)　　عربی:حدیقۃ"پانی والی زمین'

سومیری:Utag

سَٹ:(مشرقی بلوچی)ضرب،چوٹ　　اوستا:Snatha،کردی:ساتاندن'مارنا'

رڑ

لوڑی:(موسیقار)　　فارسی:لوری،کردی:لوتی

مڑِگ:لڑنا،جھگڑنا　　کردی:مراندن

مڑ:(لڑائی،جھگڑا)　　کردی:مشت ومر،مراندن:لڑنا

عربی:اَمراء،میرہ

وڑ:(طرز،طریقہ)　　فارسی:وارکردی:ور

واڑ:(باڑھ،حصار)　　فارسی:بارہ،اوستا:وار

ساڑائینگ:(تعریف کرنا)　　فارسی:سرائیدن

گڑو،گڑب:(گپ شپ)　　کردی:گراو

نیاڑی:(عورت) اوستا: نیاریکا

لاڑ:(خم، جھکاؤ) کردی: لارہ: خم، جھکاؤ

جیڑھ:(لڑائی، جھگڑا) لاری: ''ٹیڑھاپن، ٹیڑھا کرنا''

کردی: گیرہ، فارسی: جر

لڑ:(مشرقی بلوچی) شور و غوغا، جھگڑا، فریاد، واویلا فارسی: لرچہ

ہڑ:(جنون، دیوانہ، پاگل) فارسی: ہار

کڑب کنگ:(مشرقی بلوچی) کاٹنا کردی: قرپ کردن

آڑی:(دو مد مقابل، جوڑی) کردی: آریکار

گیڑغ:(مشرقی بلوچی) چرخ کو چلانا کردی: گرانن

کڑد:(جدا، علیحدہ، چھانٹی) کردی: کرت، فارسی: کرد

درخت کی شاخوں کو چھانٹنا

کھوڑ:(مشرقی بلوچی) زیادہ۔ کثرت عربی: کور، سندھی: کھوڑ

سوکڑا:(مشرقی بلوچی) ہلکا کردی: سوکلہ

داسڑا:(مشرقی بلوچی) داس کی تصغیر کردی: داسلکہ

بچڑ بچڑ:(مشرقی بلوچی) ٹکڑے ٹکڑے کردی: بچر بچر

کھڑو:(مشرقی بلوچی) کھڑا ہونا، کھڑا اکادی: کلو(Kalu) پنجابی: کل، کلو

سُنڑغ:(مشرقی بلوچی) سُننا اوستا: سرو(Sru)

جوڑ: (ٹھیک، بہتر، درست) فارسی، کردی: جور

اڑیگ: (سرکش، ضدی) قدیم فارسی: اریکا

پاڑ: (مشرقی بلوچی) جڑ، فساد فارسی: بار

لوڑ: (گرد و غبار) کردی: لول، گرد و لول

گپڑ، گپل: (ٹکڑا، حصّہ) کردی: کپل عربی: کفل

راڑ: (کپڑے کا ٹکڑا، پارچہ) فارسی: کُراد

پڑنچ، پڑچ: (ٹکرا، چٹائی کا ٹکڑا) فارسی: پارچہ

کرڑی: (مشرقی بلوچی) چھپکلی کردی: قوری/پنجابی: کِرلی

کُڑی، کھڑی: (مشرقی بلوچی) ایڑی عربی: کراغ "بکری گائے وغیرہ کے پائے

گڑمب: (مشرقی بلوچی) نوالہ کردی: گرمولہ

کڑدار: (کردار) فارسی: کردار

پِڑ: (مشرقی بلوچی) موقع کردی: بِر

میگڑ: (ریوڑ) کردی: میگل

کدڑا: (چھوٹا برتن) کدہ کی تصغیر کردی: کدلہ

ساڑی:(حاضر، موجود)　　عیلامی: شاری

میڑھ: میل(مشرقی بلوچی) جرگہ، کونسل　　اکادی: ملکو، میلکو

پیڑھی:(مشرقی بلوچی)اگلازمانہ، گذشتہ زمانہ　　اوستا:Paoiryo

گھڑا:(مشرقی بلوچی)گھڑا　　فارسی: قرہ عربی: جرہ

4.4۔ رخشانی اور مکرانی بلوچی کا صوتیاتی نظام

جس طرح کہ پچھلے صفحات میں یہ واضح کیا جاچکا ہے کہ مرورِ ایام کے ساتھ بلوچی زبان کے اصل صوتیاتی نظام میں مختلف مستعار صوتیوں کے دخیل ہونے کے نتیجے میں مختلف لہجے وجود میں آئے جنھیں عام طور پر مشرقی، رخشانی اور مکرانی لہجوں کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ (Jahani1989:74-75)، مشرقی لہجے کے برعکس رخشانی اور مکرانی لہجوں میں بہت حد تک مطابقت پائی جاتی ہے اِس لئے بعض محققین ان لہجوں میں معمولی فرق واختلاف سے صرفِ نظر کرتے ہوئے انھیں ایک ہی لہجہ قرار دیتے ہیں۔ بنیادی طور پر رخشانی اور مکرانی لہجے میں ایک اہم فرق وہ دخیل تین صوتیے /ف/، /خ/ اور /غ/ ہیں جو اگرچہ رخشانی لہجے میں (Peripheral Phonemes) کی حیثیت سے مستعمل ہیں جبکہ مکرانی لہجے میں انھیں بالترتیب /پ/، /ک، /ہ/اور /گ/ کی آوازوں سے بدل دیا جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ ''ھ'' کی آواز جو کہ مغربی گروہ سے تعلق رکھنے والا ترکمانستانی لہجہ میں سرے ہی سے ناپید ہے جبکہ رخشانی لہجے میں یہ کمزور حیثیت میں مستعمل ہے۔ بعض محققین انفی مصمتہ n کو بلوچی صوتیاتی نظام میں ایک علیحدہ صوتیہ شمار کرتے ہیں جبکہ عام طور پر اسے "n" ہی کا ذیلی صوتیہ تصور کیا جاتا ہے۔(Korn2003:59)

Consonants					Vowels
p	t	ṭ	Č	k	i ī u ū
b	d	ḍ	J	g	
f	s		Š	x	ē ō
z			Ž	ġ	a Ā
M	n				
	r	ṛ			Dipthongs:
W	l		Y	h	ai, au

4.5۔ مشرقی بلوچی کا صوتیاتی نظام

/ف/، /خ/ اور /غ/ کی آوازیں اگرچہ رخشانی لہجے میں مستعمل ہیں اور انھیں کسی حد تک رخشانی اور مکرانی لہجوں میں صوتیاتی حیثیت بھی حاصل ہے لیکن مشرقی بلوچی میں /ف/، /خ/ اور /غ/ کے علاوہ ث اور ذ بھی مستعمل ہیں۔ /ف/، /ث/، /خ/، /ذ/ اور /غ/ کی آوازیں اوستا میں بھی ملتی ہیں لیکن مشرقی لہجے کے بارے میں یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ آوازیں اوستائی عہد کا شاخسانہ ہیں۔ تاہم یہ ایک قدیم مظہر ہو سکتا ہے اس کے علاوہ مشرقی اور مغربی (مکرانی و رخشانی) لہجوں کے درمیان سب سے نمایاں اور اہم اختلاف ہائیہ (Aspirated) آوازیں ہیں جن کے بارے میں گائیگر (Geiger 1891:404)، گریئرسن (Gerierson 1921:337)، مورگن سٹرائن

(Morgenstierene 1948:225)، ایلفن بئین (Elfeinbein 1966:11)، روسی (Rossi1979a:212)، قرینا جہانی (Jahani 1989:79)، کورن (Korn 2003:40) اور دوسرے محققین نے تفصیلی بحث کی ہے۔

گریئرسن کے مطابق مغربی لہجے میں بے صدا مسدودے (Voiceless plosives) اور بے صدا غیر مصیتی آوازیں (Voiceless affricates) لفظ کی ابتدائی حالت اور پس مصمتی حالت (Post-consonantal position) میں غیر ہائیہ ہوتی ہیں جبکہ مشرقی بلوچی انھیں ہائیہ (Aspirated) آوازوں میں تبدیل کرتا ہے۔

اور مغربی لہجے کے تمام مسدودے (Plosives) اور غیر مصیتی آوازیں (Affricates) سوائے معکوسی مسدودوں (Retroflex plosives) کے مشرقی بلوچی میں لفظ کی درمیانی مصوتی حالت (Intervocalic Position) یا پس مصوتی (Postvocalic) حالت میں صفیری آوازوں یعنی (Fricatives) میں بدل جاتی ہیں۔ (Grierson 1921:337-338)

اِس حوالے سے یہاں مشرقی بلوچی کا صوتیاتی نظام (Phonemic System) ملاحظہ کیجئے۔

Consonants:						Vowels:	
p^h	t^h		$ṭ^h$	c^h	k^h	iī u ū	
b	d		ḍ	j	g	ē	Ō
f	Θ	s		Š	x		
	å	z		ž	ġ	a	Ā
m	n					Dipthongs	
w	l	r	ṛ	y	h	ai, au	

4.6۔ مشرقی اور مغربی (رخشانی اور مکرانی) لہجوں کا صوتیاتی فرق

جیسا کہ یہ واضح کیا جا چکا ہے کہ مشرقی بلوچی اور دوسرے لہجوں کے درمیان اہم اور نمایاں اختلاف مشرقی بلوچی کا پس مصوتی مسدودوں (Post Vocallic Stops) کا صفیری آوازوں (Fricatives) میں تبدیل کرنا اور لفظ کی ابتدائی اور پس مصمتی بے صدا مسدودوں (Post-consonantal voiceless stops) کو ہائیہ میں بدلنا ہے اور اس کے علاوہ C اور j کو بالترتیب S اور Z میں بدلنا ہے۔ مشرقی بلوچی اور دوسرے لہجوں کے درمیان پائی جانے والے اس صوتیاتی تضاد کو درج ذیل جدول کے ذریعے بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

مشرقی بلوچی		
پس مصوتی حالت	لفظ کی ابتدائی اور پس مصمتی حالت	مغربی (رخشانی و مکرانی) بلوچی
F, ɵ, x (صفیری)	k^h t^h, P^h, (ہائیہ)،	t, k p,
*W, ŝ , (صفیری) g (صفیریہ) š (Sibilants)	b d, g, (غیر متبدل) C^h (ہائیہ)	d, g b,
ž (صفیریہ) (Sibilants)	j (غیر متبدل)	č J

*۔ بہت سے محققین اِسے دولبی صفریہ قرار دیتے ہیں جبکہ میر عاقل خان مینگل اور دوسرے محققین اِسے نیم مصوتی (Semi Vowel) ہی گردانتے ہیں۔

عام طور پر مشرقی بلوچی میں در آنے والی ان ہائیہ آوازوں کو ہند آریائی مستعار کلموں اور اس کے اثرات کا شاخسانہ ہی سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ بات جزوی طور پر تو صحیح ہو سکتی ہے لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو مشرقی

بلوچی ہند آریائی کلموں کو اپنی اصل صورت میں جبکہ خالص بلوچی کلموں کو ہی ہائیہ اور صفیری آوازوں میں تبدیل کرتا ہے لیکن ایسے کلمے بھی دستیاب ہیں کہ مشرقی بلوچی انھیں اس اصول کے تحت ہائیہ اور صفیری آوازوں میں تبدیل نہیں کرتا جن کا ذکر آگے آئے گا لیکن یہاں پہلے ان تبدیلیوں کے حوالے سے مثالیں دیکھئے:

پ > پھ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
پُل	پھل	پھُول
پیش	پھیش	پہلے۔ قبل
پلو	پھلو	طرف۔ جانب
پیر	پھیر	بوڑھا
پُر	پھُر	پُر۔ بھرا ہوا
پیل	پھیل	ہاتھی
پیاز	پھیماز	پیاز

ت > تھ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
توُ	تھوَ	تو
وارتہ	واڑتھہ	کھایا
تُرس	تھرڑس	خوف
تیلانک	تھیلانک	دھکا
تر	تھر	گیلا

تیر	تھیر	تِیر
ترمپ	تھرمپ	قطرہ
آورتہ	آڑتھہ	لایا

ک>کھ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
کور	کھور	اندھا
کل	کھل	سوراخ
کدہ	کھدہ	برتن
کرّ	کھرّ	بہرا
کن	کھن	کر

پ>ف

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
آپ	آف	پانی
لاپ	لاف	پیٹ
شیپ	شیف	ڈھلان
ریپگ	ریفغ	دھوکہ دینا
دپ	دف	مُنہ
شپ	شف	رات
نپ	نف	فائدہ
کوپگ	کھوفغ	کندھا

ت>ث

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
برات	براث	بھائی
پت	پھث	باپ
بات	باث	باد۔ہو
ہیت	ہیث	گندم کی ہری گھاس
وت	وث	خود
دات	داث	دیا
سیت	سیث	فائدہ

ک>خ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
نوک	نوخ	نیا
گوک	گوخ	گائے
دیک	دیخ	تکلا
حاک	حاخ	ریت۔خاک
ہوک	ہوخ	سؤر

ب>و

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
کبابِ	کواو	کباب
سبب	سوب	سبب۔وجہ
واب	وَھاو	خواب
جواب	جواو	جواب
کتاب	کتاو	کتاب
مبارک	موارک	مبارک

د>ذ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
ساد	ساذ	رسی
واد	وہاذ	نمک
داد	داذ	بخشش
رُدگ	رُذغ	اگنا
پاد	پھاذ	پاؤں
نود	نوذ	بادل
پد	پھذ	پیچھے
شودگ	شوذغ	دھونا

گ>غ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
کُشگ	کُشغ	قتل کرنا
باگ	باغ	باغ
رگ	رغ	رگ
گشگ	گشغ	کہنا
جُگ	جُغ	جوا

چ>چھ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
چے	چھے	کیا
چم	چھم	آنکھ
چپ	چھپ	بائیں
چوش	چھوش	ایسا
چل	چھل	چالیس
مُچ	مُچھ	جمع

چ>ش

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
روچ	روش	دن
تاچ	تھاش	دوڑ
پاچ	پھاش	کھلا

دوچ	دوش	سلائی
مروچی	مروشی	آج
رچگ	رشغ	بہنا

ج>ژ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
مُج	مژ	دھند
رجگ	رژغ	رنگنا
بوج	بوژ	کھول
ہجم	ہژم	خفگی، خوف
بوجگ	بوژغ	کھولنا۔رہا کرنا
جوج	جُوژ	کیڑا
مجگ	مژگ	مغز
واجہ	واژہ	مالک

اگرچہ مجموعی طور پر مغربی بلوچی کے برعکس مشرقی بلوچی میں مذکورہ صوتیاتی تبدیلیوں کا رجحان توانا نظر آتا ہے تاہم اس طرح کی مثالیں بھی دستیاب ہیں کہ جہاں مشرقی بلوچی کلموں کے ابتدائی بے صدا مسدودوں کو ہائیہ آوازوں میں تبدیل نہیں کرتا اور اس کے علاوہ بعض پس مصوتی مسدودوں کو صفیری آوازوں یعنی (Fricatives) میں تبدیل نہ کرنے کی مثالیں بھی ملتی ہیں۔اِس سلسلے میں کُردی اور مشرقی بلوچی کے مشترک الفاظ کی بے شمار مثالیں بھی دستیاب ہیں تاہم یہاں صرف مغربی اور مشرقی بلوچی الفاظ کی مثالیں دی جاتی ہیں۔

پ>پ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
پُلنگ	پُلنگ	چیتا
پاہین	پاہین	پیچھے
پند	پندھ	سفر
پیداوار	پیداوار	پیداوار
پٹّ	پٹّ	میدان
چاپ	چھاپ	تالی
پری	پری	پری
پُٹ	پُٹ	بال
پاک	پاک	پاک
پِشی	پِشی	بِلی
پہل	پہل	پُل
پالائینگ	پالائینغ	صاف کرنا
پہنات	پہناذ	چوڑائی
پچار	پچار	تذکرہ
پیش آئیگ	پیش آئیغ	پیش آنا
پہلونک	پہلیخ	پسلی
پاس	پاس	لحاظ، خاطر
سپر	سپر	صفر کا مہینہ
پشیمان	پشیمان	پشیمان
چپ	چھپ	بائیں۔اُلٹ

پوشگ	پوشغ	پہننا، زخم کا ٹھیک ہونا
پتریک	پتریک	ایک پھُلدار پودا
پرواہ	پرواہ	پرواہ
پُن	پُن	مقعد
پن	پن (کردی: پُن)	عزت
پراہ	پُراہ	وسیع۔ فراخ
کانپول	کوپر (فارسی: کوپلہ)	کھوپڑی

ت>ت

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
توپک	توپک	بندوق
تیز/تیز	تیز	تیز
تپور	تفور	جُوں
تماہ	تماہ	طمع
ترب	ترب	مولی
زوت	زیت	جلد
نوبت	نوت	عہد، دور
تاب	تاو	طاقت
تباہ	تباہ	تباہ
تَرنزُک	تریزنک	ایک بیماری کا نام (چیچک)
تہار	تہار	تاریکی
زامات	زامات	داماد
پریات	پھرات	فریاد

تم	تم	اندھیرا، تاریکی
تسلا	تسلا	تسلی
ترک	ترک	شگاف۔درز
تپر	تفر	کلہاڑی
تریت	تریت	ثرید
حیرات	حیرات	خیرات
میرات	میرات	میراث
تائیت	تاویت	تعویز
تروزاتک	تریزاتک	پھوپھی زاد
تراشگ	تراشغ	تراشنا
تیری میری	تیری میری	آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا
تنگ	تنگ	گھوڑے کے زین کو کسنے والا چمڑا
مدت	مدت	مدت
موتک	موتک	مرثیہ
تُرش	تُرش	کھٹا

ک>ک

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
کار	کار	کام
کاک	کاک	ایک قسم کی روٹی
پیرک	پھیرک	دادا، سلاف

بانک	بانک	خاتون
شکون	شکین	سرنگون
کوہ	کوہ	پہاڑ
کُشگ	کُشغ	قتل کرنا
کِشگ	کشغ	کاشت کرنا
تک	تک	طرف۔جانب
شک	شک	قبر کے ڈھانپنے کا پتھر
ترک	ترک	شگاف۔درز
کمپ	کبہ	کبڑا
سوچاک	سوزاک/شوشاک	جلن
شکرا	شکرا	ایک قسم کا باز
سیک	سیک	سیخ
پیلک	پھیلک	تھیلا
کاری	کاری	کارآمد
پاک/پہک	پاک/پہک	پاک۔صاف
کلھے	کلانہیں	بمشکل
کوہن	کہن	پُرانا
کوہانڈگ	کوہانڈغ	کوہان
کشار	کشار	کھیتی
کیگ	کفغ	گرنا
کسب	کسب	ہنرِ
جنک	جنک	لڑکی

اُتاک	اُتاک	مہمان خانہ۔گھر
کسان	کسان	چھوٹا
نیک	نیک	نیک
کُچک	سَشِک	کتا
ڈاک	ڈھاک	چٹیل۔میدان
کہول	کہول	خاندان

گ>گ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
دگ	دگ	راستہ
واگ	واگ	باگ
بیگہ	بیگہ	شام
راگ	راگ	مذاق
پگاہ	پھگاہ	علی الصبح
بگ	بگ	اونٹوں کا گلہ

چ>چ

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
چیلک	چیلک	رسی۔ بجلی کی چمک
چوچگ	چوچغ	چھوٹا
چٹی	چَٹی	جرمانہ
چیہواہ	چہواہ	مذاق
چابک	چابک	چابک۔ کوڑا
چکل	چِکل	پانی کا چشمہ

ج>ج

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
مونج	مونج	غم
گوج	گوج	گرگھٹ
سجہیں	سجوئیں	تمام
لج	لج	شرم
پجی	پھجی	ساتھ، اکٹھے
پجار	پہجار	پہچان
دُجک	دُجک	سیہی
سجدہ	سجدہ	سجدہ
راج	راج	قوم
گجی	گجی	پرندوں کا معدہ

ر>ڑ

عام طور پر مشرقی بلوچی دندانی آوازوں /ت/اور /د/ کے ساتھ ساتھ /ج/اور /س/سے قبل کے /ر/ کو /ڑ/میں بدلتا ہے اور اس کے علاوہ کبھی کبھار /ز/ سے قبل کے /ر/ کو بھی /ڑ/ میں بدلنے کی مثالیں ملتی ہیں۔ ترکمانستان کے بلوچی میں بھی دندانی /ت/اور /د/سے قبل کو/ر/ کو/ڑ/ میں بدلنے کا رجحان ملتا ہے۔ (Rossi 1979a:209)

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
آرت	آڑت	آٹا
مرِت	مڑت	مر گیا
ہُورت	ھیڑت	باریک۔ پتلا
لرد	لڑد	گدلا
زرد	زڑد	دل
پاردیم	پاڑدین	زین کی دُمچی
ورد	وڑد	خوراک
شُرد	شُڑد	پتلا
ہرجین	ہڑجین	خورجین
بُرج	بڑج	بُرج
چرز	چھڑز	ایک پرندہ
کرزگ	کڑزغ	مستحق۔لائق ٹھہرنا
ارس	انڑس	آنسو
وارت	واڑت	کھاتا ہے
بُرت	بڑت	لے گیا

مردم	مڑدم	شخص
اُرد	اڑد	فوج۔لشکر
درد	دڑد	درد
مردگ	مڑدغ	مردہ
کردے	کڑدے	کچھ۔چند
گردگ	گڑدغ	پھرنا۔ٹہلنا
سرجاہ	سڑجاہ	تکیہ
لرزگ	لڑزغ	لرزنا
بُرز	بُڑز	بلند
پُرس	پُڑس	پوچھ
ترس	تھڑس	خوف

و>ی

مشرقی بلوچی میں و(ū) بعض اوقات ی(ī) میں تبدیل ہوتا ہے اور یہ صورت حال ساحلی لہجہ میں بھی نمایاں ہے۔اس کے علاوہ عیلامی (Elamite) میں بھی یہ صورت ملتی ہے۔ مثلاً عیلامی Tūr اور Tīr ''اُٹھانا'' جو بلوچی میں Zūr اور Zīr ہے۔ پشتو میں بھی اس طرح کی مثالیں ملتی ہیں۔ مثلاً وزیرستانی لہجے میں مور>میر ''ماں'' مار>میر ''سانپ'' ترور>تریر ''خالہ'' مستعمل ہیں۔کردی میں بھی اِس طرح کی مثالیں ملتی ہیں۔مثلاً''ناخن'' کے لئے ''نی نیک'' اور ''نینوک'' ہر دو لفظ مستعمل ہیں۔(م۔ف۔ک 401)

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
دور	دیر	دور
حُور	حیر	حُور
زوت	زیت	جلد
سُوت	سیث	سُود، نفع
موِد	میڈ	بال
سُور	سیر	شادی، جشن
نور	نیر	روشنی
بُوت	بیث	ہوا
کوٹ	کیٹ	گنجا
زور	زیر	اُٹھاؤ

ہ>و

مشرقی بلوچی کبھی کبھار مغربی بلوچی کے کلموں کے آخری /ہ//کو//و/ میں بدلتا ہے لیکن اس طرح کی مثالیں بہت ہی کم ہیں۔ مثلاً:

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
چلہ	چھِلو	خزاں، زمستان
کسہ	کھسو	قصہ
سجہیں	سجوئیں	تمام
پسہ	پھسو	جواب
پیلہ	پھیلو	پورا۔ مکمل
تنگہ، تنگہیں	تنگوئیں	سونا۔ سونے کا

م>و

مشرقی بلوچی میں (خاص طور پر اس کے کچھ ذیلی لہجوں میں) 'م' کو 'و' سے بھی بدل دیا جاتا ہے۔ 'م' کو 'و' سے بدلنے کی مثالیں جدید فارسی اور کردی میں بھی نمایاں ہیں۔ کردی 'دم' یعنی مُنہ (جو بلوچی میں 'دپ' ہے)۔ زازا لہجے میں یہ ''دَو'' مستعمل ہے۔ اِسی طرح اورامی چم ''آنکھ'' کُردی میں ''چاو'' ہے۔ اِسی طرح اورامی لہجے کا دیم ''چہرہ'' ''دیو'' کی صورت میں بھی مستعمل ہے۔ مشرقی بلوچی کے چند ذیلی لہجوں میں بھی یہ ''دیو'' مستعمل ہے۔ ''دیو'' کردی میں اس طرح کی بے شمار مثالیں ہیں۔

رخشانی اور مکرانی بلوچی	مشرقی بلوچی	اُردو
ہما، ہماں	ہواں	وہی
کمان	کھوان	کمان
نیمگ	نیوغ	مکھن
دیم	دیو	چہرہ
نماز	نواش	نماز
شما	شوا	تم
نیاما	نیاوا	درمیان

مشرقی بلوچی میں مغربی بلوچی کے برعکس تصغیر کے لئے بسا اوقات ''ڑا'' یا ''ڑی'' کا لاحقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کردی میں ''لہ'' ہے۔ مشرقی بلوچی میں کردی کا ''ل'' پہلے ''ر'' اور پھر ''ڑ'' کی صورت استعمال ہوا ہے یعنی لہ>را اور آخر میں یہ 'را' معکوسی 'ڑا' کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔

مشرقی بلوچی	کُردی	اُردو
چُک ڑا	چکہ لہ	چھوٹا بچہ
کھدڑا	قدلہ	چھوٹا برتن۔
مشک ڑا	مشکولہ	چھوٹا مشکیزہ

گو کہ مغربی بلوچی میں بھی اختصاری صورتیں ملتی ہیں لیکن مغربی بلوچی کے برعکس مشرقی بلوچی میں اختصاری صورتیں کچھ زیادہ ہی نمایاں ہیں۔ مثلاً درج ذیل فعلی صورتیں (Verbal Forms) ملاحظہ کیجئے۔

گُشی، شی: (گشیث) "کہتا ہے"

کھاں: (کھنت) "وہ کرتا ہے"

رَوَ: (رَوَت) "وہ جاتا ہے"

روغا: (روغاَث) "وہ جارہا تھا"

ایش ایں: (ایش اِنت) "یہ ہے"

جاں: (جنت) "وہ مارتا ہے"

دَا: (داث) "وہ دیتا ہے"

شُتغا: (شتغاث) "وہ جاچکا تھا، وہ گیا تھا"

آمنی دوستا: (آمنی دوست اَث)
"وہ میرا دوست تھا"

ایش آں: (ایش اَنت) "یہ ہیں"

5۔ بلوچی اور سومیری زبان کے روابط

قدیم تاریخی اعتبار سے عراق کو تین حصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی شمالی، وسطی اور جنوبی عراق۔ شمالی حصّے کو آشور، وسطی کو اکاد اور جنوب کو سومیر (شومیر) کہا جاتا تھا۔ سومیر کی سرزمین جنوبی عراق اور دریائے فرات اور دجلہ کے درمیان واقع تھی۔ بعد میں یہ علاقہ بابل (موجودہ جنوبی عراق تا خلیج فارس) مشہور ہوا۔ سومیر سب سے پہلے 4500 اور چار ہزار قبل مسیح کے دوران یہاں آکر آباد ہوئے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ سومیریوں کی آمد سے پہلے 5 ہزار قبل مسیح میں یہاں عبیدی (Ubaidians) لوگ رہتے تھے۔[43] (1) (Goets 1985:383-384) بعض محققین کے نزدیک سومیریوں سے پہلے یہاں سوبیری لوگ رہتے تھے کیونکہ تیسری ہزاری قبل مسیح کے کتبوں میں سومیریوں سے پہلے آباد ہونے والے کچھ گروہوں کو ''سوبیری'' لکھا گیا ہے (ابنِ حنیف 36:1998)۔ سوبیر کا لفظ سب سے پہلے لوگل انی مندو (2500-2525 قبل مسیح) کے عہدِ حکومت کے ایک لوح پر لکھا ہوا ملا ہے جبکہ نارام سین (2218-2255 قبل مسیح) کے ایک آثار میں اِسے ''سوبار یتم'' لکھا گیا ہے جسے قبیلہ ''شوباری یا شوبیری'' کہا جاتا ہے۔ (مردوخ (؟): 65) (2)[44]

اکادی (Akkadian) عہد میں اِسی نام کی ایک بڑی سلطنت بھی موجود رہی تھی۔ تاریخی آثار و شواہد کے مطابق ''سوبارو'' کے نام سے یہ گروہ میسوپوٹیمیا (Mesopotamia)، سوریہ اور اناطولیہ میں رہتا تھا۔ تاریخ مردوخ کے مصنف سوبیری یا سوباریوں کو کُرد قرار دیتے ہیں۔ (مردوخ (؟): 60) ان کے مطابق سوبیری دسویں صدی قبل مسیح کے وسط میں اپنی ایک حکومت کے مالک رہے

---

[43] ۔ عراق کی ایک بہت قدیم بستی کا موجودہ نام۔ یہاں سے ملنے والے تمدن کو اس جگہ کی مناسبت سے عبیدین کلچر (Ubaidian culture) کہا جاتا ہے۔ (Goets 1985:383)

[44] تاریخ مردوخ جو کُرد اقوام اور کردستان کی تاریخ ہے جسے آیت اللہ شیخ محمد مردوخ نے فارسی میں تحریر کیا ہے جو کہ نایاب کتاب ہے۔

ہیں لیکن آشوری عہد کے آخر میں ان کا نام محو ہوا اور اس کی بجائے ان کے لیے نائری کا لفظ استعمال ہونے لگا۔(مردوخ(؟):65-66)[45]

ابنِ حنیف کے مطابق سومیریوں کے پیشرو جو بھی رہے ہوں لیکن یہ طے ہے کہ ان سے پہلے وہاں کوئی اور قوم آباد تھی کہ جن کی زبان سومیریوں سے قطعی مختلف تھی۔اس کا ایک واضح ثبوت یہ بھی ہے کہ سومیری دریائے دجلہ کو ''اِدگلت'' اور فرات کو ''بُرانون'' کہتے تھے لیکن یہ سومیری زبان کے الفاظ نہیں ہیں(ابنِ حنیف1998:36)۔

سومیری لوگ کون تھے۔ان کا اصل اور ابتدائی وطن کونسا تھا۔اس بارے میں اب تک کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی جا سکی۔خیال کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ مشرق سے سمندر کے راستے یا پہاڑوں پر سے گزرتے ہوئے یہاں آئے۔ بعض محققین کے نزدیک یہ لوگ کسی پہاڑی علاقے سے یہاں آ کر آباد ہوئے۔اِس ضمن میں بلوچستان کا بھی نام لیا جاتا ہے۔(ابنِ حنیف1998:44)۔

بہر حال سومیری لوگ جو بھی ہوں لیکن انھوں نے یہاں ایک عظیم الشان تہذیب کی بنیاد ڈالی۔ چوتھی ہزاری قبل مسیح کے دوران انھیں اپنی اقتصادی، تجارتی اور انتظامی ضروریات کی وجہ سے مٹی کی الواح پر لکھنے کا خیال آیا۔سب سے پہلے انھوں نے تصویری طریق کار(Pictographic) کو اختیار کیا مگر بعد میں انھوں نے اِسے میخی رسم الخط (Cuneiform) کی صورت عطا کی اور سومیریوں سے ہی باقی دنیائے قدیم نے فنِ تحریر کا خیال اپنایا تھا۔ میخی رسم الخط دو ہزار برس تک پورے مشرقِ وسطیٰ میں مستعمل رہا۔ مغربی ایشیا کی ابتدائی اور قدیم تاریخ کے متعلق معلومات انھی تحریروں کے باعث سامنے آئیں۔

---

[45]۔نائری یا ناروئی قبیلہ کا ذکر اوستا میں بھی آیا ہے۔اس کے علاوہ حُری اپنے "اُرارتو" کے لوگوں کو بھی Nairi کہتے تھے۔ نیز قدیم عہد سے ناروئی، بلوچوں کا ایک مشہور طائفہ رہا ہے۔ جو موجودہ عہد میں زیادہ تر خاران، نوشکی اور افغانستان کے علاقے زابل میں سکونت پذیر ہیں۔

5.2۔ سومیری تہذیب کے ادوار

سومیری عہد کو عام طور پر چار بڑے ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے:

5.2.1۔ ابتدائی سومیری عہد

ابتدائی سومیری (Archaic Sumerian) عہد 3100 قبل مسیح سے لے کر 2500 قبل مسیح تک محیط ہے۔ اس ابتدائی دور کی تحریریں تجارتی اور انتظامی معاملات سے متعلق ہیں اور اس کے علاوہ کچھ درسی و تدریسی تحریریں بھی دیکھنے میں ملتی ہیں لیکن ابتدائی تحریریں مکمل طور پر پڑھی نہیں جا سکیں۔ (Goets 1985:384)

5.2.2۔ قدیم یا کلاسیکی عہد

قدیم یا کلاسیکی عہد 2500 قبل مسیح سے لے کر 2300 مسیح تک محیط ہے۔ اس عہد کی تحریریں لاگاش کے ابتدائی حکمرانوں کے ریکارڈ سے متعلق ہیں جس میں تجارتی، قانونی اور انتظامی تحریروں کے علاوہ شاہی فرمان اور نجی و ذاتی تحریریں بھی شامل ہیں اور انھی تحریروں کی بنیاد پر سومیری زبان کے قواعد اور ذخیرہ الفاظ کا تعین ممکن ہو سکا۔

5.2.3۔ نو سومیری عہد

یہ زمانہ ''اُر'' کی شہری ریاست کے تیسرے شاہی خاندان کی عہد حکومت (2004-2112) قبل مسیح کا زمانہ ہے۔ اس تیسرے شاہی خاندان سے قبل سارگونی بادشاہت کے دوران سامی اکادیوں نے بابل کی سیاسی سیادت اپنے ہاتھ میں لی تھی اور اکادی زبان کے اثرات کے باعث سومیری زبان کا اثر و نفوذ سمٹ کر صرف سومیر کے علاقے تک محدود ہو کر رہ گئی تھی۔ اس تیسرے شاہی خاندان کے زمانے میں سومیریوں کو ایک بار پھر سیاسی اور عسکری قوت ملی تو پھر سے سومیری زبان کا احیا ہوا اور اس عہد میں بہت ساری سومیری تخلیقات ضبطِ تحریر میں لائی گئیں۔ اس خاندان نے دو سو برس تک حکومت کی اور اس کے آخری بادشاہ ''ابی سن'' کو ایران کے عیلامیوں (Elamite) نے شکست دے کر سومیر پر قبضہ کر لیا

اور اس طرح سومیریوں کی سیاسی طاقت اور تشخص ختم ہو کر رہ گیا۔(ابن حنیف 90،1998:89، Goets 1985:384)

5.2.4۔مابعد سومیری عہد

اِسن، لارسا اور بابلی سلطنتوں کے عہد کو قدیم بابلی عہد کہا جاتا ہے جہاں بابل کا شہر دارالخلافہ کی وجہ سے سیاسی اور ثقافتی مرکز کی حیثیت اختیار کر گیا۔اس عہد میں سومیریوں کی سیاسی شناخت اور ان کی زبان بتدریج ختم ہو گئی۔ مابعد سومیری عہد کی تحریریں قانونی اور انتظامی امور سے متعلق ہیں اور یہ تحریریں ذو لسانی ہیں جو سومیری کے علاوہ بابلی زبان میں لکھی گئی ہیں۔ بہت سے سومیری ادبیات جو قدیم عہد سے لوگوں کو زبانی طور پر یاد چلی آ رہی تھیں، انھیں پہلی بار قدیم بابلی عہد میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا۔ یہ ادبیات زیادہ تر اساطیری، حمدیہ، جنگی داستانیں، نوحے، رسوم ورواج اور کہاوتوں پر مشتمل ہیں۔(Goets 1985:384)

5.3۔سومیری زبان

دنیا کی کسی بھی زبان سے سومیری زبان کی لسانی مماثلت اور رشتہ قائم نہیں کیا جا سکا۔اِس سلسلے میں یورال التائی(Ural Altaic)(جس میں ترکی زبان بھی شامل ہے)، دراوڑی، براہوئی، بنتو اور بہت سی دوسری زبانوں کے ساتھ سومیری زبان کا تقابلی مطالعہ کیا گیا لیکن ان کے درمیان باہمی مماثلت کا کوئی بھی نظریہ عمومی قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکا۔

سومیری زبان ایک اتصالی(Agglutinative)زبان ہے جس میں لفظ کے مادے کے ساتھ مختلف سابقے، لاحقے جوڑنے سے مختلف قواعدی تبدیلیاں بروئے کار لائی جاتی ہیں۔انڈو یورپی اور سامی زبانوں میں اسم(Noun)اور فعل(Verb)کے درمیان جو فرق ہوتا ہے، وہ سومیری زبان میں مفقود ہے۔ مثلاًdug جس کا مطلب ''خطاب'' اور ''بولنا'' دونوں حیثیتوں میں مستعمل ہے لیکن

اسم اور فعل کے فرق کو نحوی صورت (Syntax) اور مختلف سابقوں اور لاحقوں کے ذریعے سے پہچانا جاتا تھا۔

سومیری زبان کا صوتیاتی نظام بہت ہی سادہ تھا۔ اس میں چار واول a,i,e,u اور سولہ حروف صحیحہ (Consonants) b،d،g،ǧ،ḫ،h،k،l،m،n،p،r،s،š،t،z استعمال ہوتے تھے۔ ǧ کی آواز "ng" جیسے Sing اور ḫ کی آواز جرمن "Buch" کی طرح ادا ہوتی تھی۔ کلاسیکی سومیری میں b، d، g اور p، t، k، s حروفِ صحیحہ کے درمیان فرق صوت (Voicing) کے ذریعے سے نہیں بلکہ سانس کی ہنکار (Aspiration) کے ذریعے سے ہوتا تھا۔ بہت سی علامتیں بیک وقت مختلف آوازوں کی حامل تھیں یعنی ایک ہی علامت ایک سے زائد طریقوں سے تلفظ کیا جاتا تھا۔ یا دو علامتیں مل کر ایک آواز کی نمائندگی کر سکتی تھیں۔ سومیری زبان کے بہت سے الفاظ کے تعین کے بارے میں ابھی تک اختلافِ رائے پایا جاتا ہے۔ سومیری میں اسم میں جنس (Gender) کا اظہار نہیں ہوتا تھا۔ جمع شمار me-، hia-، ene- یا تکراری صورت مثلاً Kur+kur "پہاڑیں" کے ذریعے کیا جاتا تھا۔

فاعلی حالت کے لیے e-، اضافی ak- مفعول ثانی ra- اور Sh(e)، مکانی a- حالتِ جری ta- اور ساتھ کے لئے da- استعمال ہوتا تھا۔ سومیری فعل مختلف سابقوں، لاحقوں کے جوڑنے کی وجہ سے بہت ہی پیچیدہ صورت کا حامل تھا۔ (Goets 1985:384)

سومیری زبان کے بہت سے لہجے تھے جن میں eme-gir سرکاری اور دفتری لہجے کے طور پر مستعمل تھا جبکہ Eme-Sal یعنی نسائی بولی (1) دیویوں، مندر کی مقدس پجارنوں اور عورتوں کی بول چال کے لیے مخصوص تھی۔

5.3.1۔ سومیری اور بلوچی زبان میں مماثلت

اگرچہ آریاؤں کے بارے میں عمومی رائے یہ ہے کہ یہ لوگ وسطی ایشیا کے لوگ تھے اور یہ کوئی تین ہزار قبل مسیح کے لگ بھگ اپنے اولین مسکن سے نکلے۔ ان کے کچھ قبائل مغرب کی طرف نکل

گئے اور کچھ ایران، افغانستان اور ہندوستان کی طرف ہجرت کر گئے اور ان کی زبان ابتداً میں ایک تھی۔ 4500 سے 3500 قبل مسیح کے عہد کو "پروٹوانڈویورپی" (Proto-indo Europian) عہد کہا جاتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تین ہزار قبل مسیح میں مغربی انڈویورپی زبان تقسیم کے عمل سے دو چار ہوئی جبکہ انڈوایرانی (Indo Iranian) گروہ دو ہزار قبل مسیح میں وجود میں آیا اور اس کے بعد یہ گروہ مزید دو شاخوں یعنی ایرانی (Iranian) اور آریائی (Aryan) شاخوں میں تقسیم ہوئی جن کی نمائندہ قدیم زبانیں بالترتیب اوستا (Avestan) اور ویدک (Vedic) سمجھی جاتی ہیں۔ (Skjaerv Φ 2002:13)

مغربی محققین کے مطابق ایران میں آریائی لوگ ایک ہزار قبل مسیح کے شروع میں یا زیادہ سے زیادہ پندرہ سو قبل مسیح میں آکر آباد ہوئے اور بلوچوں کے بارے میں بھی یہی رائے ہے کہ وہ انھی آریاؤں کے ساتھ مغربی ایران میں آکر سکونت پذیر ہوئے۔ مغربی ایران کے مید (Median) جو میسوپوٹیمیا تہذیب کے قریب رہتے تھے، سب سے پہلے 835 قبل مسیح میں آشوری تحریروں میں ان کا ذکر دیکھنے میں ملتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور قبیلہ ہوری (Hurrian) کے بارے میں رائے یہ ہے کہ وہ ایران میں 1500 اور 1200 قبل مسیح کے دوران آکر آباد ہوا۔ بعض لوگ ہوری کو کُرد نسل کا حصّہ قرار دیتے ہیں۔ (مردوخ ؟: 22)۔ تاریخ مردوخ کے مصنف سر سٹڈنی سمتھ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ غربی دجلہ کے سوباری، حری کے نام سے جانے جاتے ہیں نیز سپائزار کا بھی خیال یہی ہے کہ میسوپوٹیمیا کے حوری بھی شاید سوبیری ہی ہیں۔ (مردوخ ؟: 65، 66)[46]

اِس کے علاوہ عراق اور شام میں آریاؤں کی آمد کو زیادہ سے زیادہ 17 سو قبل مسیح کا واقعہ سمجھا جاتا ہے جہاں 1460 تا 1330 قبل مسیح میں متانی (Mitani) انڈوآریائی لوگوں کی حکومت رہی۔

---

[46]۔ حوری سکندر اعظم (326 قبل مسیح) کے حملے کے دوران بلوچستان میں آباد تھے اور انھوں نے سکندر اعظم کے خلاف مزاحمت کی تھی۔ حوری آج بھی بلوچستان میں پنجگور، مشکے اور کولواہ میں آباد ہیں اور بلوچ کہلاتے ہیں۔

متانی انڈو آریا میسو پوٹیمیا کے شمال مشرقی سرحد پر بولی جاتی تھی۔ تاریخ مردوخ کے مصنف، سپائزار کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ میتانی بھی سوبار تو یعنی سوبیری گروہ ہی سے تعلق رکھتے تھے اور یہ گروہ وسطی فرات میں موصل اور طرابلس کے درمیان سکونت رکھتے تھے۔ (مردوخ؟:66)۔

اِسی طرح اناطولیہ میں انڈو یورپی زبان کا پہلا سراغ سولہ سو اور زیادہ سے زیادہ 2 ہزار قبل مسیح کے لگ بھگ حتی (Hittite) میں مل جاتا ہے۔

یہ وہ مجموعی منظر نامہ ہے کہ جس کی تناظر میں بلوچی اور سومیری زبان کے درمیان مشابہت اور مماثلت کا سوال یقیناً ایک اچنبھے اور انہونی سے کم نہیں ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ بلوچی اور سومیری کے درمیان مماثلت اور مشابہت کی بہت سی ایسی اہم مثالیں دستیاب ہیں کہ جس کی رو سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ بلوچ اور سومیری لوگ بہر طور کہیں ایک ساتھ رہے ہیں۔ زیادہ قرینِ قیاس یہی ہے کہ مید (کرد اور بلوچ) سرے سے آریاؤں کی اُس عمومی ہجرت سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے کہ جس کی رو سے وہ 3 ہزار قبل مسیح میں وسطی ایشیا سے نکلے تھے یا تو یہ لوگ آریاؤں کی عمومی ہجرت سے بہت پہلے یہاں آ کر آباد ہوئے۔ یا یہ ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ کہیں باہر کے لوگ نہیں تھے بلکہ یہیں کے قدیم اور مقامی باشندے تھے۔

بابلی پروھت بیروسس (Berossus) کے مطابق مید اصل میں قدیم میسو پوٹیمیا کے لوگ ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ وہ سومیری جیسے لوگ تھے اور ان کے کچھ باقیات اپنے آبائی مرزبوم کے کھو جانے کے بعد شمال کی طرف آئے اور اُر سلطنت پر قریباً 234 سال تک مید (2052-2218 قبل مسیح) حکومت کرتے رہے۔[47]

اِسی طرح سٹریبون کے مطابق ''سوسہ (Susa) اور اس کے ملحقہ بابلی علاقہ کے شمال اور مشرق کی طرف عیلامیوں (Elamite) اور پریاتکیسنوں کا وطن ہے جو ما قبل تاریخ کے لوگ ہیں۔

[47] Fred Hamori: http//users.cwnet.com/millenia/medescyth.html

اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں رہتے ہیں (Strabon, Geographika, xv.3-12) پر یا تکینی اصل میں میید (Median) قوم کی ایک شاخ تھے۔ سٹر یبون نے کرمان کی آبادی کو بھی میید قرار دیا۔ اُن کے بقول کرمان کی آبادی کا اخلاق اور بولی اکثر ایرانی اور میدی ہے (Strabon, Geog. xv.2-14) سٹر یبون ایک اور جگہ نیر کوس (Nearchus) کے حوالے سے چار وحشی قبائل امارد یامارد، عیلامی اور کوسی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں، کہ یہ لوگ فرات کے مشرقی پہاڑیوں میں بود و باش رکھتے تھے۔" (Strabon, xi-13-1,6) بہر حال قوی خیال یہی ہے کہ شمالی میسو پوٹیمیا میدوں (Median) کا آبائی مرزبوم تھا جو سب سے پہلے بحیرہ خزر (Caspian Sea) کے شمال اور میسو پوٹیمیا کے مغرب کے درمیانی علاقے میں واقع تھا اور صوبہ آذر بائیجان ان کا مرکز تھا کیونکہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بلوچی اور کُردی زبانوں میں بے شمار ایسے الفاظ ملتے ہیں جو سومیری زبان سے مطابقت رکھتے ہیں۔ بہر حال یہ طے ہے کہ بلوچ اور کرد جو نسلی طور پر میید قبائل سے تعلق رکھتے ہیں، یہیں کے قدیم باشندے تھے اس لئے ان کا ربط و تعلق یہاں کی قدیم تہذیبوں سے رہا۔ اس لئے ان کی زبانوں کے درمیان مماثلت و مشابہت کی کئی صورتیں سامنے آئیں۔

5.4۔ سومیری اساطیر

شروع میں سومیری مذہب کی بنیاد زرخیزی اور بارآوری پر استوار تھی اور وہ زرخیزی کے معبود کو پوجتے تھے مگر بعد میں ان کے ہاں بہت سارے دیوی اور دیوتا پیدا ہو گئے۔ سومیری اپنے دیوتاؤں کو انسان کی طرح سمجھتے تھے کہ وہ بھی انسانوں کی طرح چلتے پھرتے ہیں، جنگیں لڑتے ہیں، شادی بیاہ کرتے ہیں۔ ان کے دیوی اور دیوتا آسمانوں پر حکمرانی کرتے تھے۔ ان کے محلات آسمان کے اوپر کے حصّے میں مشرق کے عظیم پہاڑ پر بنے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں وہ ظلمات کی اتھاہ گہرائیوں میں بھی رہتے تھے (ابنِ حنیف 41:1998)

Ningirsu۔5.4.1

سومیری اساطیر میں Ningirsu آبپاشی اور زرخیزی کا دیوتا تصور ہوتا تھا(Sandars 1964:123)۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ Ningir اور Su کا مرکب ہے۔ یعنی ہل اور پانی۔ اس سے اُن کے ہاں آبپاشی اور زرخیزی کے دیوتا کا تصور اُبھر کر سامنے آیا۔ اگرچہ سومیری زبان میں ہل کے لیے "Ning-gal" کا لفظ مستعمل ہے جو بلوچی میں "Nangar" ہے۔ جہاں سومیری کے "L" کی بجائے بلوچی میں "R" مستعمل ہے "ل" اور "ر" کا تبادل عام ہے۔ سنسکرت میں اس کے لئے Langer اور مراٹھی میں بلوچی ہی کی طرح "نگار" مستعمل ہے۔

Hurin۔5.4.2

ہورین یا ہرین سومیریوں کا عقاب نما اساطیری پرندہ تھا۔ بلوچی اور کردی میں یہ لفظ مرورِ ایام کے ساتھ بالترتیب "ہل" اور ھلُو، الہ کی صورت میں سامنے آیا جبکہ فارسی میں یہ لفظ "ہیلا" کی صورت میں مستعمل ہے جو بلوچی سے مستعار معلوم ہوتا ہے۔

Amaru۔5.4.3

سومیریوں کا ایک دیوتا امارو (Amaru) تھا جو طوفان یا سیلاب کا دیوتا تھا اور "ان لل" (Enlil) زمین کا دیوتا تھا اور Amaru اس کا بڑا ہتھیار تھا۔

بلوچی میں لفظ ہار "har" سیلاب اور طوفان کے معنوں میں مستعمل ہے اور یہ بہت حد تک Amaru کی مسخ شدہ صورت ہے۔ امارو (Amaru) کے علاوہ سومیری میں طوفان کے لیے Ur اور (2,5) Uru کے الفاظ بھی مستعمل ہیں جو بلوچی کے ہار (har) سے مطابقت رکھتے ہیں۔ کُردی کا "ہورامائی" بھی "Amaru" سے قریب تر ہے۔

Adar۔5.4.4

ادار (Adar) جسے نناسو یا ننازو (Ninasu) دیوتا کا ستارہ کہا جاتا ہے، بلوچی میں ستارہ کے لیے Astar اور Istar کا لفظ مستعمل ہے جو سومیری Adar سے مطابقت رکھتا ہے نیز اکادی ''عشتار'' بھی اِسی سے متعلق معلوم ہوتا ہے۔

Nergal۔5.4.5

نرگل سومیریوں کی جنگ کا دیوتا تھا جبکہ بلوچی میں ''نرگل'' بہادر، دلیر اور جنگجو شخص کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

U4-te (-na)۔5.4.6

سومیری میں صبح کے وقت کے لیے اوتینا (Utena) کا لفظ مستعمل ہے اور بلوچی میں اس کے لئے اوتان (Utan) کا لفظ انہی معنوں میں مستعمل ہے۔ اوستا میں اس کے لئے اُشا ہن (Ushahin) مستعمل ہے جبکہ رگ وید میں اوشس (Oshis) صبح کی دیوی کہلاتی تھی (محمد مجیب (66:1986) لیکن اوستا اور رگ وید کے برعکس سومیری کا ''اوتینا'' بلوچی سے قریبی مطابقت رکھتا ہے اور اس کے علاوہ نوشکی بلوچستان میں اوتان (Utān/Otān) کے نام سے ایک ٹمپل بھی موجود ہے۔

Ana۔5.4.7

سومیری میں انا (Ana) آسمانی ماں کے طور پر مشہور ہے۔ زند (Zend) میں یہ ''آن'' ہے اور بلوچی میں ''ماں'' کے لئے ''آئی'' کا لفظ مستعمل ہے نیز ترکی اور کردی میں بھی "Ana" ماں کے معنوں میں مستعمل ہے۔

5.5۔سومیری اسمائے ضمیر

Men۔5.5.1

Men ''میں'' بلوچی میں یہ من(man)ہے۔عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ بلوچی کا ''من'' جدید فارسی سے مستعار لیا گیا ہے اور جسے اوستائی Azem اور قدیم فارسی Aham کی ارتقائی پیش رفت کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے لیکن سومیری کے Men سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید یہ کوئی قدیم مظہر ہو۔تاہم وثوق کے ساتھ کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

Me-en۔1-5.5.1

Me-en : ''میں ہوں'' بلوچی میں یہ من اوں (man-un) ہے جبکہ فارسی میں یہ ''منم'' ہے۔جدید فارسی کے برعکس بلوچی کا ''من اوں'' سومیری کے "Me-en" سے زیادہ مطابقت رکھتا ہے۔

Za:۔5.5.2 ''تُو''

سومیری میں ''تُو'' کے لئے زا(Za)کا لفظ مستعمل ہے۔بلوچی میں تو(Tau)کے ساتھ ساتھ ''تایاتہ'' (Ta)کا لفظ بھی مستعمل ہے جو سومیری کے Za سے مطابقت کا حامل ہے۔تاہم اِس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

Za-ra۔1-5.5.2:تم کو، مجھ کو

بلوچی میں اس کے لئے ترا"Tara" مستعمل ہے جبکہ جدید فارسی میں یہ تُرا(Tura)ہے۔ جدید فارسی کے برعکس بلوچی کا ''ترا'' سومیری کے Za-ra سے مکمل طور پر مطابقت کا حامل ہے۔تاہم یہ مشابہت اتفاقی ہو سکتا ہے۔

5.5.2-Zu۔2: تیرا

بلوچی میں اس کے لئے تئی(Tai) مستعمل ہے۔

5.5.3-in۔: وہ

سومیری کا"in" کے لئے بلوچی میں آ(ā)اور آں(ān) مستعمل ہے۔

5.5.3-1-e-ne-ne۔: اُن کا

بلوچی میں جمع اضافت ''اُن کا'' کے لئے آیانی(Ayāni) مستعمل ہے جو بہت حد تک سومیری کے "e-ne-ne" سے مطابقت رکھتا ہے۔

5.6۔ظرفی حالتیں(Adverbal Case Markers)

5.6.1۔حالتِ جری(Ablative)

حالتِ جری کے لئے سومیری میں ta جبکہ بلوچی میں اس کے لئے ča مستعمل ہے اور ان میں بے پناہ مطابقت دیکھنے میں آتی ہے۔تاہم یہ اوستا میں hača ہے۔[48]۔

5.6.2۔اضافی حالت

اضافی کے لئے سومیری میں ak- مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لئے aē- مستعمل ہے جو آپس میں قریبی مطابقت رکھتے ہیں۔

---

[48]۔یہاں یہ بات ذہین میں رہے کہ اگرچہ اوستا اور قدیم فارسی کے بھی کچھ لسانی صورتیں سومیری اور اکادی سے متعلق ہیں۔ بلوچی میں سومیری اور اکادی زبان کے اثرات نہایت ہی وسیع اور نمایاں ہیں۔

5.6.3۔مکانی حالت

مکانی حالت کے لئے سومیری میں a- مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لئے ā- مستعمل ہے جو آپس میں قریبی مطابقت رکھتے ہیں۔

5.6.4۔مفعول ثانی

سومیری میں مفعول ثانی کے لئے ra- مستعمل ہے نیز بلوچی میں بھی مفعولی اور مفعول ثانی کے لئے ra-ہی استعمال ہوتا ہے۔ra- کے علاوہ بلوچی میں ā- بھی استعمال ہوتا ہے۔

Comitative۔5.6.5

اِسی طرح ساتھ یعنی(Comitative) کے لئے سومیری میں da- مستعمل ہے جو کہ اوستا کے hada- سے مطابقت رکھتی ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لئے ''گوں'' مستعمل ہے۔

5.6.6۔مشابہت(Similative)

مشابہت یعنی Similative کے لئے سومیری میں "gin" استعمال ہوتا ہے جو بلوچی میں ''گونگ'' کے طور پر مستعمل ہے۔اِسی طرح ''طرف۔ جانب اور تک'' کے لیے سومیری میں "Se" مستعمل ہے جس کے لئے بلوچی میں ta اور tan مستعمل ہیں۔

5.7۔چند دیگر اسماء والفاظ کی توجیہہ و تشریح

Gala۔5.7.1

اہلِ سومیر مغنی پروہت کو گالا یا گلا(Gala) کہتے تھے جبکہ بلوچی میں ''گلائیگ' تعریف اور ستائش کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے۔اس کے علاوہ سومیری میں تعریف اور ستائش کرنے کے لئے "kal"مستعمل ہے جو نہ صرف بلوچی کے ''گلائیگ'' سے قریب تر ہے بلکہ یہ تمام الفاظ ایک ہی مفہوم کے حامل ہیں۔

Guda۔5.7.2

سومیریوں کے ہاں ''گودا یا گُدا'' ایک مذہبی عہدہ تھا اور مذہبی رہنما کو گودا یا گدا(Guda) کے خطاب سے پکارا جاتا تھا۔ بلوچی میں کے گاؤں کے سربراہ اور بڑے آدمی کو کہدہ(Kuhada)اور گودا(Goda) کہا جاتا ہے۔

Nar, Narum۔5.7.3

سومیری میں گائیک کو نار(nar) کہا جاتا ہے۔ بلوچی میں اس کے لئے ناڑی(Naṛ i)کا لفظ مستعمل ہے۔اکادی میں یہ نارو(Naaru) کی صورت میں مستعمل ہے۔

Za-mi۔5.7.4

سومیری زبان میں موسیقی اور گانا وغیرہ کو زامی(Zami) کہا جاتا تھا جبکہ بلوچی میں موسیقی کے لئے زیمر(Zemar) کا لفظ مستعمل ہے۔اکادی زبان میں اس کے لئے زمرو(Zamaru) کا لفظ مستعمل ہے۔ بہر حال یہ تینوں صورتیں ایک ہی ماخذ سے متعلق ہیں۔

Ziba-tum۔5.7.5

سومیری زبان میں زباتم (Zibatum) ایک خوشبو دار بیج یا کسی خوشبو کے لئے مستعمل ہے۔ بلوچی میں بھی زباد (Zabad) خوشبو کے معنوں میں مستعمل ہے۔

Shikar۔5.7.6

سومیری میں شکر (Shikar) کسی پودے کا نام ہے تاہم اس کے بارے میں یہ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کس قسم کا پودا یا درخت تھا جبکہ بلوچی میں جھاؤ کے لئے شنگر (Shinger) کا لفظ مستعمل ہے۔ زیادہ قرینِ قیاس یہی ہے کہ سومیری کا شکر (Shikar) کسی جھاؤ قسم کا درخت تھا۔

Kisha۔5.7.7

سومیری میں ''کشا'' (Kisha) ایک کانٹے دار جھاڑی کا نام ہے جبکہ بلوچی میں ''چش'' (Chish) ایک کانٹے دار درخت کا نام ہے۔ ک (K) اور چ (č) کا تبادل عام ہے۔ ممکن ہے کہ سومیری کا (Kisha) ''چش'' ہی کا درخت ہو۔

Ushum۔5.7.8

سومیری میں اُشم (Ushum) اژدیہا کے معنوں میں مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں بچھو کے لئے زوم (Zūm) کا لفظ مستعمل ہے۔ ممکن ہے کہ سومیری کے ''اُشم'' کا الف حذف ہو کر اور ''ش'' بلوچی میں ''ز'' کی صورت میں بدل کر ''زُوم'' بن گیا ہو۔ اس کے علاوہ سومیری میں اژدیہا کے لئے ازگ (Azag) کا لفظ بھی مستعمل ہے جو بلوچی میں اژدیہاک (Azdehak) ہے اور یہ الفاظ بھی ایک دوسرے سے مطابقت کے حامل ہیں۔

Mir_2, Mer_2۔5.7.9

سومیری میں سانپ کے لئے Mer2اور Mir2 کے الفاظ مستعمل ہیں جبکہ بلوچی میں بھی سانپ کے لیے مار(mār)کا لفظ مستعمل ہے۔

Mul۔5.7.10

سومیری میں مل یا مول(Mul)ایک تباہ کن کیڑا ہے۔ بلوچی میں اس کے لیے مول(Mūl)کا لفظ مستعمل ہے۔

Bir۔5.7.11

سومیری میں گدھوں کے گلہ کو بر(Bir)کہا جاتا ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لئے ''باہر'' (Bāhir)کا لفظ مستعمل ہے۔

Urud،Urudu۔5.7.12

اُردو، اُرد کا لفظ سومیری میں ''تانبا'' کے معنوں میں مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں یہ ردو (rod) ہے۔ اگرچہ اوستا میں یہ لفظ Raozita کی صورت میں ملتا ہے تاہم یہ تانبا کی بجائے ''سُرخ گوں'' (reddish) کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اسی طرح سنسکرت کا "Rudhira" بھی ''تانبا'' کی بجائے ''سُرخ'' کے معنی دیتا ہے جبکہ ان کے مقابلے میں بلوچی کا رود(rod)سومیری ہی کی طرح ''تانبا'' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جو کہ انتہائی قریبی مماثلت و مطابقت کی غمازی کرتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت کا یہی rudhira پہلے ruhaاور پھر ''لوہا'' (luha) کی صورت میں سامنے آیا۔

Sigal۔5.7.13

سیگل (Sigal) سومیری زبان میں ایک مڑے ہوئے آلہ و ہتھیار کے لئے مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں سگار (Sigar) تلوار کے معنوں میں استعمال ہے۔ سکیتھئین میں یہ "Sag-ar-is" ہے۔اِسی طرح ہنگری میں کلہاڑے کے لئے "Szek-er-ce" مستعمل ہے۔

سومیری میں کلہاڑے کے لئے "Shilig" کا لفظ مستعمل ہے اور اِسی طرح بلوچی اور کُردی میں چھرے کے لئے سیکارچ (Sikarch) کا لفظ استعمال ہوتا ہے تاہم یہ تمام الفاظ بے پناہ باہمی مشابہت و مطابقت کے حامل ہیں۔

Sulumb۔5.7.14

سومیری زبان میں سولمب (Sulumb) کھجور کے لئے استعمال ہوتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں بلوچی میں یہ ہولمب (Holumb) ہے اور 'س' کا ''ہ'' سے تبادل عام سی بات ہے۔عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ''سولمب'' کا لفظ بنیادی طور پر سومیری لفظ نہیں ہے بلکہ سومیری کے علاقے میں سومیریوں سے پہلے جو لوگ رہتے تھے۔یہ اُنہی کی زبان کا لفظ ہے۔(ابنِ حنیف 37:1998)

gaba, gu۔5.7.15

سومیری میں ''گابا'' اور ''گور'' ہر دو الفاظ ''سینہ'' کے معنوں میں مستعمل ہیں جبکہ بلوچی میں اِس کے لئے ''گور'' مستعمل ہے۔اِسی ''گابا'' کے حوالے سے سومیری زبان میں حریف اور مد مقابل کے لئے گاباتب (Gaba-(a) tab) کا لفظ مستعمل ہے۔اصل میں سومیری زبان میں حریف اور مد مقابل کا تصور ایک دوسرے کے ''سینہ'' کو روکنے اور پکڑنے کے نتیجے کے طور پر سامنے آیا جبکہ

اس کے مقابلے میں بلوچی گابا(Gaba)ایک ایسا کھیل ہے جس میں دو مد مقابل کھلاڑی ایک دوسرے کے سینے پر ہاتھ مارتے اور دھکیلتے ہیں۔ سومیری اور بلوچی الفاظ کا بنیادی تصور ایک ہی ہے۔

Edin۔5.7.16

سومیری میں چراگاہ کو ادن(Edin) کہا جاتا تھا جبکہ بلوچی براہوئی میں دَن(Dan) باہر، میدان اور جنگل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Izkig۔5.7.17

سومیری میں ازکگ(Izkig)لوک شاعری کی ایک صنف تھی جس میں غم واندوہ اور نوحہ کا اظہار کیا جاتا تھا(Kramer 1972:207-208) بلوچی میں غم واندوہ اور دوست کی جُدائی اور فرقت کے اظہار کے لئے ایک لوک صنف زہیریگ (Zahirig) کے نام سے مشہور ہے جو سومیری کی ازکگ(Izkig) سے مطابقت رکھتا ہے۔

Malga۔5.7.18

سومیری میں ملگا(malga) کونسل اور پنچائت کے معنوں میں مستعمل ہے۔ بلوچی براہوئی اور سندھی میں اس کے لئے میل(Mel)اور میڑھ(Meṛ h) کے الفاظ مستعمل ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بلوچی کا میڑھ (Meṛ h) بھی میل (Mel) ہی کی صورت ہے جو سومیری کے ملگا (malga) سے مطابقت رکھتے ہیں۔

galga۔5.7.19

سومیری میں گلگا(galga)کا لفظ ''جرگہ'' کے معنوں میں مستعمل ہے۔ بلوچی میں بھی یہ لفظ جرگہ (Jarga) ہے۔ عام طور پر ''جرگہ'' کو ترکی کا لفظ کہا جاتا رہا ہے۔ حالانکہ ترکی کا ''جرگہ'' بھی سومیری کے گلگا(Galga)ہی سے مشتق ہے اور بلوچی کا ''جرگہ'' بھی براہِ راست سومیری کے ''گلگا'' ہی سے تعلق رکھتا ہے جہاں سومیری کا پہلا ''گ'' واضح طور پر ''ج'' سے بدل کر ''جرگہ'' کی صورت میں سامنے آیا ہے۔

Pes۔5.7.20

سومیری میں پش (Pes) بچہ اور بیٹا کے لئے مستعمل ہے جبکہ بلوچی میں اس کے لئے پُسگ (Pusag) کا لفظ مستعمل ہے۔ قدیم فارسی یہ (Puca) اور اوستا میں (PuΘra) ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی کا ''پسگ'' کسی قدیم مظہر کا حامل ہو۔

5.8۔بلوچی اور سومیری اشتقاقی مماثلت

سومیری		بلوچی
ala, ul	خوشی	ہل(hal)
am	وہی	ام۔ہم
adda, ad	ڈھانچہ	اڈال
ahatu	بہن	ادّی(addi)(اکادی،akhatu،مغربی آشوری:hotho،عربی:اُخت)(براہوئی،سندھی:ادی)
aka	کرنا	کنگ:کرنا
adi	جب تک	حدیں،آدیں
a – daḫ	مدد۔ساتھی	آڈھ:سہارا،آسرا،مدد
an-na	ہاں۔اثبات	ہان
alme	حملہ	حلمہ(halma)،کردی:حلمت
alik	حملہ	الگار
adaru	خوف۔خطرہ	حتر(عربی:خطر)
-a	پانی دینا(a:پانی،dug:کرنا)	آپ دینگ

a-de	تازہ	ہجگ
al	ہل	ہل(hal)(سندھی:har)
ir, er	آنسو	ارس
izi	آگ	آس
imi	کیچڑ۔دلدل	مین
ed	بنانا	آڈ(aḍ)،اڈدیگ(بنانا)
ezezu	خوف	ہژم،ہجم
eqel	مشکل۔پیچیدہ	اوکھا(اکادی:aksu)(سندھی:اوکھو)
emuq	قوت۔طاقت	واک(vāk)،کردی:ورگہ
umun	خیال۔نظریہ۔سوچ من:خیال،سوچ	
ul	جذبہ	ہُل(hul)
ul_4	جلدی	ہلّہ
uru_4	ہل چلانا،کاشت کرنا اوڑ(ہل کی لکیر۔کاشت کی لائن)	
	(سندھی:اوڑ)	
uru	گرج	ہُورا(hūra)

ulla	گزرا ہوا لمبا عرصہ	اہل: بیتی ہوئی لمبی مدت (کردی: احل)
umun	خام	حام
uzuzzu	کھڑا	اوشت: کھڑا، استوار
ubur	عورت کی چھاتی	گوئر: چھاتی
u-sug	میلا۔حائضہ	خازگ: میل، میئلا
epru, parim	خاک	پُر: راکھ، خاک، اکادی: epiru، مغربی آشوری: pro ہنگری: pol، کردی: polk، ترکی: bar
in-nu	نہیں	اِناں (innan)
illu	سیلاب	لوڑھ (lorh)
inga	دوبارہ	انگا (anga)
ussu(2,3)	آٹھ	ھشت
utag	گڑھا	اوٹگ: پانی کا گڑھا، تالاب
usŭ	تیس	سی
ur5	دل۔روح	ارواح (عربی: روح)

ur_5-sa_6 خوش(ur:روح،sa مطمئن) ہر سند

ulul باندھنا۔ٹانکنا۔زنجیر اڑل

buluh جلدی۔خوفزدہ بڑھیغ: جلدی

bun نیچے بُن

bun_2 روشنی۔لیمپ۔چمکنا بُن ''جلا'' ۔بُن دیگ ''جلانا''

bad کھولنا پَٹ۔پاچ۔پچ ''کھول''

(اکادی:patu۔کھولنا عربی: فتش)

bir_6 توڑنا بور: توڑ، بورینگ: توڑنا

bir_9 شعلہ بھڑکنا۔جل اُٹھنا بیر: آسمانی بجلی

bir-aka ہل کے بغیر بکھیر کر بیج کا بونا۔ بُرکغ: پھینکنا، بکھیرنا

(bir: بکھیرنا، پھینکنا،aka: کرنا)

bi, be چیخنا باباکنگ: چیخنا، چِلانا

bad دیوار بہت(bhit)(سندھی: بھت)

bar تقسیم کرنا بہر(bahr): تقسیم

bar طرف۔جانب بَر

bar	اڑنا	بال: پرواز، بال کنگ: اُڑنا
barag	تھیلا	برزی، برگو
bar	باہر	بَر: جنگل۔ باہر (عربی: بر، جنگل)
giš bardil	کام کرنے کا ایک اوزار	برد
bur	حصّہ۔ ٹکڑا	بہر: حصّہ، بھُور: ٹکڑا
buru$_{14}$	توڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بُرگ۔ بورینگ: کاٹنا۔ توڑنا
biz	پانی کا ٹپکنا۔ رسنا	بُزہ: پانی کا چشمہ، اکادی (ba, saa, su): ٹپکنا، رسنا
bulug	بڑا ہونا۔ نشوونما کرنا	پلگ (palag) (فارسی: بالیدن)
buru$_7$	پھل	بَر
bi-za	مینڈک	پگل
bar-e-de	بٹنے کا لیور	بریسگ ءِ دیک
bid	مقعد	بُدی (budi): عورت کی شرمگاہ
buru	قے کرنا	بڑاک: قے، اُلٹی، بڑاکغ: قے کرنا
bur	کاٹنا۔ پھاڑنا	بُر: کاٹ، بُرگ: کاٹنا
bil, belu	جلنا۔ گرم کرنا	بلگ: جلنا، روشن ہونا

bala	باری	باری:(bari)
ban	دس لٹر کا برتن۔ایک پیمانہ	پان:ایک پیمانہ(سندھی:pati،pinki)
dagrim	کھیت۔میدان	ڈگار(حتی:degan)
dug	برتن	دُنگ(فارسی:تنگ)
dar	توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا	درگ:پھاڑنا
dall-e	چمکنا۔ظاہر ہونا۔واضح ہونا	درا(dara)(کردی:دیار، اوستا:tarasca)
diri	تیرنا	ترغ(tirig̱)
dumu	بیٹا	توم:بیج، نسل(اوستا:tauxman، قدیم فارسی:tuma)
$dara_4dar_4$	تاریک	تہار(tahar)
dih	ڈنگ مارنا	دَجگ(اوستا:dahka)
daku	سزا	ڈہک:قید کی سزا
dur	مقعد	دُمب:دُم
duditu	زیور	سہت(اکادی:zannat)

dar-ra, da-ri	موڑنا	ڈولو، ٹیڑھا، خم (اوستا: zurah، کردی: دولا)
dur_{10}	کلہاڑا	تپر
dub	ضرب لگانا، دھکا	دب: دھکا، ضرب، دبغ: ضرب لگانا
dug	مٹی کا بڑا پیالہ	دیگ
duru	دیوار	دیوار، دیوال (عربی: جدار)
da-ri-a	ہانکنا	تَراہغ: ہانکنا
$duru_5$	گیلا	تر: tar
du_{10}-sa	دوست (du: خوشی، sa: واپس کرنا)	دوست
dadag	صاف کرنا۔ واضح کرنا	شودگ: دھونا، صاف کرنا
du_{10}-ul	ڈھیر	دل: (dal) زیادتی۔ کثرت
dugud	بھاری	دُگ: (dug) موٹا
dugud	مشکل۔ سخت	دُک: مشکل۔ تکلیف (سندھی: ڈکھ)
dug_4	کہنا	گُشگ
dab(2 ,4 ,5)	پکڑنا، چھیننا	ژپ: چھین، پکڑ۔ ژپگ: پکڑنا، چھیننا

duggal مٹی کا ڈھیر ڈوک(dok):

بڑے بڑے پتھروں کا ڈھیر (سندھی:ڈگ)

gada لینن کا کپڑا گُد(gud)

gud گھونسلا کدو(kudu)

gud چھوٹا گنڈ(gunḍ)

gal, gal بڑا۔ لمبا۔ طاقتور۔ سربراہ۔ کثرت گل: زیادہ۔ کثیر

(کردی: گورہ "بڑا")

geme عورت جَن

ge لڑکی جنک

geštug(2,3) کان۔ سننا(giš:اوزار، tug:پہنچنا) گوش دئیگ: سُننا

gu گردن گوخ: گردن، گردن کا پچھلا حصہ

gu-aka جھکنا۔ اطاعت کرنا

(gu: گردن، aka: کرنا) گو کو: جھکا۔ جھکا ہوا، گو کو: جھکتے ہوئے چلنا

gu-de کہنا۔ بولنا گُشگ

gu-du مقعد گانڈ(gāṇḍ)، کردی: گاندر

giri	بجلی کی چمک	گروک:(girok)
gu4-ud	جست لگانا۔ناچنا	کڈغ:(kuḍaġ)(سندھی:)
gu-ra(-ra)	چلانا۔چنگھاڑنا	گرگ
gu-nida	گندم۔بہترین گندم	گندیم
gaba	سینہ۔پہلو۔طرف۔چھاتی	گوئر
gub	بائیں	چپ(čap)
gug	سمت کا تعین	گیگ:موقع۔موزوں
gu4	بیل	گوگ:گائے
giš-mar, gar	ہل کا پھالہ	کمیر
gur	بیل	کائیر
gur4	بھاگنا۔دوڑنا	گڑ"بھاگ۔دوڑ" گڑکنگ:بھاگنا،دوڑنا
gum	بھولنا۔فراموش کرنا گیرام	
gur$_8$, guru$_8$	گہرا۔اونچا	گر:گہرا(عربی:قعر)
gur	واپس ہونا	گردگ
giri$_{17}$	ناک۔ناک کا نتھنا	گرانز:ناک۔ناک کا نتھنا

giri, kar	قبضہ کرنا	گرگ: قبضہ کرنا۔ لینا
gana	آٹا پیسنے کی چکی	جنتر
gilim, gil	جانوروں کا گلہ	گل: اکٹھ، جمع، جمع کا لاحقہ۔ گلگ: گھوڑوں کا گلہ
gin	مانند۔ طرح	گونگ
gur	شمالی ہوا	گورینچ (Gorīč)
gur	غُصہ	گر (Gur)
guru7	اناج	گلہ (فارسی: غلہ)
guz	کاٹنا	گھس (Gas) کاٹ، گنگ: دانتوں سے کاٹنا
garim	تالاب	گر (Gar): تالاب
gan, gana	طرز۔ نمونہ۔ طرح	گونگ
gun	علاقہ۔ جگہ	کن (kun): علاقہ
giš giš	کاشت کرنا	کشنگ
giš	درخت کی نئی شاخیں۔ کونپل	گچ (gač) (کردی: وچ)
halqu	ختم ہونا	ہلگ (ختم ہونا)

hul	تباہ کرنا	ہول(hūl)
hara	برتن	حیران
hara	پیسنا۔کوٹنا۔ذرہ۔پیسنے کی چکی	آرت(کنگ):پیسنا کوٹنا، کردی(ہارا:پیسنے کی چکی)
hur	پیسنا	ہورت(کنگ):پیسنا
kir	گائے	کائیر:بیل
kiindar	شگاف۔سوراخ	کنڈ(فارسی:کندہ)
kirum	باغ	کیارہ:زمین کا قطعہ
ki kal-la	خالی زمین۔بنجر	حالی:خالی (ki:زمین kal-la:خالی)
ku-li	مٹی کا برتن	کولی(kūli):مٹی کا بڑا جار جس میں غلہ رکھتے ہیں
ku-zu	ماہر۔عقل مند	کواس(kwās):ماہر
karmu	تباہ	گار:تباہ
ku-la	حساب کا بے باق کرنا	کورکنگ
ki-ag	محبوب۔دوست	کیگد:(kēgad)

$ki\text{-}de_6$	دفن کرنا(ki:زمین de:	کڈ کنگ:دفن کرنا لانا، جاری رکھنا)
ku-n	نزدیک ہونا	کنک:نزدیک
ki-dur	جانوروں کے رہنے کیلئے غار نما جگہ	گیڈ: غار
ki-la	خیال کرنا۔توجہ کرنا	کیال:توجہ۔خیال
ka-al	گڑھا	کل:سوراخ
kila	کھودنا	کل:کھود، کل کنگ:کھودنا
kanu	گناہ	گناہ(عربی:جُناح)
kaspam	کرنسی	گاز(gaz):ایک قسم کا سکہ۔کرنسی
kir, gir	چولہا	کُور۔کورہ:آگ جلانے کی جگہ۔چولہا
kur	ٹوکری	کھاری
$kuš_6$	میٹھا	وش:میٹھا
kur_7, $kuru_7$	دیکھنا۔جاسوسی کرنا	کوکڑو:دیکھنا۔چھپ کر دیکھنا، چارگ: دیکھنا، جاسوسی کرنا
kaskal	راستہ	کشک
kad	اکٹھے باندھنا۔جوڑنا۔ٹانکنا	گنڈ(gaṇḍ)باندھ، گرہ گنڈگ:

باندھنا، جوڑنا، ملانا

kud	کاٹنا۔علیحدہ کرنا	گڈ(guḍ):کاٹ۔گُڈگ:کاٹنا۔علیحدہ کرنا
kal	تعریف کرنا	گلایگ: تعریف کرنا
kin	بنیاد۔اساس	کین(kīn)بنیاد۔اساس۔پیچھے
kun	دُم	کون(kūn):دُم
kir, ki-ri	کھرچنا	کرگ:kar(r)ag
$kir_{4,6}$	ندی(ki:زمین،ri:انڈیلنا)	کوَر
kur	پہاڑ۔اونچی جگہ	کرگ(karg):بلند۔اوپر(اوستا:gar)
kaš	منہا کرنا	کش:'نکال'۔کشگ: نکالنا۔منہا کرنا
kisi	پیالہ	کاسگ۔کاشی(عربی:قصعہ)
kaš	تیز چلنا۔بھاگنا	کش کنگ: تیز چلنا
kus	تباہی	کُشگ:مارنا۔قتل کرنا۔تباہ کرنا۔بُجھانا
kušu	کچھوا	کسیپ۔(عربی:کشف)
kir_{11}	مادہ بچھڑا	کُرگ: بچھڑا
kuš-esir	جوتے	کوش

kuku	اندھیرا۔تاریک	گُگ(gug)(سندھی: گُھگو)
kur-aka	دیکھنا۔چانچنا	چارگ
$kurku_2$	زیادہ۔کثرت	کھوڑ(عربی: کور)(سندھی: کھوڑ)
$kuš_6$	میٹھا۔شہد	وش
lal-ḫar	جھیل	لہڑ:ندی
lum-ma	کھجور۔خُرما	ھرما:
lud	چھوٹاپیالہ	لوت: تھیلا
lu	آندھی	لوڑ(کردی:لول)
luĝa	بُرا۔نقص۔غلطی	لگا: بیکار۔فضول۔دیوالیہ(جدید فارسی: لک)
laḫ	چمکنا	لہکغ: چمکنا
lal	لٹکنا	لڑونج: لٹکاہوا،لاڑ، ٹیڑھا،خم(کردی:لار)
mud	اندھیرا۔تاریکی۔مدہم	مُج: کہر۔اندھیرا
maš	بکری کابچہ	میش: بھیڑ
mer	غصہ ہونا	مڑ: لڑائی، جھگڑا(کردی: مُشت ومر، عربی: مرأ،میرہ)

mur	گردن کا پچھلا حصّہ	مر(mur)
mah	گائے	میہی: بھینس
mahasu	کوٹنا۔مارنا۔ضرب لگانا	مہٹغ: مرزگ،مالگ
mi, mu	عورت	مائی(māi)
na, nu	نہیں	نہ
nug	خوشبودار گھاس	نزگ
nimur	چیتا	نہار: بھیڑیا(اکادی:nimrum)
na-zu	بے علم(na: نہیں،zu:زانت)	نازانت
$nu\text{-}sa_6$	ناشاد(nu:نہیں،sa شاد)	ناشات
nam-sita	دعا،عبادت	نماش،نواش: نماز،عبادت
napistum	نفس۔سانس	نپس(napas)(عربی: نفس)
nir, niru	جُوا	نیل: زنجیر، ہتھکڑی(کردی: نیر ”جوا“)
ninda	روٹی	نان
ninda-bar-si	ایک خاص قسم کی روٹی	بُسری نان
peš	کھجور کا پتہ	پیش(pīš)

peš	موٹا۔گاڑھا	بَز
pad	ظاہر کرنا۔دکھانا	پدر(padar)۔پیدارگ
pad	دانتوں سے کاٹنا	پٹ:کاٹ پٹگ:دانتوں سے کاٹنا
pad	تلاش کرنا۔ڈھونڈنا	پٹگ:(pat(t)ag)
pad	قسم اُٹھانا	پَت:قسم
paḫ	پاؤں	پاد
parasu	توڑنا	پروشگ(parošag)
para	پھیلانا۔بچھانا	پُراہ:وسیع،فراخ،پُراہ کنگ:وسیع کرنا،پھیلانا
para, bara	عبور کرنا,	پار:عبور،پار کنگ:عبور کرنا
$pirig_3$	شیر	پُلنگ(pulang):چیتا
patu	علاقہ	پٹ(paṭ):میدان،میدانی علاقہ(سندھی:پٹ)
penu	ٹانگ	پنی(pinni)
$pazur_{(2,4,5)}$	بچاؤ	پاریز(parez)
palil	رہنما۔فوج کا ہراول دستہ	پلیا،بلیل:(بلوچوں کے مشہور نام)
qabu	بات۔بول	گپ(gap)

qatiya	فتح کیا	کٹ(kat):فتح، کٹگ:فتح کرنا، کٹتہ:فتح کیا
qannu	سینگ	کانٹ(اکادی:garnu، عربی:قرن)
redum	سپاہی	اُرد(urd):فوج
ri	رکھنا	اِیر(er):رکھ
ri	انڈیلنا	ریچ(rec):انڈیل
ru	بھیجنا	رائی(rai):بھیج
rim	دوڑ	رُمب(rumb)
gis sibir, sibir	چرواہے کی لاٹھی	شیپانک:لاٹھی
Šipad, Šuba, Šipa	چرواہا	شُپانک(Šupānk)،شپانک(Šipānk)
subar	شمال	زربار:جنوب
$Šuba_6$, sub	چاٹنا	چُوپگ
$Šu\text{-}taka_4$	بھیجنا(su:ہاتھtaka:دھکیلنا)	ششتگ
Šen	صاف۔روشن	شین:صاف،روشن
Šu-us	بھیجنا(Šu:ہاتھ،us:پہنچنا)	ششتگ

saplu	نیچے۔ڈھلان۔نشیب	شیپ
sim	ٹپکنا۔رسنا(سم(sim):	ٹپک، سمغ: ٹپکنا
sun	ٹھوڑی	سنٹ(sunt)
sig	جُنبش۔حرکت	سرگ: جنبش، حرکت
sessum	چھ شش(šaš)	اوستا:(xšvaš)
$Šah_2$	سؤر	ہُوک
sarrum	بادشاہ	سروک(sarok): رہنما، بڑا
sul	طاقتور	سور، سورھ: طاقتور(اوستا:sura)
sa	اندر	تہا(taha)
samu	پیاس	ہوشام(hošam)
Šab	تنا	شمب(Šamb): شاخ(سندھی: چِنب)
saḫar	ریت۔خاک	ساکار: سنگ ریزے
sed, sed	سردی	سرد(sard)
siq	غیر پختہ اینٹ۔دیوار	سک(sik): ریت
sigga	جنگلی ریچھ	شگال: گیڈر

sa	رسی	ساد:(sad)
Šir	گانا	شیئر:گانا۔شعر(عربی:شعر)
sa	اچھا۔بہتر	شر:Šarr
saku	سوَر	ہُوک
Ši, za, zi	سانس۔زندگی	ساہ(sāh)سانس،زندگی(کردی:ھناسہ)
sikil	خالص	ذگر(zagir)
sag̃	سر۔رہنما	سرگ(sarg)،سروک:رہنما
sun	ویران	سُن(sun)
Šembi	سرمہ وغیرہ سے بناؤ سنگھار کرنا	سمبھگ:بناؤ سنگھار کرنا
Šubur	محروم	زبہر
Še-er	چمک۔چمکدار	شروک(Šarōk)
Ša-su-ga	بھوکا(sa:معدہ،su:خالی،	شُدیگ ga: (اضافی حالت)
Ša-zi-ga	خوشی۔مسرت(Ša:دل،zi:	
ga:	ابھرنا۔اٹھنا، اضافی حالت)	شات:شازیگ
Šag̃(2,3)	بکھیرنا۔پھیلانا	شنگ:(Šing)

sal	شرم گاہ	سار(sar)
sal-lal/la	رسی سے باندھنا۔جوڑنا	سلاڑ
sil, sila	ایک پیمائش	سیر(ser)
Šeg	گرم کرنا۔پکانا	سیکغ، سیگگ(sekag): گرم کرنا،
Šakira	دودھ بلونا۔دودھ بلونے کا آلہ	:جگڑا:دودھ بلونے کا آلہ
sumur	خوف زدہ ہونا۔غصہ ہونا	سراھم(sarhm):خوف
		(اکادی:samru)
Šibir	چرواہے کی لاٹھی	شیپانک(sīpānk):لاٹھی
sa-li	موسیقی کا آزار	سریندا، سروز
sur	بلندی	سر(sar):بلندی
sar	ہانکنا	سردئیگ:ہانکنا
Šum, sum	لہسن	توم(عربی:ثوم)
sun	سر کو نیچے کرنا	شکون:سرنگوں
taru	واپسی	تر(tar):واپسی، ترگ:واپس ہونا(اکادی:
		taru،واپسیtaaru:واپس ہونا)
taka, ta	طرف۔جانب	تک(tak)

ti	تیر۔پسلی	تیر(tīr):پسلی، تیر
tap	بخار	تپ(tap)
tab	گرم کرنا	تاپ: حرارت، گرمی تاپینگ: گرم کرنا
tal	پھیلانا۔ بڑھانا	ٹال(tal)،تالان(tālān)
tuku	طاقت	تاکت،سیک،سیہ
tag	آگ لگانا	دُکخ: جلنا
tag	مَس کرنا	ڈک(dak):مَس ڈگگ: مس کرنا،نزدیک ہونا
tag	ضرب۔مار	دہک(ḍahk)
til	زندہ رہنا	تیر(tēr)
til-la	زندگی بسر کرنا	تیر کنگ
tul	نشیبی جگہ	تل(tal)
tur	بچہ۔جانور کا بچہ۔نوزائیدہ	تول(tūl): نسل، بچہ
tar	جدا۔علیحدہ	تار:تارپتار
tir-an-na	قوس وقزح(tir:جنگل،an: آسمان،na:اضافی حالت)	درین(drīn)
zikar	نر۔نرینہ	زاہگ: بچہ۔بیٹا(اکادی:zekhri،

عیلامی:sak:بچہ،بیٹا)

zu	علم۔دانش	زانت
ziz	فصل کو کھانے والا کیڑا	شش(šiš):جُوں
za, zi	سانس۔زندگی۔سانس کی آواز ساہ	(sah)
zi	سانس	گین(gīn)
zag	پہلو۔کنارہ	تک(tak)
zag-še	طاقت	سگ(sag):برداشت،طاقت زگت:طاقت
zur_4, sur_8	ٹپکنا۔رسنا۔بہنا	چُر(čur):بہہ۔ٹپک چرگ:

بہنا(کردی:چوریان)

zeh	بکری کا بچہ	زَہ،زہگل(zahgal):بکری کے بچے
zig	اٹھانا۔کھڑا کرنا	زُورگ
zal	زیادہ ہونا۔کثرت	دل(dal)
zi	زہر	زہر

6۔بلوچی۔دراوڑی باہمی مماثلت

6.1۔دراوڑی نسل کی تاریخ اور نظریات

دراوڑیوں (Dravidian) کی تاریخ اور ان کے حسب و نسب کے بارے میں قطعی شہادتیں دستیاب نہ ہونے کے باعث ان کے بارے میں مختلف اور متضاد نظریات ملتے ہیں(Goets 1985:215)۔کچھ محققین کا خیال ہے کہ دراوڑی مرکزی ایشیا کے لوگ تھے اور یہ نسلی طور پر تورانی (Turanian) تھے(Holdich 1910:144)اور وسطی ایشیا سے ہجرت کر کے وادی سندھ میں داخل ہوئے (رشید اختر ندوی 73:1998)اور انھوں نے 3 ہزار قبل مسیح میں سندھ تہذیب کی بنیاد رکھی لیکن اس کے برعکس کچھ مورخین کا خیال ہے کہ یہ بحیرہ روم کے لوگ تھے اور بحیرہ روم سے یہ لوگ پہلے عراق میں آ کر آباد ہوئے اور 3800 قبل مسیح میں وہاں پہلے سے موجود سومیریوں (Sumerian) کے ساتھ ان کا نسلی ادغام ہوا اور 3500 قبل مسیح میں اکادیوں (Akkadian) کے دباؤ کے باعث یہ لوگ ایران سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے راستے وادی سندھ میں داخل ہوئے۔(Rapson 1987:38)

ایسے مورخین کی بھی کمی نہیں ہے کہ جو انھیں جنوبی ہندوستان کے قدیم باشندے تصور کرتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ دراوڑیوں کے کچھ گروہ جنوبی ہندوستان ہی سے وادی سندھ میں آ کر سکونت پذیر ہوئے لیکن یہ طے ہو چکا ہے کہ دراوڑی یہاں کے قدیم مقامی باشندے نہیں تھے(Embree 1988:400)دراوڑیوں کے بارے میں جدید نظریہ یہ ہے کہ لوگ بحیرہ روم ہی سے پہلے عراق اور پھر عراق سے ایران ہوتے ہوئے وادی سندھ میں آ کر آباد ہو گئے اور وادی سندھ کی تہذیب ان ہی کی مرہونِ منت ہے۔

6.2۔ عراق میں دراوڑیوں کی آمد

پچھلے سطور میں اس جانب اشارہ کیا جا چکا ہے کہ دراوڑی لوگ بحیرہ روم کے لوگ تھے (Basham1985:25)اور وہ بحیرہ روم سے عراق میں وارد ہوئے جہاں سومیریوں سے ان کا نسلی ادغام ہوا۔(Rapson1987:43)اور بعد میں اکادیوں کے دباؤ کے باعث یہ لوگ ایران سے ہوتے ہوئے شمالی ہندوستان میں آکر آباد ہوئے جبکہ ڈاکٹر ایچ آر۔ہال کے خیال میں یہ دراوڑی جو سندھ، پنجاب اور بلوچستانی باشندے تھے، عراق کے مشرقی میدانوں کے رہنے والے تھے اور وہاں سے ترکِ وطن کر کے شمال مغربی ہند کے میدانوں میں آ بسے تھے (رشید اختر ندوی 122:1998) Early History of Assyria کے مصنف سڈنی سمتھ کے مطابق بابل کے سومیریوں اور وادی سندھ کے آبادکاروں کے مابین خونی رشتہ تھا۔ وہ سومیر کے تاریخی دور سے پہلے کی حقیقت ہے اور سومیریوں کا تاریخی دور سڈنی ہی کی رُو سے تین ہزار قبل مسیح سے شروع ہوا (رشید اختر ندوی: 123:1998) لیکن محققین کی ان آرا کے باوجود بھی دراوڑی لوگوں کا بحیرہ روم سے عراق میں آبادکاری اور سومیری نسل سے تہذیبی اور نسلی اختلاط کے ٹھوس شواہد دستیاب نہیں ہیں۔

6.3۔ دراوڑی اور سندھ تہذیب

عام طور پر دراوڑیوں کو سندھ تہذیب کا خالق سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ دراوڑیوں سے قبل ایک مفروضہ یہ بھی ہے کہ برصغیر کی قدیم مقامی آبادی قدیم نیگرو آسٹریلیائی (ویدوئی) عنصر پہ مشتمل تھی، جنھیں منڈا(Munda)لوگوں کا ابتدائی نسلیاتی سرچشمہ تصور کیا جاتا ہے لیکن انھوں نے ہندوستان کی تہذیبی تاریخ میں کوئی خاص اور مثبت کردار ادا نہیں کیا۔

گنگو فسکی کے مطابق دراوڑ 2900 قبل مسیح میں شمال مغربی دروں بولان اور خیبر سے برصغیر پہنچے۔ جس طرح کہ ایک ہزار برس کے بعد آریا یہاں آئے۔ نقل مکانی کے ان نظریات کے مطابق ''جن لوگوں نے قدیم ہندوستان میں پہلی تہذیب کی بنیاد ڈالی، وہ دراصل بحیرہ روم کے علاقے سے آئے

تھے" (گنگوفسکی/اشفاق بیگ 47:2000) لیکن ان نظریات کے باوجود بھی قدیم وادی سندھ کی تہذیب کے بانیوں کا نسلیاتی مسئلہ ہنوز تحقیق طلب ہے۔ بعض مورخین کی رائے یہ بھی ہے کہ " ان انسانیاتی قسموں کی خصوصیات اور دجلہ و فرات اور جنوب مغربی ایران کی قدیم آبادی کی خصوصیات مشترک تھیں" (گنگوفسکی/اشفاق بیگ 44:2000)اور ممکن ہے کہ سندھ تہذیب کے خالق نسلی اور ثقافتی طور پر ایران کی قدیم عیلامی (Elamite) تہذیب سے وابستہ رہے ہوں۔ بعض شواہد کے مطابق سندھ تہذیب کے سومیری تہذیب سے بھی تجارتی لین دین قائم تھا۔ (Mackay 2001:12)[49]

لیکن بد قسمتی سے اب تک سندھ سے برآمد ہونے والی مہروں کی صحیح طور پر تفہیم نہیں ہو سکی اس لیے یہ تمام قیاس آرائیاں ہیں اور یہ ایک مفروضے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں۔ اس کے علاوہ مہر گڑھ کی حالیہ کھدائی کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ تہذیب 7 ہزار قبل مسیح پرانی ہے جو موہنجوداڑو تہذیب سے 4 ہزار سال قدیم ہے اس لیے جب تک ان قدیم تہذیبی آثار کے بارے میں کوئی حتمی بات سامنے نہیں آتی تب تک قطعیت کے ساتھ کچھ کہنا ممکن نہیں ہے۔

---

[49]۔ مزید مطالعہ کے لیے دیکھیے:

* John Marshall 1931: Mohen-jo-Daro and Indus-civilization London, Arthur Probsthan, vol.1

* Dani, A.H and V.M. Masson (eds.) 1992. History of civilization of central Asian, vol.1. The dawn of civilization earliest times to 700 BCE. Paris: Unesco Publishing.

بہر حال اس صورت حال کے باوجود اگرچہ ایک لحاظ سے کامیاب مگر تاریخی طور پر غیر مستند اور غیر تصدیق شدہ ایک عام رائے یہ بھی ہے کہ سندھ کی تہذیب کو 17 سو قبل مسیح میں آریائی قبائل کی یلغار اور تباہ کاریوں کے نتیجے میں زوال سے دوچار ہونا پڑا اور آریاؤں ہی کی یلغار کے باعث دراوڑی لوگوں کو جنوبی ہندوستان کی طرف ہجرت کرنا پڑی اور بہت سے محققین نے اپنے اس مفروضے کی بنیاد بلوچستان کے مرکزی خطے میں آباد براہوئی قبیلے کے وجود اور زبان کے حوالے سے قائم کی ہے۔ ان کے بقول براہوئی لوگ دراوڑی کے اُن باقیات میں سے ہیں جو آریائی یلغار کے باعث جنوبی ہندوستان جانے کی بجائے بلوچستان کے مرکزی علاقے میں آباد ہو کر رہ گئے۔(Rapson 1987:37-38)

لیکن اکثر مورخین کے لیے یہ بات نہ صرف وجہ اضطراب بلکہ ایک سوالیہ نشان بھی بنی رہی کہ کیا وجہ تھی کہ دراوڑی زبان بولنے والا براہوئی قبیلہ، آریاؤں کے دورِ اقتدار میں تو بلوچستان کے اس پہاڑی خطے میں اب تک موجود ہے اور بقیہ دراوڑی نہ صرف وادیٔ سندھ سے نکل گئے اور شمالی ہند کے آخری کونوں میں جا بسے بلکہ بہار، اڑیسہ اور بنگال میں بھی محدود ہو کر رہ گئے۔(Rapson 1987:37-38)

لیکن ان متذکرہ خیال آرائیوں کے برعکس گذشتہ برسوں میں سندھ تہذیب کے حوالے سے نئے نقطہ ہائے نظر کے باعث نہایت ہی شد و مد کے ساتھ نہ صرف یہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ سندھ کی تہذیب آریاؤں کی یلغار کی بجائے کسی قدرتی آفات کے نتیجے میں زوال کا شکار ہوئی بلکہ سندھ کی تہذیب کسی دراوڑی نسل کی مرہونِ منت ہونے کی بجائے قدیم آریائی قبیلوں اور ان کے ویدک (Vedic) کلچر کا آئینہ دار ہے لیکن اس ضمن میں جب تک ٹھوس شواہد سامنے نہیں آتے تب تک کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ تاہم اب تازہ ترین جینیاتی شواہد کے مطابق دراوڑی لوگ بنیادی طور پر مغربی ایشیاء کے لوگ ہیں اور ان کی زبان کا تعلق بھی مغربی ایشیاء سے ہے۔

6.4۔بلوچی۔دراوڑی مماثلت

دراوڑیوں کی تاریخ اور ان کے حسب و نسب کے بارے میں تاریخی حقائق جو بھی ہوں مگر ایک بات طے ہے کہ دراوڑی اور بلوچی میں مشترک مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔اس لیے ہم یہاں انہی لسانی مواد کی روشنی میں بلوچی اور دراوڑی زبانوں کی لسانی مماثلت کا جائزہ لیں گے لیکن اس سے پہلے مندرجہ بالا مفروضات کی روشنی میں چند ضروری استفسارات اور بنیادی سوالات سامنے آتے ہیں کہ اگر دراوڑی لوگ 3500 قبل مسیح میں عراق سے نکل کر پہلے ایران اور پھر ایران سے ہوتے ہوئے وادی سندھ میں آکر آباد ہوئے تو بلوچوں کے ساتھ ان کے روابط کہاں اور کس عہد میں قائم ہوئے؟ ظاہر ہے کہ اس کا واضح اور قطعی جواب تین بڑے امکانات کے گرد گھومتا ہے۔

1۔ دراوڑی اور بلوچوں کے درمیان روابط 4 ہزار قبل مسیح کے لگ بھگ عراق میں قائم ہوئے ہوں گے جب دراوڑی بحیرہِ روم سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے نیز بلوچ بھی اس عہد میں عراق میں ہی آباد تھے۔

2۔ دراوڑی اور بلوچوں کے درمیان روابط ایران میں 3500 قبل مسیح میں اس وقت قائم ہوئے تھے جب وہ عراق سے نکل کر یہاں وارد ہوئے تھے۔

3۔ تین ہزار قبل مسیح میں جب دراوڑی بلوچستان کے راستے وادی سندھ میں داخل ہوئے تو بلوچستان میں بلوچ پہلے سے موجود تھے اور بلوچوں کے ساتھ ان کے روابط قائم ہوئے۔

لیکن آخر الذکر امکان کے بارے میں مشکل یہ ہے کہ مغربی محققین موجودہ بلوچستان میں بلوچوں کی آمد کا زمانہ چھٹی صدی عیسوی میں قرار دیتے ہیں اور بعض محققین تو اسے گیارھویں صدی عیسوی کے آغاز کا زمانہ قرار دیتے ہیں۔ان کے بقول آریاؤں نے 3 ہزار قبل مسیح میں وسطِ ایشیا کو خیر باد کہا

تھااور مشرقی آریا2ہزار قبل مسیح کے آغاز میں عراق اور سطح مرتفع ایران میں داخل ہوئے تھےاور بلوچ لوگ بھی آریاؤں کی اِس عمومی ہجرت میں شامل تھے۔

دوسری طرف مغربی محققین شمالی ہندوستان کی طرف آریاؤں کی آمد کا زمانہ 1700 قبل مسیح قرار دیتے ہیں اور ان کے بقول آریاؤں کے دباؤ کے باعث ہی دراوڑی لوگ جنوبی ہندوستان کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بلوچ گیارھویں صدی عیسوی کے آغاز میں موجودہ بلوچستان میں آکر آباد ہو گئے تو آریاؤں کی یلغار کے نتیجے میں دراوڑی لوگوں کو یہاں سے رخصت ہوئے کوئی 2800 سال بیت چکے تھے۔ ظاہر ہے کہ اس طویل تاریخی بُعد کے باعث یہ ربط و تعلق بلوچستان میں ممکن نہیں ہو سکتا تو پھر یقینی بات یہ ہے کہ یہ امکانی تعلق یا تو عراق میں یا ایران ہی میں بلوچوں اور دراوڑیوں کے کہیں ایک ساتھ رہنے کے باعث قائم ہوا ہو گا اور یہ تعلق بھی کم از کم تین ہزار قبل مسیح سے پہلے کا کوئی زمانہ ہو سکتا ہے کیونکہ 3 ہزار قبل مسیح میں دراوڑی لوگ عراق اور ایران کو خیر باد کہہ کر وادی سندھ میں آباد ہو چکے تھے۔

بالفرض دوسری طرف اگر یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ دراوڑی کے کچھ لوگ ایران میں رہ بھی گئے تھے سو وہ لوگ وہاں رہ گئے تھے تو یقینی طور پر اُسی کلچر میں ضم ہو کر رہ گئے اور ہندوستان کی طرف وہ جانے سے تو رہے اور جو دراوڑی ایران سے ہندوستان کی طرف ہجرت کر گئے تھے تو وہ 3 ہزار قبل مسیح سے پہلے ہی جا چکے تھے کیونکہ چند مغربی محققین کا خیال ہے کہ موجودہ صوبہ خوزستان اور مشرقی ایران کے علاقے سیستان میں دارو ڑ آباد تھے۔اس ضمن میں عام طور پر گیارھویں صدی عیسوی کے عرب مورخین کے بیانات کو بنیاد بنا کر خوزستان کے ''خوزی'' زبان کا حوالہ دیا جاتا ہے(Ebn Hawqal 1938:249-59) جسے بعض مغربی محققین محض قیاس آرائیوں کی بنیاد پر دراوڑی زبان قرار دیتے ہیں۔(گنگوفسکی 46:2000) حالانکہ اس کے بارے میں اب یہ وثوق سے کہا جا رہا ہے

کہ یہ ''خوزی'' زبان ایک عیلامی (Elamite) زبان تھی جو بہر طور دراوڑی گروہ سے مختلف اور علیحدہ زبان تھی۔ (Soucek 1984:195-213)

بہر حال اگر قدیم عہد میں دراوڑی ایران میں رہ بھی گئے تھے تو وہ ضم ہو کر رہ گئے لیکن اِس ادغام اور انضمام کے باوجود ایران کی قدیم (اوستا، قدیم فارسی) اور جدید زبانوں (فارسی وغیرہ) میں دراوڑی زبان کے معدودے چند الفاظ ملتے ہیں۔اس کے علاوہ دراوڑی کی وہ معکوسی (Retroflex) یا Cerebral آوازیں تو ایرانی زبانوں میں سرے سے ناپید ہیں جنھیں سنسکرت میں موجود دراوڑی زبانوں کا شاخسانہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

بہر طور یہ طے ہے کہ بلوچ اور دراوڑی بولنے والے لوگ 3 ہزار قبل مسیح عراق یا ایران ہی میں کہیں ایک دوسرے کے قریب آباد رہے ہیں کیونکہ دراوڑی زبان پر دوسری ایرانی زبانوں کی نسبت بلوچی کے اثرات واضح اور نمایاں ہیں۔اگرچہ دراوڑی زبانوں میں چند ایک ایرانی الفاظ بھی ملتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک ہندوستانی سکالر وی۔ کیر تھی کمار نے اپنی کتاب Discovery of Dravidian as the Common Source of Indo-European. میں اگرچہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ دراوڑی زبان ہی انڈو یورپی زبانوں کا سرچشمہ ہے لیکن اس سے یہ حقیقت بہر طور کھل کر سامنے آگئی ہے کہ دراوڑی اور انڈو یورپی زبانوں میں گہری مماثلت پائی جاتی ہے۔انھوں نے مجموعی طور پر 2 ہزار ایسے الفاظ کا اشتقاقی کھوج لگایا ہے جو دراوڑی اور انڈو یورپی زبانوں میں مشترک ہیں۔ لیکن انھوں نے اپنی کتاب میں 450 ایسے الفاظ کی فہرست پیش کی ہے جو دراوڑی اور انڈو یورپی زبانوں میں یکساں مماثلت کے حامل ہیں۔

اس سے قبل رابرٹ کالڈویل نے 1856ء میں اپنی کتاب A Comparative Grammer of the Dravidian or South Indian Family of

Languages. میں دراوڑی اور انڈو یورپی مماثلت کے علاوہ دراوڑی، سنسکرت، سامی، سیکیتھین وغیرہ کے حوالے سے بھی مماثلت کی چند مثالیں دی ہیں۔ (Caldwell 1961:567-626)

اس لسانی مماثلت و مشابہت کے باوجود دراوڑی زبانیں، زبانوں کی گروہ بندی کے حوالے سے ایک منفرد اور جداگانہ تشخص کی حامل زبانیں متصور ہوتی ہیں اور جنھیں عام طور پر غیر آریائی یا غیر یورپی زبانیں کہا جاتا ہے جبکہ اس کے برعکس بلوچی زبان انڈو یورپی زبانوں کے ایرانی گروہ سے متعلق زبان ہے اور بادی النظر میں ان دونوں زبانوں کے درمیان کسی لسانی مماثلت و مشابہت کا سوال اپنی جگہ پر نہایت ہی حیران کن اور کسی انہونی سے کم نہیں ہے اور یہاں یہ بات بھی سامنے رہے کہ اس تحقیقی چیپٹر کے جائزے اور مطالعے کا مقصد قطعاً یہ نہیں ہے کہ ان دونوں زبانوں کو کسی ایک لڑی میں پرو کر یہ ثابت کیا جائے کہ یہ زبانیں ایک ہی منبع و ماخذ سے فیض یاب ہو کر پھلی پھولی ہیں۔ اس لیے دراوڑی اور بلوچی کے صوتیاتی نظام، تشکیلاتی ڈھانچہ اور صرفی و نحوی مماثلت کے تفصیلی جائزہ سے صرفِ نظر کرتے ہوئے اِس مطالعہ کو اُن ذخیرہ الفاظ کی نشاندہی اور چند دوسری مماثلت تک محدود رکھیں گے، جو دراوڑی اور بلوچی میں یکساں اثرات کی وجہ سے دخیل نظر آتی ہیں یا یکساں اثر پذیری کی حامل ہیں۔

Kuri کناڈا، توڈاKuri، ملیالم Kori (بھیڑ) تامل: Kori (DED):1799 (چھوٹا بھیڑ)، کوویgori: (بھیڑ) تامل میں بھیڑ کے لیے Kori، تولو Kuri، تیلگو gore، کولامی goria، ملیالم: Kori، ٹوڈاKury، کناڈا Kori-Kuri، تولو Kuri، تیلگو gore، کولامی goria اور کوویgori کے الفاظ مستعمل ہیں جبکہ بلوچی میں یہ ''گورک'' ہے۔ اِسی ''کُری'' یعنی ''بھیڑ'' کی مناسبت سے 1530: ٹوڈا میں "Kurba"، کوڈاگو "Kurube"، ملیالم Kurupan اور تیلگو میں "kurupa" چرواہے کو کہتے ہیں۔ کروپا، کروپے اور کرم پان میں ''پان، پا'' اور بے کے الفاظ رکھوالی اور نگہبانی کرنے کے معنوں میں مستعمل ہیں جو کہ بلوچی میں ''پان'' ہے

اور ''کرو'' کا لفظ ''بھیڑ'' کے لیے مستعمل ہوا ہے جو کہ بلوچی میں ''گورک'' ہے۔ دراوڑیوں میں باقاعدہ طور پر یہ قدیم ذات بھیڑ بکریوں کے چرانے کی وجہ سے ''کروبا، کروپا، اور کرم پان'' مشہور ہے۔ اسی طرح بلوچی میں گائے بیلوں وغیرہ کے رکھوالی کرنے والوں کو ''گوک پان'' اور اونٹوں کو چرانے اور پالنے والوں کو ''اُشتر پان'' اور گھر کی نگہبانی کرنے والے کو ''لوگ پان'' کہتے ہیں جبکہ یہ لفظ فارسی میں ''بان'' ہے جیسے ساربان، شتربان، دربان وغیرہ۔

1811 : **اِسی طرح** تامل میں پہاڑ کے لیے "ko" کا لفظ مستعمل ہے جو بلوچی میں ''کوہ'' ہے اور اِسی Ko یعنی ''پہاڑ'' کی مناسبت سے تیلگو میں Kodu کا لفظ ''پہاڑی شخص'' کے لیے مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ تیلگو میں Ko کی مناسبت سے Koya کا لفظ باقاعدہ طور پر پہاڑی آدمی یا پہاڑی قبیلہ کے معنوں میں مستعمل ہے اور دراوڑی کی ''کوئی'' زبان بھی اِسی پہاڑی قبیلہ کی وجہ سے کوئی (Kui) کہلاتا ہے۔ بلوچی میں بھی پہاڑی آدمی کو ''کوہی'' کہا جاتا ہے جو ''کوہ'' یعنی ''پہاڑ'' کے ساتھ یائے نسبتی لگانے سے ''کوہی'' بن جاتا ہے۔

6.5۔ بلوچی اور دراوڑی اشتقاقی مماثلت

اگرچہ بلوچی اور دراوڑی پر مماثلت کے حوالے سے مثالیں بہت ہی زیادہ ہیں لیکن یہاں مطالعہ کے لیے کچھ مثالیں ملاحظہ کریں۔

DED-1: تامل، ملیالم، کوٹا، کرخ، کناڈا، کووی: a ''بعید کا اشارہ'' بلوچی: آ

تامل: a-ppuram، a-ppāl، کوڈاگو appara، ''اُس طرف'' بلوچی: آپلو

تامل: ānku ، مالٹو ankō، کرخ ajgō، کوئی agga ''وہاں۔ اُس طرف'' بلوچی: آنگو

کرخ: adā، کناڈا āḍa ''وہاں۔ اُدھر'' بلوچی: ادا

توڈا: ṭīk، کوٹا:atak،antak ''اُس طرف۔اُس جانب'' ،بلوچی:آتک

کوٹا: atervi، کرخattra، ''اُس طرف''، بلوچی:آطرپ۔طرف(فارسی:طرف)

مالٹو: ande، کوٹا:aḍyen، ''تب۔جب'' بلوچی:ھدیں،آدیں

کناڈا: antu،antha ''ایسے۔اس طرح'' ،بلوچی:انچو،ھنچو،

تولو: ancane،anca،مالٹو:anko ''ایسے۔اس طرح'' بلوچی:انچو۔ھنچو

کوٹا: angey،1092:کولامی:Kak، ''مباشرت۔ہمبستری''، بلوچی:گائیگ

تامل: anru ''وہ دن۔اُس دن''، بلوچی:آں روچ،آروچ

DED-13: توڈا:-oxy، کناڈا:agi، تولو:agyuni ''چبانا،کاٹنا'' ،بلوچی:

جائیگ،فارسی خائیدن

18: کرخ:akhnā، مالٹوaqqa، ''جاننا، معلوم ہونا، آشنا ہونا'' ،بلوچی:آشنا،آگاہ

20: کناڈاakkaja ''حیران'' ،تاملakkata ''حیران ہونا'' ،بلوچی:ہجکہ،اجکہ، **تلیگو:** akkaja paḍu ''حیران ہونا'' بلوچی:ہجکہ بونگ، ممکن ہے کہ تلیگو کا"Paḍu"،فارسی کا ''بُودن'' سے مشتق ہو اور یہ صوتی تبدیلی کے باعث ''بُودن'' سے ''پاڈو'' بن گیا ہو۔

21: تامل:akkata، ''حیران ہونا''(20:کناڈا)akkaja، بلوچی:اجکہ

51: تامل:anchu (anci-)، کوٹا: anj-، کناڈا، تلیگو:anju ''خوف

زدہ ہونا'' بلوچی:ہجم،ہژم،فارسی:حشم

:114 تامل:atakku، پینا، ہاتھ سے ملنا، رگڑنا atuku ''دبنا۔ پریس کرنا''

بلوچی: ہورت کنگ: پینا

:191 کناڈا:(-are(arad، arata، کوڈاگو- arat ''پینا'' بلوچی: ھورت کنگ۔ آرت کنگ

:202 تامل:alaku ''حساب، شمار'' بلوچی: لیکہ: شمار، حساب، اندازہ، خیال

:259 تیلگو: aluku ''خوف زدہ ہونا، خوف'' alukari: بزدل، تامل:alukku، کناڈا: alaku، aliku، aluku خوف زدہ ہونا، بلوچی: لگور ''بزدل'' سندھی: لگور، فارسی: لیغ ''بددل''

:306 گونڈی:ācanā، منتخب کرنا۔ چُننا، بلوچی: چن، چنگ

:308 تامل: āyi، ملیالم: tāyi ، کناڈا: āyi، tāyi، تیلگو: tāyi ''ماں''، بنگالی: ai ''چچی'' سندھی، گجراتی، مراٹھی، āi، بلوچی: آئی، ژند: آں ''ماں''

:308 گدبا:asmal ''عورت''، بلوچی: زال، سومیری:Sal، سندھی: ذال

:333 تامل: āvi، توڈا: opūly، کناڈا: āklisu، تولو: āvalu ''جمائی۔ جمائی لینا''

بلوچی: گوانسگ، فارسی: باسک، سرائیکی: اُباسی؟

:337 ملیالم:āvikka ''خواہش کرنا''، تامل: āvu ''خواہش''، āval شدید خواہش۔ تمنا، بلوچی: واہگ۔ ھول

:349 کڈاگو:a-ti ''جسم'' تیلگو:āṭu، لائق ہونا۔ بلوچی: ہاٹی ''جسم۔ برداشت''

:351 تامل، کوٹا:i، ملیالم:i ''اشارہ نزدیک، یہ'' بلوچی:اِے ''یہ''

تامل: īnku ''یہاں''، بلوچی:اِنگو ''یہاں''، تامل:ini ''اب''، **بلوچی:** انی۔ ہنی

تامل: inn-ini ''ابھی ابھی''، بلوچی:انی انی، نی ءُنی

ٹوڈا: i.ny، کناڈا:innu، inu، inne، ine ''اب'' بلوچی:انی

کڈاگو: Ikka، ik-kanne، فارسی:اکنوں

تلیگو: indu، iṭa، īḍa ''یہاں۔ اس طرف۔ اس جگہ'' بلوچی:اِدا

تامل، ملیالم: i-ppāl، ippuram، کڈاگو: Ippara ''اس طرف''
بلوچی: اِے پلوا، پہلو: پرہ ''طرف''

توڈا: iṭīk ''اس طرف'' بلوچی:اِے تک ''اِس طرف۔ اس جانب''

تولو: iϴ ''یہ۔ یہ شخص۔ یہ چیز'' جمع iϴa-m، بلوچی: ایش، جمع: ایشان ''اے''

:737 **تامل:** inor ''اب، ابھی'' بلوچی: انی، ہنی، تامل: iṭi ''یہاں۔ اس جگہ'' بلوچی:اِدا (سندھی: انر، ہنر)

:383 **کوئی:** diga، ḍīgi، کووی: ḍīgali، چھونا، محسوس کرنا۔ بلوچی: ڈگ ''قریب ہونا۔ چھونا''

(نیز دیکھیے DED 3150 (دوسرا ایڈیشن) کناڈا:tagu، ٹوڈا:to-k)

:439 **تامل:** Iranku اُترنا، نیچے اُترنا، برسنا (بارش کی طرح) Irakku "نیچے رکھنا۔ سامان کا اُتارنا"، ملیالم: Irannuka "نیچے اُترنا"، کناڈا: eraka "نیچے آنا"، تلیگو: eragu "نیچے اترنا"، بلوچی: ایر کپگ "نیچے اُترنا۔ بارش کا برسنا"، ایر کنگ "نیچے رکھنا۔ سامان کا اُتارنا"۔

:467 **پارجی:** il- "گرنا"، گدبا: il- "گرنا"، بلوچی: اِلگ "چھوڑ دینا"

:472 **تامل:** īru، ملیالم: ēri، توڈا: ī.r، کناڈا: Iru "مسوڑھے" بلوچی: آرینک

:491 **کناڈا:** us، hus تولو: usu "تھکاوٹ، درد وغیرہ کی وجہ سے آہ کرنا"، بلوچی: اُشکار "غم، درد وغیرہ کی وجہ سے آہ کرنا" ہُسگ: "تھکاوٹ"، فارسی "خستہ"

:492 **کناڈا:** usuku، usaku، تیلگو usukā، isukā، کول: uska، گونڈی: uska، uske "ریت"، بلوچی: سک، فارسی: تہنک، اوستا: تگا (نیز دیکھئے 2774۔ کولامی tu-k، نیکی، پارجی: tuk)

:647 **تامل:** ūṛai، ملیالم: ūṛi "گیدڑ اور کتے کا بھونکنا" بلوچی: ہولگ

:648 **کناڈا:** ute، orate تیلگو: ūṭa "تالاب، قدرتی تالاب، قدرتی چشمہ"
بلوچی: اوٹگ، سومیری: utag، عربی: حدیقہ (نیز دیکھئے 883 کناڈا: oda "تالاب")

:651 **کوئی:** e- "یہ۔ نزدیک کا اشارہ" بلوچی: اِے

:696 **تامل:** eruku، تلیگو: ērugu، کُرخ: erkhna، مالٹو: erge "پتلا پاخانہ۔ دست، دست آنا"، بلوچی: ریک، فارسی: ریخ

:799 **تامل:** oṭṭai ''سوراخ، غار'' ملیالم: ōṭṭa، کوٹا: oṭ ''سوراخ'' کناڈا: odi ''شگاف''، تلیگو ōḍu ''شگاف۔غار''، بلوچی: ہونڈ، ہوڈ۔کردی: ہوندر

:834 **تامل:** ori ''اکٹھا۔یکجا'' بلوچی: ہوار، آوار

:834(b) **تامل:** okka ''ساتھ۔اکٹھا۔ایکا'' بلوچی: یک ''ایک''، یکی ''ایکا۔اتحاد'' (سندھی: ایکو)

:848 **تامل:** ori، ملیالم: Oriyuka ''خالی۔ختم ہونا''، بلوچی: ہورک ''خالی''

:868 **کُرخ:** ōgna ''تیرنا'' ogta ānā ''تیروانا''، مالٹو: oge ''تیرنا''، **بلوچی:** اُژنا ''تیرنا''، فارسی: شنا (کردن) ''تیرنا''

:883 **کناڈا:** ōda ''تالاب، گڑھا''، بلوچی: اوٹگ ''تالاب''

:907 **ملیالم:** Kakkaṭa، کناڈا: Kakkade ''ایک قسم کا ہتھیار''، سنسکرت: Karkasa ''تلوار''، بلوچی: کاٹار ''خنجر''، فارسی: کتارہ (سندھی: کٹار)

:909 **تامل:** Kakku ''قے کرنا، کھانسی''، ملیالم: Kakkuka ''قے کرنا''، کوٹا: -kak ''کھانسنا''، توڈا: kak، (-Kaky) ''قے کرنا''، کناڈا: kakku ''قے قے کرنا''، کڈاگو: -kakk ''قئے کرنا''، تلیگو: Krakku ''قئے کرنا''، بلوچی: ہوکارگ، کُوکارگ: ''قئے کرنا''، کُکغ: ''کھانسنا، کھانسی''، فارسی: کُخ کُخ ''کھانسنا'' (Keku: Js-163-164) (سندھی: کنگھ)

:913 **تامل:** Kanku ''پانی کا بند''، کوٹا: kag ''دریا میں پانی کا گہرا جھیل''، **بلوچی:** گنگ، کردی: گنک۔

:915 **تامل:** Kacanku، ملیالم: Kasakka، کرخ: Khacnā ''سکڑنا''، **بلوچی:** کرنچک: ''شکن، سلوٹ''

:917 **ملیالم:** Kayarkka ''غصے سے گرجنا۔ جھگڑنا''، کناڈا: gajar ''غصے سے گرجنا، زور سے بولنا''، تلیگو: Kasaru ''غصہ''، بلوچی: گرگ ''غُرانا۔ غصے سے گرجنا''، گُسہ: ''غصہ''

:920 **تامل:** Kaccu، توڈا: -Koc، کناڈا: Kaccu، کولامی، پارجی: -Kacc، **گڈبا:** -Kas، گونڈی: Kaskānā، کوئی: Kasa، مالٹو: qaswe ''کاٹنا۔ دانتوں سے کاٹنا''، بلوچی: گسگ، فارسی: گزیدن

:925 کناڈا، کڈاگو: Kajji، تلیگو، تولو: gajji، پارجی: kajra، کوئی: Kasa، کرخ: Khasra ''خارش''، بلوچی: کچینگ

:929 **تامل:** Kata ''گزرنا۔ پار کرنا۔ جانا۔ گزرنا (وقت کا، پانی کا)، ملیالم: Kaṭakka ''گزرنا، پار کرنا''، کوڈاکو: -Kaḍa، تلیگو: Kaḍacu۔ gaḍacu، کوئی grāsa: ''گزرنا''، بلوچی ''گزگ''۔ گڈاگو: Kaḍe ''اختتام''، تامل: Kataici ''اختتام۔ آخری''، بلوچی: گُڈی ''آخری''۔

935 : **تامل:** Kaṭamā ''شمال مغربی امریکہ کے نسل کی چھوٹے سینگ والی گائے''، Kaṭamai ''یورپی نسل کا بڑا ہرن'' ،ملیالم:Kaṭamān''ہرن''،**کناڈا:** Kaḍava ،Kaḍaba ،Kaḍaha ''ہرن'' ، تولو: Kaḍama، تلیگو:Kaḍiti،کرخ:Kārsā''ہرن''،بلوچی: گڈ

945: **تامل:** Kaṭi، ملیالم:Kaṭikka، -Kaṭ، کوڈاگو، کناڈا: Kaḍi، تیلگو: Kaṭu ، کرخ: Kaṭṭnā، کونڈا: -Kat ''دانتوں سے کاٹنا، چبانا''، بلوچی: گھس،گٹ،کُردی: گوتی

946: **تامل:** Kaṭi، کناڈا: Kaḍi، Kaḍa ''کاٹنا۔ ٹکڑے کرنا''، کرخ:Khaṭṭnā ''تقسیم کرنا۔ جدا کرنا''۔ بلوچی: گُڈگ ''کاٹنا، تقسیم کرنا، علیحدہ کرنا''، سومیری:Kud ''کاٹنا، علیحدہ کرنا''

961: **تامل:** Kaṭṭu، ملیالم:Kettuka، کوٹا:- Kaṭ ، کناڈا:Kaṭṭu، توڈا:- Koṭ ، تولو: Kaṭṭuni ، کولامی: -Kat، نئیکی: -Kaṭt، پارجی: Kaṭṭ، Kaḍk، گڈبا:-Kaṭ ''باندھنا۔ جوڑنا۔ بنانا۔ ٹانکنا''، بلوچی: گنڈگ ''باندھنا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا''۔ کوٹا: Kat ''گرہ'' ، توڈا : Koṭ''گرہ۔ بنڈل''، تیلگو:Kaṭṭu ''باندھنا۔ گرہ''، ملیالم: Kaṭṭu ''گرہ۔ بنڈل'' ، بلوچی: ''گنڈ۔ گرنچ''۔

970: **تامل:** Kaṭṭam ''ٹھوڑی''، کناڈا: gaḍḍa ''ٹھوڑی'' ، گڈاگو: geḍḍa ''داڑھی''، کولامی:gaḍḍam''ٹھوڑی''، پارجی: gaḍḍom ''داڑھی'' ،بلوچی: کاڈی،فارسی: کاچہ

:989 **ملیالم:** Kanti ، کناڈا: Kanḍi ۔ ganḍi ، کوڈاگو: Kanḍi، تولو: Kanḍi، Khanḍi ''خلیج۔ سوراخ۔ شگاف'' ، بلوچی: کنڈ، کردی: کند، اوستا: کنتی ''کھودنا''

:1004 **تامل:** Katu ''غدود، گلٹی'' ، کناڈا: gadu ''سوجن۔ غدود'' ، تلیگو: Kadumu ''سوجن۔ گلٹی'' بلوچی، عربی، فارسی: غدود

:1009 **کناڈا:** Kade ''شامل ہونا۔ ملاقات۔ ملانا''، تلیگو: Kadiyu ''ملاقات۔ ملن۔ اکٹھے آنا''، فارسی: غت وت بلوچی، سندھی: گڈوڈ ''شریک ۔ ساتھ۔ شامل''۔

:1012 **تامل:** Katti ''چاقو۔ کاٹنے کا اوزار۔ اُسترا۔ تلوار۔ درانتی''، ملیالم: Katti ''چاقو''، کوٹا: Katy ''چاقو''، توڈا: Kankoty ''خنجر نما چاقو'' کناڈا: Katti، تلوار۔ اُسترا، تلیگو: Katti ''چاقو۔ اُسترا۔ تلوار''، ہندی: Katti ''چھوٹا تلوار'' ، بلوچی: کاٹار، فارسی: کتارہ ''خنجر''۔

:1043 **تامل:** Kammal، کولامی، تلیگو: Kamma ''کان کے پہننے کا زیور'' ، بلوچی: کنل

:1052 **تامل:** Kayaruka ''بڑھنا۔ اُبھرنا۔ چڑھنا'' ، تیلگو: Kasaru ''بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ اوپر اُٹھنا۔ شاد ہونا''، بلوچی: کڑوبونگ ''کھڑا ہونا۔ اُٹھنا۔ اُبھرنا''، سندھی: کھڑو، اُردو: کھڑا، پنجابی: کلو، اکادی: Kalu ''کھڑا ہونا''، ہم عصر مشرقی اسیری: Kla، مغربی اسیری: Klo ''کھڑا ہونا''۔

1074: **تامل:** Karu ''انڈہ۔ جراثیم۔ جانور کا بچھڑا''، بلوچی: کُرگ، فارسی: کرہ (نیز دیکھئے: 1497، کولامی: Kurra، پارجی، کونڈا: Kurra)

1085: **تامل:** Karai، مالٹو: qargre، ملیالم: Karayuka ''رونا۔ چلانا۔ شور کرنا''، بلوچی: گریوگ، تولو: Kareyuni ''کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ کائیں کائیں کرنا''، بلوچی: کرانکغ، کرامگ

1098: **تامل:** Kalam، ملیالم: Kalam، کوٹا: Kalm ، کناڈا: Kala، تولو: Kara، کوڈاگو: Kala ''برتن۔ قدح'' ، بلوچی: کدہ، فارسی: قدح

1108: **تامل:** Kallu ''سوراخ کرنا۔ کھدائی کرنا''، Kellu کھودنا، کوٹا: Kelv ''ہاتھ یا پنجوں سے کھودنا'' پارجی:- Kelc ''سوراخ کرنا۔ کھدائی کرنا''، سومیری: Kila ''کھودنا''۔

1113: **تامل:** Kavar ''جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا'' ، بلوچی: گیوارگ

1124: **تامل:** Kavaṛ ملیالم: Kaviṛ ''رخسار''، بلوچی: گل۔ گل، فارسی: کلہ

1147: **تامل:** Karuku ''گِدھ''، ملیالم: Karuku، Karukan ''شاہین، گدھ''، تولو: Karu ''گدھ''، بلوچی: کر گز، فارسی: کرگس

1149: **تامل:** Karutai ''گدھی'' ، توڈا: Katy ''گدھی'' ، کناڈا: Karte، Katte، کوڈاگو: Katte، کولامی: gaḍḍi، نیسکی: gāṛdi، پارجی: gaḍe، بلوچی: ھر، فارسی: خر ''گدھا''۔

1151: **تامل:** Karuttu ''گردن۔ گلا'' ، ملیالم : Karuttu ''گردن''، کوٹا: Kaṛtl، کناڈا: Kattu ''گردن۔ گلا''، تولو: Keṇtelu ''گردن'' گدبا:gaḍli ''گردن''، بلوچی: گردن،گٹ، سنسکرت:Kaṇtha

1156: **کُرخ:** Khalb ''چوری''، Khalbas ''چور''،مالٹو:qalwi ''چور''، سنسکرت:-Kalam ''چور''، بلوچی: کلپ ''بدمعاش، منافق''۔

1158: **ملیالم:** Kaṛi ''کھیل'' ، کوڈاگو: Kali ''کھیل''، بلوچی: گوازی، کردی: کائل، اُردو: کھیل

1176: **ملیالم:** Karuka، کوٹا:Karg ، توڈا:Karx، کناڈا:Karike ، تیلگو:garika، گونڈی:Kār ''گھاس''، بلوچی: کاہ، فارسی: گیاہ

1187: **تامل:** Kanru ''بچھڑا''، Karr-ā ''گائے اور اس کا بچھڑا''، ملیالم:- Karru ''گائے، بھینس اور مویشیوں کا بچھڑا''، Karra ''بچھڑا۔ لڑکا''، توڈا:Kor ''بھینس کا بچھڑا''، کناڈا: Kara،Karu ''بچھڑا'' (نیز دیکھئے 1074: **تامل:** Karu ''بچھڑا'') بلوچی: گوسگ، فارسی: کرہ

1209: **تامل:** Kān ''دیکھنا۔ غور کرنا۔ ظاہر ہونا۔ تحقیق کرنا۔ ظاہر''، ملیالم: Kānuka ''دیکھنا۔ جانچنا۔ غور کرنا۔ محسوس کرنا'' ، تیلگو:Kānukali ''دیکھنا۔ نظر''، کولامی:Kanḍt ''دیکھا''، بلوچی: گندگ

1213: **تامل:** Katu ''قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ قتل''، Kātal ''قتل۔ جنگ۔ کاٹنا۔ توڑنا''، بلوچی: بُشنگ عربی، فارسی: قتل

:1230 **تامل:** Kāri ”دریا“ ،بلوچی:کوُر”ندی“

:1240 **کوٹا:** Kat ”ہوا“،توڈا:Koṭ،کوڈاگو:Katī ”ہوا“ ،بلوچی:گوات

:1241 تامل،کناڈا:Kāl ”بالوں کا گچھا“ ،بلوچی:گلالک،کالک فارسی:گُلّہ

:1243 **تامل:** Kāli ”گائے کا گلہ“، ملیالم: Kāli ”گائے، مویشی کا ریوڑ“ ، **بلوچی:**گلگ”گھوڑوں کا گلہ“،گوک:گائے،گل:”انسانوں اور جانوروں کا مجمع“، فارسی:گُلہ:جانوروں کا غول،ریوڑ

:1258 کناڈا، تیلگو، تولو، کونڈا، نیسکی، کووی: gāli کولامی:کوڈاگو: ga-li ”ہوا“، **بلوچی:** ”گوات“ (نیز دیکھئے1240:کوٹا،Kat،توڈا:Kot ”ہوا“)

:1261 **تامل:** Kāṛai،ملیالم:Kāṛa،کوڈاگو:Kā- ṛe”بیل“،بلوچی:کاریگر،کایئر سومیری:Kir ”بیل“۔

:1287 **کناڈا:** Kiṭṭtu ”حاصل کرنا۔چھونا۔پہنچنا“ gītu ”حاصل کرنا“،کوڈاگو: Kīṭṭ ”حاصل کرنا۔ قبضے میں آنا“، بلوچی: کٹگ ”حاصل کرنا۔ جیتنا۔ فتح کرنا“،کٹ:حاصل،جیت سومیری:Qatiya ”فتح کیا“۔

:1297 **تامل:** Kittu، Kintu، Kuntu ملیالم: Kittuka، Kuntuka ”ایک پاؤں پر کھڑا ہو کر کودنا۔ چھلانگ لگانا۔ کُودنا“ بلوچی: کڈغ، کڈگ: ”کُودنا“ (نیز دیکھئے 1419: تامل: Kuti ، ملیالم: Kutikka وغیرہ)(سندھی: کڈں ط)

:1305 **تامل:** -ciray ''کھرچنا''، ملیالم: Cirantuka ''کھرچنا'' ، کُوٹا: -Kekarv-، -Kekrv، توڈا: -Kerf ، کناڈا: Kere ''کھرچنا۔ شیو کرنا''، gere ''ناخن سے کھرچنا''، تولو: Kerencuni ''فرش کو کھرچنا''، پارجی:-Kir ''کھرچنا''، بلوچی: کرگ، کناڈا:Karantu ''ناخن سے کھودنا''، **بلوچی:** کونڈگ ''کھودنا''، کرونڈگ:''ناخن سے کھودنا۔ کھودنا''

:1313 **تامل:** Cilli، کناڈا:Kelle، تولو:Kellu''کسی پتھر۔ برتن۔ لکڑی یا شیشے کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا''، بلوچی: کلنڈی، کلنڈ

:1315 **تامل:** Kiram ''بوڑھا آدمی۔ بوڑھا جانور۔ بوڑھا۔ پرانا چیز''، **ملیالم:**Kiravan ''بوڑھا''، کناڈا:Kariva ''بوڑھا آدمی'' ، بلوچی: کڑمب ''پُرانا۔ پرانی چیز۔ بوڑھا''۔

:1326 **تامل:** Ciru ''چھوٹا'' ، Cirumai ''چھوٹائی۔ نوجوانی۔ غربت''، Ciruval ''چھوٹا بچہ۔ بچپن'' Ciruvan ''لڑکا۔ بیٹا۔ نیچ آدمی''، ملیالم: Cerru ''چھوٹا''، مشرقی بلوچی: چورو''لڑکا''، چوروی''بچپنا۔ بچگانہ''۔

:1347 **مالٹو:** Kiwe ''سرد۔ سردی''، Kiw-Kiwre ''سردی محسوس کرنا''، بلوچی: گوہر ''سردی''

:1348 **تامل:** Kīr ''نیچے۔ مشرق۔ گذشتہ زمانہ۔ کمتری'' ملیالم، کناڈا:Kīru،Kīr ''نیچے۔ تحت''، بلوچی: چیر، شیر ''نیچے۔ تحت۔ مشرقی سمت''۔

:1352 **تامل:** Kiri ،Kiru ''کھرچنا۔ خراش لگانا۔ لکھنا''، ملیالم:Kiruka ''کھرچنا۔ لکیر لگانا'' کناڈا: giru، Kiru تولو:Kiruni، تیلگو: giru، بلوچی: کرگ ''کھرچنا۔ نشان لگانا۔ لکیریں لگانا'' (نیز دیکھئے 1305 :تامل۔ ملیالم وغیرہ)، سومیری:Ki-ri،Kir ''کھرچنا، نشان لگانا''

:1371 **تامل:** Kuncu ''نوجوان پرندے اور جانور''، ملیالم:Kunci ''نوجوان۔ چھوٹا''، کناڈا:Kuni ''نوجوان جانور''، بلوچی: کنج ''نوجوان لڑکی۔ دوشیزہ''، کردی: کچ (سندھی: کِکو، کُکُو)

:1378 **تامل:** Kuṭam ، ملیالم: Kuṭam ، کناڈا: Koḍa ، تلیگو:Kuḍaka ''برتن۔ پانی کا برتن۔ پیالہ۔ کپ''، سنسکرت:Kuṭa ''پانی کا برتن''، بلوچی: کدح، فارسی: قدح: بلوچی: کوڈی، کوڑی: اکادی:kūti

:1381 guṛkan ''گھونٹ لیتے وقت پانی کی آواز''، کناڈا: gutaku،Kaṭuku ''گھونٹ''، تلیگو، تولو: guṭuka، 1378تامل:Kuti ''گھونٹ''، بلوچی: جُرجُر، گڑکا ''پیتے وقت پانی کی آواز۔ کسی چشمے سے پانی نکلنے کی آواز''، بلوچی: گٹ، گُھٹ: ''گھونٹ''، سرائیکی: گھُٹ (سندھی: گٹ)

:1382 **کناڈا:** guḍu،guru، گرج:guḍugu ''گرجنا، گرج''، پارجی:-gurl، guḍr ''گرج''، بلوچی: گرند، فارسی: گرد ''گرج''۔

:1390 **توڈا:** Kuṭ ''چھوٹا، مختصر''، کناڈا: guḍḍu ''چھوٹائی''، ملیالم: Kuṭu ''چھوٹا، تنگ'' تیلگو، تولو: giḍḍa ''چھوٹا'' مراٹھی: giḍḍa، بلوچی: گنڈ ''چھوٹا'' (نیز دیکھئے 1537 : کناڈا، تولو)، ملیالم: Kuṭṭi ''انسان اور جانور کا

چھوٹا بچہ''، تامل: Kuṭṭi ''کتا۔ سؤر۔ شیر کا بچہ۔ چھوٹی بچی''، بلوچی: گوئنڈو ''چھوٹا بچہ''، تامل: Kuṭṭai ''چھوٹائی''، بلوچی: گنڈی۔ گوئنڈی

:1391 **توڈا:** Kuṭṭu، کوڈاگو: -Kuṭṭ، تولو: Kuṭṭuni، کولامی: Kuḍk ''مارنا۔ کوٹنا۔ ضرب لگانا''، پارجی: Koṭṭeti، سنسکرت: Kuṭṭayati، بلوچی: کٹگ، فارسی: کٹک، کردی: کتان

:1400 **کناڈا:** guḍḍi ''انڈہ''، کولامی: guḍ ''خصیہ''، بلوچی: گنڈ، فارسی: کند

:1401 **تلیگو:** guḍḍa ''کپڑا''، کناڈا: guḍḍe ''کپڑے کا ایک ٹکڑا، جسے مرد استعمال کرتے ہیں'' بلوچی: گُد

:1412 **تامل:** Kunti ''دل۔ گردہ''، بلوچی: کُٹگ ''گردہ''

:1413 تامل، ملیالم: Kunti، کناڈا: Knḍe، تیلگو: Kuṭṭe، مقعد، چوتڑ بلوچی: کُون ''مُقعد''

:1419 **تامل:** kuti ''جمپ لگانا۔ کودنا''، کناڈا: gudi، ملیالم: Kutikka کُودنا۔ بلوچی: کڈگ۔

:1454 **تامل:** Kumpam ''پشت، پیٹھ''، ٹوڈا: Kub ''پیچھے۔ پُشت''، بلوچی: کُمپ۔ کبڑا

:1481 **ملیالم:** Kuriyan، تولو: Kurve ''ٹوکری، پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری''، **بلوچی:** کھاری، سومیری: Kur

1485: **کولامی:** goria، تیلگو: gore، پارجی: Kuri، گڈبا: Kuruy، گونڈی: Kurs، کوئی: Kruhu ''ہرن''، سنسکرت: Kuranga، بلوچی: گور، فارسی: گورخر

1496: **تامل:** Kurai ''غُرانا، چلانا، شوروغل''، ملیالم: Kurekka ''کھانسنا۔ غُرانا'' **کوٹا:** -Kerv ''بھونکنا، غُرانا''، کوڈاگو: -Kora ''غرانا''، بلوچی: گرگ، فارسی: غُریدن

1497: **کولامی:** Kurra ''نر بچھڑا''، نیکی: Khọre، پارجی: Kurra، **کونڈا:** Kurra، بلوچی: کُرگ، فارسی: کُرہ

1507: **کناڈا:** gullu شوروغل، تولو: gullu، تیلگو: goll ''شوروغل''، بلوچی: گرہ ''سخت اور اونچی آواز میں تنبیہہ۔ غصہ سے بھرپور آواز''، گرگ: ''چلانا۔ غُرانا''، فارسی: غُل

1537: **کناڈا:** Kuttu ''چھوٹا''، Kundu ''چھوٹا ہونا۔ کم۔ تھوڑا''، تولو: Kuddya ''کمی۔ کم۔ چھوٹا''، Kundri ''چھوٹا۔ تھوڑا۔ مختصر''، بلوچی: گونڈ۔ گنڈ

1544: **پارجی:** -Kud، تولو: Kudupuni ''کاٹنا''، بلوچی: گُڈگ، سومیری: Kuḍ

1555: تامل: Kūkai، کناڈا: gugi ''اُلو''، سنسکرت: ghūka، بلوچی: گیگی

1563: **تامل:** Kūṭu ''گھونسلا، چھتا'' ملیالم: Kuṭu، ٹوڈا: Kuḍ، کناڈا: تولو، تلیگو: guḍu، پارجی، گونڈی: guḍa بلوچی: کدو، سومیری: gud، کردی: کدونک

1568: **توڈا:** Ku-Θy، تولو: Kūdi "مقعد" بلوچی، فارسی: کس "عورت کی شرمگاہ"

1579: **تامل:** -Kūr، تلیگو: Kūru، مالٹو: qore "زیادہ ہونا۔ کافی ہونا۔ کثرت"، مشرقی بلوچی: کھوڑ، سندھی: کھوڑ، عربی: کور

1605: **تیلگو:** Kunuku "نیند کے غلبہ کے باعث جھٹکے کھانا"، بلوچی: کونائینگ، کونانگ

1631: تامل، ملیالم: Ceru "لڑائی، جھگڑا" بلوچی: جیڑہ، سندھی: جھیڑو، فارسی: جیرہ

1635: **کناڈا:** Keccu، تولو: Kerci "گرہ"، بلوچی: گرنچ

1638: **کناڈا:** Kela "کنارہ۔ طرف۔ جانب"، پارجی: Kela "جانب۔ کنارہ"، **بلوچی:** کِر، کرا، پارجی: ākela "اُس جانب"، بلوچی: آکرا، پارجی: ikala "اِس جانب"، بلوچی: اِے کرا (دیکھیئے 1648: کوٹا: Kir، جانب")

1645(b): **کوٹا:** Kevṛ "بہرا پن"، Kevṛy "بہرا"، کناڈا: Kivur "بہرا" فارسی، بلوچی: کرّ "بہرا"، بلوچی: کرّی "بہرا پن"

1648: **کناڈا:** Kir "جانب۔ کنارہ"، بلوچی: کِر (نیز دیکھئے 1670: پارجی: Keri، کوئی: Keri)

1655: **تامل:** Cenni "گال۔ رخسار"، ملیالم: Konni، تولو: Kenni، تلیگو: Cenka، بلوچی: زنوک: "ٹھوڑی، رخسار"، فارسی: چانہ

1663: **تامل**: Kēni ''چھوٹاتالاب۔چاہ''۔ملیالم:Kēni ''پانی کاتالاب۔کان۔دریا کے کنارے۔ پانی کا کھودا ہوا گڑھا''، بلوچی: کہن، کہنی، کانیگ ''پانی کا چشمہ'' ، کردی: کہنی، کانیلہ فارسی: کہن

1670: **تلیگو**: Krēva ''ایک جانب۔ایک طرف'' ، پارجی: Kēri، کوئی: Keri ''جانب۔طرف'' ، بلوچی: کر

1681: تامل:Kēnam، کوٹا:ke-n ''احمق۔پاگل''، بلوچی: گنوک، پہلوی: گناک

1688: **تامل**: Kokkari ، کناڈا: Kokkarisu ، تلیگو: Kokkarincu ''چلانا''، بلوچی: کُوکار'' چلانا''، کُوک:''بلند آواز'' فارسی: کوک

1709(a): تامل: Kuṭa،Koṭu ''ٹیڑھا،مڑاہوا'' ملیالم:Koṭuka ''ٹیڑھاہونا''، بلوچی: چوٹ، کردی: چہ وت فارسی: جُفتہ

(b) : **تامل**: Kōṭi، ملیالم:Kōṭu، تولو:Kōdi، نیکی:Kōṇta ''کونہ، کنارہ'' ، بلوچی: کنڈ''کونہ۔کنارہ۔جانب'' فارسی: کُنج (معلوم ہوتاہے کہ بلوچی نے فارسی ''ج'' کو پہلے ''د'' اور پھر ''ڈ'' میں بدل لیا۔(نیز دیکھئے 1747: تیلگو: gondi ''کونہ۔کنارہ'')

1717: **تامل**: Koṭṭu ''کوٹنا، ضرب لگانا'' ، ملیالم: Koṭṭuka ''ڈھول، گھنٹی وغیرہ کو بجاکر آواز پیدا کرنا''، کوٹا:-Kotk ''ضرب لگانا۔دروازہ بجانا''، **تیلگو**: Koṭṭu ''مارنا۔ضرب لگانا۔پیٹنا''، مالٹو:qote ''توڑنا۔ضرب لگانا'' (نیز دیکھئے1391:تامل:Kuṭṭu، پارجی:Koṭṭeti) بلوچی: کٹگ''کوٹنا،مارنا''

:1722 **تامل**: Koṭṭai ''بیج۔ پتھر۔ گٹھلی'' ، ملیالم : Koṭṭa ، کناڈا: Koṭṭe ''گٹھلی۔آم کی گٹھلی''، تولو:Koṭṭe،''گٹھلی،خُصیہ'' ،goṭṭu ''بادام وغیرہ کی گٹھلی'' ،کرخ:goṭa ''گٹھلی''،بلوچی: گڈک،فارسی: غُدہ

:1747 **تیلگو**: gondi ''کونہ،کنارہ'' ،بلوچی: کنڈ

:1759 تامل،ملیالم:Kompu ''شاخ،سینگ'' ،کوٹا:Kob،کناڈا:Kombu، کولامی:Kom،کووی،کونڈا:Koma،بلوچی: شمب''شاخ''

:1765 **کناڈا**: gora،Kora ''بلی کا غُرانا۔ خوف زدہ ہو کر آواز نکالنا''، بلوچی: گرگ''غُرانا۔ چلانا''۔

:1768 **کولامی**: Kor ''مرغی۔ مرغا''، نیکی:Kor ''مرغی'' ،گڈبا:Korgūl ''مرغا'' ،کووی: Koiyu(جمع: Kōska) ''مرغی'' ، بلوچی: کروس ''مرغا'' ،فارسی: کرک، خروس، خرہ''مرغا''۔

:1782 **تولو**: -Kwic ''غلہ سے کنکریوں کو نکالنے کے لیے چھاننا''، کناڈا:Koccu ''چھاننا'' تیلگو:Kōḍu، کولامی:- gonjip، گونڈی:goenje Kiānā ،بلوچی: گیچگ، گیچن کنگ''چھاننا''۔

:1785 **تامل**: Koru، کوٹا: kor، کناڈا: Kura، Kuru ''لوہے کا پھالہ'' ، بلوچی: کمیر

:1799 **تامل**: Kori "بھیڑ" ، ملیالم:Kor̤ i "چھوٹا بھیڑ" ، توڈا: Kury، کناڈا: Kori، Kuri ، تولو: Kuri ، تیلگو: gore ، کولامی: goria ، کووی:gōri، بلوچی: گورک "بھیڑ"

:1802 **کوٹا**: -Korv "سرد ہونا" Korv،Kor "سردی" ، توڈا: -Kwar "سردی محسوس ہونا"، بلوچی: گواہر "سردی"

:1804 **ملیالم**: Korran "مینڈھا" ، بلوچی: گرانڈ فارسی: بران

:1811 **تامل**: Kō "پہاڑ" ، تیلگو: Kōduvādo،Kōdu "پہاڑی قبیلے کا آدمی" "کھونڈ کا شخص" ، بلوچی: کوہ، فارسی: کوہ، کوئی: Kūi "کھونڈ کا زبان یا کھونڈ کا شخص"، تلیگو:Kōya "پہاڑی آدمی، پہاڑی قبیلہ"، بلوچی: کوہی "پہاڑی آدمی"

:1818 **کناڈا**: gōju "اُلجھنا۔ جیسے دھاگے کا اُلجھنا" gunju "اُلجھنا۔ اُلجھاؤ"، بلوچی: گُنج "کسی چیز کا اُلجھنا۔ دھاگے کا اُلجھاؤ۔ کپڑا۔ کاغذ یا کسی چیز کا ٹیڑھا میڑھا ہو جانا"۔

:1824 **تامل**: Kōṭu "سینگ۔ شاخ" ، کوٹا: Kōṭ "سینگ" ، کناڈا، تولو: Kodu "سینگ۔ شاخ" ، پارجی:Kod، گونڈی:- Kōṭ، بلوچی: کانٹ، عربی: قرن

:1833 کناڈا، تولو: goḍe ، تیلگو، کولامی: goḍa "دیوار" ، سنسکرت: Kuḍya "دیوار"، بلوچی: کندھ

:1835 تامل، ملیالم: Koni، کناڈا، تولو: تلیگو: goni ، بُوری، تھیلا، سنسکرت: گونی بلوچی، فارسی: گونی

: 1928(a) **تامل**: Cappani ''تالی بجانا'' ، کوٹا: Capaṭ ''تالی کی آواز''، کناڈا، تولو: Cappale،Cappali ''تالی بجانا'' **تیلگو**: Cappaṭlu ''تالی بجانا'' بلوچی: چاپ، فارسی: چپہ، سنسکرت: Capeṭa

:1947 **تامل**: Caraṭu ''رسی۔ بٹا ہوا دھاگہ''، ملیالم: Caraṭu ''رسی۔ کمان کا چلہ''، تیلگو: trāḍu ''رسی'' ، کولامی: taḍ، نیکی: taṛ ''رسی'' ، بلوچی: ساد، کُردی: شریت ''رسی''۔ عربی: شریطہ

:1978 **تامل**: Cavaṭṭu ''ٹیڑھا کرنا۔ موڑنا'' ، بلوچی: چوٹ ''ٹیڑھا''، کردی: چہ وت

:1999(a) **کناڈا**: Cannu ''خوبصورتی۔ اچھائی۔ موزنیت''، Canna ''خوبصورت آدمی''، Canni ''اچھائی۔ موزونیت''، تولو: Canna ''خوبصورت۔ اچھا''، **تیلگو**: Cennu ''خوبصورتی۔ حسن۔ موزوں''، بلوچی: جوان ''اچھا۔ خوبصورت۔ بہتر''، جوانی ''خوبصورتی۔ اچھائی۔ حسن۔ خوبی''۔

:2013 **ملیالم**: Cāṭuka ''کودنا۔ جست لگانا''، Cāṭṭu ''جست۔ چھلانگ''، کُرخ: Cāṭakhnā ''سوار ہونا۔ جست لگانا''، بلوچی: چنڈگ؟ ''پھینکنا۔ ہلانا۔ حرکت دینا۔ گردش کرنا''

:2057 **تامل**: Cikka ''کم'' ، کناڈا: Cikka ''تھوڑا۔ کم'' Cikkaṭana ''بچپن۔ جوانی''، تولو: Cikka ، سنسکرت: Cikka-gaja ، پراکرت:

Cikka ''چھوٹا''، بلوچی: چنک۔ چُکا''مٹھی بھر۔ تھوڑا''، چکی: ''بچپن''، چُک: چھوٹا بچہ

2064: **کناڈا:** Singanika، Singalika ''کالے رنگ کا بندر''، تیلگو: Singilikamu ''کالے رنگ کا بڑا بندر''، بلوچی: شگال''گیدڑ''، فارسی: شغال

2079: **تامل:** Cinukku ''رسنا۔ ٹپکنا۔ قطرہ قطرہ گرنا''، ملیالم:Cinannuka ''آہستہ آہستہ بارش کا برسنا''، تیلگو:Cinuku '' قطرہ۔ قطرہ قطرہ گرنا''، بلوچی: چُرگ''بہنا۔ رسنا۔ ٹپکنا''، فارسی: چکانیدن، کردی: چریان

2124: **تامل:** Cilucilu ''سردی ہونا۔ سردی محسوس کرنا''، کوئی:jili ''سردی۔ سرد''،jili-inba''سرد ہونا۔ سردی ہونا''، بلوچی: چلہ''سردی کا موسم''

2130: **تامل:** Ciṭu، Ciṭṭitu، Ciṭ-vitu، ملیالم: Civiṭu،Cilviṭu ''جھینگر''، بلوچی: چرت

2135: **تامل:** Cina''چھوٹا۔ تھوڑا۔ حقیر۔ کمتر''، Cinam ''چھوٹائی''، ملیالم: Cinna ''چھوٹا''، Cinan ''چھوٹا آدمی''، تیلگو:Cinna ''چھوٹا۔ جوان''، بلوچی: کسان''چھوٹا۔ کم'' ؟

2142: **گونڈی:** jiana ''مارنا۔ ضرب لگانا۔ پھینکنا''، کووی: jiali ''تیر چلانا''، بلوچی: جنگ''مارنا۔ ضرب لگانا''

2168: **تامل:** Cir، Cirkkai ''سیٹی۔ سیٹی بجانا''، ملیالم: Cil ''آواز''، کناڈا:Sillu ''پرندوں کے چہچہانے کی آواز''، بلوچی: چڑ کہہ، چر کہہ ''آواز۔ پرندوں کی آواز''

2178: **تامل:** Cuku ''تھوڑا۔ کم۔ ٹکڑا''، Cukkal ''چھوٹا ٹکڑا۔ تھوڑا''، بلوچی: چُکا،چنک ''مٹھی بھر۔ تھوڑا۔ کم''، فارسی: چکہ

2183: **تامل:** Cuṭa ''گرم ہونا۔ جلنا۔ گرم''، Cuṭṭu ''جلا ہوا۔ پکا ہوا''، ملیالم: Cuṭuka ''جلنا۔ گرم ہونا''، Cuṭuvika ''جلانا''، کناڈا:Suḍu(Suṭṭ) ''جلانا۔ پکانا''، Sūḍuka ''جلا ہوا''، Sūḍu ''جلن''، تولو: Sūḍu ''جلانا''، Cudu ''جلن۔ تپش''، بلوچی: سُچگ ''جلنا''، سوچگ ''جلانا''، سوچ ''جلن۔ تپش''

2192: **تامل:** Cuṇṭu ''جھٹکا۔ حرکت''، بلوچی: چنڈگ ''حرکت۔ گردش۔ جھٹکا''، فارسی: چندش

2207: **کناڈا:**Suy، Suyi ''سانس لینا۔ سانس''، تولو:Suyyu، Suyilu، tuyilo ''سانس۔ سانس لینا''، بلوچی: ساہ، کردی: ہناسہ، سومیری: شی۔ زا۔ زی ''سانس''، گبری: شا

2223(a): **کناڈا:** Suri ''چکر لگانا۔ پھرنا۔ چلنا۔ جانا۔ گھومنا۔ حرکت کرنا۔ جنبش کرنا''، Surivu ''گھومنا۔ حرکت۔ جنبش۔ پھرنا''، Surisu ''گھمانا۔ حرکت دینا۔ چلانا''، بلوچی: سُرگ ''چلنا۔ حرکت کرنا۔ جنبش کرنا۔ ہلنا''، سُرینگ ''گھمانا۔ حرکت دینا۔ جنبش دینا''

:2335 **تامل**: Col ''کہنا۔ بولنا۔ بتانا۔ تعریف کرنا''، Col ''لفظ۔ کہاوت۔ خطاب۔ مثل۔ وعدہ''، ملیالم: Col ''لفظ۔ کلمہ۔ تعریف''، Colluka ''کہنا۔اعلان کرنا''، کناڈا: Sollu،Sol ''کہنا۔ بولنا۔ بتانا''، پارجی:-Cul ''کہنا''، بلوچی: گال ''لفظ۔ کلمہ''، گلائیگ ''تعریف کرنا۔ ستائش کرنا''، گال آیگ، گالوار کنگ ''کہنا۔ بولنا''، قول ''وعدہ۔ اقرار۔ کہاوت''، عربی: قال۔قول،انگریزی:Call،سندھی۔ سرائیکی: گال

:2353 **تامل**:Cor ''ٹپکنا۔ گرنا۔ رسنا''، Curvai ''بہنا۔ دودھ کا تھنوں سے بہنا''، ملیالم: Coruka ''بہنا۔ پانی کا رسنا''، Cōrkka ''قطرہ قطرہ بہنا۔ موم کا پگھل کر بہنا''، کرخ: Curkhna ''انڈیلنا۔ قطرہ قطرہ گرنے دینا''، بلوچی: چُرگ ''بہنا۔رسنا۔قطرہ قطرہ ٹپکنا''، کردی: چُریان

:2368 **تامل**: nāncil ''ہل''، ملیالم: nennil ''ہل کا شافٹ''، کوٹا:ne-lg ''ہل''، کناڈا:nēgal،nēgila، کوڈاگو:neŋgi، تیلگو: nā̃gali ،nā̃ gelu ، کولامی: nangli ، نیکی: naŋgar ، پارجی: nagil ، گڈبا:naŋgal ، مراٹھی: nagar ، بنگالی:nāngil ، سنسکرت:- lāngala،بلوچی: ننگار''ہل''، سومیری:nin-gal

:2417 **تیلگو**: ḍonga ،donga ''چور۔ دھوکہ باز'' کولامی، نیکی:ḍoŋga ''چور''، پارجی: ḍoŋg ،doŋgal ''چور''، گونڈی:dongā ، کونڈا:doŋar ، کووی:donga، تامل:tonkan، بلوچی: ڈُنگ ''رہزن۔ چور۔ڈاکو''

2418: **تامل:** tonku ''ٹیڑھا پن''، کناڈا:ḍonku ''مڑا ہونا۔ ٹیڑھا ہونا''،ḍonku، ḍonka ''ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ مڑا ہوا۔ ٹیڑھا پن''، تولو: ḍonku،ḍonku، تیلگو:ḍonku ،مراٹھی:ḍoga ،بلوچی:ڈوکو،ڈولو

2423: تامل:tonku ''سوراخ''، ملیالم: tokkuka ''سوراخ کرنا''، کناڈا: ḍoge ''سوراخ کرنا''، بلوچی:ٹنگ ''سوراخ۔ شگاف۔ درز''

2425: **تامل:**takaṭu ''پتلا۔ چپٹی''، ملیالم:takaṭu ''دھات کا پتلا پلیٹ''، کناڈا:tagaḍu ''دھات کا پتلا اور باریک شیٹ''، بلوچی: تنک ''پتلا۔ باریک''

2436: **تامل:** takai ''روکنا۔ جائزہ لینا۔ منع کرنا۔ پکڑنا۔ غلبہ پانا''، بلوچی: تک ''بندوبست۔ انتظام۔ جائزہ''، تک کنگ: ''کسی کے غلط عمل کو روکنے کے لیے جائزہ لینا یا کسی کے غلط عمل کو روکنے کے لئے انتظام وبندوبست کرنا''

2442: تامل، ملیالم: tankam ''خالص سونا''، سنسکرت:tanka ''سونے کا سکہ''، بلوچی: تنگہ، تنگو ''سونا''

2559: **تامل:**taiṛu ''دھکیلنا۔ سرکانا۔ زور سے آگے سرکانا''، ملیالم:talluka ''دھکیلنا۔ آگے سرکانا''، تیلگو:talāgu ، کناڈا:tallu ، بلوچی: تیلانک ''دھکیلنا۔ دھکہ دینا۔ ٹھوکر لگانا۔ آگے سرکانا''۔

2570: **تامل:** tākku ''ملنا۔ ملاقات ہونا۔ تصادم ہونا۔ ٹکرانا۔ ٹھوکر لگنا''،tanku ''ضرب لگنا۔ ٹکرانا''، ملیالم:takkuka ''لگنا۔ مارنا۔ چھونا''، کناڈا:tāku، tāgu ''ملنا۔ ملاقات ہونا۔ لگنا۔ تصادم ہونا۔ حملہ''، تیلگو:tāku ''لگنا۔ حملہ

میں مزاحمت کرنا''، بلوچی: دھک۔ ڈیک۔ ڈُک :''لگنا۔ تصادم ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ٹکرانا۔ ضرب''، عربی: دق ''کوٹنا''، فارسی: دگہ، تکان ''تصادم۔ ٹکر''

:2593 **تیلگو**:trāgu ''پینا۔ کھانا۔ سگریٹ وغیرہ پینا''، گڈبا:-tārg ''پینا''، بلوچی: تنگگ ''پینا''(؟)

:2622 **ملیالم**: tikkal '' تیز''، اوستا: تگرا ''تیز''، بلوچی: تیگ ''تیز۔ تلوار''، سرائیکی: تکھا ''تیز''

:2627 **کرخ**:tissā ''ترش۔ کھٹا''، مالٹو:tise ''ترش''، بلوچی: ترش۔ ترپش

:2641 **تامل**: tippai ''ڈھیری۔ زمین کی اونچی جگہ۔ پہاڑی''، کوٹا:tip ''بیکار اور گندی چیزوں کا ڈھیر''، کناڈا:tippe ''ڈھیری۔ پہاڑی''، dibba، dibbu ''چھوٹا پہاڑ''، تیلگو:tippa ''پہاڑ۔ چھوٹی پہاڑی۔ مٹی کا ڈھیر''، پارجی:dippa، dibba ''مٹی کا ڈھیر''، بلوچی: دمب، فارسی:تپہ، سرائیکی:ٹبہ

:2648 **تامل**: timilai ''ڈھول''، ملیالم:timila ''ڈھول'' عربی، فارسی:طبیلہ، طبل فارسی: دہل عربی، فارسی: ''طبل'' فارسی:طبیلہ، تنبک ''ڈھول''، فارسی: طنبورہ، بلوچی: دمبیرگ ''ایک قسم کا ساز''

:2649 **تامل**: timman، کناڈا:timma، تیلگو:timmāḍu ''بندر''، بلوچی: شاتو، شادو ''بندر''

2665: **تامل**: tiri ''مڑنا۔ گھومنا۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ تبدیلی''، tirikai ''گھومنا۔ پھرنا''، tirumu ''موڑنا۔ واپس ہونا''، ملیالم:tiriyuka ''واپسی۔ واپس ہونا۔ گھومنا''، توڈا: tiry ''بل دینا''-tirc ''ترجمہ کرنا''، کوٹا:-tirg ''مڑنا۔ واپسی''، tirk''آنا جانا''، کناڈا:tiri ''پھرنا۔ گھومنا۔ چکر لگانا'' tirigu، tiragu ''دائرے میں چکر لگانا ۔ گھومنا''، تیلگو:tirugu ''پھرنا۔ گھومنا۔ واپس ہونا''، کولامی:-tirg ''مڑنا۔ واپس ہونا۔ چلنا پھرنا''، بلوچی: ترگ''گھومنا۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ مڑنا۔ واپس ہونا''، ترینگ:''واپس کرانا۔ تبدیل کرنا۔ ترجمہ کرنا''

2667: **تامل**: tira ''کھولنا(جیسے دروازہ۔ آنکھیں)خیالات ظاہر کرنا۔ بے نقاب کرنا۔ انکشاف کرنا''، کناڈا:tera''واضح۔ روشن''، terave ''واضح ہونا۔ ظاہر ہونا''، tere ''کھولنا۔ بے نقاب ہونا''، تیلگو:tera ''کھلا''teracu ''کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ نمائش کرنا''، بلوچی: درا''ظاہر۔ بے نقاب ہونا''، دراکنگ ''ظاہر کرنا۔ بیان کرنا''

2683: **تولو**:tira ''سب۔ تمام۔ کل''،تامل:tira ''کلی۔ مجموعی''،بلوچی:دُراہ

2686: **تامل**: tukir ''سرخ رنگ''، torai ''مدہم سرخ رنگ'' کناڈا، تیلگو:togaru، dōra ''سرخ رنگ''،بلوچی: سُہر، کردی: سور،اوستا: سخرا

2689: **کرخ**:tukkna ''دھکہ دینا۔ زور سے جھٹکا دینا''، مالٹو:tuku، دھکہ دینا، بلوچی: تیلانک ''دھکہ''، تیلانک دینگ ''دھکادینا۔ زور سے جھٹکادینا'' (نیز دیکھئے 2559تامل:tallu وغیرہ)

2773: **تامل**: turai ''جگہ۔ محلِ وقوع۔ راستہ۔ طریقہ۔ انصاف کا راستہ۔ شاخ۔ حصہ۔ دریا۔ سمندر۔ بندرگاہ۔ دھوبی گھاٹ۔ قدرتی تالاب''، کناڈا: tore ''ندی۔ دریا''، بلوچی: تڑ''جگہ۔ مقام۔ میدان''، ڈول:''طریقہ۔ طرز''، زر: ''سمندر''، تورا:''تکلف۔انصاف''، ڈور:ندی

2776: **کولامی**:tu-k ''مٹی۔ زمین''، نیکی، پارجی: tuk ، ''زمین۔ مٹی''، گڈبا:tukuṛ ''مٹی۔ زمین''، بلوچی:سکہ''ریت۔ مٹی''، فارسی: شنک (نیز دیکھیئے492۔کناڈا:usaku ''ریت'' وغیرہ)

2777: **ملیالم**: tunnuka '' لٹکانا۔ وزن کرنا۔ نیند''، کوٹا:tu-g '' لٹکانا۔ وزن کرنا''، کناڈا:tugu، tūnku ''وزن کرنا۔ تولنا۔ جھلانا''، tūka ''وزن۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ قدرواہمیت''، tūkike،tūgike ''وزن کرنے کا عمل'' tuku ''وزن۔ جھولنا''، تولو:tuka ''وزن۔ وزن کرنا۔ تولنا''، تیلگو:tugu '' لٹکانا۔ جھلانا۔ وزن''، بلوچی: سنگ ''وزن''، فارسی: سنج ''وزن''، فارسی: سنجیدن''تولنا۔وزن کرنا''

2793: **تامل**: tūru ''بہتان۔ جھوٹ۔ الزام''، tūrri ''الزام کار۔ بہتان باز''، ملیالم:dūru ''الزام۔بہتان''، کناڈا:dūru ''الزام۔بہتان''، کوڈاگو:-du ri، تیلگو:dūru، بلوچی:دروہ''بے ایمانی۔الزام۔ جھوٹ۔ناانصافی''

2794: **تیلگو**: tuppar ''پانی کا قطرہ۔ زوردار بارش''، tumpara ''قطرہ۔ پانی کا قطرہ''، tumpiıı ''بڑے قطروں کا یا زور دار بارش''، بلوچی: ترمپ ''قطرہ۔پانی اور بارش کا قطرہ''

2812: **تامل**: teppam، teppal کناڈا، تیلگو، تولو: teppa ''بہانا۔ لکڑی کے بڑے تخت پر سامان وغیرہ لاد کر لے جانا''، سنسکرت:-tarpa، talpa-، پراکرت:-tappa، مراٹھی: tarapha، tapha، بلوچی: ٹپال۔ ٹپال، کنگ: ''بھیجنا۔ سامان وغیرہ کا ارسال کرنا''

2815: **تامل**: teri ''ظاہر ہونا۔ واضح۔ روشن۔ ظاہر''، کوئی: tiri ''واضح۔ روشن''، بلوچی: درا ''ظاہر۔ واضح'' (نیز دیکھئے 2667، تامل: tira، کناڈا: tera وغیرہ)

2829: **تامل**: teri ''پھٹ کر ٹکڑے ہونا۔ رسی کا دو ٹکڑے ہونا۔ ٹوٹنا''، ملیالم: terikka ''کاٹنا''، کناڈا: tiri ''کاٹنا''، بلوچی: درگ ''کپڑا اور کاغذ وغیرہ کا پھاڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا''

2846: **تامل**: tēmpu ''کمزور ہو جانا۔ تھک جانا''، بلوچی: دم (برگ) ''تھک جانا''؟

2909: **تامل**: toiku، ملیالم: toiia ''پکڑنے کا دام۔ جال''، بلوچی: تلک، فارسی: تلہ

2933: **تامل**: tōy ''نہانا۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا''، ملیالم: tōyuka ''گیلا ہونا۔ ڈبنا''، کوٹا: to-y ''دھونا۔ کپڑے دھونا''، توڈا: -twi-y ''کپڑے دھونا۔ دھونا''، کناڈا: toy، tuy ''گیلا ہونا۔ گیلا کرنا''، تولو: toyali ''دھوبی''، بلوچی: شودگ ''نہانا۔ کپڑے دھونا''، فارسی: شوی

2935: **کناڈا**: tōra ''بڑا۔ لمبا'' torida ''لمبا آدمی''، تولو: tōra ''موٹا۔ لمبا''، تیلگو: tōramu ''بڑا۔ لمبا''، بلوچی: دراج؟ فارسی: دراز (نیز دیکھئے 3059 کوئی: drinja ''لمبا'')

2937: **تامل**: tōl، ملیالم:tol، کناڈا: tolu،togal کولامی:tol، کوڈاگو:to-li، تولو: tugalu ، تیلگو: tolu،tokka گونڈی، پارجی، گڈبا، نیسکی:tōl، کونڈا:tōl ، کووی: tōlū ''چمڑا۔ پوست''، بلوچی: سل، کُردی: توکل، اوستا: سرمن

2969: **تامل**: namu،mama ''گیلا ہونا۔ تر ہونا۔ نم ہونا''، تیلگو:nemmu ''نمی۔ سردی''، nemmu-konu ''نم ہونا۔ گیلا ہونا'' ، بلوچی: نمب، فارسی:نم

3008: **تامل**: nanni ''چھوٹا''، تیلگو:nanna ''چھوٹا''، بلوچی: نُنک ''چھوٹا بچہ''

3009: تامل: nākku ''زبان'' ملیالم : navu،nākku ''زبان''، تیلگو:nālika، nāluka کولامی: nalka ''زبان'' بلوچی، کردی:نک فارسی۔ حنک ''تالو''

3017: **تامل**: nāttanār، nattun ''خاوند کی بہن''، ملیالم: nattun ''بھابھی''، کناڈا:nadani ''بھابھی۔ خاوند کی بہن''، کرخ:nāsgo ''بڑے بھائی کی بیوی۔ بھابھی''، سنسکرت:nanadr ''شوہر کی بہن''، بلوچی: نشار ''بھابھی''

3048: **تامل**: niram ''درمیانی جگہ۔ اہم جگہ''، کناڈا:nera ''جسم کا اہم عضو۔ شرمگاہ''، تولو:neravu ''مردانہ عضو۔ مقعد''، گونڈی:naram ''جانوروں کا آلہ تناسل''، بلوچی: نیام ''درمیان۔ درمیانی جگہ''۔ نر۔ نرینہ: مرد کا آلہ تناسل''

3059: **کوئی**: ḍrinja ''لمبا کرنا''،ḍrunja ''لمبا۔دراز کیا ہوا۔ پھیلا ہوا''، بلوچی: دراج''لمبا۔دراز''

3104: **تامل**: ney ''مکھن۔ گھی۔ شہد''، ملیالم: ney ''چربی۔ تیل۔ گھی وغیرہ'' کناڈا:ney ''مکھن۔ گھی۔ تیل''، تیلگو:neyi ''گھی۔ تیل''، کوڈاگو، نیسکی، کولامی:''مکھن۔ گھی''، پارجی: ney ''تیل ۔ چربی''، مالٹو:nenya ''چربی''، بلوچی: نیمگ ''مکھن۔ گھی''

3118: **کوٹا**:nec ''پیشانی''، توڈا:nity کناڈا۔ تلیگو:netti کولامی:netti ، تولو:hane ، گونڈی:nec ''سر کی چوٹی''، مالٹو:nepe ، پیشانی:بلوچی: انیچگ، کردی: نیہ،اوستا:anh

3151: **تامل**: pakal ''دن۔دن کا وقت۔ صبح کے وقت کا سورج''،ملیالم:pakal ''صبح۔دن کا وقت''،توڈا:poxol ''دن۔دن کا وقت''،کولامی:pol ''دن کا وقت''،کناڈا:pagal ''دن۔دن کا وقت'' تیلگو:pagelu،تولو:pagelu ''دن۔دن کا وقت''،مالٹو:palgre ''صبح سویرے''،بلوچی:پگہ،پگاہ:''صبح۔ سحر''،فارسی:پگہ ''صبح۔سحر''

3173: **تامل**: panci ''کپاس۔ کپڑا''، ملیالم: panni ''کپاس کا پھول''، سنسکرت: panji، panjika ''کپاس کی پھٹی''، بلوچی پچ، پُڑ ''کپڑا۔ لباس''،پمبگ: کپاس،فارسی: پنبہ

:3175 **تامل**: paṭaku ''چھوٹی کشتی''، patavu ''چھوٹی کشتی''، paṭavan ''ناخدا۔ کشتی ران''، ملیالم: paṭaku، paṭavu ''بحری جہاز۔ بڑی کشتی''، کناڈا: paḍagu، paḍahu ''بڑی کشتی''، تولو: paḍa ''کشتی''، تیلگو: paḍava ''کشتی''، بلوچی: بوجیگ

:3186 **تامل**: pati ''سیڑھی۔ منزل''، ملیالم: pati، کناڈا: padi ''اوپر چڑھنا''، بلوچی: پدیانک ''سیڑھی''

:3191 **تیلگو**: paṭu ''محنت۔ مزدوری۔ کام۔ طریقہ۔ مزاج''، بلوچی: پوریات ''مزدوری'' اکادی: Pa-lahu ''کام کرنا''

:3252 **تامل**: payil ''ٹرینڈ ہو جانا۔ سیکھ جانا''، ملیالم: payiluka ''سیکھنا۔ بولنا''، بلوچی: بلد ''واقف۔ آشنا۔ ٹرینڈ''، بلد بونگ: ''سیکھنا۔ آشنا ہونا''

:3255 **تامل**: para ''پھیلانا۔ وسیع کرنا''، ملیالم: parakka ''پھیلانا۔ وسیع کرنا۔ لمبا کرنا''، کناڈا: paradu، بلوچی: پُراہ ''وسیع، کھلا''

:3292 **کرخ**: panja ''پھل کا پکنا''، مالٹو: panjek ''پکا ہوا''، بلوچی: پچگ ''پکنا۔ پھل کا پکنا''، پتنگیں، پہتنگ، پہتنگیں: ''پکا ہوا''، کولامی: -pad، patt ''زخم''، بلوچی: ٹپ ''زخم''، کردی: تپل

:3452 **گونڈی**: pajja، pijja ''بعد۔ پیچھے'' prine ''پُرسوں''، کرخ: pisa:

''بعد۔ پیچھے''، کناڈا:pindi، pindu ''پیچھے کا۔ پس۔ گزشتہ''، بلوچی: پدا
:''بعد۔ پیچھے''، پرنپوشی:''پرسوں''، پدی: پس، گزشتہ

3705: تامل: pori ''روسٹ کرنا۔ فرائی کرنا''، ملیالم: porikka، poriyuka

کناڈا:puri ، بلوچی: بریچگ

3712: کولامی:porkip، نیکی:porkip ''لپیٹنا۔ اوڑھنا''، بلوچی: پیڑگ، بیڑگ

3713: گڈبا:-prop، pork ''پوچھنا''، بلوچی: پول ''پُوچھ۔ پُرس''، پول کنگ
:''پوچھنا۔ سوال کرنا''

3760: تامل، کناڈا:por ''تقسیم کرنا۔ علیحدہ کرنا''، بلوچی: بورین ''تقسیم کر۔ علیحدہ کر''، بورینگ ''تقسیم کرنا۔ علیحدہ کرنا''

3764: کناڈا: pōra ''بچہ۔ چھوٹا بچہ'' تولو:pōra ''لڑکا''، تیلگو:pōraḍu ''لڑکا۔ بچہ''، بلوچی: پُسگ، اوستا: پیث را، فارسی: پور ''بچہ۔ لڑکا۔ فرزند''

3747: تامل: pottu ''مویشی، شیر، ہرن وغیرہ کا نر بچہ''، ملیالم:pottu

''بھینسا''، کناڈا:pōta، hōta ''بکرا''، کونڈا:pōt ''جانوروں کا نر بچہ''، بلوچی: پاچن ''بکرا۔ پہاڑی بکرا''، فارسی: پازن، سرائیکی: پاڑا

3792: تامل: manchu ''کہر۔ بادل۔ شبنم''، ملیالم:mannu ''کہر۔ دُھند۔ کوٹا'':
manj ''بادل''، توڈا:moz ''کہر۔ دھند۔ بادل''، کناڈا:manju ''کہر۔

دھند۔ سردی"، پارجی:manj "دُھند"، کووی:moncū "کہر۔ بادل۔ دھند"، بلوچی: مُج "دُھند۔ کہر"

3871: **تامل**: mal "کُشتی"، ملیالم:mallu "کشتی"، تیلگو:mallu "کشتی"، بلوچی: مل، کردی، سنسکرت:malla "کشتی لڑنے والا۔ پہلوان"

3881: **تامل**:malai، کناڈا:male، تیلگو:malayu "لڑائی۔ جھگڑا۔ ممانعت"، بلوچی: مڑائی

3890: **تامل**:maruku، ملیالم:mannuka، کناڈا:margu،mara "مدہم۔ کند"، تیلگو:mraggu "مرنا"، بلوچی: مرمرانک "مدہم"، مرگ: "موت۔ مرنا"

3980: **کوٹا**: miṇdn "عاشق"، کناڈا:miṇda، عاشق:miṇdi "نوجوان عورت"، کوڈاگو:mundē "عاشق"، تولو:miṇdi "عاشق"، بلوچی: منڈ "لڑکی۔ عورت۔ معشوقہ" آشوری= mūdadu دوست، یار

4018: **ملیالم**:miru "سُرخ چیونٹی"، تامل:muyiru، کووی:mairika، بلوچی: مور "چیونٹی"، براہوئی: مورینک، فارسی: مور

4058: **تامل**:mutuka "پُشت۔ پیٹھ"، ملیالم:mutu،mutuku، پارجی:muṭus،muḍukuḍ "پشت۔ پیٹھ"، بلوچی: مُسک "پیٹھ۔

پشت''، فارسی: مازہ

4049: **تامل**:muri''ناراض''، muṣiyuka ''ناراض ہونا۔ غصے ہونا''، **کناڈا**:muṇi ''ناراض ہونا۔ پریشان ہونا''، بلوچی: مونج ''غم۔ پریشانی''، ملور ''مغموم۔ پریشان''، فارسی: موژ ''غم۔ پریشانی''

4131: **تامل**: mūṭam ''تاریکی۔ بادلوں سے گھرا ہوا آسمان''، کناڈا:mōḍa ''بادل۔ بادل کی وجہ سے دُھندلا موسم''، تولو:muḍa، moḍa ''دُھند لا ہٹ''، بلوچی: مُج۔ مژ ''دھند۔ کہر'' (نیز دیکھئے۔4132، تامل:mūṭu)

3256: **کوٹا**:park ''غربت۔ مُفلسی''، parkn''غریب''، تولو: paraki، parki ''غریب۔ تباہ حال۔ مفلس''، بلوچی: بزگ ''غریب۔ مفلس''

3277: تامل: paru 'بڑا ہونا۔ سوجن ہو جانا''، تولو:pariya ''زیادتی۔ کثرت''، بلوچی: پُراہ ''وسیع۔ کھلا''، پُر: ''بھرا ہوا۔ کثرت''

3281: تامل، ملیالم:paruntu پتنگا، کناڈا:pardu ''پتنگا۔ شاہین۔ گدھ''، بلوچی: پرونک ''پتنگا۔ پروانہ''

3286: **تیلگو**:pralu، پارجی:peruk، گونڈی:paraik، کوئی:prau ''چاول''، بلوچی: برنج

3288: **کناڈا**:palla ''ہاتھی''، بلوچی: پیل

3299: **کرخ**:panja ''پھل کا پکنا''، مالٹو:pane ''پھل کا پکنا''، panjek ''پکا''، **نیسکی** :-pand ''پھل کا پکنا''، بلوچی: پتّہ پچگ ''پکنا۔ پھل کا پکنا''

:3310 **تامل**: pallai ''چھوٹا آدمی یا جانور''، کوڈاگو:pad ''چھوٹا آدمی۔ بچہ وغیرہ''، بلوچی: پٹک ''کوتاہ قد''

:3315 **تامل**:parami ''دھوکہ باز۔ مکار عورت''، تولو:parame ''مکار۔ چالاک''، بلوچی: پرام ''دھوکہ، فراڈ''، پرامگ: دھوکہ دینا

:3335 **کرخ**:pāknā ''باہوں میں لے لینا۔ آغوش میں لے لینا''، ''مالٹو:pake ''گود میں لے لینا''، بلوچی: بانکر: ''باہوں میں لے لینا''

:3357 **تامل**: pātti ''چھوٹا میدان''، ملیالم:pātti ''باغیچہ''، تیلگو: pādi، pādu ''باغیچہ یا چھوٹا پلاٹ'' بلوچی:پٹ ''بڑا میدان''، پٹی :''چھوٹا میدان''

:3371 **تامل**: pāl ''حصہ۔ تقسیم''، ملیالم، کناڈا:pāl ، تولو، تیلگو:pālu ، پارجی:pāla، بلوچی: بہر

:3438 **تامل**، تیلگو، کناڈا، کولامی، نیکی:pilli، پارجی:biley ''بلی''، بلوچی: پشی (نیز دیکھئے:3572، تامل:pucai، تولو:puce وغیرہ)

:3436 **تامل**: piri ''موڑنا۔ بل دینا''، ملیالم:pirrika ''بل دینا''، تولو:pirike ، تیلگو:puri، piri، بلوچی: پیڑگ ''لپیٹنا''

:3440 **تامل**: piri، ملیالم: piriyuka، کناڈا:piri ''نچوڑنا۔ پریس کرنا''، بلوچی: پرنچگ

:3479 **کناڈا:** pukku، pukali ''عورت کی شرمگاہ۔ مقعد''، تولو:pukuli ''مُقعد''، بلوچی: پوک ''مُقعد''

:3532 **تامل**، ملیالم، کناڈا، تیلگو:puli، شیر، تولو:pili: شیر، بلوچی: پُلنگ ''چیتا''

:3550 تامل، ملیالم: pulli ''نشان۔ نقطہ''، کوٹا: puly ''نُقطہ''، بلوچی: پولنگ ''داغ۔ اثر۔ نشان''

:3572 **تامل**: pūccai، pūcai، ملیالم:pucca، تولو:puce ''بلی''، بلوچی: پشی (نیز دیکھئے 3438: تامل، کناڈا وغیرہ۔pilli)

:3575 **ملیالم**:puṭa، نیتگی:bur''بال'' بلوچی: پُٹ، کردی: پورت ''بال'' کولامی:bu-r''بھنویں''، بلوچی: بروانک

:3626 be`ānā (ہونا۔ رہنا۔ ایک علیحدہ امدادی فعل) مالٹو:behe ''ہونا۔ موجود ہونا''، بلوچی: بونگ ''ایک علیحدہ امدادی فعل۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ رہنا''، فارسی: بُودن

:4167 **توڈا**:-meṣx، meṣk ''گیلا ہونا۔ تر ہونا۔ تر کرنا۔ گیلا کرنا''، mely ''آہستہ''، meli ''بہت آہستہ''، mella، mallane ''آہستہ''، تولو: mella ''آہستہ''، تیلگو:mella، mellana ''آہستگی''، بلوچی: میسگ ''گیلا ہونا۔ تر ہونا''، مدان: آہستہ

:4199 **تامل**:mottai کند (جیسے چاقو وغیرہ)، توڈا:muḍy ''لنگڑا۔ درخت کا کٹا ہوا تنا''، کناڈا:moṇḍa ''کند''، moṭa ''محروم''، تولو:mondu

''کندہ''، بلوچی: ٹڈ: ''کندہ''، منڈ:''درخت کا تنا''، منڈ:''لنگڑا'' موٹو: ''بدقسمت آدمی۔ محروم''

:4228 **گونڈی**: barkē ''کیوں''،bēkē ''کہاں''، بلوچی: پرچے ''کیوں''، بکو: کہاں

:4306 **ملیالم**:vari ''چاول''،تامل، تیلگو:vari ''چاول کاشت کرنے کی زمین''، **گونڈی**:wanji ''چاول''، بلوچی: برنج

:4335 **تامل**:vaṛi ، ملیالم:vari ''راستہ۔ طور طریقہ۔ استعمال۔ طرز۔ نمونہ''، **بلوچی**: وڑ، فارسی: وار، کردی: ور

:4349 **تامل**: vaṛai ''ٹیڑھا ہونا۔ جھکنا۔ موڑنا''، ملیالم:valayuka ''موڑنا۔ ٹیڑھا ہونا''،vaṛavu ''خم، جھکاؤ''، بلوچی: ول''خم۔ جھکاؤ۔ ٹیڑھا پن''، ول دیگ:''خم دینا۔ جھکانا۔ ٹٹنا''، فارسی: خوہل''بل''

:4398 **پارجی**:-vel ''اُڑنا۔ چھلانگ''، گڈبا:-val ''اڑنا۔ پھلانگنا''، بلوچی: بال''اُڑان''

:4405 **تامل**: vaṛ ''تلوار۔ آری۔ قینچی'' ، ملیالم:vāṛi ''تلوار۔ آری''، **کناڈا**:bālu ''چاقو، تلوار'' بلوچی:بل''نیزہ''

:4412 **کناڈا**:bikkuli ''قئے کرنا''، تیلگو:vekku ''کھانسنا''، کوئی: veka ''کھانسنا''، بلوچی: باکی'' قئے''، انگریزی:puke

:4419 **کوڈاگو**:buḍ ''چھوڑ دینا۔ رہا کرنا''، کناڈا:bidisu ''آزاد کرنا''، **ٹوڈا**:pidj''چھوڑ دینا۔ رہا کرنا''، بلوچی: بوجگ''کھولنا۔ رہا کرنا۔ چھوڑ دینا''

4425: **کناڈا**:bidar، تولو:bedaru، تیلگو:bedaru "آگاہ۔ خوفزدہ۔ الرٹ۔ خبردار" بلوچی، فارسی بیدار: آگاہ۔ خبردار"

4438: **تامل**:viri "وسیع کرنا۔ پھیلانا۔ بکھیرنا۔ کھولنا"، **ملیالم**:viriyuka"پھیلانا۔ وسیع کرنا" virivu "پھیلاؤ۔ چوڑائی"، **تیلگو**:viriyu "پھیلانا۔ کھولنا"، بلوچی: پُراہ"وسیع۔ کھلا"،اوستا:vorou

4497: **کناڈا**:bisu، bese "مضبوطی سے باندھنا۔ اکٹھا کرنا"، besike، besige "اکٹھا کرنا۔ ترکیب"، بلوچی: بیشینگ"چیزوں کو ترتیب سے رکھنا۔ سامان کو ترتیب سے باندھنا۔ ترتیب دینا"، قدیم فارسی:beish

4519: **تامل**:veru "خوف۔ ڈر"، Veruvu "خوف زدہ ہونا۔ ہوشیار ہونا"، ملیالم:veruluka "خوف زدہ ہونا۔ خشمگین ہونا" بلوچی: بِر"خوف زدہ۔ برہمی۔ خشمگین"، بِربونگ:"خشمگیں ہونا۔ برہم ہونا"

4537: **تامل**: veru "نفرت۔ غصہ ہونا۔ برہمی"، کوٹا:-verv "ناپسند کرنا"، ملیالم:verukka "احتراز کرنا۔ نفرت کرنا"، بلوچی: بیر "انتقام۔ دشمنی"، سندھی: ویر

4545: **تامل**: veṭu "چھاننے کا کپڑا"، ملیالم:vetu "چھاننے کا کپڑا"، بلوچی: گیچن "چھاننا"، کردی: ویچنہ؟

4554: **تامل**: vēr "جڑ"، ملیالم: ver ، کوٹا:ve-r ، کناڈا:bēr، تولو:bēru ، کولامی:ver، پارجی:vār، نیکی:vēr بلوچی، سندھی، سرائیکی: پاڑ فارسی: بار

4556: **تامل:** vēli: ''باڑ۔ دیوار''، ملیالم: vēli، کناڈا، تولو: bēli، بلوچی: ہیل، ہیلی ''صحن۔ چار دیواری۔ مکان۔ رہائش'' اُردو: حویلی

4570: **کناڈا:** bayige، bay ''شام''، کوڈاگو: bayti ''شام''، تولو: baiya ''شام''، تیلگو: vēgu ''صبح۔ صبح سویرے''، کولامی: vegāṛ ''کل''، **نیکی:**-vēg ''صبح سویرے''، بلوچی: بیگہ ''شام''، بانگہ: ''صبح۔ صبح سویرے۔ کل''

مندرجہ بالا الفاظ کے علاوہ ہم یہاں بلوچی اور دراوڑی مماثلت کے حوالے سے ٹی۔ بروا اور ایم۔ بی ایمینیو کی مرتب کردہ لغت " A Dravidian Etymological Dictionary" کا اضافی اور نظر ثانی شدہ دوسرا ایڈیشن 1984ء کے کچھ مزید الفاظ درج کرتے ہیں۔اِس کے لئے یہاں پہلے بلوچی الفاظ اور اس کے سامنے دراوڑی الفاظ نمبر نقل کرتے ہیں اور ساتھ ہی اگر عمومی مشابہت کے لیے ضرورت محسوس ہوا تو Js اور Pei لغات کے الفاظ کا حوالہ اُن کے صفحہ نمبر کے مطابق درج کیا جائے گا۔

انیچگ: پیشانی — **3896۔تولو: hane**

ہمبغ، ہمبگ: متفکر ہونا۔ پریشان ہونا — 3931۔کناڈا: hambalu

پواد: پہاڑ — 4221۔تولو: pade، فارسی: پجار

پرچگ: نچوڑنا۔ دبانا — 4183(a)۔تولو: purechni

گہار: بہن — 2783۔ گونڈی: helar، Selar

سر(بونگ): پہنچنا — 2814۔کناڈا:Ser

سور: نمکین — 2674(b)۔کونڈا:Soru ''نمک''

2860۔کونڈا:Soy- ''نمکین ہونا''

ساپ سپا: صاف — 2599۔کونڈا:Sipa ''صاف کرنا''

شش: چھ — 2485۔کوئی:Saj

شکون: سرنگوں، اُلٹا — 2493۔کوئی:Sika

سندگ: ''توڑنا۔جُداکرنا۔علیحدہ کرنا'' — 2841۔کوئی:Sonda

وان: ''خوان۔لکڑی یامٹی کا بڑا تھال' — '4124۔تولو:bana ''پانی کا برتن''،

کناڈا:pane ''مٹی یادھات کا برتن''

پتن: پتلا۔چوڑا — 3962(b)۔ تیلگو:pattai 'پتلا''

بندیک: دھاگہ — 4403۔کوئی:benda ''دھاگہ ڈالنا۔پرونا''

پِٹ: پانی کا قطرہ- — 4492۔تامل:pottu، کناڈا:bottu

گُڈگ: کاٹنا — 1125۔تولو:gadi، کناڈا:kadi

گیڈ: غار — 1176۔تیلگو:gandi، کناڈا:kandi ''سوراخ''

گُد: کپڑا — 1180۔کووی:ganda

گوئنڈ: چھوٹا — 1670۔کوئی:guta، توڈا:kut

گُگھ: کھانسی۔ کھانسنا 2127۔ کووی:goki ''کھانسی''،
کونڈا:-kok ''کھانسنا''

گرند: گرج۔ گرندگ 1189۔ کناڈا:gadaru ''چنگھاڑنا'' فارسی: گرد
''گرج'' ''گرجنا۔ غصے میں چلانا''

کدہ: ''پانی کا برتن۔ ظرف'' 1541۔ کناڈا:gindi ''دھات کا برتن'' فارسی: قدح

کرگ: ''کھرچنا۔ نشان 1623۔ تیلگو:giru، کناڈا:Kiru
لگانا۔ لکیریں لگانا''

کوری: اندھا پن 1787۔ تیلگو:gruddu، کناڈا:Kurudu

کاریگر، کاییر: بیل 1917۔ کوڈاگو:gu-li، توڈا:ku-ly

کنڈ: کونہ۔ گوشہ۔ کنارہ(b)2054۔ کناڈا: gotu، (b)2054 پارجی:kota

گریوگ: رونا۔ چلانا 1852۔ کُرخ:guru، تیلگو:kuru ''چلانا''

کانپول۔ کوپر: کھوپڑی 1555۔ پنگو:kipri فارسی: کوپلہ

کل: سوراخ 1818۔ تیلگو:kolu، سومیری:ka-al
''سوراخ۔ گڑھا''

گال۔ گالوار : ''لفظ۔ بات'' (b)2017۔ تامل:kilavu

کرچک: ''شکن۔ سلوٹ'' 1767 ۔ کناڈا:kurgu ''سُکڑ جانا''

اوڑ: ''کاشت شدہ لائن۔ہل سے بنی ہوئی لائن

''688۔تولو:ura ''ہل چلانا''، نیکی:- ur'' ہل چلانا''198۔مالٹو:are ''ہل''،لاطینی:aro ''ہل چلانا''ar(e) : ''ہل۔ہل چلانا''(Pei-105)

پیڑگ۔بیڑگ: ''پیٹنا۔اوڑھنا'' 4188۔کونڈا:pirk،4590۔تامل:por

prak۔4008 ''لپیٹنا۔اوڑھنا''،لاطینی:operio ''اوڑھنا''

پت: ''اعتماد۔یقین'' 4034۔کناڈا:pattu ''اعتماد۔یقین''،یونانی: pistis،لاطینی: fidere،fidavi،انگریزی: faith (bheidh : Js-31-32) ''یقین''

برگ: ''لے جانا'' 4565۔کولامی:por-،کوڈاگو:pori،کناڈا:por (bher1 : Js-35-36 ''لے جانا'') ''اٹھانا۔لانا۔ لے جانا'') بار:''وزن۔بوجھ''

بار: ''وزن۔بوجھ'' 4565۔کوٹا:per،کناڈا:pore،ملیالم:peru

مات: ''ماں''۔ مائی: ''عورت''4954۔ گونڈی: muto، mayo ''ماں'' ، تامل: mutuvor ''ماں'' 364۔ گونڈی: mai ''عورت'' سومیری:mu،mi

بُرگ: ''کاٹنا۔چیرنا۔چیر پھاڑ'' 5363(a)۔کناڈا:bar ''چمڑے کو لمبائی میں کاٹنا''، تولو:baruni ''کاٹنا''

پروشگ: ''توڑنا'' 4027۔ کناڈا:pari ''توڑنا۔کاٹنا''

بنگ،بونگ: ''ہونا۔رہنا'' 4427۔مالٹو:behe ''ہونا۔موجود ہونا''

(bheu : Js-38-39 ''ہونا۔رہنا۔نشوونما)

بُن،بُنڈ: ''تہہ۔درخت کا تنا۔بنیاد'' 4146۔تامل:pitanku ''تہہ''

4379۔ تولو:puda ''مُقعد''، براہوئی: پنڈو ''مُقعد'' فارسی، کردی:پُند ''مُقعد''، پنجابی:بُنڈ''مُقعد''

(bhudh : Js-42 ''تہہ۔نچلا حصّہ)

کونڈ۔گوڈ:''گُھٹنا'' 1946۔ کناڈا:gennu ''انگلی یا گٹھنے وغیرہ کا جوڑ''، تولو:gantu ''گُھٹنا۔ گنے یا بانس کا گانٹھ''، Kantai ''گُھٹنا'' (ghenu : Js-119-120 ''گھٹنا۔ زاویہ

خم:gneu،genu : Pei-155 ''گھٹنا'')

کیئل: ''وزن کا ایک پیمانہ''، (1827(b کولامی:-kul ''گِننا''، نیکی:-kul ''پیمائش کرنا'' کونڈا:kola ''ایک پیمائش''، تیلگو:kola ''ایک پیمائش''، تولو:kolaga ''غلے کا ایک پیمانہ''

مانگ:''رہنا۔ ٹھہرنا۔ وجود۔ ہونا۔ باقی رہنا'' -4778۔ گونڈی: man ''باقی رہنا۔ ٹھہرنا۔ وجود''، براہوئی: منگ (Js-248:men iv ''رہنا۔رہائش)

ہُول: ''تباہ کرنا۔ تباہی''277۔ کناڈا:ali''تباہ کرنا۔ برباد کرنا''(: Js-287 1 ol) ''تباھی''

پُسگ: ''بچہ'' 3939۔ تولو:Pasi ''بچہ''، گونڈی:peda ''بچہ''، یونانی:pais،paid ''بچہ''

پچگ:''پکانا'' 4469۔تامل:Ponku''پکانا'' (Peku:Pei96''پکانا'')

پُر: ''راکھ'' پُلک: 4316۔تامل:Puli ''مٹی۔ریت کے ذرے۔سفوف''،

''ریت کے ذرے'' ملیالم:puli ''مٹی'' 4506۔ پارجی:Poyl ''مٹی۔ آٹا''، کردی: پولک''ریت۔ مٹی'' (Pel1 : Js-295 ''مٹی۔ سفوف۔آٹا)

پیل: ''مٹی کا بڑا برتن'' 4017۔ تولو:pallayi ''مٹی کا پلیٹ''، ملیالم:pallayam ''مٹی کا برا برتن''،

تیلگو:Palyamu ''پلیٹ'' (Pel-III : Js-295''بڑا برتن'')

مائیگ: ''تھن۔پستان'' 4704۔پنگو:may،5070۔mey،

مندmay:''تھن۔پستان''

ول: ''خم۔موڑ۔بل۔لپیٹ'' 664(a) ۔ کناڈا:ullu ''لپیٹنا۔ موڑنا''، 5313۔ تیلگو:valayu ''ارد گرد چکر لگانا''، سنسکرت:-val ''مڑنا'' (uelu : Js432-33 ''موڑ۔خم۔لپیٹ)

وُڑدئیگ۔ پِردینگ: ''اوڑھنا'' 5264۔تامل:vari اوڑھنا

(''اوڑھ'' Uer-V:Js-438)

ٹلگ۔ ٹکینگ: ''اطلاع کرنے کے لیے 3089۔ملیالم:taikka ''بجانا۔

دروازہ کو بجانا''دروازہ کو بجانا۔

دروازہ بجانے کی آواز''

ڈک :''کلہاڑی کا ضرب۔ضرب لگانا۔مارنا'' 3539۔کناڈا:toku ''مارنا''۔

دھک: ''ضرب۔تصادم'' 3160۔کناڈا:taku ''مارنا۔چھونا''

ڈک۔ڈیک: ''تصادم۔ٹکر'' (toc:Js-413 ''دروازہ بجانے کی آواز'') سومیری:
tag ''ضرب۔مار''،فارسی:''تکان۔تصادم۔ٹکر''

فارسی:دگہ''تصادم''

ڈک۔ڈگگ: ''قریب۔قریب ہونا۔چھونا'' 3160۔کناڈا:taku ''چھونا۔مارنا''،

3150۔کناڈا:tagu ''چھونا۔ٹکرانا۔لگنا۔مارنا''

3150: ٹوڈا: to.k ''چھونا''، لاطینی:toccare،
toccatum، tangere،tango ''چھونا''

(''چھونا'' Js-400 = tag1)

بندگ : ''باندھنا۔ جوڑنا۔ بنانا۔ تعمیر کرنا'' 3884۔ گونڈی:pand ، بنانا (مکان) ، کونڈا:pand ''منصوبہ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ تیار کرنا''

مرزگ:''ملنا۔ہموار کرنا۔ برابر کرنا'' 4709۔پدجی:mer-،ملنا گڈبا:mar- ''ملنا''

مٹ:''نظیر۔ بدل۔ثانی۔ مثال۔ مقابل۔ ہم سر۔ معیار۔ پیمانہ۔ برابر کا۔ تقابل۔ مقابل یا جوڑ کا شخص'' 4660۔ کناڈا:mata ''حد۔ بلندی۔ پیمائش۔ کوالٹی۔ ہمواری۔ سطح کی برابری'' تامل:mattu ''معیار۔ درجہ۔ سائز'' کناڈا: mattu ''حد۔ پیمائش۔ بلندی۔ تولو:matta۔ تیلگو:mattu (med:JS235پیمائش،پیمائش لینا)

گل:''ہجوم۔ جمع کا لاحقہ'' (1915۔ تامل:kul ''جمع ہونا۔ ہجوم کی صورت میں اکٹھے ہونا''1821۔ تامل: kulu ''اکٹھ۔ ریوڑ۔ گُلہ''، تامل:kulam ''ہجوم۔ ریوڑ''، gal ''مغربی ایرانی زبانوں میں جمع کا لفظی لاحقہ''، فارسی :''گُلہ۔ کلک''، کردی: گل، یونانی:klonus''ہجوم۔ اکٹھ'' (Js-kel-vii 168:ہجوم۔ تیزی کرنا۔ہانکنا)

مٹ:"تبدیل"،مٹائینگ: 4834۔ ٹوڈا:mo.t "تبدل"، کوڈاگو:ma.t "تبدیل کرنا۔ تبادلہ کرنا" "تبدیل کرنا" ،(meit:Js-239-40،meig،mei-II: تبدیل۔ تبادلہ کرنا)

دراوڑی اور بلوچی الفاظ کی مماثلت کے سلسلے میں یہاں مزید چند الفاظ ملاحظہ کیجئے جو ڈاکٹر این۔ لاہوری نے اپنی کتاب Dravidian Origins and the West میں دراوڑی اور باسک زبانوں کی مطابقت کے حوالے سے دی ہیں (Lahovary :1963) ہم یہاں صرف دراوڑی اور بلوچی کے مابین مشترک الفاظ کی مثالیں دیں گے اور دراوڑی الفاظ کے حوالے کے لیے کتاب کا صفحہ نمبر درج کیا جارہا ہے۔

صفحہ نمبر		دراوڑی	معنی	بلوچی	معنی
167	تیلگو	Odal	جسم	اڈال	ڈھانچہ۔ پنجر
171		Kara	بلندی	کرغ	:اُوپر۔ بلندی
172		Gadda	ٹھوڑی	کھاڈی	ٹھوڑی (فارسی: کاچہ)
177	کناڈا	Appu	گلے لگانا	انباز (کنگ)	گلے لگانا
180	(تامل)	Karai	چلانا	گریوگ	رونا۔ چلانا (فارسی: گریہ)
181	(ملیالم)	kar-utti	گردن	گردن	گردن
197	(کناڈا)	Mara	موت	مرگ	مرنا۔ موت
198	(تامل)	Malag	مرنا۔ ختم	مالگ/مرزگ	ہموار کرنا۔ ڈھیلوں کو کسی

	u	ہو جانا		اوزار کے ذریعے توڑنا۔ روندنا۔ آراستہ و پیراستہ کرنا
199	(جنوبی دراوڑی) Gasi	بُھوک	گشن	:بُھوک
210	(کناڈا) Gubbi		کمپ	کبڑا
210	(تولو) Kerki	گلا	کریک	نرخرا
210	Konk u	ٹیڑھا۔مڑا ہوا	کونکو، کونٹول	جُھکا ہوا
362	(کوئی) Garo		گہرا	گر
362	tura-i	ندی	ڈور	ندی

بلوچی اور تیلگو کے درمیان مماثلت کی کچھ مزید مثالیں

K.SRINIVASACHARI کی کتاب Learn Telugu in 30 days

کے حوالے سے ملاحظہ ہوں:

صفحہ نمبر	تیلگو	معنی	بلوچی	معنی
31	Rojo	دن	روچ	دن
32	Memu	ہم	ما	ہم
33	Kottu	مارنا	کٹگ	مارنا
36	Noru	مُنہ	نڑوچ	ہنجرا
37	Chevi	کان	گوش۔گوی	کردی: گوی:'' کان''
37	Nakham u	ناخن	ناہن۔ناکن	ناخن

37	Naluka	زبان	نک	تالو
38	Bhumi	زمین	بُوم	زمین
40	Pagalu	دوپہر	پگاہ	صبح سویرے۔ سحر۔ کل
42	Chali kalamu	سردی کا موسم	چلہ	سردی کا موسم
45	Prakka	پہلو	پلو۔ پالونک	پہلو
46	Mumdara	سامنے	مسرا: "سامنے"	موھری: "پہلے"
46	Lopala	اندر	لاپ	پیٹ۔ اندر
46	Chuttu	گول۔ مڑاہوا	چوٹ	مڑاہوا۔
47	Bhavana	محل	بان	مکان
52	Kopamu	غصہ	خپا	ناراض
53	Duhkhamu	غم۔ اندوہ	ڈُک	غم۔ رنج
53	Bhayamu	خوف	بیم	خوف
54	Venna	مکھن	نیمگ	مکھن
54	Biyyamu	چاول	برنج	چاول
55	Godhuma	گندم۔ غلہ	گندیم	گندم
56	Chakkera	چینی	شکر	چینی
56	Miriyalu	مرچ	مرچ	مرچ
60	Puli	چیتا	پلنگ	چیتا

61	Kukka	کتا	کچک	کتا، سنسکرت: کُکرا
62	Pilli	بلی	پشی	بلی
62	Mēka	بکری	میش	بھیڑ
62	Dūda	بچھڑا	توڈا	اونٹنی کا بچھڑا، عربی: دھدہ
62	Thōdēlu	بھیڑیا	تولگ	گیدڑ
64	Bātu	بطخ	بت	بطخ
67	Tapālu	ڈاک	ٹپال	ڈاک
68	Katha	قصہ	کِسہ	کہانی ہندی: کتھا
69	Karmikudu	مزدور	کاری	مزدور
69	Koluvu	کام	کار	کار
72	Sālevadū	جولاہا	جُلاہا	جولاہا
72	Darji	درزی	درزی	درزی
76	Jata,jamta	جوڑا	جُفت	جوڑا
81	Vēla	وقت	ویلا	وقت عربی: وھلہ
81	Gūḍu	گھونسلا	کدو	گھونسلا
82	Guḍḍa	کپڑا	گُد	کپڑا
82	Sanna	باریک۔پتلا	تنک	باریک۔پتلا
89	Kai,ki	کے لیے۔واسطے	گی	کے لیے۔واسطے
99	Sarē	اچھا	شرُ	اچھا
116	Tiragu	پھرنا۔سیر	ترگ	پھرنا۔گھومنا

			کرنا	
133	Vādu	مالک	واہند	مالک
164	Alasaṭa	تھکاوٹ	آلس	تھکاوٹ۔ سُستی، کردی: عالوسال
166	Kona	کنارا	کونہ، گنج، کنڈ	کنارہ۔ کونہ
166	Gōḍa	دیوار	کندھ	دیوار (عربی: سد)
166	Chali	سردی	چلہ	سردی کا موسم
166	Chikku	مسئلہ	چک۔ چک ءُتان	کشمکش، جھگڑا
167	Dṛusyamu	نظارہ۔ منظر	دروشم	خدوخال
168	Domga	چور	ڈنگ	رہزن
168	Prasna	سوال۔ پوچھ گچھ	پُرس	پوچھ گچھ
170	Lekka	حساب	لیکہ	حساب۔ خیال۔ نظریہ
170	Vayasu	عمر	وہی	عمر
170	Manasu	خیال	من	خیال
170	Yuvakudu	نوجوان	جوان	نوجوان، خوبصورت، اچھا
171	Samayamu	وقت	سمت	وقت (ہندی: سمے)
171	Hāramu	گلے کا ہار	ہار	فارسی: ہار

7۔ بلوچی فرہنگ کا دیگر زبانوں سے اشتقاقی مماثلت

بلوچی الفاظ کا ماخذ اور اس کی اشتقاقی پہلوؤں کے مباحث کے بارے میں ولہلم گائیگر، مورگن سٹرائن، گلبرٹ سن، ایلفن بئین، لانگ ورتھ ڈیمز، اگنس کورن، ادریانو۔وی۔روسی اور مشکالو وغیرہ نے بجا طور پر اچھا خاصا تحقیقی اور علمی کام کیا ہے۔ یہاں تفصیلی طور پر ان کے نکتہ ہائے نظر کا جائزہ لینا ممکن نہیں ہے اور نہ ہی یہاں کلی طور پر بلوچی فرہنگ کے اشتقاقی پہلوؤں اور اس کی باریکیوں کا جائزہ لینا مقصود ہے، کیونکہ یہ وسیع موضوع ایک الگ تحقیق کا متقاضی ہے۔ ہم یہاں چند ضروری الفاظ کے مباحث کے ساتھ ساتھ دستیاب مواد کی روشنی میں ایرانی (اوستا، قدیم فارسی، پہلوی، کردی، جدید فارسی) سامی (اکادمی، ہم عصر مغربی آشوری، ہم عصر مشرقی آشوری، عربی)، عیلامی، ہندآریائی، یورپی (انگریزی، یونانی، لاطینی وغیرہ) جب کہ سومیری اور دراوڑی کے حوالے سے (پچھلے صفحات میں ان کا تفصیلی ذکر آچکا ہے) کا ایک سرسری اشتقاقی مماثلت کا جائزہ لیں گے۔ لیکن اس ضمن میں مجموعی طور پر یہاں ایک بنیادی نکتہ کو بہر طور ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ یہ ہے کہ محققین نے بلوچی الفاظ کے ماخذ کے لیے جدید فارسی اور ہندآریائی زبانوں کے مترادفات کو سامنے رکھتے ہوئے بیشتر بلوچی الفاظ کو انہی مذکورہ زبانوں ہی سے مستعار سمجھا ہے، جس سے یہ تاثر ابھر کر سامنے آتا ہے کہ بلوچی زبان تو محض مانگے تانگے کی زبان ہے کہ جس کا اپنا لفظی سرمایہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

لیکن اس ضمن میں شمال مغربی اور جنوب مغربی ایرانی گروہوں کے مابین موجود فرق اور پیش رفت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بھی جدید فارسی کے حوالے سے یہ بات بآسانی کہی جاسکتی ہے کہ بہت سے معاملات میں فرق واختلاف رکھنے کے باوجود دونوں زبانیں قدیم ایرانی منبع سے ماخذ و مشتق ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایک ہی سرچشمہ سے تعلق رکھنے والی زبانوں میں مطابقت و موافقت کا عمل ایک فطری امر ہے لیکن اس فطری مطابقت و مشابہت کے باوجود بھی اڑھائی ہزار سال گزر جانے کے بعد آج بھی بلوچی

صوتیاتی اور تشکیلاتی اعتبار سے جدید فارسی کے مقابلے میں اوستا اور قدیم فارسی سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔(دیکھئے باب دوم اور سوم)اوستا اور قدیم فارسی سے جدید ایرانی زبانوں کے ارتقائی سفر میں فارسی کی طرح اس خطہ کی دوسری ایرانی زبانوں نے بھی یکساں لسانی ماحول و حالات کے باعث مشترکہ طور پر صوتیاتی اور تشکیلاتی تبدیلیوں کو نہ صرف قبول کیا بلکہ اس میں اپنا حصہ بھی ڈالا اور باہمی ربط و تعلق کے باعث تمام ایرانی زبانیں اپنی انفرادی لسانی خصوصیات کے ساتھ ساتھ اپنے ارتقائی سفر میں بہت سے معاملات کے حوالے سے یکساں طور پر ایک ہی طرح کے لسانی تغیر و تبدل کے عمل سے دوچار رہی ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ٹھہرتا ہے کہ بلوچی فرہنگ کا اشتقاقی جائزہ لیتے وقت اس نکتہ کو سامنے رکھا جائے اور ہر مترادف فارسی لفظ کو یک طرفہ طور پر جدید فارسی کے سرمایہ کی نظر سے نہیں بلکہ تاریخی طور پر یکساں تغیر و تبدل کے عمل کے پس منظر میں دیکھا جائے، جہاں یہ دونوں زبانیں مرور ایام کے ساتھ ساتھ ایک ہی طرح کے ارتقائی عمل میں شریک رہی ہیں اور یکساں طور پر ایک دوسرے کو متاثر کرتی رہی ہیں۔

ہر چند کہ محققین فارسی کے برعکس بلوچی زبان کو شمال مغربی ایرانی سلسلے کی زبان قرار دیتے ہیں۔ لیکن اگنس کورن کا یہ کہنا بجا ہے کہ شمال مغربی ایرانی زبانوں کے مابین ربط و تعلق اور مشابہت کو نہ تو ایک شجرہ حسب و نسب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں شمالی پیمانے (Scale of Northnness) کی صورت میں دیکھا جاسکتا ہے۔(Korn 2003b:50)

کیونکہ حقیقت بھی یہی ہے کہ مختلف ادوار میں وقوع پذیر ہونے والے ناہموار اختراعی اور ارتقائی اثرات یکساں طور پر فارسی، بلوچی، کردی اور دوسری ایرانی زبانوں میں مرتب ہوتی رہی ہیں۔اس لیے ان یکساں پیش رفت کو کسی مخصوص زبان کا ورثہ قرار دینے کی بجائے انہیں ہمہ جہت اور یکساں ربط و تعلق اور اثرات کی روشنی میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔

7.1۔ بلوچی اور ایرانی زبانیں

ایرانی زبانیں ہند یورپی زبانوں کے گروہ سے متعلق ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انڈو ایرانی (Indo-Iranian) گروہ دو ہزار قبل مسیح میں وجود میں آئی اور اس کے بعد یہ گروہ مزید دو بڑے شاخوں ایرانی (Iranian) اور آریائی (Aryan) شاخوں میں تقسیم ہوئی۔

ایرانی گروہ کی قدیم زبانیں اوستا، میدی اور قدیم فارسی ہیں۔ میدی زبان شمال مغربی ایران میں بولی جاتی تھی اور اس کے بے شمار الفاظ قدیم فارسی میں پائے جاتے ہیں۔(SkjaervΦ2002:13) اگرچہ میدی زبان کے گرائمر کے متعلق محققین کو مناسب مواد دستیاب نہ ہو سکا۔ تاہم صوتیاتی Isoglosses کے اعتبار سے میدی زبان قدیم فارسی کے مقابلے میں اوستا سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔ ان قدیم زبانوں کے بعد درمیانہ ایرانی زبانوں کا عہد آتا ہے۔ جس میں پارتھی، درمیانہ فارسی، سغدی اور ساکائی زبانیں شامل ہیں۔ جب کہ کردی، زازا، بلوچی، پشتو، اوسیٹی اور جدید فارسی وغیرہ کا شمار جدید ایرانی زبانوں میں کیا جاتا ہے۔

7.1.1۔ اوستا اور بلوچی

اوستائی، زرتشتیوں کی مقدس کتاب ''اوستا'' کی زبان ہے۔ یہ طے نہیں ہے کہ یہ زبان کہاں بولی جاتی تھی۔ شمال مغرب میں یا آذربائیجان کے علاقے میں جہاں حضرت زرتشت پیدا ہوئے تھے یا شمال مشرق یعنی بلخ میں جہاں زرتشت نے گشتاسپ کے ہاں پناہ لی۔ تاہم اوستا کے تحریروں میں جغرافیائی ناموں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اوستائی زبان موجود سیستان سے لے کر بحیرہ ارال (Aral) کے رہنے والے قبائل کی زبان تھی۔ اوستائی تحریروں میں جنوبی ایرانی علاقوں کا ذکر نہیں ملتا۔(SkjaervΦ2002:13)

اوستا میں مغربی مقام ''راغا'' کا ذکر ملتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ داریوش (485-521 ق م) کے کتبوں کا علاقہ میڈیا کا راگا (Raga) ہو اور موجودہ تہران کا قصبہ ''رے'' (Ray) ہو۔ لیکن اس بارے میں یقینی طور پر کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ قدیم اوستائی تحریریں، قدیم ہند آریائی ''رگ وید'' سے بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہیں۔ بعد کے عہد کا اوستا جسے ''جدید اوستا'' بھی کہا جاتا ہے، قدیم اوستا کی نسبت قدیم فارسی سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ اس لیے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اوستائی زبان 1500 سو قبل مسیح سے لے کر ہخامنشی عہد (330-559 ق م) یعنی جدید اوستا کے آغاز تک ایران کے شمال مشرقی اور مشرقی علاقوں میں مستعمل رہی۔ (SkjaervΦ2002:14)

اگرچہ ''اوستا'' شعری زبان میں ہے۔ تاہم محققین نے اس کی مدد سے اوستا کی صرف و نحو اور گرائمر پر اچھا خاصا تحقیق کیا ہے۔ جدید فارسی اور اس کے دوسری ہم عصر زبانوں کی نسبت بلوچی زبان اوستا کے زیادہ قریب تر ہے۔ دستیاب مواد کی روشنی میں گزشتہ ابواب میں اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ یہاں اوستا اور بلوچی کے الفاظ کی اشتقاقی مماثلت و مطابقت کے حوالے سے مزید مثالیں دی جاتی ہیں۔

اس ضمن میں جوزف۔ ایچ۔ پیٹرسن کی اوستا لغت Dictionary of Most Common Avest words 1995 اور جوناتھن سلوکم اور سکاٹ ایل، ہروئی کی لغت Avesta Master Glossary سے مدد لی گئی ہے۔ پہلے اوستا اور اس کے سامنے بلوچی مترادفات دیئے جاتے ہیں۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے یہاں Dictionary of Most Common Avesta words سے مثالیں ملاحظہ کیجئے۔[50]

اوستا	معنی	بلوچی
aēva	ایک۔اکیلا	ایوک
aēvo-datā	اکیلے بنایا	ایوکاٹاہینتہ،ایوکاداتہ
ahura dhata	آہورانے بنایا، آہورانے دیا	آہوراٹاہینتہ،آہوراداتا
aipi	بھی	بی۔دی،دہ،وی(اردو"بھی" بھی اسی سے مشتق ہے۔)
ap	پانی	آپ
aiwyo	پانی	آپ،آف،آو
a-karana	بے کنار	کر:کنارا1[51]،طرف
amesha	ہمیشہ	امیشہ،ہمیشہ2[52]
anəsha	بے طاقت	انوش:بے طاقت،مدہوش

[50] Peterson. J.H., 1995 Dictionary of Most common Avestan words- www.Avesta/vedic/ardict htm

[51]۔اوستا ana, a نفی کے سابقے ہیں۔بلوچی میں بھی کہیں کہیں anاور naجیسے نفی کے سابقے ملتے ہیں۔a-karanaمیں a-نفی کا سابقہ ہے۔اور karanaکے معنی ہیں"کنارا"یعنی اس کا مطلب بے کنار یا بے کنارا ہے۔

[52]۔بلوچی میں /ھ/کو نرم کر کے کبھی/ا/بھی استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً اوٹگ/ھوٹگ،ھم/ام،ھُشتر/اُشتر۔وغیرہ۔

anakhra	نامختتم، بےاختتام	آحر، آخر
apa-dvar	بھاگ جانا	دوُر: چھلانگ، جست، جست وخیز
aperenyuka	جوانی	ورنائیگ جدید فارسی: برنائی
ardara	کاشت کیاہوا	اوڑ: کاشت اوڑدا تگیں: ''کاشت کیاہوا۔'' ، ''ہل چلایاہوا'' لاطینی:aro''ہل چلانا'' (pei-105: are، ہل،ہل چلانا) سومیری: al''ہل''اردو، سرائیکی: ہل سندھی: ہار
arej	اہمیت، قدروقیمت، ارز، ہرز قیمتی ہونا	
Asangh	خلاٗ، جگہ	استان: خلاٗ، جگہ
ashan	خلاٗ، آسمان	استان
ashtem	تیر	سُم عربی: سہم
ashtray	خنجر	استرگ: '' اُسترہ''
asha	ٹھیک، سچائی	آچّا: ''ٹھیک، صاف'' (ممکن ہے کہ اردوکا ''اچھا'' بھی اسی سے مشتق ہے)
aspa	گھوڑا	اسپ

asta-(ast)	ہڈی	ہڈ
astasca	جسم	ہاٹی: جسم اڈاال: ڈھانچہ، پنجر
asta	بھیجا۔ارسال کیا	ششتات
astvant	ہڈی والا۔ہڈی رکھنے والا	ہڈوند
avadha	ادھر	اودا،اوذا
ava-jan 2	دانتوں سے کاٹنا، چبانا جائیگ: دانتوں سے کاٹنا، چبانا	
ava-khant	وہ چباتا ہے یا وہ کاٹتا ہے	آجائیت
avanghe	نیز، بھی	انگہ
ahvareta	ناریزہ، ریزہ نہ کیا ہوا ہورت: ریزہ ناہورت: ریزہ نہ کیا ہوا۔	
a- zata	ناجنا ہوا۔ زات: جنا ہوا نازات: نہ جنا ہوا۔	
azata	نجیب النسل	آزات جدید فارسی: آزاد
ayaozhdi	ناستھرائی۔ناصاف	شودگ: 'دھونا۔صاف کرنا'
		ناشودی، ناشوذی: ناستھرائی
		جدید فارسی: ناشوی
adim	تب	آدیں
afant	سیراب، پانی سے پُر	آپ وند، آف وند

afsh	پانی	آپ، آف جدید فارسی: آب
atar	آگ	آس
anh	پیشانی، منہ	انیچگ، انیشگ
anghano	رُخ	اَنگ
azuiti	زیادتی، کثرت	زیاتی عربی، جدید فارسی: زیادہ
ayas	خواہش	واہش
vas	خواہش	واہش
zan	جان	زان
bakha-1	تقسیم کرنے والا۔ خدا باگیا: خُدا۔ ثروت مند	
bakh-2	حصہ	بہر
bakho-baxta	خُدا کا نوازیافتہ	بہت: ”بخت، نصیب“
baodhanga	ادراک، شعور، ہوش بود، بوذ: ہوش، لیاقت، شعور	
	جدید فارسی: بود ”ہستی، وجود“	
baraiti	لے جاتا ہے	بارت فارسی: برد
barat	لے جاتا ہے	بارت
barethri	عورت جو رحم میں	بَر: بیٹا

	بچہ رکھتی ہے۔		سندھی،اردو، سرائیکی: بال ''بچہ، لڑکا''
barezangh	بلندی		بُرزگ
bavaiti	ہوتاہے		بیت
bavan	وہ ہوں گے		بئیاں، بیئنت
baxs	بخش، حصہ		بخش
bamim	سحر، چمک		بام
bazu	بازو		بازک، باسک
bereja	بھیڑیا		گرگ
berez	بلند		بُرز
berzo	بلند، عظیم، اونچا		برزو: اونچا، بلند قامت مجازاً محبوبہ
bityo,bitya	دوسرا۔ دیگر		پتی، پتنگ پارتھی: bidig
cinasti,cit	سوچتاہے		چن: خیال، سوچ
cinvato	چُننا		چنگ: چُننا چن: ''چن''
Cista	علم، دانا		چیتا: ''دماغ، علم'' ہندی: چیتا
cithi,citha	جرمانہ		چَٹّی: جرمانہ
cithra	ظاہر، کھلا، خاندان،		سہرا: ظاہر: چہر: رنگ، مثل، مانند

نسل، بیج

cvant,cvat	کتنا	چنت۔چت جدید فارسی: چند
dahka	ڈنگ مارنا، کاٹنا	دجگ جدید فارسی: ژنہ، دوژنہ۔ ''ڈنگ''
da-1	دینا	دئے: ''دے'' دئیگ: دینا
da-2	بنانا، تخلیق کرنا	ٹاہ،ٹا: بنا۔ تخلیق کر۔ٹاہینگ: بنانا، تخلیق کرنا
da-4	بند کرنا	دیگ: بند کرنا، دروازگ ءِدئیگ: دروازے کو بند کرنا
dahyu	علاقہ، لوگ	ڈیہہ جدید فارسی: دیہہ
dar	رکھنا، پکڑنا، پکڑ	دار: ''رکھ، پکڑ'' دارگ: ''پکڑنا، رکھنا، روکنا'' جدید فارسی: داشتن
dar	پھاڑنا	در: پھاڑ درگ: پھاڑنا جدید فارسی: دریدن
drajangh	دراز، لمبا	دراج۔ جدید فارسی: دراز
darekha	دراز، لمبا	دراج
dasa	دس	دَہ
daxshta	داغ	داگ

data	دیا، بنایا، تخلیق کردہ	داتا
datar	داتا، دینے والا، بنانے والا	ڈاتار
dazda	داد، خیرات، بخشش	داد، داذ
dis	مظہر، نقطہ	ڈس: نظیر، شباہت جدید فارسی: دس
dis	تعلیم، سیکھائی	ڈسگ: سکھانا، تعلیم دینا ڈس: تعلیم، سیکھائی، پہلوی
dregvant	جھوٹا	دروگ وند، دروگ بند: جُھوٹا
druj,drug	جُھوٹ	دروگ
drvatat	صحت، درست، مکمل	دُراہ
dukhdha	بیٹی	دُہتر
dukhdhar	بیٹی	دُہتر
dura	دور	دُور
dva	دو	دو
dvara	دروازہ	دوار، در
frapitu	فراوان	پریوان، پراوان
gadhwa	کتیلہ	کُچک، کشک: ''کتلہ''

gaem,gaya	زندگی	گین:" زندگی،سانس"
gaetha	جہان،دنیا	گیدی
gaona	قسم،نوع	گونگ
Gaosha	کان	گوش
garo	گلا،احترام	گٹر:"گلا" گرونا کی: "بڑاپن،غرور،فخر"
gayehe	"پہلے،پہلے کا،سابقہ' اولین عہد کا	اگہی(شاید اردو کا"آگے" بھی اسی سے مشتق ہوں)
gayehe marathon	"پہلے کا آدمی، گزشتہ عہد کا آدمی"اگہی مردم	
gatu	راستہ،جگہ	گھس:گھر براہوئی:کسر:" راستہ"
haca	از	اَچ،چَہ
haem	کردار،عادت	عیل
hama	موسم گرما	ہامین:"موسم گرمامیں کھجور پکنے کا موسم"
hama	تمام،سب،وہی	ہمک:"تمام،سب" ہما:"وہی"
handata	انتظام دادہ	ہوندی کنگ:انتظام کرنا،

محفوظ کرنے کا انتظام کرنا؟

hapta	سات	ہپت فارسی: ہفت
haura	تمام۔کل، سب	ہور، ہوار: سب، تمام، ساتھ
hava,hva	خود	وت
hau	وہ، یہ، وہاں	آ
hizva	زبان	زبان
hu	خوب، اچھا	ہود، ہوب فارسی: خوب
hushka	خشک	حُشک
ldha	یہاں، اب	ادا، اِذا
lma	یہ	اِے
lrish	زخمی کرنا	ریش: ”زخم“
itha	اس طرح	اے وڑ، اِے ڈول
lzha	دودھ کی قربانی، قربانی	اِش: شیر دودھ
jafra	گہرا	گر: ”گہرا“ جہل: ”نیچے“
jad	پوچھ گچھ	جُست
jan	مارنا	جن: مار جنگ: مارنا

janaiti	مارتاہے	جَنت
jas-	جانا،چلنا	جُز: چل، جاجُزگ: جلنا، جانا
jasaiti	چلتاہے	جُزیت
kada, kadha	کب	کدی، کذی
kahe	کس کا	کئی
kaine	دوشیزہ	کج، کنج: دوشیزہ (کردی: کچ)
kairya	کام کرنے والا	کاری
puthra	بچہ،بیٹا	پُسگ
raocah	دن کی روشنی،	دن۔ روچ
raoxshna	روشن	روشنا،رُژنا
razishta	سیدھاترین، صحیح ترین	راست تریں
sac	چلنا، گزرنا۔آگے بڑھنا	سجگ: پہنچنا
sara, sairi	رہنما	سر، سروک
sata	سو،صد	سد
saocant	جلنا	سُچگ: جلنا
saoka	آسودگی،خوشی	سئوکا: خوشحال،آسودہ (کردی: سونگہ)

saredha	(۱)شمسی سال، برسات کا موسم(۲) نوع، قسم	راز،راس: قسم،نوع
savangh	خوشحالی	سئوک: خوشحالی،آسودگی
samahe,sama	کالا،تاریک	سیاہ
sacatca	تمام۔سب	سبھیں
sevi	طاقت، قوت	سہ،سیک
skarena	چکر، گول	چکر
snatha	ضرب، تھپیڑا	سٹ: ضرب،دھکا
sana,us-sna	نہانا	اوژنا فارسی: شنان
spaeta	سفید	سپیت
srae, srira	اچھا،خوبصورت	شر جدید فارسی: سریر سغدی، پارتھی:syr اورمڑی: شرِ
sraoni	سرین، کمر، ران	سرین
sravayeiti	سنتا ہے	سُنٹریت
sru	سننا	سُنڑگ: اردو: سننا اکادمی:sanu مشرقی اسیری:tanee

sruta	سُنا	سنٹرتہ: "سُنا"
star,stara	ستارہ	اِستار،استال
stu	تعریف کرنا	ستا: تعریف،ستائش
suxra	سُرخ	سُہر،کردی:سورجدیدفارسی:سُرخ
sura	طاقتور، بہادر تیز،	مضبوط، تیز،سُور: طاقت ور، بہادر
shaishta	"بہت زیادہ خوش،	شات تریں
	خوش ترین"	
shyeinti	"رہتاہے"	سہڑیت: رہتاہے، سہڑگ: رہنا،بودو
	(xshi،رہنا' رہائش کرنا)	
	باش کرنا	
ta	یہ،وہ، نیز	دِہ،دی:" نیز" براہوئی،پشتو:دا"یہ"
tac	بہنا(fra-tac)	تچگ: بہنا،دوڑنا
tafnu	بخار، تپش	تپ،تف:" بخار،حدت"
taoxma	تخم،بیج	تُہم،تُوم قدیم فارسی:tauma:
	نسل،خاندان	
tares	خوف۔ڈر	تُرس

tarshta	خوف زدہ ہوا	تُرستا
tash	بنانا،ڈھالنا،تراشنا	تچک: لکڑی کو چیر کر کسی خاص انداز میں ڈھالنا . تراشنگ: چیرنا،ڈھالنا
tava	تمہارا	تئ
tapayeiti	گرم ہوتا ہے	tap ''گرم ہونا'' تپیت، تپسیت: گرم ہوتا ہے۔تپ: ''گرم، حرارت، حدت''
thri	تین	سئے: تین سندھی: ٹرے سرائیکی: ترئے
tuirya	چچا، بھتیجا	ترو: پھوپھی، چچی پشتو: ترور
tum	تُو	توٗ
thaw	تیرا، تیری	تئ، تھئ
ufyemi,(vap)	''بُنتا ہوں'' Vap: ''بننا''	گوپاں: ''بُنتا ہوں'' گوپگ: بُننا جدید فارسی: بافتن: ''بُننا''
upa	اوپر، پر، طرف، منحصر، بلند، نزدیک پہ: اوپر، منحصر، طرف	
vastrim(vastri)	اراضی کا مالک	واستار
vata	ہوا	گوات جدید فارسی: باد
vathwa	ریوڑ، گلہ، کثرت، اضافہ	ود: کثرت، اضافہ
vehrka	بھیڑیا	گرک جدید فارسی: گرگ

vish	زہر، چھڑکنا، فاصلہ	ویہہ: ''زہر''، وِت: ''فاصلہ''
vi	دور، جدا، علیحدہ، بغیر بے: '' بغیر، جدا، علیحدہ''	
vis-2	جگہ، گھر، گاؤں، خاندان	گیس: جگہ، گھر جدید فارسی: گاہ
visaiti	بیس	گیست، بیست
		جدید فارسی: بیست
		سندھی، سرائیکی: ویہہ
vohu,hu	اچھا، خوب	ہود: ''اچھا، خوب'' سنسکرت: سو
vohuni	خون	حون
vouru	وسیع، کشادہ	پُراہ جدید فارسی: فراخ
xa	تالاب، قدرتی چشمہ کانی، کہنی، کانیگ: کردی: کہنی	
		جدید فارسی: خانی پارتھی: خانیگ
xshapan	رات	شپ جدید فارسی: شب
xshvas	چھ، چھ کا عدد	شش

اوستا=-hv(xv)

hav	خود، آپ	وت جدید فارسی: خود
havfna	خواب، نیند	واب جدید فارسی: خواب
hvaretha	خوراک	ورد جدید فارسی: خورد

hvato	خود، اپنا آپ	وت جدید فارسی: خود
yazhda	دھونا، صاف کرنا	شودگ جدید فارسی: شوی
yaozhdaiti	دھوتا ہے	شودیت
yaozhda	صفائی، پاکیزگی	شودی
yava	جو	جو
yat	جلدی کرنا، تیزی کرنا جَٹ: ''، تیزی، جلدی'' جَٹ، جھٹ کنگ: ''تیزی'' اردو: جھٹ	
upa-harez,harez	انڈیلنا، چھڑکنا، پھینکنا	ریچگ، ریشگ
urthem	ترقی، زیادتی	رُدوم
Urva	روح	اَرواح
us-sta	کھڑا ہونا، اُٹھنا، ابھرنا	اُوشتگ جدید فارسی: اِستادن
ushtra	اونٹ	اُشتر جدید فارسی: شُتر
ushahina	آدھی رات سے صبح کے درمیان کا وقت	اوتان: صبح کا وقت
ushi	ذہین، چالاک، ہوشیار ہُشار، شیوار، ہُشیار	

ushi-darena	ایک پہاڑ کا نام	اِشی، ہشی: ''پہاڑ''
uta	نیز، اور، مزید	اَتیں
uzir	اُبھرنا، اُٹھنا	زیرگ: اُٹھانا
uiti	اس طرح، ایسا	اِے ڈو، اِے ڈول
utho-tas	مائع چیز کا بہنا	تچک: '' پانی کا بہنا، بھاگنا، دوڑنا''
vah	بہتر	گہہ جدید فارسی: بہہ
vejahi	بیج، جراثیم	بج اُردو: بیج
vahishta	بہترین	گہترین، جدید فارسی: بہترین
vairi	جھیل	وہنڑی، وہری
vanghan	اچھائی، خوبی، خاصیت	جوان: اچھا خُوب جوانی: اچھائی، خاصیت
var	باڑھ	واڑ
varaza	سئور، ریچھ	گراز: سئور جدید فارسی: وُراز
varedatha	ترقی، زیادتی، اضافہ ودکی:	ترقی، اضافہ
varshni-harshta	باروری کا موسم	لاش: کتوں کے باروری کا عمل
varshni: ''عمل''، harshta: ''باروری''		
vas,vaso	خواہش، تمنا	واہش

vastra	لباس، کپڑے	ویس
vaxsh	اگنا، بارش کا برسنا	وسگ: بارشوں کی وجہ سے آبادی ہونا، فصلات کا اگنا
vaxsha	آبادی، خوشحالی	وسووا: آبادی، خوشحال
va	یا	یا
yatu	جادو	جاتو، جدید فارسی: جادو
yavan	جوانی، جوان	جوان
yushmakem	آپ کا	شُمیگ
yuta	جُدا، علیحدہ	جِتا
zafrn	مُنہ	دپ جدید فارسی: دہن عربی: دف "ہر شئے کا کنارا"
zairi	سبز، زرد	زرد: زرد رنگ
zanga	پنڈلی	چنگ، زانوک، پارتھی: زانوگ
zaota	گائے، بیل چرانے والا	جت: اونٹ پالنے والے ایک قبیلہ کا نام۔ ساربان عربی: زط
zaranya	سونا	زر

zasta	ہاتھ	دست
zavare	تیز، تیزی	زَبر: ''زبردست، چالاک، تیز''
		زِور: تیز، سخت
zi	برائے، چونکہ	گی: برائے، واسطے
zrvan	زمانہ	دمان، زمان جدید فارسی: زمان
zhnu	گھٹنا	زانوک، زونڈپارتھی: زانوگ

Avestan Master Glossary سے مطابقت اور مشابہت کی مزید مثالیں ملاحظہ ہوں:[53]

اوستا	بلوچی
aipi	طرف، جانب	پَہ: طرف، جانب، برائے
aurvaϴana	نا راست، کج، کجی	اَور، اَنہور: '' نا راست، ٹیڑھا، کج'':
		اَنہوری، اَوری: ''نا راستی، کجی''
aesə ma	خشم، غصہ	ہشرم، جدید فارسی: خشم
aogo,aogah	طاقت، قوت	واک
aka-	بُرا، بدمعاش، خراب اُک، اُکی	

[53] Slocum, Jonathan and Harvey . S.L; Avestan Master Glossary www.utexas.edu/cola/centers/ire/eiol/opeal/-Ei-x.htm.

anaša	بے طاقت، بے سکت انوش: بے سکت، مدہوش، بے ہوش	
asura	کمزور	شُرد: پتلا، گاڑھا کا ضد
ašavan-	سچائی	گواشن، گواچن
$ax^{V}a$	یہاں، وہاں	آگو
atar	آگ	آس
i-dā	ادھر	اِدا
ku	کہاں	کُو
kudā	کہاں	کُجا
kə ,ka	کیا، کون	چے: کیا، کئے: کون
xšma	(حالت جری، واحد) تُو: شما: (جمع) آپ	
x^{V}aetu-	خاندان	خاہوت
carana-	چکر، پاؤں، سہارا	چکر: ''چکر، حرکت''
өwa, өwam	تجھے	ترا
өwaroz	فیشن، طرز، ڈھالنے کا عمل	سمارگ: سنوارنا، کسی خاص طرز پر ڈھالنا
dada	دِیا	داتا، داتہ، داتگ

daresata-	ظاہر،واضح	درائشت،درا: ظاہر،واضح سومیری:dall-e
dab	'ایک چیز کودوسری چیز میں فٹ کرنا،فٹ کرنا،جوڑنا'	دبگ:''مارنا،ٹھونسنا،پریس کرنا'' اردو:دبانا
dereza-	درانتی	داس
drug-, draoga-	جھوٹ	دروگ
druj -	دھوکہ	دروہ
noi	نہیں،کوئی نہیں	نہ،نئے:'' کوئی نہیں،نہیں''
paurvat-	پہاڑ	پواد
pouru,pereou	وسیع،کشادہ	پُراہ
baresman-	''ایک گھاس جوعبادت کے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔''	برشونک
baresha	گردن،پشت،پیٹھ	بڈ:'' پشت،پیٹھ''
baa	سچ،اعتماد	بیسہ
bərət	فریاد	پرات
buna	بنیاد،فرش	بُن
mairishto	جاننا،اچھی طرح یاد آنا	مارشت:خیال،احساس

maeΘa-,maeΘa	تغیر، تبدیلی	مٹ
ma	مجھے	مَنا
yaΘa	اسی طرح	چوش
yaoti	چراگاہ	جید، زید کردی: یاسا
yuj-	اکٹھا، جوأ، یک جا	جُگ: جوأ
yezi	جب، چونکہ	آدیں، آذیں، حدیں، حذیں
raod	نشوونما، اگنا	رِد، رُدگ: نشوونما، اگنا
ratu	منصوبہ، تجویز، طریقہ، نمونہ	راز، راس: طریقہ، نمونہ
rashah	نقصان، ضرر	ریش: زخم
kar	کرنا، بنانا، پیدا کرنا	کن: ''کرنا''، کنگ: کرنا
karana	کنارہ، کونہ، اختتام	کِر: کنارہ، طرف
kasha	بغل	کش: بغل
ka_	کون	کئے
kva	کہاں؟ کونسا؟ کیسے؟	کُجا، کُو: کہاں
maesman	پیشاب	مِس

maethana رہائش، جگہ، بود باش میتگ: گاؤں اکادی: mattai "علاقہ

مشرقی اسیری: matvati " گاؤں (جمع)"

ہم عصر مغربی اسیری: mothwotho

mahrka	موت، مرگ	مرک
man-	یقین کرنا	من، منگ
man-	سوچنا	من: سوچ، خیال
manangh	سوچ، خیال، فکر	مَن
mareza	صاف کرنا، بنانا، تیار کرنا	مرزگ: صاف کرنا، سنوارنا، برابر کرنا
mas	بڑا، لمبا،	مَس، مستر، مزن
ma	نہیں، کبھی نہیں	مہ: نفی کا سابقہ
mah, ma	چاند	ماہ
merekha	پرندہ	مرِگ
me	مرا	مئی، مئیں، منی
mizhda	اُجرت، تلافی	مزِد
naeci	کچھ نہیں، کوئی نہیں	ناہچی: کچھ نہیں
naema	'آدھا، حصہ، طرف، سمت'	نیم، نیمگ

nap	نمی	نمب
nar	آدمی، نر جنس	نر: مذکر، نر جنس
naravahe	''ناروا'' نامی ایک قبیلہ،	ناروئی: بلوچوں کا ایک مشہور قبیلہ جو بہادر، دلیر افغانستان، ایران نوشکی خاران وغیرہ میں آباد ہے۔ نیز ہوری اپنے ارارتو کے لوگوں کو بھی '' nairi'' کہتے تھے۔
nas-	ختم کرنا، زخمی کرنا	نسگ، ناسینگ: برباد کرنا
nava	نیا، تازہ، نہیں، نوکا عدد	نوک: ''نیا، تازہ'' نہہ: نوکا عدد پار تھی: نوگ۔ ' نیا، تازہ'
nazdishta	''نزدیک ترین''	نزیک تَریں
nairika	عورت	نیاڑیگ
nihad	بیٹھنا	نندگ
nu	اب	نُو
pad	پاؤں	پاد
pairi	(سابقہ) ساتھ،	پیری، پھیری: ''چکر''،
	ارد گرد، اوپر، نیچے، چکر	پہ: اوپر، خاطر، برائے
pairithna,pairithnem	''ارد گرد چکر لگانا،	بیر: ''لڑائی، بدلہ، انتقام''
	لڑائی، جھگڑا، حملہ''	سندھی: ویر

paiti	آقا، شوہر، رہنما	پدی: پیچھے، پچھلے برائے، پیچھے، ساتھ
panca	پانچ	پنچ
paourva,Paourvo	پُر۔ تمام، پہلا	پُر: بھرا، لبالب پورو، پورا: تمام سندھی: پیراں: پہلا
par	جانا، عبور کرنا، بھاگنا	پار (کنگ): عبور کرنا، گزرنا اکادی: Eburu عربی: عبور
para	دُور، از، پہلے	پارا: دُور
para-cit	سیکھنا، سوچنا	پڑھگ: پڑھنا؟ اُردو: پڑھنا
pares	پوچھنا، سوال کرنا	پُرس (کنگ): پوچھنا، سوال کرنا
paro	بچاؤ، سوا	پاریز: پرہیز، بچاؤ
paresh	تباہ کرنا، مارنا	پروشنگ: توڑنا، ختم کرنا، جدا کرنا اکادی: ''پراسو'' مشرقی اسیری: پراشنا، ہم عصر مغربی اسیری: پھروشو ''علیحدہ کرنا، جدا کرنا''
parshta	پُوچھنا، پوچھ گچھ کیا	پُرستہ
pasu	بھیڑ، مال مویشی	پس

pathana	چوڑا	پتن
peresu	پسلی	پہلونک، پہلیک
pitar,patar,ptar	باپ	پت
pouru	پُر، لبالب، زیادہ	پُر
rāda-	مہیا کرنے والا	رسگ: ملنا، مہیا ہونا، دستیاب ہونا رسائینوک: مہیا کرنے والا
vid	دیکھو، جانو	گند
vaēda-	مہیا کرنے والا	ودی: پیدا ودی بوئنگ: پیدا کرنا پیدا ہونا؟
vaēšah-	زہر	ویہہ: زہر، تلخ
vacah-	لفظ، کلمہ	وَچن: قول، وعدہ
varšak-	جڑ، درخت	ریشگ: جڑ فارسی: ریشہ
vas	خواہش	واہش
vasəiti-	خوشحالی، آزادی	وَسووا: خوشحال، آبادی
vas	لباس پہننا	ویس
vā	بے شک، برائے	پَہ: برائے فارسی: با
vadaya-	تباہی	(چراغءِ) ودائینگ: چراغ کا بجھانا
vicīra-	سوچ وبچا	رویچار
sac	سیکھنا، جاننا	سگ: سیکھنا سنچ: ''شعور'' اُردو کا سیکھنا بھی شاید اسی سے مشتق ہو

saxvār-	پُکارنا	سُورگ
sava-	بچاؤ، حفاظت	سیو
sand	دکھا، محسوس	شون: دکھا: شون دیگ: دکھانا، بتانا
skənda-	تباہی	اِشکند: نا تمام، حمل کا اسقاط ہونا؟
		سند: شکست، توڑ، سندگ: توڑنا عربی: سقط "حمل کا اسقاط ہونا" فارسی: شکست؟
staota-	حمد، ستائش کا گیت	سئوت: گیت
suca-	خالص، واضح، روشنی	سُچا: خالص، واضح

7.1.2۔قدیم فارسی اور بلوچی

قدیم فارسی، ایرانیوں کے ایک ایسے گروہ سے متعلق زبان تھی جو ہخامنشی عہد (323-550ق م) میں موجودہ فارس کے علاقے میں آکر آباد ہوئے تھے۔ جنہیں یونانی مورخ اور جغرافیہ دان پرسی (Persi) کہتے تھے، جو عیلامیوں کے زیر انتظام تھا اور جن کا دارالخلافہ انشان یا انزان کہلاتا تھا۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ قدیم فارسی بولنے والے لوگ کب اور کیسے وسط ایشیا سے آکر جنوب مغربی ایران میں آباد ہوئے۔(SkjaervΦ2002:13)

تاریخی عہد میں سب سے پہلے اشور نسر پال(859-883ق م)اور 835 قبل مسیح میں شلمانسر (824-858ق م)کے عہد کی تحریروں میں وان (Van) جھیل کے قریب پرسوا(Parsawa)نامی لوگوں کے آباد ہونے کا ذکر ملتا ہے۔

قدیم فارسی تحریریں 5سو سال قبل مسیح سے 4سو میل مسیح کے درمیان میخی رسم الخط (Cuneiform)میں لکھی گئیں۔ جسے غالباً داریوش(485-521ق م)نے اپنے کارناموں کو قلمبند کرنے کے لیے ایجاد کیا تھا۔ یہ پہلا میخی رسم الخط تھا کہ جس کی تفہیم کے باعث دوسری تحریروں کو سمجھنے میں مدد ملی۔ قدیم فارسی تحریریں جو پانچ سو تا چار سو قبل مسیح کے دوران لکھی گئیں۔ بعد کے عہد میں یہ درمیانہ فارسی کی صورت میں سامنے آئی۔ کیونکہ درمیانہ فارسی کی تحریروں سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں قدیم فارسی کی نسبت غلط اور تغیر شدہ اختتامیے ملتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قدیم فارسی پہلی ہزاری قبل مسیح کے نصف تک چند صدیوں تک مستعمل رہی۔ بعد کی تحریریں جنہیں مابعد قدیم فارسی(Post-old persian)یا قبل از درمیانہ فارسی(Pre-middle Persian)کا نام دیا جاتا ہے۔ اسے قدیم فارسی کی ایک بگڑی ہوئی اور تغیر شدہ شکل کہا جا سکتا ہے اور اس کے بعد درمیانہ فارسی کا عہد شروع ہوتا ہے۔(SkjaervΦ2002:13)

میدی زبان جو شمال مغربی ایران میں مستعمل تھی۔ اس کے بے شمار الفاظ قدیم فارسی میں پائے جاتے ہیں۔ میدی زبان جو میدی حکمرانوں کے عہد (522-700ق م) میں مغربی ایران میں سرکاری زبان رہی ہوگی لیکن اس کی کوئی دستاویز محفوظ نہ ہو سکی۔ تاہم یہ بھی ممکن ہے کہ داریوش کے عہد تک قدیم فارسی میخی رسم الخط ایجاد نہ ہوئی ہوگی۔ اگر میدی لوگ اپنی میدی زبان میں نوشت و خواند کرتے تھے تو پھر وہ یقیناً کوئی دوسرا رسم الخط استعمال کرتے تھے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ہخامنشی عہد (330-559ق م) میں قدیم فارسی ایران کی سرکاری زبان بن گئی اور اس میں بے شمار میدی زبان کے الفاظ جگہ پاگئے۔ یہ الفاظ انتظامی معاملات کے حوالے سے نہ صرف تکنیکی اصطلاحات تک ہی محدود نہ تھے بلکہ ہر قسم کے الفاظ اس میں در آتے گئے۔ (SkjaervΦ2002:13)

بعض اوقات بیک وقت قدیم فارسی اور میدی دونوں کی مختلف صورتیں دیکھنے میں ملتی ہیں جس کے باعث قدیم فارسی کے بارے میں غیر مستقل اور ایک عجیب تاثر کا احساس ملتا ہے۔ مثلاً قدیم فارسی میں یہ دونوں صورتیں ملتی ہیں۔ قدیم فارسی: -asa "گھوڑا" میدی: -aspa اس کے علاوہ قدیم فارسی نے اوستا کے بھی کچھ عناصر اپنے اندر جذب کیے جس سے ہخامنشی لوگ بخوبی واقفیت رکھتے تھے۔ (SkjaervΦ 2002:13) یہاں SkjaervΦ کی کتاب An Introduction to old persian 2nd version 2002 کی "Glossary" سے بلوچی اور قدیم فارسی کے درمیان مشابہت کی مثالیں ملاحظہ کیجیے۔ پہلے قدیم فارسی اور اس کے سامنے بلوچی الفاظ دیئے جاتے ہیں۔

قدیم فارسی		بلوچی
ā - ai - / i-	آنا	آیگ
abicari-	چراگاہ	چراگ، چراگ جاہ

abiy	تک،اوپر،طرف	پہ
ada-	جب،تب	ادیں،ہدیں
adam	میں	من
afuvā -	خوف،ڈر	حوپ
ahmatah, amatah	وہاں	ہمودا
ahmiy	میں ہوں	من اوں
ahmāxam	ہمارا	امیگ،میگ
aita	یہ	ایش
aiva-	ایک	یک:" ایک" ایوک:اکیلا
antar	درمیان،اندر	اندر
ap-	پانی	آپ
apanayāka-	پردادا	ناکو:"چچا" نکو: بڑھیاعورت، بڑی عمر کی عورت، بڑھیا
apiy	نیز، بھی	بی،دِی
arika-	غیر وفادار	اڑیک،اڑیگ: سرکش، باغی، تعاون نہ کرنے والا

asa, aspa	گھوڑا		اسپ،اوستا،میدی:aspa
asa- bāra	گھڑسوار		ازوار
asan	پتھر		آسن:''لوہا'' سنگ:پتھر
aΘaanga	پتھر		سنگ
aΘuriya-	آشوری،اسیری		آشور
avada	وہاں		اودا
avaΘā	اُس طرح		آراسءَ
avakarm	اتنا		آنکر
axšaina-	سبز،نیلامائل سبز	شین	:سبز
azdā√bav-	واقف ہونا،جاننا		وستابوگ
azda√kar	واقف کرانا		وستاکنگ
āhat	وہ تھا		آت
āhan	وہ تھے		اتاں،آت انت
avahana	رہائش،جگہ		ہنکین
a – xšnau	سُننا		آشنگ:''سُننا'' آشکن:' سُن''
āyadana-	عبادت کرنے کی جگہ،		ہدیرہ:مقبرہ،مزار؟

ٹمپل

baga	خدای ثروت مند	باگیا
band, bandaya-	باندھنا	بندگ
basta	باندھاہوا	بستہ
bandaka-	بندہ	بندگ
bar	لے جانا	برگ
bava-	ہونا	بوئنگ
barzman	اونچا،بلند	بُرزمان
brātar	بھائی	برات
čarman	چمڑا	سل
cašman	آنکھ	چم
ciyāKaram	کس لیے	چے کارا
da	دینا	دیگ
dahayu	علاقہ،ملک	ڈیہہ
daraniya	سونا	زر
daraniya-kara	زر گر	زر گر،زرکار

darga-	طویل، لمبا	دراج
dargam	ایک مدت سے	دیر، دیراں
Dasta	ہاتھ	دست
dān/dāna	جاننا	زان
dar	رکھنا	دارگ
daraya-	رکھنا، پکڑنا، رہنا	دارگ
daru	لکڑی	دار
data	قانون	دود: رسم، رواج، طریقہ، قانون
dīnā-	چھیننا	زنگ
drauga-	جھوٹ	دروگ
draujana	جھوٹا	دروگ جن
draxta-	درخت، درخت کا تنا درچک: ''درخت''	
drayah-	دریا	زِر
duruxta-	دھوکہ دیا	دُروہتہ
duruva-	تندرستی، تمام	دُراہ
dušyara	قحط کا سال، خراب سال	ڈکال: معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں

" دُش کال" تھایا"دش یار" تھاجو
بگڑتے بگڑتے " ڈکال"ہو گیا

duvara-	دروازہ	دوار
dura-	دور	دور
fra - staya-	بھیجا	ششتات
fratara	بہتر، برتر	بڑتر، بھڑتر جدید فارسی: برتر
gam	قدم	گام
garb, garbaya	پکڑنا	گرگ
gasta	بدی	گند: خراب، بدی
gauša	کان	گوش
grafta-	پکڑا	گپتہ
hacā	از	اچ، چہ
hacama	مجھ سے	اچ ماں، اچ من
hadiš	محل، جگہ	ھند: جگہ
ham – dāraya	اکٹھے	ھم داریَ
hama	وہی	ہما

hamapitar	ہم پدر	ہم پت، ہما پت
hamarana	جنگ، لڑائی	حملہ، حلمہ
Hamiçiya	باغی، دشمن	ہیئسی
haraiva	ہرات (ایک جگہ کا نام)	ہریو
hard	چھوڑنا	اِلگ
Haruva	سب، تمام	ہور، ہوار، ہر
hašiya	سچ	گواشن: گواچن
hauv	وہ	آ
hayāparam	ایک دفعہ	ییرے
hazan	زُبان	زَبان
hišta	کھڑا ہونا	اوشتگ
huvnara-	قابلیت، لیاقت	ہنرِ
huška , uška	خشک	حُشک
hu-Θandu-	خوش، مطمن	ہُسند: "ممکن ہے کہ "ہرِ" کا "ر" صرف صوتی تسہیل کے لیے مستعمل ہوا ہو اور یہ لفظ اصل میں "ہُوسند" ہو"

huvaipšiya	خود، آپس	آپتی:اُردو کا "آپس" بھی اِسی سے مشتق ہے
huv – aspa	اچھا گھوڑا	حُوداسپ
huvarazmi	خوارزم(ایک جگہ کا نام)	ہوارزم
ida	یہاں	اِدا
ima	یہ	اِسے:"یہ" ہے:"یہی"
išti	اینٹ	اِشت، ھشت
jat	پوچھنا	جُست اوستا:jad
jan	مارنا، کچلنا	جن:مار، کچل جنگ:مارنا
jantar	کچلنے والا، مارنے والا	جنتر:"چکی" جو غلہ کو پیستا ہے۔ کچل ڈالتا ہے۔
jīva-	زندہ	جی، جیوا
Ka	کون	کئے
Kamna	کم، تھوڑا	کمین
kantanay, kaniya	کھودنا	کونڈگ:کھودنا
kanta	کھودا	کونڈتا، کونڈتہ
kaputaka	نیلا، کبوتر	کپوت

karša	وزن کا ایک پیمانہ	کڑسان
karta	کام کیا	کُرتا
kašciy	کوئی، کوئی آدمی	کسے
kaufa	پہاڑ	کوہ
kāsaka	شیشہ	کاسگ: "پیالہ" کانچ: شیشہ
kunau -/ kun	کر	کنہ
kuruš	خورش، کورش (ایک نام)	گورش
maciya	مکرانی، مکران کا	مکرانی
magu	ماگی، ماگی ایک قبیلہ	ماگی
maiy -	میرا، میری	مئی، مئیں
maka	مکران	مکران
manah	خیال، سوچ	من
Manā	میرا	مَنی
marīka	نوجوان آدمی	مرد: آدمی: براہوئی: مار "نوجوان لڑکا"
mard	تباہ کرنا، صاف کرنا	مرز: صاف کر، مرزگ: صاف کرنا
martiya-	آدمی	مرد

marta	مر گیا	مرِتہ
maθišta	عظم ترین	مستریں
mayuxa-	میخ	میہہ
mā	نہ، نفی کی علامت	مہ
māda	مادنسل کے لوگ،میدی	مادا،میید:آشوری انہیں mat کہتے تھے
mahī̆	مہینہ	ماہ
mām	مجھے	منا
man, manaya	انتظار کرنا	مانگ: ٹھہرنا،انتظار کرنا
maniya	گھر کا سامان	مانی،مانگ
naiy	نہیں	نہ،نئے
napat	نواسہ۔ نپتک	نپات
navama-	نویں	نُہمی
niyāka, nayāka	دادا	ناکو: چچانکو: ''بوڑھی عورت، بڑھیا''
nāh	ناک	ناس
nāman	نام	نام
naθ	تباہ کرنا، خراب	ناسگ

ni- pišta	لکھاہوا	نبشتہ
ni – štaya	بچھانا	نشتینگ
nūram	اب	نوں۔نو
paišiyā	پہلے،سامنے	پیش:پہلے،سامنے
parah	دُور،ماورا پارا:	دُور
parsa, pars	پوچھنا،سزادینا	پُرس:پوچھ گچھ:پُرسگ:پوچھنا،خبرلینا
paru	پُر۔زیادہ	پُر
paruvam	پہلے کا،قدیم کا	پیڑھی:قدیم زمانہ،قدیم عہد
hacaparuviyatah	پہلے سے، چہ پیڑھاں:قدیم عہد سے،قدیم	
	زمانے سے	زمانے سے
pasā	بعد،پس	پد،پدا
pasava	بعد میں	پدا
Pasti	پیدل سپاہی	پادی:پاؤں کا،پیدل
pati – bara	واپس لے جانا	پدی برگ
pati – jan	لڑائی	پدی جنگ:پیچھے دھکیلنا
pati padam	واپس اُسی جگہ	پدی پاداں:اسی جگہ واپس پاؤں رکھنا،

	پر رکھنا، قائم کرنا	اُلٹے پاؤں واپس ہونا
pati - parsa-	"پڑھنا"(Parsa:پڑھنا)	پڑھگ،پڑھغ:"غالباً اردو کا پڑھنا بھی اسی سے مشتق ہے۔"
patiy	نیز، بھی	بی،دی
paΘ̃ī	راستہ	پند،پندھ:مسافت،راستہ
pa, paya	حفاظت کرنا، نگرانی کرنا	پان، پانگ
pata	حفاظت کیا	پانتہ
pād(a)	پاؤں	پاد
pa	حفاظت کرنا	پان۔پانگ
pāta-	حفاظت کیا	پانتا
pitar	باپ	پِت
puca	بیٹا	پُسگ
rasa	پہچنا	رَسگ
raucah-	دن	روچ
rautah	دریا	روت
rādiy	اس طریقہ،اس طرح	رازا،راسا

rāsta	صحیح	راست
sah	بنانا،(far-sahaya)	ٹاہ: بناٹاہینگ: بنانا
stuna	ستون	ستون
sray (ni-cāraya)	واپس جگہ پر رکھنا	سرا(ایراکنگ): اوپر رکھنا
Šiiata:Šāta:اوستا،عیلامی	شات، Šayata – šiyati خوش۔شاد	
taxš	سخت، مشکل، مضبوط تکڑا: مضبوط	
tars	خوف	تُرس
tauman	طاقت	توان
tauma	خاندان	توم، تُمن
taya	کہ	کہ
-tavaya	طاقت ور ہونا، قابل ہونا	تاب،تاو: ''طاقت'' تاوآرگ: تاب لانا
tigra	نوکیلا	تیر: کمان کا تیر
-Θadaya	محسوس کرنا	سُد، سُدھ: خیال، احساس، ہوش
- Θaha	کہنا، بولنا	شِگ، گشگ
Θakta	گذر گیا	گوئستہ
Θard	سال، برس	سال

Θava	جلانا، جلنا	سُچگ: جلنا
Θatiy	کہتا ہے	شیت، گشیت
Θika	ریت	سک، جدید فارسی: تہنگ
upairy	اندر، اوپر، پر	پَہ
utā	اور	اتیں: پھر
uši	ذہین	ہُشار، شیوار
va	یا	یا
vaina-	دیکھنا	گند: دیکھو، گندگ: دیکھنا
vainataiy	دیکھا جاتا ہے، نظر آتا ہے	گند جیت، گند ژیت[54]
vaniya-	بھرنا، ڈالنا، انڈیلنا	مان (کنگ): بھرنا، ڈالنا
var	اوڑھنا، یقین	وُڑ: اوڑھنا، پر: اوڑھنا
vardana	قصبہ	ویڑا: ویڑھا
varka	بھیڑیا	گرگ

[54]۔ قدیم فارسی کی یہ صورت مشرقی بلوچی میں محفوظ نظر آتی ہے۔ مثلاً گند جیت یا گند ژیت "دیکھا جاتا ہے"۔ اس طرح کی بہت سی مثالیں مشرقی بلوچی میں ملتی ہیں۔ مثلا "ورگ بیت" میں دو امدادی فعل کی بجائے ایک ہی امدادی فعل "ور جیت یا ور ژیت" استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح گشگ بیت کی بجائے "گشژیت" اور "کنگ بیت" کی بجائے "کنژیت" مستعمل ہے۔

vasiy	زیادہ، کثرت سے	باز
vayam	ہم	ما،اما
vazarka-	بڑا	وُزرگ، بُزرگ
varnava-	یقین	باور
visa	تمام،سب	مُچ(Muč)اوستا:vis(pa)

عیلامی:miša اکادمی:mes

بلوچی کا مُچ اگرچہ اکادی کا "meš" سے مطابقت رکھتا ہے مگر ان سب کا ماخذ ایک ہی ہے۔

visa – dahayu تمام اقوام، تمام لوگ مچ ڈیہہ: تمام لوگ

viΘ	مکان، گھر	گس اوستا:vis
xšaca	بادشاہی، طاقت	شاہی
xšap	رات	شپ
ayaΘiya/x	بادشاہ	شاہ
xšna	جاننا	آشنا
xšnav-	سُننا	آشتنگ
Xšnuta	مطمن، خوش	وشنود
yadiy	جب، اگر	آدیں، حدیں

yaΘa	اس طرح	چوش، چوشءَ
yauviyā	نہر	جو
yatu	جادو	جاتو
yātā	تک	تا،تاں
zurah	غلط کام	دُروہ
zūrahkara-	غلط کار	دروہ کار

7.1.3۔بلوچی اور پہلوی

پہلوی زبان کو درمیانہ فارسی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سرزمین پارت (موجودہ خراسان) کی زبان تھی۔ قدیم فارسی میں اسے پرثووا (Parthava) کہا جاتا تھا اور ہخامنشی کے کتبوں میں بھی یہ اسی نام سے مذکور تھا۔ پہلوی زبان جو کہ اقوام پارت کی زبان تھی اور اشکانیوں کا خاندان بھی اسی قوم میں سے تھا۔

پہلوی زبان کو مختلف لسانی خصوصیات کے باعث عام طور پر دو بڑے شاخوں یعنی پارتھی (پارتھی پہلوی، اشکانی پہلوی، کالدو پہلوی) اور ساسانی پہلوی یا جنوب مغربی پہلوی میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اشکانی پہلوی 249 قبل مسیح سے لے کر 227 عیسوی تک آذربائیجان، خراسان، کردستان، بحیرہ خزر کے مغربی ساحل اور آرمنستان میں مستعمل رہی۔ جب کہ ساسانی پہلوی 228 عیسوی سے لے کر 632ء تک جنوب اور مغربی ایران میں درباری زبان رہی۔ ساسانی پہلوی دفتری تحریروں اور زرتشتی ادب پر مشتمل ہے۔ (SkjaervΦ2002:13)

اشکانی پہلوی زبان اور اس کے خط کے قدیم ترین نمونے دو قبالوں کی صورت میں ''اورامان'' کردستان سے برآمد ہوئے۔ ان پر سال 120 قبل مسیح درج ہے۔ عہد اشکانی میں کوئی ستر کے قریب کتابیں موجود تھیں۔ ان میں سے صرف چار کتابیں کتاب مروک، کتاب سند باد، کتاب یوسیفاس، کتاب سیماس ایک اور رسالہ '' نخل و بز'' باقی ہیں۔

چین کے صوبہ سنکیانگ میں بھی 1928ء میں ترفان (Turfan) کے تجارتی شاہراہ پر بہت سی زبانوں کے کتبے دریافت ہوئے، جن میں سات ایرانی زبانوں کے کتبے بھی ملے ہیں۔ ان میں پارتھی مانوی متن (Manichaean Text) اور ساسانی پہلوی کے کتبے بھی شامل ہیں۔

آشکانی پہلوی یا پارتھی پہلوی سوائے مصادر اور نحوی اعتبار کے علاوہ بلوچی سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔ جب کہ اس کی نحوی صورت کردی اور فارسی کے قریب تر ہے۔ (Mengal1990:7)

یہاں بلوچی اور پہلوی کی مشابہت کے حوالے سے میر عاقل خان مینگل کی A Persian Pahlavi- Balochi Vocabulary 1990 - سے مثالیں ملاحظہ کیجیے۔ یہاں پہلے بلوچی کے الفاظ اور اس کے سامنے پہلوی کے مترادفات دیئے جاتے ہیں۔

بلوچی		پہلوی
آبات	آباد	آبات
آپ	پانی	آپ
آپس	حاملہ	آپس (پارتھی میں ''حاملہ'' کے لیے" bar-buhr" بھی استعمال ہوتا ہے۔ بلوچی میں ''باروری'' کی خواہش اور اس کے موسم کے لیے ''وار'' استعمال ہوتا ہے۔)
آپسی	حاملہ پن	آپسی
آپیگ، آپکی	پانی دینا، آبپاشی	آپیک
آدینک	آئینہ	آدوینک
آدھکا	اُس وقت، اس بار	ادک
آرت	آٹا	آرتک، آرد
آزات	آزاد	آزات
آسائینگ	آرام کرنا۔ سانس	آسائیتن: ''آرام کرنا'' لینا۔ دم لینا
آسک	ہرن	آہوک

آسن	آہن	آسن، آسین
آسن چک	مقناطیس	آہن جک
آسن کار	آہنگر	آسن کار
آسیاب	پن چکی	آسیاب، آسیاو
آگورا	اُس طرف	اورون
آماچ	آمیز	آمیج
آماچ جاہ، آماچ	گھس آماجگاہ	آمیج گاس
آہر	اصطبل	آخر
ابید	بغیر، باوجود	ابے، اپر
اپرس	سروکادرخت	آپنوس، آبنوس عربی: اورس
اچ	از، سے	ہچ، اوستا: ہچا، عیلامی: ہزا
ادا	یہاں	ایتر
اڈوکی، ہاٹیگی	توانا، جسمانی	اتوکی
ارزانیگ	سستا، ارزان	ارزانیک
ارس	آنسو	ارس
ارش، ہرش	انگلیوں سے لے	ارج، ورج

کر کہنی تک کا ماپ

اڑگ	آری	ارک
ازمائینگ	آزمانا	ازموتن
ازموتگ	آزمایاہوا	ازموتہ
اژدیہاک	اژدہا	اژی۔دہاک
اسارگ	جمع کرنا، دیوار پر اینٹ چُننا۔ بڑھانا	سارینتین
اسپ	گھوڑا	اسپ
اُسترگ	اِسترہ	اُسترگ
اُشمارگ	گننا، شمار کرنا	اشمرتن
اگد	پھر، دوبارہ۔ نیز	ادک
الگار	حملہ	الگت
امادیگ	اہل اماد	امادیک
امروچ	آج	امروچ
اُمیت	اُمید	اُمیت
اُمیتان	پسر اُمید	اِمیتان
اُمیتی	اُمیدواری	اُمیتی

انبار	ذخیرہ، گودام	انبار
انباز، ہمباز ملنا،	بغل گیر ہونا	ہنباز، ہمباز
اندازگ	اندازہ، قیاس	انداچک
اندریگ	اندر، درون	اندریک
اوبادگ	نسل	اوباتک
اود، اُدا	وہاں	اُد
اوَر، ہوَر	بارش	اور، اپر، ابر (براہوئی: پھر)
اوستیگ	اُستوار	اوستیک
اوشتاتگ	کھڑا	اوشتاتک
اوشتگ	کھڑا ہونا	اوشتن
اوشتگی	ایستادگی	اوشتکی
اوزار	اوزار	افزار، افچار
اوگار	نگلنا	اوپارتین
اومانی	تمنا، خواہش	ہومانین
اِے	ضمیر دوئم شخص	ہے
اے، اش	یہ	ایت

اِے ڈول	اس طرح	ایدن، اے تون برہوائی: ھندُن
ایش راز	اس طرح	ایت راد
ایرمانی	رفاقت، دوستی، بھائی چارہ	ایرمانی براہوئی: اِیلمی ''بھائی چارہ''
ایوک	تنہا، اکیلا	ایوک
ایوکی	تنہائی	ایوکانی
بات	باد، ہو	بات
باج، باجی	باج	باژ
باجی	وہ کھانا جو رشتہ داروں کو بھیجا جاتا ہے	باجیشن
بادان، وادان	آبادی، بہتری	آپاتان
بادرنگ	کھیرا	وارتنگ
بار	سامان، بوجھ، وزن	بار، وار
بارستان	ذخیرہ۔انبار	وارستان
بازاریک	بازاری	واچاریک
بازان	بہت، کثرت	وسان قدیم فارسی: vasiy
باسک، بازک	بازو	باژک، بازوک

بالاچ	بلند،اونچا،بلندی	بالاش
بالاد	بلندی	بالاذ
بالشت، بالگ	آگ کا جلانا، بڑھانا	والشن
باگیا	خدائی ثروت مند	بگ
باگپان	باغ کا رکھوالا	باغپان
بام	صبح	بام
بامیگ	بامدادی	بامیک
بامیگ	باشکوہ مثل صبح صادق	بامیک
بان	مکان، گھر	مان
باندات	صبح	بامدات
بانک	بانو، محترمہ	بانُوک
باور	یقین	واور
بج	بیج	وتج
بچک	لڑکا، بیٹا	وچک، بچک
بد	بُرا	وت
بدتر	بدتر	وت تر

بدتومیگ	بدنسل، کم نسل	دُش تہمیک
برانز	شعاع	بریہہ
براہ	افتخار	براہ
براھنگ	برھنہ، ننگا	براہنک
برز	اونچا، بُلند	بُرز
برز براہی	بلند افتخاری	برز براہی
برزگ	باشکوہ مثل بلندی	برزاک
برزگ	بلند مقام، اعلیٰ مقام، اونچائی	برزک
بُرزگی	جلالی	بُرزاکی
برزیں	بلند	برزیں
بروان، بروانک	بھوں	بریوان جدید فارسی: اَبرو
بروک	تیز	بُراک
بڑھی، بھڑی	برتری، قابلیت	بلیہہ (Balih)
بڑیں، بھڑیں	قابل، لائق، جلیل القدر	بریں
بژن	حسرت، ملال	بیش، بیشی، واشیشن

برژنی	المیہ	بیشیشنی
بن	جنگل	ون
بُن	ابتداً،بنیاد	بُن
بنچک	اصل،اولیہ	بُنشتنک
بندات،بن داہشت	ابتداً	بن داہشن
بندگ	بندہ	بندک
بُنیگ	اساسی	بُنیک
بوتگ	ہوا	بُوتک
بوگ	ہونا	بوتن
بوذ،بود	حِس،ہوش	بوذ
بور،وور	برف	وفر
بَہا	قیمت	وَہاک
بہر	حصّہ،بخش	بہر
بہریگ	حصہ پر دینا۔بخش دینا	بہریک
بیت	ہوگا	بیت(bet)
بیر، گروک	صاعقہ	وِیر

بیشینگ	آراستہ کرنا، ترتیب سے رکھنا	پیشتن
بیشتگ	آراستہ کیا، ترتیب سے رکھا	پیشیتک
پات	پس انداز کرنا، چھوڑنا	پات
پاچ	کھلا	آپاچ اوستا: آپاش
پاچِن	بکرا	پاچَن
پاد	پاؤں	پاذ
پارگ	چھوٹا، ذرہ	پارک
پاُرن	باشکوہ	پہرون
پاریز، پہریز	بچاؤ، حفاظت	پہریچ
پاس	احترام، لحاظ	پاس
پاسداری	احترام، خاطر داری	پاسداری
پاسپان	نگاہ داری کرنے والا	پاسبان
پالائینگ	صاف کرنا، نتھارنا	پالائیفن
پالوک	صاف کرنے والا	پالاک

پان	نگاہ رکھنے والا	پان
پانگ	حامی، پشت پناہ	پانک
پانوک	حامی	پاناک
پٹینگ	تقطیر کرنا	وِتاختن
پچگ	پکانا	پچیتن
پچوک	پکانے والا	پچاک
پُر	راکھ	وَر
پرگ	بڑے پہاڑ کے درمیان چھوٹا پہاڑی	پرک
پروانگ	پروانہ، دیوانہ	پروانک
پسو	جواب	پاسخو
پُشتنگ	پشتہ	پُشتنک
پوَر	ثریا، پروین	پرویچ
پُورگ	پُر کرنا	اوپرتن
پوہ	دانا، زیرک	فروہیدہ
پہریزگ	حفاظت کرنا، بچانا	پہریختن

پہلونک،پہلوک	پہلو	پہلوک
پُہوریا،پوریا	پاداش،معاوضہ، محنت،مزدوری ''مزدور،کسان''	پُہل: پاداش اُخروی،اکادی:pa-laha: '' کام کرنا'' ھنگری:pa-ra-szt
پیچنگ	تاب خوردہ	پیچتک
پیری	پیری،سالخوردہ	پیریہہ '' ممکن ہے کہ بلوچی کا'' پیڑھی''،بمعنی صدیوں کا،زمانوں کا'' بھی اسی سے مشتق ہو۔''
پیسر	آغاز،پہلے	پتیسر
پیش دات پیش کیا ہوا		پیش دات
پیش ڈسگی پیش	خبری	پیش دخشکیہ
پیشی	اولین	پیشی
پیل	ہاتھی	پیل
پیاز	پیاز	پداچ،پیاچ،پیاز
پنیز	ایڑی	پاشنک
تاپگ	توا	تابک عربی:تابق

تاپینگ،تافینگ	گرم کرنا	تافتن
تاجگ	تازہ	تازک
تاچ	دوڑ	تاچشن
تاچان	تازان،دوڑتاہوا	تاچان
تاچگ	دوڑنا	تاچتن
تاچینگ	دوڑوانا	تاچیتن
تاک	درخت کاپتا	تاک
تاک	تنہاتنہا(ممتاز)	تاک
تپ	بخار	تپ
تُپ،تُف	تھوک	تف
تپتگ، تفتگ	تافتہ،بڑاہوا	تفتک
تپگ	تکلیف دینا۔آزاردینا	تپیتن
تچوک	جاری	تچاک
ترپش	ترش	ترش
تُرس	خوف	ترس
ترسینوک	ڈرانے والا	ترسیناک

تکڑا	طاقت ور، جسیم، مضبوط	تنکرت: جسیم قدیم فارسی: تخش: طاقت ور، مضبوط
تلک	دام، پھندا	تلک
تنک	پتلا	تُنک
تنگ	تننا	تنتن، تنیستن
تُنگ، تنیگ	پیاسا	تِشنیک
تو	تُو	تو
توان	طاقت	توان
توشگ	توشہ، راشن	توشک
تولگ	گیڈر	تورک: کتے کا بچہ کردی: تورک: ''گیدڑ''
تہا	تہہ	تاہ
تہتگ	تختہ	تختک
تہل	کڑوا	تخل جدید فارسی: تلخ
تیز سوچاک	بہت زیادہ جلانے والا شور باوغیرہ	تیز سوچاک
تیغک، تیغ	تیز مثلِ تیغ	تیخک

تیگ	تلوار، تیز	تیک
ٹبر	خاندان	تنبر جدید فارسی: کردی تبار سرائیکی: ٹبر
جاتوک	جادو	یاتوک جدید فارسی: جادو
جار	دفعہ	جاور کردی: جار
جامگ	جامہ، لباس	جامک، یامک
جپت	جوڑا	یُخت
جِتا	علیحدہ	یُتاک
جُدک(Juduk)، جَدک	خارپشت، ساہی	زُوزک، ژُوزک
جگر	جگر	جگر
جمبینگ	ہلانا، جنبش دنیا	جمبینتن
جناور	جاندار، حیوان	جناور
جھگ	بھاگنا	جہتین
چارگ	تدبیر، دیکھنا	چار
چارءُگند	پیش بینی	چارک۔وینیہ
چتگ	چیدہ	چیتک
چرز	ہبورا	چرز

چم	توضیح، طریقہ	چِم
چنگ	چُننا	چنتن
چے	کیا	چے
چیر	غالب، مسلط، زیر	چیر جدید فارسی: زیر، جیر
		براہوئی: کیرغ کھوار: یارے
چین	چُننے کا موسم، بال	چینیشن
	چننے یا تراشنے کا موسم	
ہامین	تابستانِ موسم خرما	ہامین: تابستان
ھامینیگ	گرمیوں میں کھجور	ھامینیک
داج	جہیز	داہیچ
دار	لکڑی	دار
داریں	لکڑی کا	داریں
دت	حیوان وحشی۔ خیال کیا	دَت
	جاتا ہے کہ یہ راہگیروں	
	کو مختلف شکلوں میں نظر آتا ہے	

دراہشت	کہنا، ظاہر کرنا	درایشن
درنگ	آویزاں، لٹکاہوا۔کام کالٹکنا، پیش رفت نہ ہونا	درنگ
دروگ	جھوٹ	دروژ
دست پَری	اقتدار، اختیار	دست واریہہ
دِشت	بُرا، نفرت، بد	دُش
دشتار	حامل، نامزد، منگیتر	داشتار
دشتاری	نامزدگی	دشتاری
دُمب	انتہا، آخر، پس	دُمب جدید فارسی: دُم
دمبورگ، دمبیرگ	ایک ساز	تنبورک جدید فارسی: طنبورہ
دمگ	ہوادینا	دمک
دود	قانون، رسم، رواج	دات، اوستا: داتا
دورکنگ	حملہ کرنا	دواریتن
دوگانیگ	دوبارہ	دوگانیک
دوئین	ہردو	دوآن
دیت، دیتلو	کہرِ	دُوت

دینو، دئینی، دئینیخ	دودھ دینے والا جانور جسے دودھ حاصل کرنے کے لیے مستعار لیا جائے	دینوتک
دیوان	مجلس	دیوان عربی: دیوان
ڈاتار	داتا، سخی	داتار
ڈِس	شکل	دیس
ڈسگ	'خبر دینا، اطلاع دینا' ڈاہ: ''اطلاع، خبر''	دخشک
رُدگ، رُذگ	اُگنا	روذیتن
رہوک، رووک	جاری	رووا ک
رہوکیں، رووکیں	جاری شدہ	روا کیں
ریپگ	دھوکہ دینا	ریپتن
زاریگ	آہ وزاری	زاری
زاہگ	بیٹا، خلف، اولاد	زاہک
زپت کنگ	حفظ کرنا	زبائیتن
زدگ	تباہ حال، تباہ، بدحال	زتک

زنک	توالد	زاک
زہانک	جننے کا موسم	زہاک
زوت	جلدی	زُوت جدید فارسی: زود
زئی	خلف، نسل	زئیاک
ساڑینگ	تعریف کرنا	سرایتن
سپارگ	حوالے کرنا	اپسپرتن
ستایگ	توصیف کرنا	ستودن
سٹگ	اُٹھنا، جست و خیز	خیز ستن؟ جدید فارسی سیتن
سرون،	سرینگ، سرینا	بطرفِ سر سرینک
سڑتگ	سڑا، سڑا ہوا، گلا ہوا	سرتک: خاک شدہ آدمی
سنت	اتفاق	سنایشن
سور	شادی	سور: شادی کا جشن
سوک	حسد، غصہ	سوک
سہڑگ	رہائش، بود و باش رکھنا	چہر، چار
سیم	سرحد	سہان
شات	خوش	شات اوستا: Šiiata عیلامی: Šata

جدید فارسی: شاد

شانگ	پھینکنا، چھڑکنا	افشانتن جدید فارسی: افشاندن
شُپانک	چرواہا	شپان
شتینک	تنہا	ستونک
شیپگ	سانپ کا ایک قسم	شیپک جدید فارسی: شیبا
کارچ	چاقو، چُھری	کارت جدید فارسی: کارد
کانیگ	چشمہ	خانیک جدید فارسی: خانی
کپگ، کفگ	گرنا	کفتن جدید فارسی: افتادن
کپوت	کبوتر۔نیلا	کپوت
کٹگ	کوٹنا، ضرب لگانا	کفتن کردی: کوتان
کڈک	لکڑی وغیرہ سے بنا ہوا گھر	کتک
کڈک بانک	گھر کا بانو، بیگم	کتک بانوک
کرد	چند	کرت
کردگ	زراعت کی کیاری	کرتک
کرز	چھت کی کڑی	فرس، ورس
کرگ	پیدا کرنا	کریتن

کروس، کروسک	مرغا	خروس، کرک
کرینوک	تراشنے والا	کرینتار
کوت، کود ڈھیر	(خاک)	کوت
کودک، چوچک	چھوٹا بچہ	کوتک
کوڈی	پیمانہ۔ برتن	کفیچ، کفیز
کوکارک، کاگارک	قئے کرنا	کوکارتن
کونڈوک	کھودنے والا	کنتار
کھڑا	جسم، اندام	کرپ؟
کینگ	دشمنی، انتقام	کین، کینک
گچین	منتخب	وِچشن، وِچین
گچین	منتخب (بہ تخصیص)	وِچین
گر	پہاڑوں کے درمیان گہرا جھیل	گر: پہاڑوں کے درمیان آبشار
گردگ	واپس ہونا، مڑنا	وارتیتن
گرماگ	گرمیوں کا موسم	گرماک
گڑا، گڑھا	اولہ، ژالہ	گرانگان

گرو	نئے، بانسری	گرو(graw)اوستا:garo:''موسیقی''
گریشگ	جنگل	ویشک جدید فارسی: بیشہ
گریہہ	گردن کا پچھلا طرف	گریو

گزار، گزار خسارات، کمی، اونے پونے داموں بیچنا وزایہی: خسارت۔ کمی

گس	گھر	گاس اوستا: وِس
گستاکنگ	علیحدہ کرنا، جدا کرنا	وستن
گستاگی	علیحدگی، جُدا	وشکتاکی
گستگ	کشادہ	وشتک
گَشتگ	تغیر کردہ، تبدیل شدہ	وِشتک
گلگ	نصیحت، نصیحت کے انداز میں شکایت	کلک
گنارک	دیوان کرنا	وناتن
کناشت	آزردہ کرنا	وناسیشن
گند	خایہ، تخم	گند
گندگ	خراب، بُرا	گندک
گنوگ	دیوانہ، احمق	گناک

گوات	ہوا	وات اوستا: واتا
گوار، گواہر	سردی	سناہر (Snahr)
گواران	بارش	واران
گوارینگ	برسانا	وارینیتن
گوارانیگ	بارانی	وارانیک
گوازیگ، گوازی	کھیل	واچیک
گوانک	آواز	وانگ جدید فارسی: بانگ
گوں، گومے	ساتھ	گومے
گوددل	بددل، بزدل	وت دل
گوردگ	حاملہ کرنا، باروری کی خواہش	گور کرتن: حاملہ کرنا
گوندینگ	پکارنا	وندیتن
گونگ	نوع، قسم	گونک
گہ	اچھا، بہتر	وہ جدید فارسی: بہ
گیتءِ پاٹک	بید کی لکڑی	وِیت وپَت: (vit o pat)
گیجگ	ڈالنا	واچیتن

گید یگ	جہان، دنیا	گیتیگ جدید فارسی: گیتی
گیشینگ	انتخاب کرنا	وِچتن
گیشینگ	عقدہ حل کرنا	وِشتن
گین	سانس، زندگی	گیان جدید فارسی: جان
ماتکور	درخت کا تنا	ماتاکور
مادگی	تانیث	ماتاکی
مارشت	احساس، سوچ	مارشن
	مارگ: سوچنا، احساس کرنا	
مارگ	حساب کرنا، خیال کرنا (حساب بادل ونگاہ)	مارک
مارگ	اندازہ کرنا، حساب لگانا،	مار، مارک
مانشت	اقامت، استحکام	مانشینہ
مانگ	گھر کا سامان	مانگ
مٹ	مدمقابل، خلاف	میٹ(Mēt)
مٹو، مٹوگ	تباہ کار	موتک
مِچگ	چوسنا	مچیتن

مرجینگ	تباہ کرنا	مرنجنیتن
مرد	مرد،انسان	مرت
مردمی	انسانی	مردتمیہہ
مردمیگ	انسانیت	مرتمیک
مرز	صاف،مرزگ: ''صاف کرنا،ملنا''	مرز
مرنجینگ	آزردہ کرنا	مرنجینتن
مزِد	معاوضہ	موزد،مزِد
مِس	پیشاب	میسک
مستری	بلوغ،عقل ورتبہ	مستریہہ
من	خیال،توجہ	منیشن
منتگ	خستہ،تھکاوٹ	مانتن
منگ	توجہ کرنا	مینیتن
موتک	گریہ وزاری	موتک
میٹر	پیمان	مترِ
نابود،نابوذ بے حس،بے شعور		ابود

ناپگ[55]	ناف، خلف	ناف: خلف
ناکو	''چچا''	نیاک: دادا، نانا

نکو: ''بوڑھا، بوڑھی عورت''

نپات	نواسہ	نپات اوستا: napatar
نروا	طاقت ور، توانا	نیروک
نریگ	نر، نر آدمی، بہادری	نریہہ
نسگ، ناسینگ	خراب کرنا، برباد کرنا	ناسینتن، ناسیتن
نگوشگ	سُننا	نیوخشتن
نمان	گھر	نمان
نود	بادل	سنود
نوک	نیا، تازہ	نوک
نوکی	تازگی	نوکیہ
نون	اب، ابھی	نون

[55]۔ پلاں چہ آئی ناپگ ءنہ کپتگ۔ مجازاً فلاں اُس کے "ناف" سے نہیں ہے۔ یعنی وہ اُس کا خلف نہیں ہے۔

نیاڑیگ	عورت	نالِریک
نیستی	انہدام،زوال	نیستی
نیمگ	نیم،نصف برابر	نیمک
وار	باروری کی خواہش پار تھی:bar – buhr	
وار	ذلیل،خوار	خوار
واستار،وازدار	ملتمس	خواستار
واستار	مالک	خواستار(اوستا:Vastri)
واز گردگ،واترگ	واپسی	واشتان
وت	خود،آپ	خوت
وچن	قول،اقرار	وَچشن
ورنا	جوان	پرناائے
وشکل	انگور	وشکال
ونڈ گری	اسراف	وند گریہہ
ونڈ گری	تقسیم کرنا،بخشنا	وند گری
ویچار	سوچ وبچار	ویچار
ویچارگ	سوچ وبچار کرنا	ویچارتن
ہائیگ،ہائیک	انڈہ	خائیک،حائیک

ہڈ	ہڈی	آست
حرماگ	خُرما	خرماک
ہژم	حشم	ہژم، ہیریم، اشیم اوستا: اشما جدید فارسی: حشم
ہستیگ	ثروت	ہستک
ہکلگ	ہانکنا، ہانک کرلے جانا	ہختن
ہمبل	حریف، ہم کار، ہم پیشہ	ہمیمل
ہنگر	انگارہ	ہنگار
ہوت	دوست	اود
حود، ہوب	خُوب	ہو، ہوپ
حوداسپ	اچھا گھوڑا	ہوواسپ
ہوست، اوست	اطمینان	خوست
ہوشینگ	سکھانا	حوشینیتن
ہیت	نیا اگا ہوا سبزہ	خویت
ہید	پسینہ	خیئوک
عیل	عادت، کردار	خیم
ہیم، بیم	بہت گہرا، پاتال	ویم
یات	یاد	ایات

7.1.4۔بلوچی اور کُردی

کردی زبان کُرد لوگوں کی زبان ہے۔ عام طور پر کردی زبان کو چار بڑے نمایاں لہجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (الف) شمالی کردی جسے کُرمانجی بھی کہا جاتا ہے۔ (ب) وسطی کردی جسے سورانی بھی کہا جاتا ہے۔ (ج) جنوبی کردی (د) حورامی یا اورامانی کردی جسے گورانی لہجہ بھی کہا جاتا ہے۔

تاہم ڈاکٹر محمد تقی ابراہیم پور کردی زبان کو پانچ نمایاں لہجوں میں تقسیم کرتا ہے۔

(1) کرمانجی شمالی: جس میں بادینانی، حکاری، بایزیدی، بوتانی، ماردینی، عمادیہ، حرکی، قامیشلی، اریفانی وغیرہ کے لہجے شامل ہیں۔

(2) کرمانجی جنوبی یا وسطی کردی: جس میں سورانی، سلیمانی، اربیلی، اردلانی اور موکریانی یا موکری لہجے شامل ہیں۔

(3) گورانی: گورانی میں زازا یادملی اور اورامانی لہجے شامل ہیں۔

(4) کلہری یا لکی: جس میں کرمانشاہی، سنقری، بیجاری، مندلی، کلیائی، کوتی، کرندی وغیرہ شامل ہیں۔

(5) لری: جس میں دو بڑے گروہ بختیاری اور فیلی کردی شامل ہیں۔ (ابراہیم پور؟: 16,15)

بہر حال بلوچی بنیادی طور پر بعض معاملات میں زازا اور اورامانی سے زیادہ قریبی مشابہت رکھتی ہے۔ یہاں ذیل میں کردی الفاظ کے لیے محمد تقی ابراہیم پور کی لغت " واژہ نامہ کردی۔ فارسی 1373ھ" اور " واژہ نامہ فارسی۔ کردی 1373ھ" سے استفادہ کیا گیا ہے اور شمالی کردی کے لیے علامت: (ش) بادنیانی کے لیے: (با) زازا کے لیے: (ز) اور اورامانی کے لیے: (ھ) استعمال کیا گیا ہے۔ یہاں پہلے کردی اور اس کے سامنے بلوچی مترادفات دیئے جاتے ہیں۔

کردی		بلوچی
آخ	خاک	حاک،حاخ
آرد،ہاردی(ھ)	آٹا	آرت
آردی(ھ)	لانا	آرگ
آروانہ	نوجوان اونٹنی	ہر
آژ	داڑھ	ہاش فارسی: آج
آزمائشت	آزمائش	ازمائشت
آسائشت	آسایش	آسائشت
آسک	ہرن	آسک
آسن	لوہا	آسن
آسوک	سایہ	سائیگ
آسیاو	پن چکی	آسیاب
آش	چکی	ہش،اش
آگا،ہاگا(ھ)	آگاہ	آگاہ،ہاغاہ
آلان،آلین	پیچیدہ،الجھاہوا	اڑیگ،اڑیگیں

آلہہ	آرزو، تمنا، آسرا	عیل
آموش	خاموش	حاموش
آو	پانی	آپ، آف، آو
آوس(ز)	حاملہ	آپُس، آفس
آور(ھ)	اصطبل	آحر
آولہ، ہاولہ	آبلہ	آبلہ، آولہ
اتک	پہلو، طرف	تک
ادی، ژی(ش)	دیگر، بھی، نیز	اِتی۔دی۔بی
ار	اگر	ار
اژدیہا	اژدھا	اژدیہا
اُژمار	شمار	اُژمار
اژنفتن	سُننا	اشُنگ
اژنی(ھ)	تیراکی	اوژنا
اسپ، ہسپ	گھوڑا	اسپ
استور، ستور	موٹاتازہ	استور
استیر	ستارہ	اِستار

اسر،اسرین،ہرسی	آنسو	ارس
اشوب	انقلاب	آشوب
اشیرت	اشارہ	اشارت
امان	تھیلا	انپان
اِمہ،اَم،ما	ہم	اما،ما
انام	جسم	اندام
انبار،ہمار	ذخیرہ	انبار،ہمبار
انجہ ''ٹکڑا''،ہونجی: ''جداکرنا''		انج: جُدا،علیحدہ،انج کنگ: علیحدہ کرنا
اِنعا	نہیں	اِنّاں
انی،ہہ نیہ(ش)	چہرہ	انیچگ،انیشگ(اوستا:anh)
اول،ہوال(ش)	دوست	حمبل
اولاخ،اولاق	بار برداری کا جانور	اولاک
اہلی	تربیت یافتہ،رمہ	عیلی،عیلاک
اِیتر	دیگر	اِتی
اِے سال	اِمسال	اِے سال
ایسک	سسکی،ہچکی	ہیسگ

ایراد	اعتراض	ایراد
ایمن	امن	ایمن
باب و پیر	باب دادا	باوا و پیر ک
بابو	باپ	بابو
باچک، باچیک	باجرہ	باجر یگ
بار	چھوٹا بچہ	بر: ''بیٹا''

سندھی: بار، سرائیکی: بال

بار	بچہ دانی۔ رحم	وار: باروری کا موسم پار تھی: bar-buhr ''حاملہ''
بارہ	نفع، فائدہ	بر
بار کردن	کوچ کرنا	بار کنگ: سامان لادنا، کوچ کرنا
بازن	چوڑی	بنگڑی
باس	بحث	باس، بھاس
باسک	بازو	باسک
بارانن	گائے وغیرہ کا چلانا	بارگ
باقانن	بکری وغیرہ کا چلانا	بوگگ
بال گرتن، بال کرتہ وی (ھ)	اُڑنا	بال گرگ

بالق	بالغ	بالگ، بالک
بان	چھت	بان
بانہ	زراعت کی زمین	بنو
بانجیلہ	ایوان	بچی: اکٹھ، ساتھ
باوک	باپ	باوا
بیانک	بہانہ	بہانگ
بانُو	بانو	بانگ
بانہ	چراگاہ، میدان	بن
بیاوان	بے طاقت	بے واک
باہر، باہیر حیران		بھمڑغ، بھمڑگ: 'حیران ہونا' بھمان: حیران
باویشک	جمائی	گوانسگ
بائی، پتک	ماچس کی ڈبیا	باکس
بتال	گپ شپ	بٹ
بتمن	بوڑھا	بُتا، بُھتا: پرانا، بوڑھا
بچ	پرندے کا بچہ	بچ: بیٹا، لڑکا، بچہ بچو: پرندوں کا بچہ
بچک	بچہ	بچک

بچکہ	بچہ حیوانات	بچک: بچہ
بچوک	اولاد	بچک: بچہ، اولاد
بچو	بچہ	بچو
بچراندن	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بچڑ بچڑ کنگ
بچر بچر	پارہ پارہ	بُچڑ بچڑ
ببا(دان)	تباہ کرنا، ضائع کرنا	ببا(دئیگ)
بدتوم	بدنسل	بدتوم
بدل	عوض	بدل
بر	ثمر، باہر، فائدہ	بَر
بر	طرف، جانب	بَر، بھر
بر، ور(ھ)	چوڑائی	بَر
بَر	ٹکڑا	بھور، بور
بَر	فرصت	پار
برا	بھائی	برات
برایتی	بھائی چارہ	براتی
بہ رات	حوالہ	پارت

بہ رات کردن	حوالہ کرنا	پارت کنگ
براز	سئور	گراز
برانی	خارجی	بری
برژانگ، برو، بروی "ابرو"		بُروانک
برچپ	دشمن/مخالفت	برچپ
برگشت	واپسی	برگشت
برتل برتیل	رشوت	وڈھی
بر(کردن)	پہننا	پر(کنگ)
بری	قئے	بڑاک
بُریاگ	کٹاہوا	بُرتگیں
بہ رسو	جواب	پسو
بُرین	طے کرنا، کاٹنا	بُرگ: کاٹنا، فیصلے کا طے کرنا
بہ حت	حیران، حیرت	باتے (بلا)
بہ نا	عمارت	بان
برزگر	کسان	بزگر
بز	چربی۔ موٹا	بز: موٹا

(پالوو+بز: مددگار)

بزان	دانا	زانا
بزەوی	رحم	بزگ
بزیاگ	مغلوب،خوار،لاچار	بزگ
بزیو	تیز،طرار،چست	برڑ،بھڑ
بُژ،بژوو(ش)بژی	بال	بُوژ
بس،وس(ھ)	کافی	بس
بستہ	اعتماد	بھیسہ،بیسہ(اوستا:بشہ)
بُسک	بال	بُژگ
بسکہ	مسکراہٹ	بشکند،بچکند،برشکند
بربرہ کانی	جھگڑا،تنازعہ	بھربھرکنگ: جھگڑاکرنا
بسیاگ	باندھاہوا	بستگ
بُسمار	ایک قسم کاسانپ	بُزمار،جدیدفارسی: گزمار
بشکانن(ش)	رونا	بسلگ
بفر،وروا(ھ)	برف	بور
بگر	روشن،منور	بگڑ: سفید،روشن

بلام	لیکن	بلے
بلق	جوش	برُک: جوش، گرم
بلق بلق کرن	جوش مارنا	برُگگ: جوش کرنا، گرم ہونا
بلقہ بلق (ش)	جوش	برُک
بلیسہ	شعلہ، شرارہ	بَلگ: جلنا
بُن	بنیاد، اساس، گہرائی، تہ	بُن
بن، بنک	دھاگہ	بندیک
بن	پردگی، عفت	پن: پردہ، عفت
بنج	درخت کے نئے شگوفے نکلنا	پڑنچ
بُن چینہ	بنیاد	بن چک
بنی خانہ	زنداں	بندی جاہ
بُنک	بنیاد، اساس	بنک
بنہ گاہ	منزل، مقام	بن گاہ، بُن جاہ
بنن	کوہستان	بن
بو، پہ ی (ھ)	محض	بیرہ
بُوچک، بچووک	چھوٹا	بچک: چھوٹا لڑکا، بچہ

بودلہ	بے وقوف	بودلہ
بور	بھورا، خاکستر	بور
بوران	سیلاب، طوفان	پور
بوراو	پل	پُہل
بُوردہ	بے ہوشی، غشی	بُڈگ
بوردنہ وہ	بے ہوش ہونا	بُڈگ
بورہ	گائے کا چلانا	بارگ، بانرگ
بورہ(پیاگ)	بے شرف آدمی	بریں(مردم)
بوومہ لرز	زلزلہ	زمین جمب، ڈگار چنڈ
بوق	پیاز کے سبز پتے	بِوک، بھوک
بوق	مینڈک	پگل
بوقہ	گائے کا چلانا	بوگگ: بھیڑ بکریوں کا چلانا
بِون، بیہ ی(ھ)، بین(ش)	ہونا	بوئگ، بینگ
بویر	بہادر	بوہیر
بہا، بایی	قیمت	بہا
بہ یہ کا(چوون)	لڑائی کرنا	بک(دئیگ)

بہ لوعہ (ھ)	پیوسی	بوہلی
بوچہ، بوچی	کیوں	بچے
بہت	ثرید	بَٹ
بہر	حصہ	بہر
بہ ہسک	مچھر	مہسک: مکھی
بیستن، بہ یستن (ش)	سننا	بہ اشکنگ
بی را	گمراہ	بیرا
بیبلہ، پیبک	آنکھوں کی پتلی	پیفلی، پیف، پھیمبلی
بیبر	مرچ	پلپل
بے چرکہ	بے آواز۔ خاموشی	بے چڑکہ
بیشو	زیادہ، کثرت	بشار
بہ یی (ھ)	ہونا	بینگ
بیراوری	یادآوری	گیراوری
بیژگہ، بیجگہ	بجز	بیرگ
بیم	خوف	بیم
بے ہیز	بے حس، سست	بے ہیز

بے نویژی حیض		بے نواشی
بین(ش)	سانس	گین
بے مژگ	بے مغز	بے مژگ
بے وادہ	ان پڑھ	ناواننده
بور	برف	بور
پیاپیاگ	پیدل	پیادگ
پاتن	پکانا	پچگ
پاتہ یرہ	پتا، درشت کی کونپل نکلنا	پتر
پاتیل	دیوانہ	پاگل

پادا گرتن، پادانہ گر پائوں پکڑنا، التماس کرنا پادانی گرگ

پاراتن، پارستن	حفاظت کرنا	پاریزگ
پارسک	غریب، مفلس	بزگ
پارکہ	گزشتہ سال	پاریگ
پارہ	منت سماجت	پارت: سفارش
پاری، پارو	لقمہ	دپار
پاریائی	التماس کرنا	پارت(دئیگ): سفارش کرنا

پاریز	حفاظت	پاریز
پارین	گائے کا بچھڑا	پُراپ
پاس	رعایت، لحاظ	پاس
پاش کفت/کہ وت	باقی رہنا	پش کپتنگ، پش کفتنگ
پاس ماوہ	بچنا۔ باقی رہنا	پش منتنگ
پاش مہ نہ باقی		پش منت
پاکار	خدمت گار	پاکار
پاگھا	اصطبل	پاگھا
پالاخ	بھینس کا بچھڑا	پہلات: گائے کا بچھڑا
پالدو	زین کی دمچی	پاردیم
پالشتہ	سرہانہ	بالشت
پال	دامن	پلو
بالو، پالوو	پسلی، پہلو	پالونک، پہلونک، پہلیخ
پالی دان	لوٹنا	پُلگ
پامیزہ	مینگنی	پذوم
پاناتی	چوڑائی	پہناتی، پاناتی

پادینہ	پائل	پادینک
پاہین	عقب، پائوں کی طرف	پاہین
پہ پہ	گردہ	پُپ: "پھیپھڑا" رگ وید: پپرو، گاؤری: پھپ
پہ پلی، پہ پولی (ھ)	حلقہ، دائرہ	پُڑی
پہ تی	عریاں	پدر، پاش
پہ تہ	اجازت	پات: فارغ، رخصت، اجازت
پتا	نزلہ زکام	پشانک
پتاتہ	ٹماٹر	پٹاٹہ
پتک	ماچس کی ڈبیا	باکس
پتر	مزید، زیادہ	بتر
پترو	زخم	پٹ، پھٹ
پچہ پچ کردن،	آہستہ سے بات کرنا	بِس بِس کنگ
پستہ، پستہ کرن (ش)	=	=
پختن	پکانا	پچگ
پر، پل (ھ)	بال وپر	پر
پر، پرد، پردی (ھ)	پُل	پُہل، پُل

پرداخ	صیقل کرنا، تیز کرنا	پان دیگ، پانڑ دیگ
پُرس	تعزیت	پُرس
پرسائی(ھ)	پوچھنا	پُرسگ
پرس کرن، پسیار	پوچھنا	پُرسگ
کرن(ش)، پرسین	=	
پرزو	موٹا تازہ	پزور
پرسو، پہ سیو	نزلہ زکام	پشانک
پرازونین	کاٹنا	پروشگ
پِری	اجتماع	پُر: زیادہ، جمع
پرپروک	پروانہ	پرونک
پز	بھیڑ	پَس
پژگنائی	چھڑکنا	بُرگگ
پژم	پشم	پژم
پژوو	گھوڑے کے بال	بُوژ: بال
پشت وانی	حفاظت	پشت پانی
پشتوین، پوشی	چادر	پُشتی

پشک	حصہ۔ بخش	بشک، بخش
پکر	افسردہ، فکر	پکر
پل	قطعہ، ٹکڑا	پہلی، پل
پلخہ	سئور	بلخہ: موٹاتازہ جانور
پل پل کردن	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	پہلی پہلی کنگ
پلہ	فرصت	پار
پلہ	درجہ	پلہ
پلہ	جلدی	بہل
پلہ کردن	جلدی کرنا	بہل کنگ
پلنگ، پالنگ(ھ)	چیتا	پلنگ
پلیکان، پلہ کان	سیڑھی	پدیانک
پمگ، پہ مہ(ھ)	کپاس	پمبگ
پن	عزت، ناموس، عفت	پن
پن	رسوائی	پن(در کپگ): رسواہونا
پن پی دریاگ	بکارت کاٹوٹنا۔ دامن آلودہ ہونا	پن(در کپگ): رسواہونا

پنجا	پچاس	پنجاہ
پنچ شہ مبی(ش)	جمعرات	پشمبے
پنہ نام	بدنام	بنام
پووت	ڈبہ	پیٹی: صندوق
پوتلاک	چادر	پوتی
پوچ، پووچ	بیکار	پونچ
پوراؤ، پوریاک	منظم	پورا: مکمل، تمام
پورز	پُرزہ	پُرزز
پورک	بال	پھُرگ، پُرگ
پُوز	ناک۔ تھوتھنی	بُوت۔ بوتھ۔ پونز
پووش	جھاڑی	بُوچ
پوک	درمیان سے خالی	پھوگ: نچوڑا ہوا رس
پوکانہ وہ	ضائع ہو جانا	پوک بونگ، پھوک بیئغ
پولا	فولاد	پولات
پولانیان	تیز کرنا، صیقل کرنا	پان دیگ
پولک(ش) بوولہ، بول گرد		پُر: راکھ، پُلک: گرد

پوول	وجہ۔سبب	پول:پرسش
پیبک	آنکھ کی پتلی	پھیف
پیرہ کہ	گزشتہ برسوں	پیریگ
پیز	برکت	پیئز
پئیخام(ھ)	پیام	پیگام
پر، پیرار(ش)،	پیرارہ کہ پری(ھ) پرسوں	پیری، پیریگ
پیرست	فہرست	پرست
پیشان	سابقہ، گزشتہ	پیشیگ
پیشانن	پکانا	پچگ، پشگ
پیش حات حادثہ، اتفاق		پیش آحت
پیش بہائی	بیعانہ	پیش بہا
پیشکی	بیعانہ	پیشکی
پیش مرگہ	پہلے مرنا، قربان ہو جانا	پیش مرگ(پیشی بئیگ)
پیشو، پیشیگ	سابقہ، گزشتہ	پیشیگ
پیاز، پیواز(ش)	پیاز	پیاز
پینکہ	چھنے ہوئے آٹے کا برادہ	پُگ: بھوسہ، چھنے ہوئے

کسی چیز کا برادہ

پی، پیو	چربی	پیگ
پیور،	پیریژُیا	پور، پر
تا	صفحہ	تاک
تار	اندھیرا	تہار، تار
تاس	طشت	تاس
تاسوخ	آرزو	تانگ
تاشایی	تراشنا	تراشنگ
تاشیاگ	تراشیدہ	تراشنگیں، تراشنگ
تاق	دروازہ	تاک
تاق	اکیلا، مفرد، تنہا	تاک
تاک، تک	مفرد، اکیلا	تاک
تاکہ وبوون	جداہونا	تاک تاک بونگ
تال، تحل	تلخ	تہل
تالان (کردن)	پھیلانا	تالان (کنگ)
تالک	پتہ، زہرہ	زہرک

تالہ	بخت، بھاگ	تالہہ
تام	لذت، مزہ	تام
تان	بافت	تان، تانی، تانڑی
تان، تانہ	طعنہ	تان، تانہ، تھانہہ
تاو، تاب	طاقت۔ توان۔ پائیداری	تاپ، تاو
تپ، تپہ	ٹیلہ	ٹبہ: ''ٹیلہ''، ٹوپ: سر کی ٹوپی، پہاڑ کی چوٹی اونچی جگہ۔ اونچا
تپ (ش)، ترپ، ترپہ	کسی چیز کی گرنے کی آواز	ترپکا
تپانن، چپانن	کسی چیز کو کسی چیز میں گزارنا، ٹھونسنا	ٹیپنگ
تپل	ضرب، مار	ٹپ: زخم
تر	گوز	تر
ترپوکہ	شلجم	ٹیپر
ترپہ، چرپہ	پاؤں کی آہٹ کی آواز	ترپکا
ترسائی (ھ)	خوف	ترس

ترسہ نوک	خوفناک	ترسناک، تُرسینوک
ترسو	بزدل	ترسوک
ترک	شگاف	ترک
ترو(بوون)	رسواہونا	شرِ(بونگ)
ترویي	رسوائی	شرِی
ترحی، ساروخ	چادر	سری، سریگ
تریت	ثُرید	تریت
تروو کہ	لحظہ، ساعت	دروکہ
تریقانہ	سوغات، تحفہ	ٹیکی
تِرہ	سرگرداں، دربدر	ترگ: چلنا پھرنا۔ سرگرداں
ترہ کردن	پھینکنا، گرانا	ترونکغ: چھڑکنا
تزبی(ش)	تسبیح	تزبی
تژہ، توش	بڑاجشہ	تُوش
تسک	باریک، پتلا	تُشک، تنک
تک	پہلو	تک بہر: پہلو، طرف
تک	دوڑ	تگ ءُتاچ۔ تگ

تکا، تکہ	اُمید، آسرا	تکِہ: ٹیک
تکان	جھٹکا، ٹکر، دھچکا	دہک
تکان واردی(ھ)	جھٹکا لگنا، جھٹکا کھانا	دہک ورگ
تکیان	ٹکڑے ٹکڑے۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا	ٹکر، ٹکر کنگ
تل، تیل(ش)	نشان۔ خال	تِل
تلاندن، تلانن	دھکیلنا، لڑھکانا	تیلانک دیگ
تلک	دام	تلک جدید فارسی: تلہ
تل کردن	جُدا کرنا	تل کنگ۔ تل دئیگ
تلی	ہتھیلی	تلی۔ دِل
تلیا	آلودہ	سلِ
تلیشنایی	پھاڑنا	تل دیگ
تَم، دَم، تَو	بُخار	تپ
تم	تاریک	تم
تما	غرض	تما، تماہ
تمادار	غرض رکھنے والا	تمادار

تماکو، تہ نبہ کی	تمباکو	تماکو، تمباک
تمل	سست، نکما	تُنبل: سُست، دیر، تاخیر
تنداد	بافتہ	تنڑ تگیں، تنتگیں،
تندیاگ	بافتہ	تنڑ تگیں، تنتگیں،
تنک	پتلا، باریک	تنگ
تنگ	گھوڑے کے زین کو کسنے کا چمڑا	تنگ
تنگ	کمر، پیٹھ	ڈونگر، ڈھونگر
تنیا	تنہا	تہنا
تنگہ	تنگ راستہ، تنگ پہاڑی	تنگہ۔ تنک
تنگائی	کمی، تنگی	تنگش، تنگی
تنین	تننا۔ بننا	تنڑگ۔ تنگ
تَو	بخار	تپ
توا	تباہ	تباہ
تواشا	تماشا	تماشا
تواو	مکمل، پورا	توام، تمام

تُوورداى،توردان	ڈالنا	دوردیگ
تورہ کہ	توبرہ	تورگ
تورگ	ژالہ	ترونگل
توز	گرد	دنز
توزہ(ش)	مذاق	توازہ
توکال(ھ)توکل	کھال	سلہ
توں،تووله	نسل	توں
توینہ	ٹوکری	ٹورا
توم،تروم	بیج،نسل	توم
توم شاناى	بیج بونا	توم شانی
توملہ	محکم،استوار	مِک
تونکہ	ٹنکہ	تنگہ،تنگو
تَہ	تُو	تَہ
تہر	طرز،نمونہ	تہر
تھن	پیاس	تن،تھُن
تہوق	ورق	تاک

تی	اندر، تہہ	تہی
تینتال	نازوادا	تال، ٹہل:نازوادا، ٹیٹل:نازوادا کرنیوالا مجازاًمعشوق
تیر	سیر	سیر
تیز	طنز	تژن
تیشک	روشنی، کرن	تریشگ
تیل(ش)	رسی	تیل
تیکرا، تیکہ تمام۔سب		تیوگ
تیکرہ	ٹُکڑا	تھگڑا
تیکہ	ٹکڑا	ٹُکر
تینی، تینیگ	پیاسا	تُنیگ
جار	اعلان	جار
جار	دفعہ	جار
جاو، ژاویا(ھ)	چبایاہوا	جائنگیں
جربہ	تجربہ	جربہ
جرد(ش)	گلہری	ہردک

جروجیاز	سامان	جرءُجہاز
جرگہ	گروہ	جرگہ: گروہ، نسل
جز	گوشت کے بھوننے کی آواز	چڑ
جژن	جشن	جژن
جگر، جرگ، یہر(ھ)، کذب(ش)	جگر	جگر، عربی: کبد
جل	کپڑا	جَر
جَل	اکٹھ، جمع	جار، جھار: پرندوں کی ڈار
جلک	کپڑا	جَر
جلہ	حیوانات کا گلہ	گل: اکٹھ، جمع، گلگ: گھوڑوں کا گلہ
جلگہ	سبزہ زار، دشت، مرغزار	جُلگہ، جدید فارسی: جُلکہ
جہ لہ و	پست، گہرا	جہل
جم	جمع	جم
جمان، جماندن	حرکت دینا	جمبینگ
جمد(ش)	یخ، سرد	جم: جماہوا
جمدبینان	سرد ہونا	جمگ: سردی سے جمنا
جمدی	جماہوا	جمتگیں

جم وجول، جمنائی (ھ) جمین		حرکت دینا، دھکا دینا جمبگ
جمک	جوڑا، توام	جپتنگ
جنتک، جہ ور	کتو برا	جالک: تو برہ قسم کا تھیلا جو مویشیوں کے تھنوں پر لگایا جاتا ہے تا کہ اُن کے بچے دودھ نہ پی سکیں
جندک	جسم، جان	جند
جنگیز	جنگجو	جنگیز، جنگ ریز
جوان	خوب، بہتر	جوان
جواو	جواب	جواب، جواو
جوت	شوہر	جود
جوت، جووت	جوڑا	جپت، جُٹ
جووتک	جوڑا	چپتنگ، جُتک
جوخین (ش)	کھلیان	جوہان
جوخینکہ	چاند کا ہالہ	جوہان
جور	موافق، بہتر،	خوش جوڑ
جور کردن، جور کردہ ی	بنانا	جوڑ کنگ

جولا	جُلاہا	جولاہا، جلونٹ
جولہ	ٹکر، دھکا	جُوٹا، جھوٹا
جونی(ش)	ہاون	جوگن، جوغن
جہ(ھ)	از	چہ
جہلہ و	پست	جہل
جہر	کینہ	زہر
جہری	غصّہ کرنے والا	زہری
جہود	یہودی	جہود
جہوزک	کیڑا	جُوجک، جُوژ
جہورک	توبرا	جالک: توبرہ قسم کا تھیلا جو مویشیوں کے تھنوں پر لگایا جاتا ہے تاکہ اُن کے بچے دودھ نہ پی سکیں
جی، جہ(ش) جاگہ(ھ) یاگہ	جگہ	جاگہہ
جیا	جُدا	جتا
جیاتی	جدائی، تفاوت	جتائی

جیادہ کردن	جُدا کرنا	جتا کنگ
جیت	فضلہ	گیت
جیدا	اُستوار	جِک
جیدائی	اُستواری	جکی
جیکہ	پرندوں کی آواز چیکہ: آواز	جاک ءُجیک
جیقہ	شور، چیخ	چیکہ جیقہ جق: شور، چیخ
جی ناو	ضمیر	جبین
چاپ	''چھاپ''	چاپ
چادان	چائے دان	چادان
چارک	چوتھائی	چارک
چال	گڑھا	چل، کل
چال (کردن)	دفن کرنا	کل (کنگ)
چالک	تیز، چست	چڑک، چھڑک
چاو، چم (ھ)	آنکھ	چم
چاودار	نگہبان	چم دار
چاوسوور	خشمگیں	چم سُہر

چاوک	عینک	چشمگ
چاوکہ	چشمہ	چمگ
چپ، چہ پی، چہ پلہ، چوپی	تالی، رقص	چاپ
چپ	بائیں، برعکس، اُلٹ چپ	
چپ رو	منحرف چپ رو	
چم تنگ	بخیل، کنجوس	چم تنگ، کم ظرف، بخیل
چمہ راہ(ھ)	منتظر	چم راہ
چمچک، چوچک(ش)	چھوٹا	چوچگ
چناکہ، چنہ	ٹھوڑی	زنوک
چنگول، چنگورک(ش)	پنجہ، چنگل، ناخن سے نوچنا	چانگور، چانکر
چنوک	حریص	گنوک، دیوانہ، حریص
چنین	چُننا	چنگ
چوار	چار	چار، چیار
چورہ	ٹکڑا ٹکڑا، ریزہ ریزہ	چور چور
چوران، چورہ کردن	پانی کا ٹپکنا	چُرگ
چوک(دان)	دوزانو ہو کر بیٹھنا	جوکا(دیگ)، جوک

چوم، چم	پانی کا چشمہ	چمگ
چون	کیسے	چون
چونایی، چونتی، چونیاتی	کیفیت، ماہیئت	چونی
چاوانی(ش)	کیفیت، ماہیئت	چونی
چپر	حصار	چپر: سائبان
چپل، چمپل، چپوک:	تھپڑ	چپلا، چمپلہ، چمانٹ
چپکہ، چپولہ	مٹھی بھر	چپو
چتر	مذاق	چتر
چتیر	نوجوان بکری	چَتو
چر، چرہ	جنگل	جَر، جھر
چرتین(ش)	کاٹنا، پھاڑنا	چیرگ: چیرنا، پھاڑنا
چرین	چرنا	چرگ
چزانن	چڑانا	چیڑینگ
چزہ	گوشت بھوننے کی آواز	چِژ
چق، سخ	سخت سک: ایرانی: سخر، ویدک: شکر	
چِقاس	کتنا	چنکس

چکولہ، چکہ لہ	چھوٹا	چُکہ: کم
چلک	آلودگی	چل
چلک	چُست، سُبک	چَرّک، چھڑک
چلہ کیان، چلہ کیایرہ	خوف زدہ ہونا	چرکی، چھرکی ورگ: خوف زدہ ہونا، خوف سے جھٹکا لینا
چم(ھ)	آنکھ	چم
چم بس(ھ)	جادو	چم بند
چہ پہ ر	ڈاک	ٹپال
چہ پول	پانی کی لہر	چابول
چہ تہ	سرکش، جھگڑالو	چِتا، چھتا: پاگل، جنونی
چہ نی(ھ)	کیسے، ماہیئت	چونی
چہ نی، چنی(ھ)	ساتھ	گون
چہ وتی، چوتی(ھ)	چفتی: کجی	چوٹی
چہ وتیان	ٹیڑھا کرنا	چوٹینگ، چوٹ کنگ
چی	ہیچ، کمتر	چی، ہچ
چیر(ھ)، ژیر، زیل	نیچے۔ تحت	چیر، شیر

چیر دس(ھ)	زیر دست، مغلوب	چیر دست
چیکلہ	لکڑی کا پتلا ٹکرا	چیلک
چیل کر	گریباں	جیگ
چوی	زخم	چُٹ: نشان، داغ
حالّ	جذبہ	ہُلّ
حالی(ھ)	خالی	حالی، حورگ
حالی بین(ش)	معلوم ہونا، جاننا	حالی بئیگ
حالی کردن	سمجھانا	حال کنگ
حپتگ	دیوانہ	ہپگ: حیران ہونا
حشمت	غضب، خفگی	ہژم
حل	دُور، زمانہ، وقت	اَہل
حلہ لہ	غلغلہ، شورش	ہلّہ، ہلاّ
حہ ن	جگہ	ہند
خاپور	خراب	حراب
خار	غار	گار
خارشت	خارش، کھجلی	حارشت

خاطر جم بوون	تسلی رکھنا	ہاترجم بونگ
خان، سان	خان، سردار	حان
خپ	خاموش	چُپ
خنتلی، خنتکی	گُدگُدی	گُنتلی
خرابی، خراوی	خرابی	خرابی، خراوی
خراو	خراب	حراب
خرت	گول	گرد
خرکان	خارشی	گری
خزا	شوروغل	گزا
خزم	رشتہ دار	حزم
خذمت	خدمت	حدمت، حذمت
خزیان	کھِسکنا	کنزگ
خسار(ش)	ضائع، نقصان	خیئس
خست	میلا، غلیظ	خازگ
خستن	پھینکنا، ڈالنا	سَٹگ، براہوئی: خسنگ
خُسہ	غصّہ	گُسہ

خلاس	آزاد، رہا، ختم	حلاس
خلاسی	آزادی، رہا	حلاسی
خلیف	غلاف	غلیف، گلمپ
خلق	خاندان	حلک
خلہ	اناج	گلہ
خلیسکان	کھسکانا، ہلانا	گھیلینگ
خمرہ	لُقمہ	گڑمب
خنا	مہندی	حنا، براہوئی: انام
خوا، خوتا، خودی	خدا	حُدا
خواہشت	آرزو	واہشت
خوت	خالی	خُت، خالی خُت
خورہ زرد	شام کا وقت	روچ زرد (زردیں دیگر)، روزرد
خولام	غلام	گلام
خولق	چاہت، اُنس	خُلق
خوین، ونی (ھ)	خون	حون
خیر ھاتن	خوش آمدید	حیر آئیگ

خیر بیہ ی(ش)	بخیر آمد	حیر بیائیگ
خیزان	بیوی، عورت	زال پشتو: خزہ
خیلاف	خلاف	حلاپ
دا	تعمیر، تخلیق	ٹا۔ٹاہ،اوستا:-, da
دا گرتن	قائم کرنا	ٹاہینگ
داپ	طرز، نمونہ	داب
دادہ	بڑی بہن	دادا
داخ	داغ	داگ
دار	درخت	دار، درچک دار
دارکان(ش)	ترکھان	دراکان
داروچکہ	آویزاں	درنج، درنگ
داروچکہ کردن	آویزاں کرنا	درنجگ
داک، دالک	ماں	دالو،
دان	اناج	دان
دانی درونی	فصل کی کٹائی	دان رونی
دانیان	دینا، ہار دینا	دیگ

داوا	لڑائی، جھگڑا	داوا
داہینہ	بنانے والا	ٹاہینوک،ٹاہوک
دایان،داین	دائی	دائی
دایہ،دادی	دائی	دائی
دبہ	ڈبہ	ڈبہ
دپ(ش)	رُخسار	دپ: مُنہ، چہرہ
دُحل(ش)	باغ، مرغزار	دُہل
ددان(ش)	دانت	دنتان
ددی	بہن	آدّی۔دادا
در	باہر	در
دری	خارجی	دری
دران،درانن	پھاڑنا	درگ
درین،دریای(ھ)	پھاڑنا	دِرگ
درخاست(ش)	درخواست	درخاست،درکاش
درکانن	باہر کرنا	درکنگ
درکراو،درکریاگ	معزول	درکرتگیں

درمان	بارود	مشرقی بلوچی: درمان
دروان	دربان	درپان
درو	فریب، کذب	دروہ
دروشم	رنگ، خدوخال	دروشم
دروشہ	چمک، کرن، روشنی	گروشک، درپش
دریا	ظاہر، واضح	درا
دریا(ھ)	دریاگ: پھٹاہوا	درتگیں
دریژ	دراز	دراژ، دراج
دُز	چور	دُز
دزی	چوری	دُزی
دزبینک	کنگن، چوڑی	دستینک
دزگ، دوشکہ	دھاگہ	دسک
دزگیر	قید	دزگیر
دزگیری	دستگیری	دزگیری
دزمال	رومال	دزمال
دُزیاگ	چوری شدہ	دُزتگیں

دژمان	گالی	دژمان، جدید فارسی: دشنام
دژمن	دشمن	دژمن
دس	ہاتھ	دست، دز
دس چن	منتخب	دزچن، درچن
دس دان	مصافحہ کرنا	دزدئیگ، دست دیگ
دس کہ وتن	ہاتھ آنا	دزکپگ، دست کپگ
دس کفتگ	یافتہ۔ہاتھ آیاہوا	دزکپتگ، دزکفتگ
دس کہ وتو	یافتہ	دزکپتگیں
دس کہ وتہ ی(ھ)	ملنا، ہاتھ آنا	دزکپگ
دست وکری(ش)	دست بافت	دست وکڑی: وکڑ: تاب دینا، بٹنا
دس کیشان	ہاتھ کھینچنا	دست کشگ
دس ودیم(ھ)	وضو	دزدیم، دستیم، دست دیم دست ءُدیم
دُش	"نند"	دُسکیچ، دکشیش، دُخشیش
دُشکہ	گڑیا، بچی	دُتک
دفر	ظرف	درپ
دگمہ	دھکا، ٹکر	دہک، ڈِیک

دلال	نازونخرہ	تال
دلاھی	التماس، گزارش	دروہی
دل پُر	غمگیں	دل پر
دل تنگ	افسردہ	دل تنگ
دم،دو(ش)،دمہ	مُنہ، کنارہ	دپ
دما،دووا	دُم	دُمب
دما(ھ)،دمایی	انتہا،بعد	دُمب
دمایین،دماییک	آخری	دمبی،دمبیگ
دم تر	چرب زبان	دپ تر
دم دمی	متلون مزاج	دم دمی
دمک(ھ)	سوئی کاناکہ	دُک، تمک
دمل	پھوڑا	ڈمبل: پھوڑے کاپیپ سے بھراہونا
دمی	مُنہ کا،زبانی	دپی
دندک،دنک	دانہ	دانگ
دنگ	بوتل،صراحی	دُنگ

دنوک،دندوک(ش)	منقار،چونچ،نوک	زنوک ''ٹھوڑی''،
		سُنٹ: منقار
دو	منہ،کنارہ	دپ
دوار	خیمہ	دوار: دروازہ،گھر،احاطہ
دوارہ	دوبارہ	دوارگ،دوار
دور	احاطہ	دوار
دوت	دُختر	دُحتر،دُتک
دودمان	طائفہ،خاندان	دودمان: سماج،خاندان
دوژہ،دووژ	دوزخ	دوژہ،دوژ
دوزق	دوزخ	دوزک،دوزح
دوکات	دوحصّہ	دوکوٹگ
دوک	تکلا	دوک،دیک
دوگیان	حاملہ	دوگین،دوغین
دوگوہ	کانٹے وغیرہ جمع کرنے کا دوشاخہ اوزار	ڈُنگا
دولا	کج،ٹیڑھا،دُگنا	ڈوڑا
دولاکردن	ٹیڑھا کرنا	ڈوڑاکنگ

دول	ڈھول	دول،ڈُہل
دول دریا	ڈھونڈر لپیٹنے والا، بات کو راز میں نہ رکھنے والا	در تگیں دول
دولی	ہاون	دوری
دوہیندہ	دوبرابر	دوہند
دوو،دوم	دُم	دُمب
دومایئک	بقایا	دُمبیگ
دھو	گذشتہ کل	زی
دھول،دول	ڈھول	ڈہل،دول
دہ یک	دہائی	دہک
دیت،دید	بینائی	دید
دیل	جیل،اسیر	زیل
دیم(ھ)دیمن	چہرہ	دیم
دیو	چہرہ	دیم
را	نظریہ،تدبیر،راستہ،انصاف	راہ
رابوون	برخاست کرنا	راہ گرگ،رائی بئگ

راستی	سچائی، حقیقت	راستی
راستینی	حقیقتاً	راستینی
راسہ وکردن	صحیح کرنا	راست کنگ
رامال، ریوال	دُم، پونچھ	ریمال: آنول
رامکہ	مطیع، پالتو	رامگ
رایی بوون	روانہ ہونا	رائی بونگ
رپ	خُشک	رپ: خُشک، بوڑھا، بوسیدہ
رَخ	کنارہ	رک: ہونٹ، کنارہ
رد، رنہ	نشان، خراش	رند
ردہ	اینٹوں کی چُنائی	رد: قطار، ردہ: اینٹوں کی چُنائی
رزوای	رسوائی	رزوائی
رزی، رزین (ش)	خراب ہونا	ریزگ: گھسنا، خراب ہونا
رسک	رزق	مشرقی بلوچی: رسک
رکیف، رکیب	رکیب	رکیب، رکیف
رنجیا، رنجیگ	افسردہ	رنجا
رنگ	رنگ	رنگ

رنگارنگ	رنگ برنگ	رنگارنگ
رنگ پیت بوون	رنگ کااُڑ جانا	رنگ ءِپٹگ (پھٹغ)
رنگی	طرح طرح کا رنگ، رنگینی	رنگی
رنہ	نشان، خراش	رند
رنین، رینہ ی (ھ)	فصل کا پُھننا	رون: کٹائی
روبرو	آمنے سامنے	روبرو
رہزا	مثل، مانند	رازا
رُوبن	نقاب	روبند
روت	ننگا، عریاں	لوچ
روجیا (ھ) روژ (ش)	سورج	روچ، مشرقی بلوچی: روش
روچنایی (ھ)	روشنائی	روچنائی، روژنائی
روچی	روشن	رژن
روناہی	روشنائی	روچنائی، رونائی
روچنی (ھ)	روشنی	روچنی، رُژنی
روچہ (ھ) روچی	روزہ	روچہ
روخ، رہخ	کنارا	رک

روژ(ش)	دن،سورج	روچ
روژگ	روزہ	روچگ، مشرقی بلوچی: روشگ
روژہ وبوون	صبح ہونا	روچ بوئگ
روژ نیشتن	سورج کا غرب ہونا	روچءِ نندگ
روک	روشن	روک
روواس، رتوہ پی	لومڑی	روپاس
روہ ک	اُگنا	رُدگ
روگ، رمہ	مویشیوں کا ریوڑ	رمگ
رووہ(ھ):	صورت، چہرہ	رُو
رہ تہ وہ:	بنیاد، اساس	روت
رہ خ:	کنارہ	رک
رہ ھ:	قوم، قبیلہ	راج عربی: رہط
رہ گہ زہ:	قوم، قبیلہ	راج
ریپ، لیپ، ریو:	دھوکہ، فریب	ریپ
ریپال:	بوسیدہ کپڑے	ریل، ریڑ
ر تیک و(پتیک):	سامان	پتونگ

ریخ(ش)،ریق:	پتلا پاخانہ	ریک
ریخو(ش):	دست کی بیماری میں مبتلا جانور	ریکو
ریخ:	ریت	ریک
ریسا:	قاعدہ،طریقہ،عادت	راس،راسا
ریش:	داڑھی	ریش
ریشو	داڑھی والا	ریشو
ریشاندن(ش):	چھڑکنا	ریشگ: چھڑکنا،اُنڈیلنا، گرانا
ریشقن:	مسخرہ،مذاق	ریشکند
ری کرن(ش):	روانہ کرنا، بھیجنا	رائی کنگ
رین،رتین(ش):	پیشاب کرنا	ریگ
زا،زاد،زاولہ:	اولاد،فرزند،بچہ	زا۔زاد،زئی
زارہ:	پتہ۔زہرہ	زہرگ،زارگ
زاگ:	بیٹا،بچہ	زاگ،زاہگ
زام:	زخم	زیم
زاما(ھ)	داماد	زامات
زانا:	دانا	زانا،زانوک

زانست:	حکمت	زانشت
زانین:	جاننا	زانگ
زاوزی:	زاد،ولد	زاہگ۔زئی
زایین:	جننا	زائیگ
زبان،زوان:	زبان	زبان،زوان
زبر،زبران،زبرہ:	زبر،درشت	زِور۔زبر
زبلاخ:	تنومند	زبڑ،سبر
زت:	ضد	زِد
زحل(ش):	نفرت	زہر
زخ،زیخ:	ریت	سک،سخ جدید فارسی:تہک
زر	سونا	زرّ
زراتہ،زرت:	جوار	زرت
زراندن(ش):	گدھے کی ہینگنے کی آواز	ژانگغ
زربار،زیوار(ش):	محروم،مفلس	زبہر
زرد،زر(ش):	زردرنگ	زرد
زردای،زردی:	یرقان	زردوئی جدید فارسی:زردہ

زرک:	طشت، تھال	سرک: وزن اور پیمائش کا برتن
زرک وزینگ:	چست وچالاک	زرنگ وزونگ
زرنگ:	زیرک، باہوش	زرنگ
زرنگہ:	گھنٹی کی آواز	ژلینگا۔ژنگ
زرُوکہ	تیز آواز	زُنڑکا: بھنبھنانے کی آواز''
		زُوکا: تیز ہوا اور کسی چیز کی تیزی سے گزرنے کی آواز
زری:	ذرہ۔ چھوٹا سا ٹکڑا	زری
زریا، زری:	دریا	زِر: سمندر
زریوان:	ناخدا	زرپان
زریف:	آراستہ، خوب، بہتر	رشیف
زریف کردن:	آراستہ کرنا	رشیف کنگ
زفت، جفت:	کڑوا، کسیلا، مضبوط	زفت: کڑوا، کسیلا، زفت کنگ: یاد کرنا، یادداشت میں محفوظ کرنا۔
زک:	پیدائش	زک

زکمال:	بچہ دان	زک دان
زگر، زغرک:	بجری، کنکری	ساکار
زل:	تنومند، جوان	زِل
زواندار ی:	فصاحت	زباندار ی، زواندار ی
زوپر:	موٹا	زُبڑ: ''موٹا'' زوبہ: موٹا، جسیم
زوخ:	توانا، طاقت ور	زونگ
زورہ کی:	زبردستی	زورکائی، زورا کی
زہار:	شرم گاہ، فرج	زہار۔ سار
زی (ش):	پانی کا چشمہ	زِہ ''چشمہ'' بُن
		زہ: ''سر چشمہ''
زیانہ خورو، زیانحو:	نقصان دینے والا	زیان خور، زیانحو
زید:	وطن، مسکن	زید: چراگاہ
زیل:	نیچے، تحت	زیر، چیر، شیر
زیل، زیلی (ھ):	دل	زرد
زیندگ:	زندہ	زیندگ۔ زندگ
زینگانی، زینگی:	زندگی	زیندگانی، زندگی

زینی:	بال تراشنا، بال کاٹنا	چِنگ۔چین
ژاویا(ھ):	چُبایاہوا	جائنگیں
ژیر:	نیچے، تحت	چیر۔شیر
ژم،ژمن:	لُقمہ	زمب
ژنگ:	گھنٹی	ژنگ
ژحر:	زہر	زہر
ژمن:	لقمہ۔بعام	زمب
ژن،زن(ش):	عورت	جن
ژی:	بھی۔نیز	دی،بی
سا:	سانس	ساہ
سا	سایہ	سا،سائیگ
سات:	وقتٗ	سہت
ساتاندن:	کوٹنا،مارنا،ضرب لگانا	سٹ(جنگ)اوستا:Sanatha
ساچنای(ھ):	بنانا	ساچگ
سارد،سرد:	سرد	سارت،سرد
ساروخ:	چادر	سریگ

ساز:	آمادہ، تیار ساز	
ساز کردن:	بنانا، تیار کرنا	ساز کنگ
سام:	خوف	سراہم
سایین:	تراشنا، شیو کرنا	سائگ
سبای(ھ)سوا:	صبح	سباہ۔ سواہ
سپارتن:	حوالے کرنا	سپارگ
سپی، سفی(ش):	سفید	سپیت، مشرقی بلوچی: سفیث
سپیتی(ش):	سفیدی	سپیتی
ستہ ور(ش):	بانجھ	سنٹ جدید فارسی: سترد
سحار(ش):	صبح، سحر	سحار
سخ(ش)، سغ:	مھکم، اُستوار	سک
سر:	سر، اوّل، ابتداء	سر
سربان:	چھت	سربان
سربرز:	سربلند	سربرز
سربرزی:	افتخار	سربرزی
سربہ سر:	مساوی	سرپہ سر

سرپ:	سیسہ	سرپ
سرتا:	دیباچہ	سرتاک، سرلوز
سرچاوکہ:	منبع	سرچمگ
سرریژ:	لبالب	سرریچ، سرریش
سرسام:	سرسام کی بیماری	سرسام
سرشکین کردن:	سرنگوں کرنا	سرشکیں کنگ
سرکردن:	پہنچانا	سرکنگ
سرگ	بالائی	سرگ، سگر
سرگرد:	قربانی	سرسا
سرگین:	اوّل	سریگ، سریگین
سرنگا:	سرہانہ	سرجاہ
سروبندبستن:	تیاری کرنا	سربندی کنگ
سور:	سرخ	سُہر
سورک، سوریچک:	خسرہ	سہرک
سوورہوکریاگ:	سُرخ کردہ	سہرکرتگیں
سوزیاگ:	جلاہوا	سُتتگیں

سوژن(ش)چہ ن، چہ نی(ھ):	سوئی	سوچن
سووک(ھ)سبک:	ہلکا	سبک مشرقی بلوچی: سوک
سوکی، سووکی(ھ):	ہلکاپن	سبکی، سوّکی
سولان:	نژاد	تُول: نسل
سولک:	جُوتا	سواس
سوکات:	تحفہ	سوگات
سونگہ:	خوشحال، آرامش	سئوکا
سوہ:	لوٹا	استوا
سوما:	بینائی	سوما: پانی کا چشمہ
سوین، سویند، سوینگ(ش):	قسم	سوگند
سی:	تین	سئے
سیاسال:	قحط	سیاہ سال
سی پلو:	تین پہلو، مثلث	سئے پلو
سی گوش:	مثلث، تین پہلو	سئے گوش
سیایوہ:	آرام	ساہی
سیتاف:	دھوپ	پیتاپ

سیتہ:	رسی	چِھٹ، ساد
سیران:	خوشحالی	سیری، سیر
سیرمہ:	چمڑا	سل
سیرک، سیر:	ایک گھاس:	سِور
سیس، سیسیاگ:	پژمردہ	سوس کنگ ''خشک ہونا، پژمردہ ہونا''
سیکارد:	چاقو، چُھرا	سیکارچ
سینگ(ش):	سینہ، چھاتی	سینگ
سروپاچک:	سری پائے	سرءُپاچگ، سرگءُپادگ
سروژیر:	زیروزبر	سرءُچیر
سروک:	رہنما	سروک
سرہ:	بلندی، اوپر	سر، سرا
سری:	بالائی	سری
سرین:	بالائی	سرین، سرینی
سریک:	مدامی	سراوَک
سعب:	صبح، سحر	سُہب

سقام، سونگہ:	خوشحال، آرام	سئوکا
سک کردن:	جنتا	زک کنگ
سماں:	سوراخ ہونا	سُمبگ جدید فارسی: سفتن
سنور	سرحد	سیم
سُو:	نژاد	زئی
سُوجدہ، سوژدہ:	سجدہ	سُجدہ مشرقی بلوچی: سزدہ
سوورک، سوریچک (ش):	سرخچہ	سُہرک
سوت (ھ):	جلایا	سوت
سووتی (ھ):	جلایا	سوت، سوتک
سووتن، سوھتن:	جلانا	سوچگ
سوتہ (ھ):	جلایا	سوتہ
سوچیای:	جلانا	سوچگ
سور:	شادی	سُور
سور، سول، سویر:	تُرش	سور
شار:	شہر	شہر، شار
شاری:	شہری	شہری، شاری

شامار:	اژدھا	سیاہ مار، شاہ مار
شانین:	پھینکنا، گرانا	شانگ
شایتی:	شاہدی، گواہی	شاہدی
شپول:	لہر	چپول، چوَل، چھوَل، چھل، شیپ، شیپ (گرگ)
شر:	بدی، برائی	شرِ
شراب، شراو:	شراب	شراب، شراو
شربت، شروت:	شربت	شربت
شریت، سیتہ:	رسی	چِھٹ
شقل:	شائع کرنا	شنگ
شک بر:	مشکوک	شک بر
شک برن:	شک کرنا	شک برگ، شک بری
شل:	پانی کا گڑھا	چل
شُل:	نرم	شُرد
شلال:	بخیہ	شُلار
شلقہ:	برتن میں کسی مائع چیز	چُلکغ: کسی مائع چیز کو

	کی حرکت کی آواز	ہلانے کی آواز
شلیوہ:	بارش کا برسنا	شلگ
شمال:	شمع	شمال: روشنی، شمع
شنہ وتن:	سننا	سُنڑغ: اشکنگ
شہ گل	بھیڑ کے چھوٹے بچے	زَہ گل
شو، شبوہ(ھ):	رات	شپ مشرقی بلوچی: شف، شو
شورو:	شبانہ روز	شپ روچ
شوان:	چرواہا	شُپانک، شوانک براہوئی: شوان
شوت:	باریک، نازک	شت: باریک
شوشتن(ش)شوردن:	دھونا	شودگ
شوشہ(ش):	آئینہ	شیشہ
شورہ:	پانی کے گرنے کی آواز	شُرکا، بارود
شوول(ش):	شُغل	شُگل
شوم:	کاشت شدہ زمین	شوم
شون:	جہت۔ طرف	شون
شون:	اثر، نشان، تاثیر	شون

شوین:	سراغ	شون
شی:	توانائی	سہ،سیک، سیخ،ساہ
شیطانی:	احتلام	شیطانی
شیر تین:	شیر گرم	شیر تین،
شیریں:	خوب صورت،خوب	شر،شریں
شین:	سبز	شین،شینز،شونز
شیو:	درہ	شم:درہ،چوٹی
قات:	حصہ	کوٹگ
قارانن:	کائیں کائیں کرنا	کرانکغ،کرامگ
قازانج:	فائیدہ،نفع	کٹ
قراج:	بھیڑ،گوسفند	گرانڈ:مینڈھا
قرہ:	نزدیک	کِرا،گورا
قرپ کردن:	کاٹنا	کڑب کنگ
قرتاندن،قرتانن:	کاٹنا،حذف کرنا	کترِغ
قرچہ:	درخت یالکڑی وغیرہ کی ٹوٹنے کی آواز	کرچکا

قرقروک، قرک(ش)	قرقہ می(ھ)، کرکرہ: حلق، حنجرہ کریک	
قوت(ش) قووت:	دم کٹا، ننگا، سر برہنہ	کُوٹ: گنجا
قوروک:	کھوکھلا	کوگ
قوری:	چھپکلی	کرڑی
قولپ، قولف:	قفل	کلپ
قہ دہ لہ:	برتن، چھوٹی برتن	کدڑا
کاپر(کہ پر)	چھپر، سائبان	کاپر
کاپول:	گردن کا پچھلا حصہ	کانپول: کھوپڑی
کات:	طاقت۔دم	گت
کات، قات:	حصہ	کوٹگ
کارا:	کارآمد	کارا، کاری
کارد، کاردی(ھ):	چُھری	کارچ
کارزان:	ماہر، تجربہ کار	کارزان
کاری:	موٴثر	کاری
کاژ، کاج:	بھینگا	کانژ
کاسک(ش):	کاسہ	کاسگ

کاکی(ھ):	ایک خاص قسم کی روٹی	کاک
کاگذ، کاغذ:	کاغذ	کاگد
کام، کیژان(ش):	کونسا	کجام، کسان، تاں، تام
کانی(ش):	مثل، طرح، نوع	گونگ
کانی، کانیلہ، کہنی:	قدرتی چشمہ	کانی، کہنی، کانیگ، کہن
کفل، کپل:	ٹکڑا، حصہ	گپل، گپڑ عربی: کِفل
کت:	تخت، چارپائی	کٹ
کتن:	کھودنا	کونڈگ سرائیکی: کھٹنڑ
کچ، کناچی:	دوشیزہ	کج، کنج
کچینی:	دوشیزگی	کجی، کنجی
کر، حر، گوی دریژ:	گدھا	کر، حر
کر، کریل:	بہرا	کر، کریل، کھریل
کر، کورک، چیل:	گریباں	گوئر، جیگ
کراک، قراک، قاژوو:	کوا	گراگ
کرال:	سخت زمین	کُرا: ''بے نم زمین'' کراندن،
کرانن:	خراش کرنا، تراشنا	کرّگ

کرت: ''جدا''، ''کردنہ وہ'': جدا کرنا کرد، کڑد (کردے: چندایک، کچھ)

کرتک: زیادہ، بہت کرتل، کھڑتل

کرز: شہتیر کرز

کرن (ش)، کردہ ی (ھ): کرنا کنگ

کروچ: مٹھائی وغیرہ یاایسی کرچکا، کِرچ
کسی چیز کے کھانے کی آواز

کرین، کری (ش): خریدنا گرگ

کرکرہ: گلا، حنجرہ کریک

کسب، کسبِ، کسم: پیشہ کسب

کس وکار: عزیزواقارب کس وکام

کسر: کمی کسر

کش: بغل، نزدیک کش

کشت کار، کشت وکال، کشتیار: کاشتکاری کشت کشار، کڑد، کھڑِد

کشک: سفید، کوڑی کُشک

کفتن، کوتن: گرنا کپگ، مشرقی بلوچی: کفخ

کوتو: گراہوا، پڑاہوا کپتگیں، کفتغین، کوتغین

کل، کلا:	نزدیک، پاس	کر، کرا، گوئر، گورا
کلات:	قلعہ، محل	کلات
کلاندن:	پکانا	گرادگ (اُردو: گلانا)
کل دان:	آتش دان، چولہا	چُل دان
کلک:	انگلی	لُنگ
کہ لہ باب، کہ لہ شیر:	مرغا	کروس
کہ لہ کہ:	ٹوٹا ہوا برتن	کلنڈ
کلویز:	لعاب	لبز، لوز
کلیل:	کلید	کلیت
کمایتی:	کمی	کمی، کمتی
کمتار، کفتار، حفتار، حوتیار:	لگڑ بھگڑ	کپتار، ہپتار، خفقار
کن:	نزدیک	کنک
کنار:	بیری کا درخت	کنر
کنج:	ناپختہ	کچ، کچا
کندال:	خندق، کھائی	کھڈ (عربی: خدّ)
کندہ:	کھائی، گڑھا	کھڈ (عربی: خدّ)

کندن:	کھودنا	کونڈگ
کنیشک:	لڑکی	جنک(جدید فارسی: کنیزک)
کُو:	کہاں	کُو
کو، کیو، کژ:	پہاڑ	کوہ
کولی، کیوی:	پہاڑی	کوہی
کوت(جل و کوت):	اونی دری	کونٹ
کوت:	ڈھیر، انبار	کوت
کوت:	کھاد	کد
کوت:	قطعہ، ٹکڑا	کوٹگ
کوت کوت کردن:	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	کوٹگ، کوٹگ کنگ
کوتال:	کپڑا	گُد
کوتان، کتان:	کوٹنا، مارنا	کٹگ
کوتیاگ:	کوٹاہوا	کٹتگیں
کوتان(ش):	بیلوں کا جوتنا	گاٹگ، گالٹغ
کوتر:	کبوتر	کوتر
کوتہ:	کھوداہوا	کوچتگیں، کونڈ تگیں

کوتین: برہنہ سر، بے سینگ کُوٹ، کیٹا۔ کیٹ

کوچک، کوتک، کوسوک: کتلِ کُچک

کوخودا، قوتخا: کدخدا کُہدا، گودا

کور(ھ)کوور(ش)کویر: اندھا کور

کور: پسر، لڑکا چُورا، چوُرو(جدید فارسی: پور)

کوریشک، کورشک، حوریشہ(ھ): خرگوش کرگوشک

کورک، کروولہ، کورہ(ھ) : بچھڑا کُرگ

کورت: کمی کٹِ

کورت کردن: کم کرنا، کمی ہونا، گھٹنا کٹگِ

کورتی: کمی کٹِ

کورت: مختصر، کوتاہ گوئنڈ، گنڈِ

کورتک، کورتہ: کُرتا کُرتگ، کُرتی

کورتکہ: پستہ قد گوئنڈ، گنڈ

کورس: کپاس کاصاف کرنا کاسگ

کووِرہ: آتش دان کُورہ

کوس: بلا گوِس، گُھوس

کوش:	جوتا	کوش
کوشتار، کوژتار:	قاتل	کشوک
کوشتن، کوژران، کوشتہ ی(ھ):	قتل کرنا	کُشگ
کوژیاگ:	قتل کیاہوا	کشتگیں
کوشتکار، کوژتکار:	قصاب	گوشتکار، گوژدکار
کوشک:	مکان	کڈک
کُوک:	آواز	کُوک، کوکار
کوک، کبک(ش):	کبک	کوگ، کبگ
کول:	کندھا، گردن	کُبھر
کول، کوچ:	بے سینگ	کُوٹ
کول:	بچہ، بچھڑا	کھول: بچہ، خاندان
کوکہ، کوخک(ش):	کھانسی	کُگگ
کولان:	گھونسلا	کدام، کدو
کولین:	کھودنا	کل کنگ
کوم، کومر(ھ):	کبڑا	کبہ، کُمپ
کومک:	مدد	کُمک

کون، کہ ون(ش):	قدیم	کُہن، کوہن
کونج، کورنہ، قونچک:	کونہ، گوشہ	کُنج، کنڈ
کون:	کنڈ	کُنٹ
کوھان:	کوہان	کہانڈگ، کہانٹگ، کوہنڈگ
کوھتیل:	باروری کی خواہش	کت
کہ ھال(ھ):	سُست، کمزور	کانہال، کاہل
کہ نین:	ہنسنا	کندگ، حندگ
کیسل، کیسو:	کچھوا	کیئسل
کیسک(ش):	جیب، کیسہ	کیسگ
کیشان، کیشانن(ش)	کاشت کرنا	کشگ
خشان، خشنای(ھ):		
کیل، کیلہ، کول، گول(ش):	پیمائش	کئیل
کیل کار:	پیمائش کرنا	کئیلگ
کیلگ	فصل، کشت	کیلگ
کیمک	کم کم، مختصر	کَمک
گا، گو:	قوت، طاقت	گاہ، گت (گاہ کنگ: اڑ جانا،

مزاحمت کرنا)

گارام:	شہتیر	کام
گارز:	صفائی	کُچھ، کچھغ؟
گاری:	گاڑی	گاڑی فارسی: گاری
گازن، گاژندہ:	شکایت	گمازا (گلا گمازا)
گاکوتر:	فاختہ	گیرا، شانتل، شانتو
گالگ، کولہ:	خربوزہ	گلو
گاگل:	گائے کا گلہ	گوگ گل
گال، گالہ:	آواز، صدا	گال
گالہ:	ملاقات، گپ شپ	گال۔ گالی
گامیش:	بھینس	گامیش
گالہ وان:	گائے وغیرہ کا رکھوالا	گوَوال
گر:	پہاڑ	کوہ۔ اوستا: گر
گر (ش):	گہرا	گر: جھیل
گر:	جفت، جوڑا	جاڑ
گری:	خارشی	گری

گرولی:	خارش کا مریض	گروڑی
گرارا:	بعام، لقمہ	گراہ
گراز:	نر سئور	گراز
گراو:	گپ شپ	گڑو، گڑب
گرد:	سب، عام، کل	گرد
گرد، خرت، خر:	گول، حلقہ	گرِد
گرد:	غبار	گرد، گڑد
گردولول:	گردوغبار	گردءُلوڑ
گرکہ:	سخت زمین	کُرا: بنجر زمین، بے نم زمین
گرمہ	رعد	گرند
گرمولہ، گرموتہ، گپگ(ش):	لقمہ	گڑمب
گہ رہ، گیرہ:	جھگڑا	جیڑھ جدید فارسی: جر
گرنول، گرنی:	کھردرا، درشت	گرّا
گرہو:	رہن	گرو
گرہوای(ھ):	رونا	گریوگ
گری، گریمانہ:	گرہ	گرچ، گرنچ

گری دان، گرساندان: گرہ دینا گرنچ دئیگ

گری کویر: اندھا گرہ، نہ کھلنے والا گرہ کور گرنچ

گرینای(ھ)، گرنای: پکانا گرادگ

گرینوک: گریان، رونے والا گریوک

گزک، گسک: جھاڑو دینا، صفائی کرنا گُچک: صفائی کرنا؟

گزی: جھگڑا گزا

گژ: جھاگ گژ، گج

گژنیز: دھنیا گسنیچ، گنیّچ

گژواموک(ش): بافتہ گوپتگیں

گستن: کاٹنا گسگ جدید فارسی: گزیدن

گشہ، وچ: درخت کی نئی شاخیں گچ

گش، وش(ھ) خوش، خوشحال وش

گشی، وشی(ھ): خوشی وشی

گف: بات چیت گپ

گل: علامت جمع گل

گل: اجتماع، گروہ گل

گل:	دفعہ	گولا، گھولا
گلیک:	باہم	گلیگ
گلکی گردن:	گلہ کرنا	گلگ کنگ
گلک(ش):	زیادہ	گل: زیادہ
گمانباری:	گمان کرنا	گمانبری
گنک:	تالاب، جھیل	گنگ
گنک آو:	پانی کا بڑا تالاب	گنگ (آپ ءِ)
گون، گن:	خصیہ	گندءِ
گینک، گن:	خراب	گندگ
گنج:	جوان	کنج
گنجی:	جوانی	کنجی
گنجائشت:	گنجائش	گنجائشت
گنم، گندم:	گندم	گندیم
گوو:	فضلہ	گوءِ گیت
گوالہ:	جوال	گوالگ
گوان، گوھان(ش):	تھن، پستان	گودان

گوت دان:	دھکا دینا، حرکت دینا	گت دینگ، گت جنگ
گوتل، کرتک:	انبوہ، زیادہ	کڑتل
گوتی:	دانتوں سے کاٹنا	گھس، گٹ
گور:	آتش پرست	گور، گبر
گوریس (ش) وریسہ (ھ):	بُننا	بریسگ
گوچک، لچکہ (ش):	چھوٹا	چُوچگ
گورک، کارک:	بھیڑ، گوسفند	گورک
گورگ، ورگ (ھ):	بھیڑیا	گرک
گورمہ:	گرج	گرند
گوری بین (ش):	فدا ہونا، قربان ہونا	گولی بئنگ
گورہ:	طاقت ور	گبرو
گوشادی:	وسعت، فراخی، سرگرمی	گُشادی
گومہ تہ:	جھپٹنے کے لیے اٹھنا	گمبد، کبُند
گہ وج:	دیوانہ	گنوک
گولانہ:	گل لالہ	گواڑگ
گول:	فریب، دھوکہ	گول

گہ ہریک، کارک:	گوسفند کا میمنا	گورک
گوم:	گرداب	گورم
گوندوش:	سُوا	گوندوش، گوندوچ
گوہیر:	باروری کی خواہش	کت
گوی، گوچک (با):	کان	گوش مشرقی بلوچی: گوی، گوش
گویر، کویرہ کہ:	بچھڑا	گوسک جدید فارسی: گوسالہ
گوند:	آبادی، قصبہ	کوٹ: قلعہ، بستی سندھی: گوٹھ
گیان:	روح، جسم	گین: سانس، زندگی
گیچل:	جھگڑا، فساد	گپچل
گیتیی:	گردہ	گُٹک
گیروسہ، گرک:	ہاتھ کی چکی	گرٹی: ہاتھ کی چھوٹی چکی
گیسک:	نوجوان بکرا	گیش
گیل:	احمق	گالہا سرائیکی: گالہا
گیرہ:	لڑائی، جھگڑا	جیڑا
لاتہ:	کچھ، چند	لہتیں، لاتیں جدید فارسی: لختے
لاتہ ریزہ:	چند ٹکڑے	لہتیں ریزگ

لار:	کج، خم، جھکاؤ	لاڑ
لاری:	کجی، خمی، جھکاؤ	لاڑی
لارہ وکردن:	خم کرنا، جھکانا	لاڑینگ (درچک ءِلامب ءِلاٹینغ، لاڑینگ)
لاگری:	طرفداری	لاہ گیری
لاگرتہ ی:	طرف داری کرنا	لاہ گرگ
لال:	گُنگ	لل: زبان کی لُکنت
لالہ:	التماس، منت سماجت	لیلہ، لیلاو
لام:	بہانہ	لہم (لیٹ)
لاوہ:	اُمید	لابہ: پالتو جانور کی وہ روزانہ خوراک جسے اس کی امید ہوتی ہے۔
لبیز (ش)	کھیل	لیئب
لپ:	کف دست	لپ
لہ پہ:	لپائی	لیپ، لیو
لتہ، لپارہ:	پرانا، بوسیدہ	لیر، ریل: پرانا کپڑا
لچ، لب، لپ، لیو:	ہونٹ	لُنٹ
لرچہ:	جھگڑا، واویلا	لڑ

لرزووک:	خوف زدہ	لرزوک
لعنت، لحنت، نعلت:	لعنت	لانت، نالت
لغاو:	لگام	لگام، لغام
لگ دار:	مخدوش	لگڑ
لکان:	وصول کرنا، چسپان کرنا	لگگ: چسپاں کرنا، لگانا، لگنا
لکاو:	متصل، ملحق	لاگ: ''ملحق، متصل'' لگتگیں: ملحقہ، متصل (عربی: لاحق)
لکاندن، لکانن:	چپکانا، لگانا	لگڑینگ۔ لگینگ؟
لکیان:	جفت گری	لگگ
لکیاو:	پیوستہ	لگیا، لگتگیں
لکینی:	چپکنے والا، جیسے گوند وغیرہ	لگوکیں، لچوکیں
لہ م (ھ):	اندر، تہہ	مشرقی بلوچی: لاف، لافا
لہ مہ:	پیٹ	لاپ، مشرقی بلوچی: لاف
لہ م پر:	حاملہ (پیٹ کا بھرا ہونا)	لاپ پر: حاملہ
لنجہ:	ناز، شرم	لج: شرم جدید فارسی: لنج

لنگ:	ران	لنگ
لوتی:	مطرب	لوڑی جدید فارسی: لوری
لودہ:	فضول، واہیات	لوندھا
لور:	مسکن	لوڑھا: باڑ، مال مویشیوں کا باڑ
لوز:	لفظ	لبز مشرقی بلوچی: لوز
لوس، لوژ:	سُست	لوسی
لوس:	سطح کیا ہوا، ہموار کیا ہوا لس، لسون: (ہم لس: ہم سطح، برابر)	
لوسائی:	ہمواری	لسی، لسونی
لوک (ش):	نر اونٹ	لوک
لوورک، لوراندن:	کتے کا بھونکنا	لوغ، لوگ
لہ ھی:	سیلاب	لوڑھ
لیتہ، لیتر (ش)، لینچ:	کیچڑ	لچ
لیچہ:	چپکنے والی چیز	لچوک
لیدن:	لگانا	لائیگ
لیژ:	شرم سے سر نیچے کرنا، سر کو جھکانا	لیزم: شرم

لیژی، لیژای:	شرم سے سر کو نیچے کرنے کا عمل	لیزمی
لیف:	رضائی	لیپ مشرقی بلوچی: لہیف
لی ہاتووی:	ہمت، حوصلہ	ھاٹی
لیوار:	کنارہ	لیوار
لیویاگ:	دیوانہ، احمق	لونافارسی: لانہ پشتو: لیوانہ
مازی:	پشت، پیٹھ	مسک جدید فارسی: مازہ
ماس، ہلماسین، ماسہ (ھ):	سوجن	سوم، آلمائیگ جدید فارسی: آماہ، آماس
ماشہ، ماشک:	ماشہ دار بندوق	ماشے دار
مال:	گھر (مالی، خانگی)	مل: گھر (مل گورگیج: گورگیج قبیلے کی جگہ)
مالدار:	دولت مند	مال دار
مالشت:	مالش	مالشت
مالہ، مالی (ش):	سہاگہ	مالگ، مالہ
مالہ کیشای:	مال مویشیوں کا چرانا	مال (چارینگ)
مان:	گھر	بان

مانی چمڑے کا تھیلا انپان، مشرقی بلوچی (ھمانی:
روپے اور پیسوں کا تھیلا جسے
کمر کے ساتھ لٹکایا جاتا ہے) فارسی: انبان

مانیا، ماندوو: تھکاوٹ مانگ

مانیگ بوون: تھک جانا مانگ

متل: ضرب المثل، کہاوت متل، بتل، مثل

مجیور: مجاور مشرقی بلوچی: مژیور
مغربی بلوچی: منجار

مرخ: رغبت، ہوس، آرزو مشرقی بلوچی: مرک: ''آرزو، تمنا، خواہش''

مردگ: مردہ مردگ

مہر: ریوڑوں کا باڑا مہر: ریوڑ

مریشک: پرندہ مرگ (اوستا: مریخا)

مزد: معاوضہ، مزدوری مزد (فارسی: مزد)

مزلدان: مثانہ مزدان

مزگانی: خوشخبری مستاگ

مزن: بڑا مزن

مزن کرن:	پرورش کرنا	مزن کنگ
مژ:	دھند	مژ، مج (جدید فارسی: موژ)
مژک، مژگ، مشیک، میژی (ش): دماغ، مغز		مژگ، مجگ
مژین:	چوسنا	مِشگ
مستنی:	دہی	مدگ، مستگ
مشت ومر:	لڑائی	مشت ءُمڑ (مڑ: لڑائی)
مشہ تی (ش):	زیادہ، کثرت، جمع	مُچ، مُچی
مُشک:	چوہا	مُشک (جدید فارسی: موش)
مشکہ:	مشکیزہ	مشک
مشکولہ:	چھوٹا مشکیزہ	مشکڑا
مل:	آستین	مل
مل:	مکان، جگہ	مل، مل گور گیج: گور گیج قبیلے کی جگہ
مل:	کشتی	مل
مُلا:	امام	مُلا
ملم:	مرہم	ملم (فارسی: مرہم)
مہ نہ (ھ):	باقی	مان، منتگ

منج(جنج و منج):	جمع، ڈھیر	مُچ(مُچ شچ)
منجل:	دیگ	منجل
منجلوک:	چھوٹا دیگ	منجلک
منگل:	آتش دان	منگ(عربی: منقل)
موارک:	مبارک	مبارک مشرقی بلوچی: موارک
موارک بای:	مبارک باد	مبارک بات
مولق:	زیادہ، کثرت	مُچ
موز:	سر پھرا	مغز، مگوڑا
مودہ:	مُدت	مُد
موچنک(ش):	موچین	موچکین
میر	مرد	مرد
میر:	حاکم	میر: سردار، سربراہ، حاکم
میری:	حکومت	میری: سرداری، حکومت
میرات، میراتہ:	میراث	میرات
میز:	پیشاب	مزِ، مِس
میشہ، ویشہ(ھ):	جنگل، بیابان	گریشک

میگل:	گوسفند کا گلہ	میگڑ، میش گل
میل:	رجحان	میئل
میم:	ماموں، چچا	ماما: ماموں
میمی:	ممانی، چچی	مامی: ممانی
میمون:	بندر	مم: ریچھ
میوان:	مہمان	مہمان
نادیار:	پنہاں، پوشیدہ	نادرا
ناساز:	بیمار، مریض	ناساز
ناشیریں:	بُرا، خراب	ناشری
ناق:	ہنجرا، تالو	نک
ناکلی:	نہ پکا ہوا	ناگلتگیں
ناگریا(ھ):	نہ پکا ہوا	ناگرستگیں
نان پچ(ھ):	نانبائی، نانوا	نان پچ
ناو، نیو، نامی(ھ):	نام	نام
ناوجی:	منصف، درمیان کا	نیامجی
ناو، نیوگ(ش):	اندر، تہہ	نیام، نیامگ

ناوک، ناوگ:	اندر۔ وسط	نیامگ
ناوخت:	شام کا وقت	ناوخت، ناوہد
ناوش(ھ):	بیمار، نادرست	ناوش
ناوگیں:	وسطہ، درمیانہ	نیامگیں
ناوک، نہ ھہ(ھ):	ناف	ناپگ، نافگ
نخش:	نقش	نکش
نخت:	نقد	نکد
ندرہ(ھ):	نذر، نچھاور	ندر
نری:	نہیں	نوَر
نزان:	نادان، لاعلم	نزان
نسکہ، نسکی:	رونا	نُسکغ(ڈسکغ)
نمبو:	نم، تری	نمب اوستا: نپ
نہ نہ، نہ نک:	دادی، نانی	نانو، نکو: بڑی عمر کی عورت
		(جدید فارسی: ننہ)
نوا، نکا، نکوا:	مبادا، اگر نہ	نوا، نبا۔ نکونا
نوسکہ:	چھوٹا بچہ، بچی	ننک

نوبر:	تازہ پھل	نوک بر
نوختہ:	نقطہ	نکتہ، نُختہ
نوستن:	غنودگی	انوش
نوکہ (ش):	اب، ابھی	انوگ
نوکہ:	تازہ، نیا	نوک
نوکہ زاي (ش):	نوزائیدہ	نوک زائی
نوگہ:	دفعہ، بار	نوبت
نویژ، نما (ھ):	نماز	نماز، نواش
نہ وٗ:	اب	نوں
نہ فام:	نافہم	ناپام، نہ پہم
نہ ترس:	دلیر	نہ ترس، ناترس
نہ بوونی:	نہ ہونا	نہ بونگ
نہ زوک:	بانجھ	نہ زاؤک، نہ زک
نہ مانی:	باقی نہ رہنا	نہ مانگ، نہ مان
نہ مر:	امر	نمیران
نیاسی:	آشنائی، آگہی	نہاسی (نہاسی گندگ:

اچھی طرح سے دیکھنا)

نیرنیہ:	نر	نرینہ
نیل:	نیلا رنگ	نیل
نیل(ش)، نیلہ، نیر	جوأ	نیل: ہتھکڑی
نیم سوتی:	نیم سوز	نیم سوتی
نیمہ چل:	نا تمام، نامکمل، ادھورا	نیم شل، نیم شلونک
نینوک، نی نیک(ش):	ناخن	ناکن، ناحُن
وا:	ہوا	گوات
وارہ(ھ)خوہ(ش):	بہن	گہار
وارہ زا(ھ)خارزا(ش):	بھانجا	گہارزا
وارہ:	بدل، عوض	وارہ
واریای(ھ)واریوہ:	عوض کرنا	واراکنگ
واردہ منی:	خوراک، غذا	ورد
واردہ ي(ھ):	کھانا	وارگ، ورگ
واق ماق:	حیران	وانگ
واگل:	واپسی	واز گرد

وام:	قرض	وام
وانہ:	درس،پڑھنا	وانگ
وتہ ی(ھ):	سویا	وپتگ،وتگ
وج(با):	نفع،سود،فائدہ	باج: فتح، نفع
وچ:	درخت کی نئی شاخیں	گچ
وخت:	وقت	وہد،وخت
ور:	طریقہ	وڑ
ورچاي(ھ):	ناشتہ	مشرقی بلوچی: آف جائی
وفر،وور(با): وروہ(ھ)	برف	بور
ورگہ:	قوت،طاقت	واک
وزہ:	طاقت،توان،بہتر	وزان
وساکار:	ماہر	وستا،وستاکار
وش(ھ):	خوش	وش
وشتی(ھ):	خواہش	واھشت
وشی(ھ):	خوشی،خوشحالی	وشی
وش رو(ھ):	خوش رو	وش رو

وش زووان:	شیریں سخن	وش زبان، زوان
وشک:	خُشک	حشک
وہ شہ سیاو(ھ):	رشتہ دار	سیاد
وشلہ ي(ھ):	کاش	شالا
ول:	شگوفہ	ول: بیل (جدید فارسی: ویرہ، بیارہ)
ولام:	جواب	ولدا
ولا:	رخنہ	وَلہ
ولی(ھ)، ولینہ:	اولین	اولی مشرقی بلوچی: ولی، ولیگ
ولیفت:	ہدیہ، سوغات	ولیفہ: مردہ لوگوں کو ایصال ثواب کے لیے روٹی خیرات کرنا
وناي(ھ)، وانہ:	پڑھنا	وانگ
وون، ون(ھ):	خُون	حون
وی(ھ):	خود	وت
ویچن، ویچنہ(ھ):	چھلنی	گیچن
ویر(ھ)، بیر:	یاد	گیر
ویستود:	خواہان	واستی، واستیگ

ویش(ھ):	نمک	واد
وہی:	حادثہ	ویل
وی۔ویت(ھ):	خود	وت
وی‌وہر(ھ):	خودخور	وت‌وار،وت‌ور
ہاروو:	مسوڑھے	آرینک
ہاریاک:	باریک شدہ،آٹاشدہ	آرتیگ
حالی(ھ)ھورول:	خالی	حالی،حورک
حالی:	آگاہی	حالی حوالی،حالی گالی
حالی بین(ش):	جاننا،معلوم ہونا	حالی بونگ
ہاگا:	آگاہ	آگاہ،ھاغہ
ہامن(ھ)ھاوین:	تابستان	حامین: موسم گرمامیں کھجور کے پکنے کاموسم
ہاو:	بھی،برابر	ہم
ہاوسنگ:	متوازن	ہم‌سنگ
ہاوسنگی:	توازن	ہم‌سنگی
ہاوزکہ:	جڑواں،توام	ہم‌زک
ہدہدہ:	ایک پرندہ	ہدہدہ

ہدادان:	آرام کرنا، ٹھہرنا	ہڈکنگ
ہرا:	شور، غوغا	ہلّا
ہرجی(ش):	ہر جگہ	ہرجاہ
ہرد:	جنون	ھڑ:(ھڑکہی: جنونیت)
ہرژنہ:	انگلیوں سے لیکر کہنی تک کا حصہ، فاصلہ	ہرش
ہرسی:	آنسو	ارس
ہستیک:	ہڈی	ہڈ
حسورہ(ھ):	خسر، سُسر	وسرک
ہوردہ(ھ)وردہ:	ریزہ، پساہوا	حُورت
حشک(ش)،وشک:	خُشک	حُشک
ہک کرہ:	ایک پرندہ	ہک(مرغ)
ھلالہ:	اعلان	ہلا،ہلہ: شور
ہلبت:	البتہ	البت
ہلہ:	آزاد	یلہ
ہُلو،الہ،ھکور(ش):	عقاب	ہِل

ہمبان،امان،انبان:	چمڑے کا تھیلا	انپان
ہمیر:	خمیر	حمیر
ہموو،ھہ مکہ:	ہر،عام	ہمک
ہن، حن:	جگہ	ہند قدیم فارسی:had
ہناسہ:	سانس، تنفس	ساہ
ہندور:	تہہ	ہونڈ:سوراخ
ہنگوین:	شہد،انگبین	بینگ
ہہ نہ زاگ:	بےاولاد	نازاگ
ہہ نیہ:	پیشانی	انیچگ،انیشگ
ہواسی:	عباسیہ عہد کا سکہ	ہواسہ
حوال:	اطلاع، خبر	حال،حوال
ہور:	بارش	ہُور
ہوور(ش)،ورد:	خرد	ہُورت
ہورول،ھولول:	خالی	ہورک
ہورکوت(ھ):	دو چیزوں کا ٹکڑانا،ملنا	ہوارکپگ
ہوشہ:	خوشہ	حوشگ

ہول:	خوف،اضطراب	ہوُل،ہَوَل
ہومہ:	خم	کمب:تالاب
ہینک(ز)ہوونک:	خنک	ہونک
ہُورا:	شور،غوغا	ہُوڑا
ہوراما ی(ھ):	طوفان	ہار
ہوزہ،ہاژہ:	ہوا کی آواز	ہیشر
ہول:	خلوت	ہلوت
ہوانہ،مانی(ھ):	تھیلا	ہمانی
ہومار:	خزانہ،ذخیرہ	انبار
ہوک(ھ)،ہوچی:	ڈھنڈورچی	ہوک،ہوکا:مشہوری
ہونجی کردن، ہینجی کردہ ي(ھ):	جداکرنا،علیحدہ کرنا	انج کنگ(فارسی:انجیدن)
ہوی(ھ)،ہہ وہ،ہیوہ رژن:	سوتن	ہپوک،ہووخ
ہیرش،ایرش(ش):	حملہ،یورش	اُرش
ہیری(ش):	گھوڑے کا ہنہنانا	ہنڑکغ
ہیز:	حس،طاقت	حیز(بے حیز:بے حس،بے طاقت)

ہشتر(ش)، ہشتر:	اونٹ	ہشتر
ہیزی(ھ)، دھو:	گذشتہ کل	زی، زیک
ہیزہ:	مشکیزہ	ہیزک
ہیک(با) ہیگ(ز):	انڈہ	ہیک
یل، ہل:	الائچی	ہیر
ہیلان(ش):	چھوڑنا، آزاد کرنا	اِلگ، ہلگ
ہیشتن:	چھوڑنا	(اشتگ)، اِلگ
ہیک(ش) ئیک:	انڈہ	ہیک
ہیمنی:	امن، امنیت	ایمنی
یاگی، یاخی:	باغی	یاگی
یار:	دوست، محبوبہ	یار
یرہ(ھ) سئ:	تین	سئے
یل:	دلیر، بہادر	یل
یک دس:	وحدت، اتحاد، منظم	یک دست
یہر(ھ):	جگر	جگر
یکیتی:	وحدت، اتحاد	یکی، یکیگ

7.1.5۔بلوچی اور جدید فارسی

بلوچی اور جدید فارسی کی اس تقابلی لغت کے ضمن میں '' حسن اللغات جامع فارسی۔اردو'' سے استفادہ کیا گیا۔اس لغت میں یقیناً جدید فارسی کے ساتھ ساتھ درمیانہ عہد کے الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں جو فارسی کے مختلف لہجوں میں مستعمل ہیں۔ یہاں پہلے بلوچی کے الفاظ دیئے جاتے ہیں اور ان کے مقابل فارسی کے الفاظ درج کیے جاتے ہیں۔

بلوچی		جدید فارسی
آحر،ہاڈر:	اصطبل	آخر،آخور
آول:	چھالا	آبلہ
آرینک،آریخ:	مسوڑھے	آرہ

آسائینگ: سانس لینا،روشن ہونا آسائیدن: آسودہ ہونا،آرام کرنا

آسیاب،ہش:	پن چکی،چکی	آسیاب،آسیا،آس
آماچ،امیچ:	ملاپ،آمیزش	آمیخ،آمیز،آمیزش،آمیغ
آئی:	ماں	ژند:آن
اندام:	جسم،بدن	اندام
اوژناگ:	تیرنا	آشنان

آسک: ہرن آہو

استوا: کوزہ آفتابہ عربی: اداوہ

ارزشت: قیمت، مرتبہ، قدر ارز عربی: ارج

ارش، ہرش: درمیانی انگلی سے لے ارش، ارز

کر کہنی تک کا پیمانہ

ارس، اڑس: آنسو ارس، اسرو

ارزن: چنیا۔ایک غلے کا نام ارزن

ار: اگر ار، اگر

ارگ، ہرگ: آری ارہ

اچ، اژ، اش، چہ، شہ: سے۔از از

انیچگ، انیشگ: پیشانی اژنگ: پیشانی، پیشانی کی جھریاں

اوشتنگ: کھڑا ہونا اِستادن عربی: اُستادن

اِشکیل: بہانہ، ضد، تقاضا، حیلہ اِشکیل، اشکل

اولاک: بار برادری کا گدھا، اونٹ عربی، فارسی: اُلاق

انو، انی، ہنون، نوں، نی، نین: اب، ابھی اکنون عربی: ''الان''

اُلس: قوم، قبیلہ اُلس عربی، ترکی: اُلس

اُلک، اُلکہ: شہر، ملک، ولایت لکا عربی: الکہ ترکی: الکا

انبار: ڈھیر، تودہ انبار

انباز، ہمباز: بغل گیر ہونا انباز: ساتھی، رفیق

انج: ''علیحدہ، جدا'' انج کنگ: جدا کرنا، علیحدہ کرنا انجیدن: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، حجامت کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، کاٹنا عربی: انجاء: درخت کاٹنا، پوست اتارنا، چھڑانا کردی: انجہ ''ٹکڑا'' یعنی علیحدہ شدہ

اندوہ، اندھو: غم، رنج اندوہ

اَنہور، آور: خم، ٹیڑھا، نابرابر اوارون

انہوری، اوری: ناراستی، ٹیڑھاپن اوارونی

اوگارگ: نگلنا اوباریدن

اوڑا: مکان، گھر اورا: قلعہ، حصار

اوریسغ: فریب دینا، دھوکہ دینا اوراندیدن

اپڑس:	سروکادرخت	عربی،فارسی:اورس
ابید،بید:	علاوہ،بغیر	فارسی:بے عربی:بید
اشکند:	ناتمام بچہ جوماں	شدخ،سقطہ ''گرنا،پھسلنا''
	کے پیٹ سے گرے	عربی:سِقط
اُلو تلوا:	قلاش،کنگال	لات ولوت
اُزبینگ:	دمہ	آسم انگریزی:asthama
اُمل:	محبوبہ،معشوقہ	امل:دقیانوسی عورت
اَہ،اخ:	دردکی آواز،افسوس	اہ۔اخ عربی:اَح
باوا:	باپ	باب،باپ،بابا
بابینگ:	ہارنا،گم کرنا،ضائع کرنا	باختن
باج:	فتح	باج،باز،باژ:خراج،محصول
بانک:	عورت،محترمہ،بیگم	بانو۔پہلوی:بنی اوستاپشنی،
	درمیانہ فارسی:بانوگ براہوئی:پٹی	
باسک،بازک،بانزک:	بازو	باہو
براہگ:	خوب،خوبی،آراستہ	براہ

باندا:	صبح، کل	بامداد
بانگ، بانگاہ:	صبح، سحر، کل	پنک، بامگاہ عربی: بُکرہ
بادگیر:	ہوا کی کھڑکی، دریچہ	بادگیر
بار، وار:	دفعہ، نوبت	بار
بر:	چوڑائی، پھل، نفع	بر
بر:	جنگل	عربی، فارسی: بَرّ
بر:	باہر	بر
بریچگ:	بھوننا	برشتن
بزگر:	کسان، دہقان	برزہ گر
برنڈا:	غلہ رکھنے کا بڑا ٹوکرا	برونده: ٹوکرا
بزگ:	غریب، بدقسمت	بزہ
بُزہ:	پانی کا چشمہ	عربی، فارسی: بزغ: پانی کا بند
بُزگا:	غمگیں، اداس	بزمان
باگار، باغار:	گرگٹ	عربی، فارسی: بزغ
بکال:	ہندو، بنیا	عربی، فارسی: بقال: سبزی فروش، غلہ فروش

باز:	زیادہ، کثرت	عربی، فارسی: بعض
بغا، بگا:	بزدل، ہیجڑا، مفعول	فارسی: بغا: ہیجڑا، عربی: بغا: زنا، فاحشہ ہونا
بُز:	بکری	بُز عربی: بُزل
بزمار:	ایک قسم کا سانپ	گزمار (کردی: بسمار)
بروت:	مونچھ	بروت
بَٹ:	ثرید	بہت، کھیر، فرنی عربی: بہط
بُڈ:	گہرا، پانی کی گہرائی	گود
بگی:	شتابی	بگاہ، بگہ
بل:	تلوار، نیزہ	بلونہ، بلونگ: تلوار
بنڈ:	بنیاد، درخت کا تنا، درخت کی جڑ	بُن، بُنہ
بنداد:	بنیاد، ابتداء	بنداد
بندر:	بندرگاہ	بندر
بنگل:	ایک نام، نوجوان آدمی	عربی، فارسی: بہکل: جواں مرد
بُک:	بوسہ	بندق، بوس
بنگاہ:	منزل، جگہ	بنگاہ

بندار:	مالدار، صاحب ثروت	بندار
بیر:	صاعقہ	بیر
بور:	بُھورا رنگ، سرخ رنگ کا گھوڑا	بور
بیرم:	بستر	بیری
بوہلی:	پیوسی	پلہ، فُلہ
بوٹا:	چھوٹا درخت، پودا	بُوشہ
بوچ:	جھاڑی	بُوشہ
بوژ، بژگ:	بال، زلف	لُبش، بُشک
بُوز، بُوت:	ناک اور منہ کا درمیانی حصہ	پوز
بوَخ:	پھپھوندی	بلوز، بوزک
بنگڑی:	گنگن	برجن، ورنجن (کردی: بازن)
بشار:	زیادہ	بسیار
بہر:	حصہ	برخ، بہر
بوہانٹو:	ایک بھوت کا نام جو سوتے میں دبالیتا ہے	بخت
بیرہ، بیرگ:	بالکل، ہرگز	عربی، فارسی: بالرّہ

بیرک:	جھنڈا	عربی، فارسی: بیرق
پار:	فرصت	بار: ''اجازت، رخصت'' پروا: ''فرصت، فارغ'' پرداختن: '' فارغ ہونا''
پاڑ:	جڑ	بار
پاچ:	کھلا	باز
پالگ:	پالنا	بالیدن
پادگ:	پائے۔ پاؤں	پاچہ
پاردیم:	زین کی دمچی	پاردم
پاہار:	بخار	عربی فارسی: بخار
پُسگ:	بیٹا	بشک، پُس
پشی:	بلی	پُشک عربی: بس: پالتو بلی
پروش:	کاٹ، توڑ	بُرش
پازوار:	جوتے	پااوزار
پُگل:	مینڈک	مگل، بک، بگ، فرغوز عربی: برغ
پگاہ:	صبح، سحر، کل	پگاہ

پُر:	راکھ	پلم: خاک، مٹی
		کردی: پول، پولک: خاک، مٹی
پُلک:	مٹی۔ خاک	کردی: پول، پولک: خاک، مٹی
پان:	ایک پیمانے کا برتن	پنگارہ: برتن، کاسہ سومیری: بان
		''ایک پیمانہ'' سندھی: پاٹی: برتن
		سرائیکی: پانڑ: ایک پیمانے کا برتن
پٹگ:	تلاش کرنا، کھودنا	عربی، فارسی: فتش
پاش:	ظاہر، عیاں، آشکارا	فاش
پٹ، پھٹ:	پانی کا قطرہ	پندہ
پھٹ:	بددعا، لعنت	پشول
پلو:	پہلو، طرف، جانب	پہلو، پرّہ
پیر:	پیلو کا درخت	پیلو
پیلک:	تھیلا	پیلہ
پنام:	لقب	ورنام
پولا:	پلپلا، اندرے سے خالی	پُولہ

پونز:	ناک	پُوز: حیوانات کا تھوتھنی
پوگ:	گنے کا نچوڑا ہوا رس، پھوکل	پوک
پلہ:	درجہ، سیڑھی	پلہ: سیڑھی، ترازو کا پلڑا
پشتی:	چادر	پشتی
پڑاوا:	پالتو	پروارہ
پُڑی:	دائرہ، حلقہ	پرّہ، پرہون
پاچن:	بکرا	پازن
پاس:	خیال، لحاظ، طرفداری	پاس
پالائینگ:	صاف کرنا	پالیدن
پاری:	گزشتہ سال	پار، پُری
پیراری:	سال پیوسیہ، گزشتہ سال سے دوسرا سال	پار، پیرار
پاہ:	گوبر	پاؤچک، پین، پخ، پُشک، پچھشک
پُٹ:	بال	پَت: ''بکری کے بال'' پود: بُننے کا سوت
پُری:	مچھر	عربی، فارسی: برغش

پُژ:	باریک روئیں جو کپڑے پر نکلتی ہیں	پُرز
پُرز، پھڑز	روئی کا چھوٹا سا گالا	پُرز
پر:	کنارہ، بازو	پر، پرہ
پدر، پدرا:	ظاہر، آشکارا	پدید
پچار:	تذکرہ، چرچا	پرچار
پد:	پیچھے، پس	پس، عربی: بعد، انگریزی: Post
پٹ:	ریشم، ریشم کا کپڑا، نفیس	پتولہ: ریشم کا منقش کپڑا
پترا:	لوہے وغیرہ کے باریک پترے	پتر
پُچ:	کپڑا	پارچہ
پرگ:	آنکھ کا پھڑکنا	پریدن
پجارگ:	پہچاننا، جاننا	پنداشتن: پہچاننا، خیال کرنا
پہ:	واسطے، برائے	بہ
پیچگ:	لپیٹنا	پیچیدن
پیش:	کھجور یا پیش کے پتے	پیشن
پیگ:	چربی	پیہہ

پیگور:	طعنہ، ملامت	پیغارہ
پونچ، پون:	بیکار، بے مغز، بے ہودہ	پوچ عربی: فنج
پرون، پرونٹر:	چھلنی	پرویزن، پیزن
پیتاپ:	دھوپ، دھوپ لگنے کی جگہ	پتو
پوتاری:	لغو گفتگو	پرت، پغار
پہوال	چرواہا	پادہ وان
پواد:	پہاڑ	پجار، بستاوند، بست، پرندک
پولگ:	تلاش کرنا، ڈھونڈنا	پالیدن
بیشینگ:	آراستہ کرنا، ترتیب دینا	پیراستن
پیز:	پائوں کی ایڑی	پاشنا
پندل:	سازش، دھوکہ، فریب	فند: جھوٹ، مکروفریب، دام، جال نیز اردو کا ''پھندا'' بھی اسی سے مشتق ہے
پیم:	مثل، مانند، طریقہ	پام، فام
تا:	جفت کی ضد، تنہا، اکیلا، واحد	تا عربی: تو، طاق

تا،تاپ:	گرمی	تاپ
تاپ،تاو:	طاقت،توانائی	تاب
تا پگ:	توا	تابہ عربی:تابق
تاچ:	دوڑ،دوڑ دھوپ	تاز
تاک تاک:	جداجدا	تک تک:جُداجُدا،
تال، تھال:	ایک بڑا برتن	تال: پیتل کی کٹوری
تاہوت:	تاکید، تنبیہ	تابیہ: یاد دلانا، آگاہ کرنا
تال:	ناز، عشوہ، غمزہ	تیتال: عشوہ، ناز، حیلہ، مکر عربی: دلال
تام:	غذا، کھانا	عربی، فارسی: بعام
تاہرغ،تانہرغ:	ٹھہرنا، رکنا، قیام کرنا فارسی، عربی: تحرّی	
تپل:	بچہ	عربی، فارسی: طفل
تپاس، ٹپاس:	جائزہ، تحقیق، تفتیش	تپاس: مجاہدہ، ریاضت
تج:	درخت کی کونپلیں نکلنا	تزِ
تپسگ، تفسغ:	گرم ہونا، غصے ہونا	تبسیدن، تفتن
تفت، تبد:	گرم، جلا ہوا، غضب تفت	

ترک:	شگاف، دراڑ	تراک
ترک، تراک:	دھماکہ، پھٹنے کی آواز	تراک
ترگگ:	پھٹنا	ترکیدن
ترب:	مولی	ترب
تریت:	کھچڑی	تریت، ترید عربی: ثُرید
ترونگل:	اولہ، ژالہ	تگرگ
تریڑ:	شبنم	عربی، فارسی: تلل ''نمی، تری'' عربی: طلال پنجابی: تریل
ترونکغ:	چھڑکاؤ	تراؤ: ٹپکنا
تش:	بسولا	تش: بسولا، کلہاڑی
تسلا:	دلاسہ	عربی، فارسی: تسلی عربی: تسیلہ
تکہ:	ٹیک	تکیہ
تُسک:	بے ہوش ہونا، پانی کا تُہک: خالی سوکھ کر ختم ہو جانا	
تک لک:	ننگا، بے گھاس جگہ	دک دلک، لق دق: سنسان میدان،

جنگل جہاں گھاس وغیرہ نہ ہو

تژن:	طعنہ	عربی، فارسی: طنز
تلاہ:	سونا	عربی، فارسی: طلاہ، تلی
تلہار:	چٹان	عربی، فارسی: تہال: پہاڑ کا غار
تلک:	دام، پھندا	تلہ
تل دئیگ:	پھاڑ دنیا	تل دادن
تم:	سیاہی، تاریکی	تم
تما، تماہ:	طمع	عربی، فارسی: طمع
تمرد:	بہادر	عربی، فارسی: تمرد: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا
تمردی:	بہادری	فارسی: تمردی: بغاوت، ضد، سرکشی
تمکا:	داغ، داغ کا نشان، سیاہی کا نشان	عربی، فارسی: تمغا، نشانات جو جانوروں کے جسم پر لگاتے ہیں
تمن:	قبیلہ، قوم، خاندان	اوستا: توخمن قدیم فارسی: تومن
تہمبل:	تحمل، صبر	فارسی: تحمل

تنبل:	دیر، سستی	تنبل
تنگ:	باریک	تُنک
تنک:	درہ کوہ	تنگ
تنگ، تنڑگ:	تننا۔بُننا	تنودن، تنیدن
تنبو:	خیمہ	تنبو
تلوسی:	بیقراری، تلوسگ: ''بے قرار ہونا''	تلواسہ: بے قراری
تل:	خال، نقطہ	تیل
تیگ، تیغ:	تلوار، تیز	تیغ: تلوار
تہر:	طریقہ، طرز، قسم	طرح
تہار:	تاریک	تار
تہل:	تلخ، کڑوا	تلخ، تلک
توپک:	بندوق	تُپک
تورہ:	پشم سے بناہوا گھر	تورہ: گھاس پھوس سے بناہوا گھر
تورہ:	قاعدہ، قانون، رسم	عبرانی، ترکی، فارسی: تورہ

توش: بڑے جثے والا توش: جسم، جثہ

توک: گلے کا حلقہ، طوق طوق

تور: بہادر، پہلوان تُول

تُہ تُہ، چوچو: کتے کو بلانے کی آواز تُہ تُہ

تیر ماہ: گرمی کا مہینہ تیرہ ماہ: سال شمسی کا چوتھا مہینہ

ٹبر: خاندانی، کُنبہ فارسی، کردی: تبار، سرائیکی: ٹبر

ٹبہ: ٹیلہ فارسی: تپہ، عربی: زباہ، سرائیکی: ٹبہ

ٹپاسگ: تجزیہ کرنا، تحقیق کرنا تپاس: مجاہدہ، ریاضت

ٹک ٹک: ٹک ٹک کی آواز تک تک

ٹکر: ٹکڑا، ریزہ تِکہ، تیکہ

ٹیڑ، ٹھیڑ: بڑا ٹیلہ عربی، فارسی: طور

ٹُلگ: کھٹکنانا فارسی: تک، عربی: دُک

ٹوکغ، ٹھوکغ: ٹھوکنا عربی، فارسی: صُکّ

ٹورا: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تھیلا عربی، فارسی: تور

''کونڈا، ایک برتن'' عربی: صُرّہ ''تھیلی''

ٹیٹل: دوست، ناز وادا کرنے والا مجازاً دوست تیتال: ناز، عشوہ، غمزہ

ٹیپنگ، ٹیپنغ: کسی چیز کو کسی چیز میں تپاندن

زبردستی گزارنا، پار کرنا

جار: اعلان، منادی ترکی، فارسی: جار عربی: جہر:

بلند آواز سے پڑھنا

جار، جھار: پرندوں کی ڈار ترکی، فارسی: جار ''جمعیت''

فارسی: چغالہ عربی: جغالہ

جاڑ: حُڑواں جور: ہم پلہ، ہم رنگ، ہم مثل عربی:

جار: کاروبار میں شریک

جابہ: تیردان، ترکش عربی، فارسی: جعبہ

جاد: گھوڑے کے بال عربی، فارسی: جعد، جعدہ ''زلف''

جانشو: ملاح لوگ جاشو

جاور: حالت جاور

جائیگ: دانتوں سے چبانا جائیدن

جر، جھر: جنگل جُرک

جُر، جُھر:	شگاف، دراڑ	عربی، فارسی: جُحر ''بہت گہرا غار''
جُست:	پوچھ گچھ	جستن، عربی: جوس
جرگہ:	کونسل، مشاورتی دیوان	فارسی، ترکی: جرگہ
جنڑکہ، جھنڑکہ:	شعلہ	جرقہ
جزم:	یقین	عربی، فارسی: جزم
جگڑا، جھگڑا:	مدہانی	جک، جغ، چغ
جلک:	سوت کی ککڑی	جلہ
جُلگہ:	سبزہ زار، مرغزار	جُلگہ
جُل:	گھوڑے یا گدھے کی جھول	جُر، عربی: جُل
جت:	اونٹ پالنے والا ایک قبیلہ	اوستا: زاؤتہ: گائے چرانے کا ایک قدیم قبیلہ
جم:	کل، تمام، جمع	عربی، فارسی: جم، جمع
جماز:	تیز رفتار اونٹ	عربی، فارسی: جماز
جوان:	خوبصورت، اچھا۔ خوب	جوان: نوجوان، گبرو
جُب:	گھاس پھوس کا جھونپڑا	گومہ
جو، جوئیگ:	چلانا	جُو

جو:	ایک قسم کا غلہ، جو	جو
جور:	قسم، نوع	جور
جوڑ:	موزوں، مناسب، ٹھیک	جور
جمبغ، جمبگ:	ہلانا، جھاڑنا	جنبیدن
جک:	سیدھا	ہج
جُگ:	جواَ	جُغ
جُلان، جلانڑ:	ہتھکڑی	جُولان
جولاہ:	جولاہا	جولا
جند:	جان، روح، خود	فارسی: زی اوستا: جی، کردی: جندک
جُوج، جوجک:	کیڑا	عربی، فارسی: دُود
جھگ:	بھاگنا، چھوٹنا	جھیدن: تیز چلنا، اچھلنا کودنا، جستن: چھوٹنا، رہا ہونا، کودنا
چابُر:	ایک قسم کا گھاس	چاربرگہ
چاپ:	تالی، رقص	چپہ
چات:	کنواں	چاہ

چارگ: دیکھنا، جاسوسی کرنا، نگہبانی کرنا چارگ: قافلے کا نقیب،

چارہ: علاج، طریقہ

چارینگ: چرانا چراندن

چاؤش: ایک بلوچی نام چاوش: قافلے کا نقیب، ایک نام

چامپگ: چھیننا، لے جانا چاپیدن: لوٹ مار کرنا

چبہ، چبو: جُوتا چاموش

چچ: غلہ سے بھوسہ کو چک

جدا کرنے کا آلہ

چھت: چھت جفت

چک: کشش، کھینچ چُنبک: مقناطیس پہلوی: آہن جک:

لوہے کو کھینچنے والا ''مقناطیس''

چغر، بغ: اچھی طرح دیکھنا، چغر: التفات کرنا

متوجہ ہو کر دیکھنا

چرز جبُورا چرز

چرک میل چرک

چٹنگ	چکھنا	چشیدن
چُدگ	چوٹی	چہاد، چکاد
چکل	چشمہ، تالاب	چقر ''چشمہ، تالاب''، چکل: قطرہ قطرہ ٹپکنا
چل	ذکر، آلہ تناسل	چُل، چُر
چمک	آنکھ کا اشارہ	چشمک
چَنک، چُکا	مٹھی بھر، تھوڑا، قلیل	چکہ، چنگ
چُلبل	شور و غوغا	چلب
چُنگل	پنجہ	چنگل
چنڈگ	جنبش دینا، ہلانا	چندش
چنگ	چُننا	چیدن
چوٗٹ	جوتا	چُستک
چوٹ	ٹیڑھا، کج	چُفتہ
چوشگ	چوسنا	چوشیدن
چہراپ	گرداب	چرخاب
چپاٹ، چمانٹ	تھپڑ	چپات

چلگ	چلنا	چلیدن
چک	اوپر	دست چک: غلبہ (دست: ہاتھ، چک: اوپر)
چیڑینغ	چڑانا، ستانا	چزاندن
چیر، شیر	نیچے، تحت	زیر، جیر
خُت خُت:	اندیشہ، فکر	خُدک
خرگگ، خرکاڑ	خراٹا	خراک
داب:	طریقہ، ڈھنگ	عربی، فارسی: داب اردو کا ''ڈھب'' بھی اسی سے مشتق ہے۔
دپ:	مُنہ، کنارا	فارسی: ''دہن'' عربی، فارسی: ہر شے کا کنارہ
دت:	چڑیل	دت: درندہ
دجگ:	کاٹنا، ڈنگ مارنا	ژنہ، دوزنہ: ڈنگ
درایگ:	بولنا، کہنا	درآئیدن
درابوتگ:	ظاہر ہونا	عربی، فارسی: طریان
دراہ، درست:	سب، تمام، ٹھیک، بہتر	دُرست: ٹھیک، بہتر عربی: طُرّ:

سب، تمام پشتو: ٹول

درپ:	ظرف، برتن	عربی: فارسی: ظرف
درپش:	چمک	درفش
دُرج:	زیورات رکھنے کا ڈبہ	عربی، فارسی: دُرج
درغ:	درز، شگاف	درز
دُرخان:	ڈھاڈر کے نزدیک ایک گاؤں کا نام	درخان: نواح سمرقند میں ایک شہر کا نام
درسال:	دروازے کا چوکھٹ	درسار: دروازہ کے سامنے کی دیوار جو پردہ کے لیے بنائی جاتی ہے۔
دروش:	بھیڑ بکریوں پر داغ سے لگائے گئے نشانات	دروش: فصد کرنے کا نشتر
دست چک:	غلبہ	دست چک
دستونک:	کنگن	دستوانہ
دسک:	دھاگہ	دسک، دشک، کردی: دزگ
دغلا:	موٹا	دغلہ: موٹے ہاتھ پاؤں والا عربی: دک ''موٹا''

دل: ڈھیر، زیادہ، کثرت تَل

دَلّا، دَلہ: دیوث، بے غیرت، بھڑوا درراہ

دلجم: مطمئن دلگرم

دِلہ، دلو: گھڑا دولا عربی: دلو: ڈول

دمائینگ: کسی چیز کے بارے میں اس طرح کا رویہ ظاہر کرنا جیسے کہ وہ بے خبر ہو، دھوکہ دینا دم: دھوکہ، دم دادن: دھوکہ دینا

دمب: دم عربی، فارسی: دُبر ''مقعد'' عربی: زنب

دمبال: دم، کسی چیز کا پیچھا دُنبہ

دُمبگ: چکتی دُنبہ

دموک: دھونکنی دمہ، عربی: دمق

دُنگ: صراحی تُنگ

دوال: چمڑے کا تسمہ دوال

دودمان: سماج دودمان: خاندان، قبیلہ

دوری: کوٹنے کے لیے دوری: چھوٹا مرتبان

لکڑی کا بڑا مرتبان

دون کنگ: لیپائی کرنا، ملمع کرنا اندودن، اندائیدن

دہک: ٹکر، تصادم، ضرب، دھچکا فارسی: دگہ، تکان

دھمغ: سحر ہونا، طلوع ہونا دمیدن

دیک: تکلا دُوک

دینبو، دینیخ: دودھ حاصل کرنے کی عربی، فارسی: دین اُدھار، قرض

خاطر مستعار گائے یا بکری

ڈا: خرابی، مرض ڈایے بونگ: اچانک خرابی پیدا ہونا عربی، فارسی: داء: بیماری، مرض

اچانک طبیعت خراب ہونا

ڈاآنیگ: پسند آنا، چاہنا داختن

ڈاڈا: دادا عربی، فارسی: جد ممکن ہے کہ

عربی کے ''جد'' کا 'ج' ''د''

میں بدل کر پہلے ''دد'' اور پھر

'' دادا'' بن گیا۔ پھر ''دادا'' سے

یہ لفظ 'ڈاڈا'' ہوا

ڈاک:	چٹیل میدان، ہموار زمین	دَغ
ڈال:	موٹا	دال
ڈب:	دام، پھندا، پنجرہ	عربی، فارسی: طبق، شبک
ڈبہ:	ڈبہ	عربی، فارسی: دبہ
ڈک:	لبالب، پُر	عربی، فارسی: دہاق
ڈُک، ڈیک:	تصادم، ٹکر، ملنا	دگہ، تکان
ڈِل:	مٹی کا ڈھیلا	فارسی: تیلہ، عربی، فارسی: تل: تودہ، ٹیلہ
ڈلگ:	دلنا، ملنا	دلیدن، عربی: دلک
ڈمبل:	پیپ سے بھرا ہوا، پھوڑا، سوجن	عربی، فارسی: دمل: پھوڑا
ڈنج	نقص، ٹیڑھا	فارسی: زونج، ژونگ: ''کبڑا''
ڈنگ	رہزن، ڈاکو، چور	شنگ، تونی
ڈوک	بڑا پتھر، تودہ	عربی، فارسی: دک: تودہ، ٹیلہ
ڈول	طریقہ، ڈھنگ	عربی، فارسی: طور، عربی: ذَل
راج:	قوم، قبیلہ	عربی، فارسی: رہط، کردی: رھہ، رگز
رِب:	پتلا گارا، پتلا کیچڑ	عربی، فارسی: رَبع: باریک مٹی

رجگ:	رنگنا	رزیدن
رچگ،رشگ:	بہنا، گرنا، ٹپکنا	ریختن،رش عربی:رشح
رد:	قطار،صف	رَدہ
رزان:	برتن	باردان
رشک:	جُوں	رشک
رک:	حفاظت،بچاؤ	رخ:رخنہ،رکاوٹ
رُک:	فولاد	رنگ:چاندی،سونا
رمب:	دوڑ،بیڑھ	رَم،رُمش
رمگ:	ریوڑ	رمہ،عربی:رمق
رمیز:	دیمک	رشمیز
رنجینگ:	آزردہ کرنا	رنجانیدن
رندگ:	صاف کرنا،رندہ کرنا،رندیدن:تراشنا،رندہ کرنا گنگھی کرنا	
رُنگ:	ٹیڑھا،ناراستی	رَنگ
روپگ:	صفائی کرنا	روبیدن

روت:	آنت	رود
روڈ:	ٹیلہ،اونچی زمین	رواد،ریژ
رون:	کھیتی کی کٹائی	دُرودن
رہا:	آزاد،رہا	رہا
رہگ:	چُھوٹنا	رہیدن
ریپ:	فریب،دھوکہ	ریو عربی: ریب: شک
ریس:	حسد،بغض	ریس: غصہ، قہر،ریغ: حسد
ریشکند:	مذاق	ریشخند
ریک:	پتلا پاخانہ	ریخ
ریک:	ریت	ریگ
ریگ:	پاخانہ کرنا	ریدن
زادگ:	بیٹا	زادہ
زاغاچم:	ٹیڑھی آنکھ والا	عربی،فارسی: زاغ: ٹیڑھا، کجی، عربی: زیغ: نظر کا کند ہو جانا
زال:	عورت:	زال: بوڑھی عورت سومیری: سل(Sal)

زاہر: عیاں، آشکارا عربی، فارسی: ظاہر عربی: زاہر: روشن، بلند

زائیفہ: عورت زائیفہ: بڑھیا

زبر، زبڑ: طاقت ور، توانا زبر

زپت، زفت: کڑوا زفت

زِور: کھردرا، بھدا زِبر

زبہر: محروم زبہر کردن: عاق کرنا،
والدین کا اولاد سے بیزار ہونا

زراگ: جونک زلوک، زور، زالو

زرت: جوار عربی، فارسی: زرت

زردوئی: یرقان زردہ

زک: گھی کا چھوٹا سا مشکیزہ عربی، فارسی: زق

زگال: کوئلہ زگال، زغال، ژکال

زل: عروج، بھرپور شباب عربی، فارسی: ظِل: اوّل جوانی

زنڈگ: دوزانو ہو کر بیٹھنا چندک

زنوک: ٹھوڑی زنخ، چانہ عربی: ذقن

زونگ:	جوان اونٹ	جُنگ
زہرک:	پتہ	زہرہ
زہم:	تلوار	عربی، فارسی: سمسام
زیات:	زیادہ	عربی، فارسی: زیاد، زیادہ
زیم:	زخم، زیمی: زخمی	آستیم، عربی: دامی ''زخمی''
زیمر، زیمل:	موسیقی، راگ	عربی: زمر: بانسری بجانا، سرود کہنا
ژلنگ، ژلینگا:	گھنٹی کی آواز	جلنگ
ژند:	خستہ حالت	ژند: پرانا کپڑا، چیتھڑا، ہر بڑی چیز
ژنگ، ژانگ:	گھنٹی	زنگ
سار:	عورت کی شرم گاہ	زہار
سال:	بڑا کمرہ	تالار
ساڑایگ:	تعریف کرنا	سرایش
سایگ:	پیسنا، تراشنا	سائیدن عربی: ساحق، سحک: تراشنا
سبر:	موٹا تازہ	عربی، فارسی: سبر: ''خوبصورتی، جمال'' فارسی: ستبر: موٹا، گاڑھا

سپارگ:	حوالے کرنا	سپردن
ستک:	یقین	عربی، فارسی: صدق
ستکہ، صدکہ:	قربان۔ خیرات	عربی، فارسی: صدقہ
سٹگ:	کودنا، جست وخیز کرنا	سیستن
سجل:	قبالہ، حکم نامہ، سند	سجل
سرپ:	سیسہ	سُرب
سروک:	رہنما	سرگل: چیدہ: منتخب
سروہ:	سینگ	سرو، سرون
سریت:	لونڈی، داشتہ	عربی، فارسی: سریہ
سریگ:	عورت کی اوڑھنی، چادر	سارہ
سک:	مضبوط، سخت	شخ، شق، دک عربی: دک، شاق
سُک:	بند، قابو	سُک: بندراستہ
سکہ:	ریت، مٹی	تہک
سکن:	گوبر	سرگین، سرجین
سکُن:	قول، وعدہ، لفظ، کلام عربی، فارسی: سُخن	

سکغ، سلگ:	سیکھنا	سگالیدن: فکر کرنا، سوچنا، سگالش گر: اصلاح لینے والا
سل:	اینٹ	عربی، فارسی: صلایہ
سل:	دق	عربی، فارسی: سل
سلہہ:	اسلحہ	عربی، فارسی: سلاح
سلہاڑغ:	ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ پرونا، جوڑنا	عربی، فارسی: سلک
سنج:	قابلیت، سبھاؤ، شعور	عربی، فارسی: سجیّہ
سند:	سطح، مقام	عربی، فارسی: سطح
سُنٹ:	ٹھوڑی، چونچ	شند
سَنٹ:	بانجھ	سترد
سنگ:	وزن، وزن کے باٹ	سنج
سنگار:	ساتھی، رفیق	سنگار
سنگر:	مورچہ	سنگر
سوٹ جنگ:	سگریٹ یا حقے کا کش لگانا	سوت زدن

سُور:	شادی	سور: شادی کا جشن
سوم:	ورم، سوجن	آماس، آسام، آماہ
سحار:	سحر	عربی، فارسی: سحر
سُہب:	صبح، سحر	عربی، فارسی: صباہ
سہت:	ساعت، وقت	عربی، فارسی: ساعت
سُہرک:	خسرہ	سُرخچہ
سہیل:	ایک مشہور چمکدار سیارہ	عربی، فارسی: سہیل
سیسی، سیسو:	بٹیر	تیہو
سیکرہ:	ساہی	زُکاسہ
شاتو:	بندر	بَشوتن
شار:	عورت کی اوڑھنی	شارہ
شاکارگ: اشارہ دینا، ترغیب دینا، اشارہ دینے کے لیے کھانسنا وغیرہ		عربی، فارسی: شقہ: نعرہ مارنا
شاہی:	ایک سکہ جو چار آنے کے برابر ہوتا ہے	شاہی: ایک سکہ جو 50 دینار کے برابر ہوتا ہے

شائیگان:	وسیع، فراخ	شائگان
شد:	تقدس، ناموس	شت
شُرد:	پتلا، نرم	شُل: ہر سُست اور نرم شئے، کردی: ''شُل: ''نرم''
شش:	جوں، شش مور: ایک چیونٹی	سپش
شفر کا:	آواز، آہٹ	شرفاک
شکرا:	ایک شکاری پرندہ	شکرہ
شل:	برچھی	شل
شلار:	لمبا بخیہ	شُلال
شنک:	بکری کا بچہ	شیشاک، شیشک اوستا: سچنی کردی: سن
شُوٹ:	دوڑ، تیز بھاگنا	عربی، فارسی: شوط
شور:	مشورہ	عربی، فارسی: شور
شورہ:	بارود، کلراٹھی زمین	شورہ
شونکغ:	سونگھنا، ناک صاف کرنا	شنودن

شیپگ: ایک قسم کا سانپ شیبا

شیپول بگل، نفیری شیپور

غت دیگ، گت دیگ: کوئی چیز زور آغندن، آگندن

سے پر کرنا، ٹھونسنا

کاٹار: خنجر کتارہ

کاسگ: کاسہ، برتن کاسہ، عربی: قَعصہ

کاک: مخصوص روٹی جسے کاک عربی: کَعک، روغنی کلچہ

آگ کی تپش سے پکایا جاتا ہے۔

کانٹر، کاژ: بھینگا کاژ

کاہ: گھاس کا۔گاز، گیاہ عربی: کلاء

کھال، کال: سبجی، کھار کلیا

کتہ کار: تجربہ کار کتگر، کتگار: بڑھی، نجار

کتیت: سردی کے موسم میں عربی، فارسی: خدید

سکھایا ہوا گوشت

کترِی: ریزہ ریزہ، چھوٹا، کم کترہ

کٹ:	چارپائی	کت: شاہی تخت، تختہ، چارپائی
کٹگ	کوٹنا، مارنا، ضرب لگانا	کوستن، خوستن، کتک
کدو:	مکان، چھوٹا مکان	کد: گھر، خانہ
کڈ، کھڈ:	کھائی، گڑھا	کندہ: عربی: خّد، قلت
کراڑا:	سخت، کرخت	کرخت عربی: کُرہ
کراکغ:	مرغی کا کڑکڑانا	کراجیدن
کردگ:	کیاریاں جو زراعت کے لیے تیار کی گئی ہوں	کُرزہ
کرخ:	خضدار کے قریب ایک گاؤں کا نام	کرخ: بغداد کے قریب ایک قصبے کا نام
کرز:	چھت کی کڑیاں	ہرس
کرغ، کرگ:	اُوپر، بلندی	کرک: چھت
کرک۔کڑک:	کڑک ہوئی مرغی	کُگ
کڑد، کرد:	جدا۔علیحدہ	کرد: درخت کی شاخیں جو چھانٹی جائیں
کڑکڑ	رعد، کڑک	قرقرہ
کسان:	چھوٹا	کہین
کفرک:	سفید رنگ	کافور: مشہور سفید چیز ہے۔
کک:	ایک گھاس	کک
کُگغ، کخ کخ:	کھانسی، کھانسنے کی آواز	کَخ کخ، کوک
کس ءُکام:	رشتہ دار، عزیز	کس وکار

کل:	خیمہ، اقامت گاہ	کل: دیہات، گاؤں عربی: کل: اھل وعیال
کلات:	قلعہ	کلات
کلنگ:	کدال	کلند
کلنچگ	کڑہائی	کالوچہ، کالوشہ: دیگچہ
کُلہ:	کام کرنے سے ہاتھ پاؤں کا سخت شدہ چمڑا	کرہ
کَلہ:	مسہری، سائبان	عربی، فارسی: کَلّہ
کمب:	پانی کاتالاب	خم، عربی: خُب، گڑھا
کنٹ:	کندہ	کندہ
کنڈ:	کنارہ، گوشہ	کُنج
کنڈ:	شگاف، دراڑ	کندہ: کھائی
کندھ:	دیوار	عربی، فارسی: سدَ سنسکرت: کدیا
کنر:	بیری کادرخت	کنار
کنزگ:	سرکنا، گھسٹنا	خیزیدن
کواس:	تجربہ کار، ماہر	عربی، فارسی: غواص: "موتیاں نکالنے کے لیے دریامیں غوطہ مارنے والا"
کوپر، کانپول:	کھوپڑی	کوپلہ
کوپگ:	کندھا	فارسی: کوپ، پہاڑی عربی: کتف: "کندھا" فارسی: کولہ، کول
کوت:	گودام، غلے کا گودام	کود: خرمن، کھلیان

کوت، کد:	کھاد	کود
کوٹ:	قلعہ، محل	کوشک
کوٹ:	گنجا۔ غیر سینگوں والی بکری یا بکرا وغیرہ	کلتہ: "کٹا ہوا، بریدہ"
کوچگ:	کھودنا	کندن، کولیدن
کورہ:	آتش دان	عربی، فارسی: کورہ
کونائگ:	نیند کی غلبہ سے جمائی لینا	کہنزہ: "جمائی، انگڑائی" کونیان: نیند
کہانڈگ، کوہانڈگ:	کوہان	کوہان
کہور:	ایک درخت کا نام	کہور
کھوڑ، کڈکھوڑ:	ناہموار زمین	کور
کُہدا:	گاؤں کا سربراہ	کتخدا، کدخدا
کھنگ، کنگ:	اُلو	کوکنگ
کہول:	خاندان، کنبہ	عربی: کل "اھل وعیال"
کوک، کوکار:	آواز، فریاد	کوک
کوہ ماران:	بلوچستان کے ایک مشہور پہاڑ کا نام	کوہِ ماران: کشمیر کے ایک ٹیلے کا نام
کیارہ:	ایک چھوٹا زراعتی زمین	کیار: چھوٹی کیاری
کُیہر، کھیور:	حرام زادہ	کولہ
گاز:	ایک سکہ	غاز
گال:	گفتگو، لفظ، بات چیت	گال: بلند آواز، گالیدن: فریاد کرنا عربی: قال

گبر، گور:	آتش پرست	گبر
گبر، گبرو:	جوان اور قوی آدمی	گبر
گپ:	بات	گپ، گف
گٹہ:	زمین کا چھوٹا ٹکڑا جس میں کوئی چیز کاشت کرتے ہیں۔	کرتہ عربی: کرت
گج:	چیل	گید
گجی:	پرندوں کی دانہ بھرنے کی تھیلی	گژاد، گژاژ
گچین:	منتخب، عمدہ	گزین
گد:	کپڑا	دگلہ، دق: قیمتی کپڑا کردی: کوتال
گدست، گٹ:	بالشت	گدست
گڈک:	گٹھلی، ہر شئے کا مغز، گودا	گودہ
گڈگ:	کاٹنا	گزائیدن: عربی قطع: "کاٹنا"
گر:	گہرا جھیل، گہرا پانی	عربی: قعر: دریا وغیرہ کی تہہ، گہرائی، انتہا
گرادگ:	پکانا، پگھلانا	گداختن
گراڑ:	چیخنے اور چلانے کی آواز	خرارہ
گراز:	سئور	وراز، گراز
گراگ:	کوا	کلاغ
گراہ:	لقمہ	گراس
گربست:	ایک خودرو ساگ	برغُست

گرد:	گول، حلقہ	گرد
گرنچ:	گرہ، گانٹھ	گرہ
گرند	گرج	گرد
گریشنگ:	جنگل	بیشہ
گریو، گریویں:	بیگانہ	غریب
گریوگ:	رونا	گریہ، غرنک
گزر	گاجر	گزر
گڑغ، گھڑغ:	گھڑنا	گر
گڑکنگ:	بھاگنا	گریختن، گریغتن، گریزدن
گژن:	بھوک	گرس، عربی: غرث
گس:	گھر	گاہ: مقام، جگہ
گسغ:	گِھسنا	خیزیدن
گسگ:	کاٹنا	گزیدن
گسینچ:	دھنیا	کشینج، کشینز، گشینز
گل: زیادتی،	کثرت، مجمع، تنظیم	گلہ، کلک عربی: حل جیل: گروہ
گل، گھل:	رخسار	کلہ
گل:	نشان	گل: داغ
گلالک:	بڑے بال	گلالہ، گلہ، کلہ، کاکل
گُلگل:	منہ یا حلق میں پانی بھرنا	عربی، فارسی: غرغرہ
گناہ:	جرم، قصور	گناہ عربی: جناح سنسکرت: گناس

گنج:	شکن	کنج
گند:	خصیہ، خایہ	کند، گندہ
گنگل:	خوش طبع	گنگل
گنوک:	بیوقوف، احمق	کنج پہلوی: گناک
گوالگ:	گونی، بوری	جوال، گالہ عربی: جوالق
گوانسگ، گواسگ:	جمائی	باسک، پاسک، فاژہ، فاژ
گوانک:	آواز، پکار	بانگ
گواہر:	سردی، جاڑا	عربی، فارسی: خصر
گوپک:	بُننا	بافتن
گودا:	دامن	آغوش
گودان:	شیر دان	چُستہ
گور:	گورخر	گور، گورخر
گورسی:	خیالداری، سرپرستی	غورسی: چھان بین کرنا
گورکاہ:	ایک گھاس کا نام	گورگیاہ
گورگ:	سرخ	گل
گوز:	طعنہ، ملامت	گواژ
گول آپ:	سراب	کورآب، گوراب
گوگو، گیگی:	اُلو	کوکن، کوکوہ، کوکہ، کوکنگ
گون:	ساتھ	با، فا، ترکی: گابرا ہوئی: توں
گوھا:	گوبر	غوشاد

گوئنڈ:	چھوٹا، بونا۔ پست قد	کوتاہ، کوتہ عربی قُلاط
گہگیری:	سرکشی	کہگیری
گیر:	یاد	کیرو، بیر
گیہل:	چوتڑوں کے بل چلنا	غژیدن، غریدن
لابہ:	پالتو جانور کو روزانہ دی جانے والی مخصوص خوراک	لابہ: خوشامد، چاپلوسی، اخلاص
لاپ:	پیٹ، معدہ، اندر، تہہ	لا: پردہ، تہہ کردی: لم، پیٹ تیلگو: لوپلا: "اندر"
لار:	لعاب، رال	روال
لاگ، لاغ:	گدھا	عربی، فارسی: اُلاغ ترکی: اُلاغ "بیگار کا گھوڑا یا سواری"
لاندھو:	موٹا	لندھور
لبار جنگ، ربڑغ، ربڑگ	فضول گفتگو، گپ شپ	لبیدن
لبز، لوز:	لعاب	لیزابہ
لٹ:	لاٹھی، گرز	لت، لات
لج:	شرم، حیا، شرم وحیا کی وجہ ضد کرنا	لج: ہٹ دھرمی، ضد
لچ:	کیچڑ، پھسلن	لیز
لچک، لچغ:	پھسلنا، لتھڑنا	آلودن، لوث، لیزیدین، زل، عربی: زلق

لچگ:	چسپاں ہونا	عربی: لصوق
لچوک:	چپکنا، چپکنے والی چیز	عربی: لازق
لد:	جنگل، بیابان	لرد
لڈگ، لڈینگ:	ہلنا، ہلانا، رقص کرنا	لاندن: ہلانا
لگگ:	چاٹنا	لشتن، عربی
لگت:	لات	لکد
لگشگ:	پھسلنا	لخشیدن
لگگ	لگنا	عربی، فارسی: لحوق، لاحق
لگور:	بزدل	لیغ: بددل آدمی (سندھی: لگور)
لمبہ:	آگ کا شعلہ، روشن	عربی: لامعہ، لامع، لمعہ
لُنج:	پانی کی گہرائی	عربی، فارسی: لج
لنٹ:	لب، ہونٹ	لنج
لنگ:	ران، پنڈلی	لنگ
لوت:	تھیلا	لودہ
لوتی:	کتیلِ	لاس
لوچ:	برہنہ، ننگا	لوچ، لاج، لوت، لج، لُخت
لوڑی:	گویا، لرستان کا ایک قبیلہ	لوری: گویا کردی: لرِی: لرِ قبیلہ کی زبان اور ری لوگ ؒ
لوک:	اونٹ	لوک
لوکغ:	کتے کا بھونکنا	لوکہ

لونا:	بے وقوف، ناکارہ، کاھل	لانہ، لہنہ
لوہیگ:	تالاب، گڑھا	لیلو
لوئی:	بڑا دیگ	لوید
لہتیں:	تھوڑا، کچھ	لختے، لخت
لہ کنگ:	روندنا، دبوچنا	لہ کردن
لیئب:	کھیل، بازی	عربی: لعب، لہو
ماتو:	سوتیلاماں	مایندر
مارگ:	محسوس کرنا، حساب کرنا	آمار، مر: حساب، شمار
ماڑو:	ماں	مارو
مالگ:	ملنا، مالہ، ملنے کا اوزار	مالیدن
مانگ:	رہنا، ٹھہرنا، بچنا، باقی رہنا	ماندن، براہوئی: منّنگ
ماوند:	بلوچستان میں ایک جگہ کا نام	دماوند: ایران میں ایک جگہ کا نام
مائی	عورت	مایہ: "مادہ مونث"، ماہی: منسوب بہ مادہ
		سومیری: می، مو
متاہ، مڈی:	سرمایہ، پونجی	عربی: متاع
متل، مثل:	کہاوت، مثل	متل عربی: مثل
مُج، مژ:	کہر، دھند	مہ: "دھند، کہر" میغ: گھٹا، بادل
مجگ:	دماغ، گودا	عربی، فارسی: مغز
مجول:	ٹخنہ کی ہڈی، پاؤں کے جوڑ کی ہڈی	عربی، فارسی: بجول، فارسی: بژول ترکی: بجل

مَچّ:	کھجور کا درخت	منج، مُخ
مُچّ:	ہاتھ کی کلائی	مُچّ، ماہیچہ عربی: معصم
مِچگ:	چوسنا	مزیدن، مکیدن عربی: مرّ، مصّ
مراک:	مراق کا مرض	عربی، فارسی: مراق
مرمرانک:	مدہم، کمزور	عربی: مرامر۔ نرم ونازک، کمزور، بے کار
مرنج:	چراگاہ، آباد زمین	مرز عربی: مرج
مریوت:	رعایت، سلوک	عربی: مراعات
مڑائی:	لڑائی، جھگڑا	عربی: مراء "لڑائی، جھگڑا" میرہ: عداوت، دشمنی
مزِد:	معاوضہ، مزدوری	مزد
مُسک:	پیٹھ، پشت	مازہ: پیٹھ کے درمیان کی ہڈی، ریڑھ کی ہڈی
مشوک:	نسوار	عربی: نُشوق
ملس:	اونٹ کے بال	مل: بال
ملوک:	نفیس، نرم ونازک	عربی: ملوک: شاہزادہ
من:	خیال، سوچ	مَن
منتگ:	تھکا ہوا، بچا ہوا، باقی	ماندہ
منجل:	بڑا برتن	عربی، فارسی: منجل
مندیل:	دستار، پگڑی	عربی، فارسی: مندیل
منّہ	آرام کی جگہ	عربی: فارسی: مناخ
مورت:	آس کا درخت	عربی، فارسی: مورد

موڑغ	موڑنا، پھرنا، پھرانا	مولیدن: پھرنا، پھرانا
مونج:	غم، رنج	موژ
موہ:	موقع	موقع
مہتل:	ملتوی، کام سے علیحدہ کیا گیا	عربی، فارسی: معطل
مہرگ:	منکا، کوڑی، مہرہ	مہرہ
ناپگ:	ناف	ناف
ناڑی:	نل یا نڑ بجانے والا	نائی: بانسری بجانے والا
ناسئ:	ناواقف	ناشئ
ناکو:	ماموں، خالو	کاکو، نیا: "دادا، نانا، ماموں"
ناموز:	عفت، شرم، نیک نامی	عربی، فارسی: ناموس
ناہ:	کھجور کا پھل، خرما	عربی، فارسی: نخل: کھجور کا درخت
نباسگ:	نواسہ	نبسہ، نبیرہ، نواسہ
نپ:	نفع، فائیدہ	عربی، فارسی: نفاح، نفع
نپت	تیل۔ صاعقہ	نفت: تیل
نج:	کسی چیز کا تہہ، اندر کا حصہ	نج: منہ کے اندر کا حصہ
نروا:	طاقتور، چاق و چوبند، توانا	نیرو
نڑ، نل:	بانسری	نئے
نشتینگ:	بچھانا	نشیدن
نک:	تالو	نک: منقار، چونچ نگ: تالو عربی: حنک
ننگار:	ہل	نخ: ہل کا پھالہ

نہار:	بھیڑیا	عربی، فارسی: نمر۔ چیتا
نہر:	نرخ، رواج	نرخ
نیل:	ہتھکڑی	عربی: نیر جوا، کردی: نیر، جوا
واپار، باپار:	تجارت، سوداگری	بازرگان: سوداگر، تاجر: بارزگانی: تجارت سوداگری
واترکنگ:	واپس ہونا	وادادن
واج:	جانب، طرف	عربی: وُجہ، وجہ
واجہ:	صاحب، مالک	خواجہ (پشتو: باچا)
وار، وارا	نوبت، مرتبہ	وار، بار، بارہ
واڑ:	باڑھ	بار، بارو: قلعہ، قلعہ کی دیوار
واز گرد:	لوٹ آنا	باز گرد
واس:	بوسہ	بوس
واک:	چرچا، گفتگو	واگویہ
وال، والا:	صاحب، مالک	وار، ور
وام:	قرض، اُدھار	وام، بام عربی: فام
وان، وہان:	لکڑی کا بڑا تھال، دسترخوان	خوان
وانگ:	پڑھنا	خواندن
وانگڑ:	بینگن	باتنگان
واہند، واہندا:	فرصت، آزاد	وارستہ

وٹگ:	بُننا۔بٹنا	عربی: فتل،بُننا،بُٹنا
وج بنگ، وجلغ:	برانگیختہ ہونا، تقاضا کرنا	وژولیدن
ودگ:	بڑھنا	افزودن
وڈھی:	رشوت	عربی، فارسی: برطیل
ورغلائینگ:	ورغلانا	ورغلانیدن
وڑ:	طریقہ، طرز	وارکردی: ور
وزگ:	ہواکاچلنا	وزیدن
وس:	قدرت، قوت	عربی: باس
وسرک:	خسر	خسر
وسو، وسیگ:	ساس	خشو
وسغ، وسگ:	بسنا، رہنا	باشیدن
وشکی:	ہرن، نرآہو، پہاڑی بکرا	وشکل: پہاڑی بکرا، مینڈھا[56]
وکاب:	عقاب	عربی، فارسی: عقاب
وکگ:	کتےکابھونکنا	وک وک
ول:	بیل	بیارہ
ول، وھل:	کج، ٹیڑھا، بل	خوہل، بر
ودیگ:	بل دینا، موڑنا، بٹنا	برتافتن (تافتن: بٹنا) والمیدن: لپیٹنا

[56]۔کورن نے اسے "وحشی" یعنی "جنگلی" سے مستعار سمجھا ہے۔(Korn2003:66, 177) حالانکہ یہ فارسی میں "وشکل" ہے اور بلوچی "وشکی" بھی اسی سے مطابقت رکھتا ہے۔

ول زدہ:	سرکش، خشمگیں	ولہ زدہ
ونی:	دُلہن	بیو، بیوگ (پہلوی: بنی "عورت")
ویل:	مصیبa تa، عذاب، سختی	عربی: ویل
ویلما	وقت، باری نوبت	عربی: وہلہ پنجابی، سرائیکی: ویلا
ہاڈر، آحر:	اصطبل	آخر، آخور
ہارغ:	خشک کھجور	خرک: کچی کھجور
ہامین:	کھجور پکنے کا موسم	بہامین: بہار، فصلِ بہار
ہائیک، ہئیک:	انڈہ	خواگ، ہاک
ہبیل:	جگہ، مقام، حویلی	ھبیل: حویلی
ہپوک، ہووخ:	سوکن	ھوو، انبان
ہجم، ہژم:	غضب، خفگی، خشم	خشم
ہڈ:	ہڈی، میوے کی گٹھلی	ہستہ
ہڈکی:	ہچکی	ہکچہ
ہر:	اونٹ کا بچہ	عربی: بعیر: اونٹ (کردی: آروانہ)
ہڑ:	پاگل، دیوانہ	ہار
ہڑ کہی بوئیگ:	دیوانہ ہونا، پاگل ہونا	ہار شدن
ہڑند:	ڈیرہ غازی کے علاقے میں ایک جگہ کا نام	ہرند: ایک دریا کا نام جو جرجان کے قریب ہے۔
ہُستہ:	تھکاوٹ، خراب حالت	خستہ

ہش:	چکی	آس
ہشر:	مل کر کام سرانجام دینا	عربی:حشدّ"مل کر کام کرنا"حشر:"گروہ،انبوہ"
ہکڑ:	توتلا	ہاکرہ
ہل:	باشہ،ایک: شکاری پرندہ	ہیلا
ہلگدار:	ہلدی	ہرد
ہلہ:	شوروغل	عربی،فارسی: علالا
ہلوہالو:	آسان، سہل	ہلاہلا
ہمبار:	درہ کوہ	انبرہ،انبانہ
ہنڈال:	جڑ،بنیاد	آسال
ہود:	اچھا،خوب، بہتر	خوب، عربی: جید
ہورک:	خالی	خولہ،خالی
ہُوش:	دماغ	ہش
ہوشام:	شدت کی پیاس	ہوشاز
ہول:	پریشانی، فکر،خیال	عربی:ہول:"ڈر،خوف،خطرہ"
ہوک:	سور	خُوک
ہونک:	سرد	خُنک
ہیر:	الائچی	ہیل،ہل،ہال
ہیل:	آسرا،اُمید	عربی: حیل، حیلہ:تدبیر
ہین:	وقت،عہد	عربی،فارسی: حین
یاگی:	باغی	فارسی:"باغی"عربی: طاغی ترکی:"یاغی،تاغی"
یانگخ	گدھے کی آواز	عربی،فارسی: شہیق

7.2۔بلوچی اور ہند آریائی زبانیں

جہاں تک ہند آریائی زبانوں کا تعلق ہے تو اس میں اگرچہ کوئی شک وشبہ نہیں ہے کہ بلوچی نے بعض الفاظ ان زبانوں (سندھی، پنجابی، سرائیکی وغیرہ) سے مستعار لی ہیں اور یہ بہت حد تک واضح بھی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس بلوچی اور جدید ہند آریائی زبانوں میں کچھ ایسے الفاظ بھی مستعمل ہیں جو بظاہر ہند آریائی زبانوں کا ورثہ معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اصل میں کسی دوسری زبانوں سے مستعار الفاظ کی وہ مسخ اور تغیر شدہ صورتیں ہیں جو ان زبانوں میں اپنے اپنے انداز میں مستعمل ہیں، لیکن ان تک محققین کی نظر نہ پہنچ سکی یا ان کی تفہیم نہ ہونے کے باعث انہوں نے ان الفاظ کو نظر انداز کر لیا۔ اس کے علاوہ کچھ ایسے الفاظ بھی ہیں جو از منہ قدیم سے قدیم ایرانی (اوستا، قدیم فارسی) اور قدیم ہند آریائی (رگ وید، سنسکرت) زبانوں میں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ یکساں ورثہ کے حامل ہیں۔ اس ضمن میں اس طرح کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔ "سنڑگ، سنڑغ" (سُننا) کا تعلق ممکن ہے کہ براہ راست اُردو کے "سُننا" یا سرائیکی کے "سنڑ" سے نہ ہو بلکہ یہ اوستا کے Surunao ہی سے متعلق ہو، جو یکساں طور پر ان زبانوں میں در آئی ہو۔

اسی طرح "پڑغ، پڑھغ یا پڑھگ" کا تعلق بھی ممکن ہے کہ براہ راست اُردو کے "پڑھنا" سے نہ ہو بلکہ اوستا کے Para-cit" سیکھنا، سوچنا" سے اس کا تعلق ہو۔ اوستا "-aipi" اور قدیم فارسی کا apiy" بھی، نیز "جو بلوچی میں "بی، دی۔ دہ" کی صورت میں مستعمل ہے۔ اردو میں یہ "بھی"" سندھی "بی" اور سرائیکی میں "وی" کی صورت میں مستعمل ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی کا "بی" اُردو، سندھی وغیرہ کی بجائے براہ راست اوستا اور قدیم فارسی کے الفاظ سے متعلق ہو۔ اسی طرح اوستا کا "asha""ٹھیک، صحیح، سچ" جو بلوچی میں "اچا": صاف، شُستہ، خوبصورت" کی صورت میں مستعمل

ہے۔ ممکن ہے کہ اس کا تعلق براہ راست ہندآریائی کے "اچھا" اور قدیم ہند آریائی کے "asksa" سے نہ ہو بلکہ اوستاہی سے متعلق ہو۔اسی طرح سندھی اور سرائیکی کا "بُھل" جو اُردو میں "بُھول" ہے۔ ممکن ہے کہ یہ بلوچی "بھال" سے ان زبانوں میں "بھُل، بھول" کی صورت اختیار کر گیاہو۔اسی طرح سندھی اور سرائیکی "وسر، وسرنڑ" فراموش" اور بلوچی کا "بے سار" آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔اور ممکن ہے کہ ان زبانوں میں یہ مطابقت کسی قدیم مماثلت کا مظہر ہو۔

بلوچی کا لفظ "کڑو" "کڑو" "اُٹھ"، کڑو بونگ: اُٹھنا، اُبھرنا، کھڑا ہونا" اگرچہ واضح طور پر اُردو کے "کھڑا"، سندھی "کھڑو" اور پنجابی "کلو" سے مطابقت رکھتا ہے۔تاہم بنیادی طور پر یہ لفظ قدیم اکادی کے "kalu" ہم عصری مشرقی آشوری "kla" اور ہم عصری مغربی آشوری کے "Kla" سے مشتق ہے۔جوان زبانوں میں یکساں طور پر مستعمل ہے۔

اگرچہ اس طرح کی بہت سی مثالیں موجود ہیں تاہم ہم یہاں طوالت کے باعث ان سب کا حوالہ دینے اور تجزیہ کرنے کے متحمل نہیں ہیں۔ لیکن محققین کے ان چند اہم الفاظ کا ایک جائزہ لیں گے کہ جن کے ضمن میں شکوک و شبہات پائے جاتے ہیں تاکہ ان کی وضاحت ہو سکے اور اس کے علاوہ کچھ ایسے الفاظ کا بھی جائزہ لیں گے، جس کی تفہیم نہ کرنے کے باعث محققین نے انہیں نظر انداز کر لیا۔

ادّی: ''بہن'' یہ سندھی اور براہوئی میں بھی ''ادّی'' ہے جب کہ کردی میں یہ ''ددی'' ہے۔سومیری میں یہ "ahatu" ہے۔ قدیم اکادی میں akhatu، ہم عصری مشرقی آشوری میں Khattaاور مغربی آشوری میں hotho ہے۔ ان زبانوں سے ہی یہ "addi" کی صورت میں مستعمل ہے۔جب کہ جدید عربی میں یہ ''اُخت'' ہے۔

بلوچی میں بڑی بہن کے لیے ''دادا'' اور کُردی میں بھی ''دادہ'' کالفظ مستعمل ہے۔ نیز کردی میں ''دادا'' اوردادی'' کالفظ ''نانی'' کے لیے بھی مستعمل ہے۔

ادا: ''بھائی'' جو کہ عربی میں ''اخ'' اور عیلامی میں "lgi"اور ترکی میں ''اچہ'' ہے۔ نیز فارسی میں بھی بڑے بھائی کے لیے ''دادا'' کالفظ مستعمل ہے۔

اڑس: ''آنسو'' کے بارے میں کورن کاخیال ہے کہ یہ اردو کے '' ان رس'':یعنی بے رس سے مشتق ہے۔(korn2003:224)حالانکہ یہ لفظ مغربی بلوچی کا''ارس'' ہی ہے کیونکہ مشرقی بلوچی عام طور پر دندانی حروف ت،د کے علاوہ ج،س اور ز سے پہلے کے ''ر'' کو بھی معکوسی ''ڑ'' میں تبدیل کرتاہے۔

باہوٹ:'' پناہ گیر،پناہ میں آنے والا شخص'' (korn2003:280) (Bray1978/II:61)ڈینس برے نے اسے سندھی زبان کے دو لفظوں vaha:''حفاظت'' اور ota: ''چھپنے کی جگہ'' کامرکب لفظ قرار دیاہے۔اگرچہ سندھی میں اس حوالے سے اس طرح کا مرکب اصطلاح موجود نہیں ہے۔تاہم سندھی vaha،اوستااور قدیم فارسی میں Pa کی صورت میں مستعمل ہے۔جو پہلوی اور بلوچی میں ''پان'' اور جدید فارسی میں ''بان'' ہے۔

بُوٹا: ''پودا، چھوٹے قد کادرخت، جھاڑی'' سرائیکی اور پنجابی میں بھی یہ ''بُوٹا'' ہے جب کہ فارسی میں یہ '' بوتہ، بوشہ'' ہے اور یونانی میں Botane ہے۔ اردو کا''پودا'' اور انگریزی کا"bush" بھی شاید اسی ماخذ سے تعلق رکھتاہے۔

بوگ: ''جوڑ'' قدیم ہند آریائی میں ''بھوگا'' خم اور جھکاؤ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (korn2003:88,457, GEb47)نیز یہ انگریزی میں"bouge"ہے جو کہ قدیم انڈویورپی مظہر ہے۔

پن: ''پتا، برگ،ورق'' کورن کاخیال ہے کہ یہ سندھی کے ''پنو'' سے مستعار ہے(korn2003:131,161)جب کہ یہ ایک وسیع الاستعمال لفظ ہے ممکن ہے کہ یہ اوستا:- parənaپارتھی:Pannag،قدیم ہندآریائیparna ''پتا،پر'' سے تعلق رکھتاہو۔

اسی طرح بلوچی کا''پتر'' بادی النظر میں ہندی کے ''پات'' اور ''پتر'' سے مطابقت رکھتاہے۔لیکن یہ ہورامی(کردی)میں ''پاتئ'' ہےاور یہ مشرقی بلوچی کے ''پتر'' سے کہیں زیادہ ہند ی کے ''پات'' سے مماثلت کاحامل ہے۔اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ ہورامی نے اسے ہندی سے مستعارلی ہے۔اس کے علاوہ انگریزی کا"petal"بھی''پتر'' کامترادف ہے۔

ترگ: ''واپس ہونا، گھومنا،مڑ جانا'' کورن نے اسے اردو کے ''ترنا'' یعنی عبور کرنا، گزرنا سے مستعار سمجھاہے۔(korn2003:150)حالانکہ یہ اوستامیں tar'' گزرنا،اوپر آنا،غالب آنا'' اور پارتھی میں -tarw مستعمل ہے۔ نیز اکادی میں taru''واپسی'' اور taaru''واپس ہونا'' کے معنوں میں مستعمل ہے۔نیزانگریزی کاturn بھی''ترگ'' سے مماثلت کاحامل ہے۔

ترغ: ''تیرنا،ترنا'' بھی بظاہر اردو ،ہندی کے''تیرنا'' اور سرائیکی کے ''ترنڑ''سے مماثلت رکھتاہے سومیری میں تیرنے کے لیے"diri"کالفظ مستعمل ہے۔جو بہت حد تک آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔لیکن ''ترگ'' جس کاذکر پہلے کیا جاچکاہےاور جسے کورن نےاردو کے ''ترنا'' سے مستعار

سمجھا ہے شاید صحیح نہیں ہو۔البتہ بلوچی کا ''تِرغ'' سومیری کا''diri'' اور اردو،ہندی وغیرہ کا''ترنا'' بہت حد تک مماثلت کے حامل ہیں۔

تور،تول: ''وزن،تول'' تورگ، تولگ:''وزن کرنا'': کورن نے اسے اُردو،ہندی اور سندھی سے مستعار خیال کیاہے۔(korn2003:366)یہ لفظ قدیم اکادی میں "tegal"جب کہ ہم عصر مشرقی آشوری میں tgallaاور مغربی آشوری میں tqal, tqolo ہے۔قرین قیاس یہی ہے کہ ان سب زبانوں نے اسے اپنے اپنے انداز میں قدیم اکادی سے مستعار لی ہے۔

توڈا: ''اونٹ کا بچھڑا'' اصل میں یہ لفظ عربی کے ''دُھدہ'' سے ''توڈا'' بن گیا۔ جو بلوچی سمیت سرائیکی میں بھی مستعمل ہے۔

جَٹ، جھٹ: ''جلدی، تیزی'' ہندی میں بھی یہ ''جھٹ'' ہے۔ حالانکہ یہ اوستا میں "yat" ہے۔ بلوچی عام طور پر اوستا کے ''ی'' کو ''ج'' میں بدلتا ہے۔ مثلاًاوستا: یاتو، بلوچی: جاتو اوستا: یوا: بلوچی: جو اوستا: یوان بلوچی: جوان وغیرہ۔

جنتر: ''چکی'' جدید فارسی میں بھی یہ ''جنتر'' ہے۔ کورن نے اسے ہندی۔اردو کے ''جنترا'' سے مستعار خیال کیاہے۔ (korn2003:104) کورن نے (Husbschman1895:50) کے حوالے سے اسے انڈک سے مستعار خیال کیا ہے۔جب کہ یہ لفظ قدیم فارسی میں Jantar ہے۔ جس کے معنی ہیں ''مارنے والا، کچلنے والا''اور چکی کا تصور بھی اسی خیال کا مظہر ہے۔ ممکن ہے کہ یہ لفظ قدیم فارسی ہی سے ان زبانوں میں در آیا ہو۔

جند: ''جان، جسم، ذات، زندگی، خود'' گلبرٹ سن (Gilbertson 1925/1:77)اور کورن (korn2003:368) کے خیال میں بلوچی نے اسے سندھی سے مستعار لی ہے۔ جب کہ یہ کردی میں ''جندک'' ہے۔اصل میں یہ لفظ ''زند، زندگ'' ہی کی ایک صورت ہے۔

جوڑ: ''ٹھیک ،بہتر،موزوں'' کورن نے اسے ہندی سے مستعار خیال کیاہے۔ (korn2003:368)اصل میں یہ لفظ فارسی ،دری وغیرہ میں ''جور'' اور پشتو میں بھی ''جوڑ'' ہے۔

جی: ''زندگی، جینا'' کورن نے اسے اردو کے ''جینا'' سے مستعار سمجھا ہے۔ (korn2003:321)حالانکہ یہ قدیم فارسی میں "-Jiv"ہےاور جدید فارسی میں یہ ''زے'' ہے اور یہ تمام الفاظ ایک ہی ماخذ سے متعلق ہیں۔

چٹی: ''جرمانہ'' یہ سرائیکی میں بھی ''چٹی'' ہے جب کہ اوستا میں یہ "Cithi" ہے۔

چک: ''بچہ،بیٹا'' کورن نے اسے ہندی سے مستعار سمجھا ہےاوراس ضمن میں کوئی مثال بھی فراہم نہیں کی۔(korn200:70,201)

جب کہ اس کے برعکس ''بچک ''کو فارسی ''بچہ'' سے مستعار خیال کیاہے۔ (korn2003:100)حالانکہ یہ دونوں لفظ اصل میں ایک ہی ماخذ یعنی ''بچک'' سے مشتق ہیں۔ کورن'' بچک'' کے آخری ''ک'' کو محض بلوچی کا اختراع سمجھ کر اسے فارسی ہی سے مستعار سمجھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ''بچک'' کا آخری ''ک'' اصل میں ''گ'' ہی تھا۔ جسے بلوچی نے ''ک'' سے بدل دیاہو۔ بہر حال بلوچی میں ''ک یا گ'' ایک قدیم انفرادی مظہر ہو سکتاہے۔ کیونکہ فارسی بندہ، بچہ

وغیرہ کو جمع بناتے وقت بندہان، بچہ ہان کی بجائے انہیں بندگان اور بچگان ہی کرتا ہے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ بلوچی کا بچک، بندگ، زندگ وغیرہ ہی اصل لفظ ٹھہرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پہلوی میں یہ ''وچگ'' ہے۔ کردی میں بھی بلوچی ہی طرح ''ک'' کے استعمال سے یہ بچک اور بوچک (bocuk) دونوں طرح مستعمل ہے۔ نیز یونانی میں یہ Pedic ہے اور بلوچی کا ''چُک'' اور ''بچک'' کردی کے بچک اور ''(بو)چک'' ہی سے مطابقت رکھتا ہے۔

چلّگ: ''چلنا، رواج پانا اور جاری ہونا'' یہ فارسی میں '' چلیدن'' ہے۔ اردو: چلنا سرائیکی: چلنڑ وغیرہ۔

چلگ: ''کھینچنا'' (korn2003:321) کورن اور ایلفن بئین (Elfenbein1990/II:28) کے خیال میں یہ سندھی، لہندا سے مستعار لفظ ہے۔ ممکن ہے کہ اسی طرح ہو۔ تاہم پہلوی میں مقناطیس کے لیے '' آہن چک'' یعنی ''لوہے کو اپنی طرف کھینچنے والا'' مرکب لفظ مستعمل ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی کا ''چک'' پہلوی کے ''چک'' سے ہی مستعار ہو۔

چیرغ: 'چیرنا'' کورن نے اسے ہندی، اردو ''چیرنا'' سے مستعار سمجھا ہے۔ (korn2003:371) کردی میں یہ ''چرتین'' (کاٹنا) ہے۔ ممکن ہے کہ یہ تمام الفاظ ایک ہی ماخذ سے تعلق رکھتے ہوں۔

ڈاچی: ''جوان اونٹنی'' یہ لفظ عربی کے ''دیباج'' کی بگڑی ہوئی اور مسخ شدہ صورت معلوم ہوتا ہے۔

ڈاڈا: ''دادا'' مشرقی بلوچی کا''ڈاڈا'' اگرچہ واضح طور پر اردو''دادا'' ،سرائیکی''ڈاڈا'' ہی سے مستعار ہے ۔(korn2003:299,301, Gilbertson1925/1:295)ممکن ہے کہ بنیادی طور پر یہ لفظ عربی کے ''جد'' سے پہلے ''دد'' پھر''داد'' سے ''دادا'' اور ''ڈاڈا'' کی صورت اختیار کر گیا؟

ڈُک: ''رنج ،دکھ'' کورن نے اسے ہندی اور سندھی مستعار قرار دیاہے۔ (korn2003:376)جبکہ سومیری میں یہ(dug(ud ہے ممکن ہے کہ ان زبانوں میں یہ وسیع الاستعمال لفظ کسی قدیم تعلق کا نتیجہ ہو۔

ڈن: ''میدان،جنگل'' کورن نے اسے ہند آریائی لفظ قرار دیاہے۔ (korn2003:272)لیکن اسی سلسلے میں کوئی وضاحت نہیں کی۔ سومیری میں ''چراگاہ'' کو "edin"کہاجاتاہے؟

ڈیرہ: ''جگہ، رہائش،قصبہ'' بلوچی میں ''دیرو''بھی مستعمل ہے اور بہت سے بلوچ قبیلوں کے مرکزڈیرہ بگٹی،ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ غازیخان وغیرہ، عربی کے ''دارہ'' سے ڈیرہ اور ''دیرو'' بن گئے۔

ڈیہہ: کورن اور ایلفن بئین نے اسے ہندی قرار دیاہے۔ (korn2003:376,Elfenbein1990/II:45)حالانکہ یہ ایک ایرانی لفظ ہے۔فارسی میں یہ ''دہ'' اور اوستا میں"dahya"ہے۔ عربی : دہر''زمانہ'' جدید ہند آریائی زبانوں میں یہ''دیس،دیش'' کی صورت میں مستعمل ہے۔

سانگل:"زنجیر" ویدک میں یہ " شرنگلہ" ،کشمیری میں یہ " ہائگل" ہے اور انگریزی کا"Sachel" بھی شاید اسی ماخذ سے تعلق رکھتا ہے۔

ساہ: "سانس ،زندگی،جان" گائیگر،مورگن سٹرائن اور کورن نے اسے قدیم ہند آریائی کے Svasa-یا پشتو "ساہ" سے مستعار سمجھا ہے۔(korn2003:90, Morgenstierene1927:66, GEb339) جب کہ یہ کردی میں"سا،ھناسہ" گبری میں"شا" اور سومیری میں"زا،زی"مستعمل ہے۔

سٹ: "ضرب،مار" سرائیکی میں بھی"سٹ" ہے۔یہ اوستا میں "Snatha" ہے اور شاید اوستا ہی سے ان زبانوں میں اپنے اپنے انداز میں مستعمل ہو گیا ہو۔نیز کردی میں یہ "ساتاندن" ہے۔

سل: "اینٹ" ڈیمز (Dames1891/II:57)اور کورن (korn2003:383)نے اسے پنجابی،ہندی وغیرہ سے مستعار لیا ہے۔جب کہ یہ کردی میں بھی"صل"اور عربی میں "صلایہ" ہے۔

سک،سکھ:" سیکھ، جان" کورن نے اسے ہندی وغیرہ سے مستعار خیال کیا ہے۔ (korn2003:229,383) ممکن ہے کہ اسی طرح ہو لیکن اوستا میں یہ "Sac" ہے اور جدید فارسی میں "سگالیدن" "غور کرنا، فکر کرنا، سوچنا" سگالش:"سیکھ" اور "سگالش گر" "تربیت لینے والا،اصلاح لینے والا" کے معنوں میں مستعمل ہے۔رگ وید میں یہ "سیکش" ہے۔

سُنٹ: ''چونچ، ٹھوڑی'' ایلفن بئین نے اسے لہندا (سرائیکی) ''سنڈ'' سے مستعار سمجھا ہے۔(korn 2003:291, Elfenbein1990/II:133) لیکن یہ فارسی میں ''شُنُد'' ہے اور بلوچی کا لفظ اسی سے مطابقت رکھتا ہے۔

سنٹ: ''بانجھ عورت'' یہ سرائیکی میں ''سنڈھ'' ہے۔ یہ لفظ فارسی میں ''سترد'' ہے۔ بلوچی اور سرائیکی نے اسے اپنے اپنے انداز میں اپنا لیا ہے۔

کانٹ: '' سینگ'' کورن نے اسے ہندی مستعار سمجھا ہے اور اس کی مطابقت میں اردو کا ''کانٹا'' لکھا ہے۔(Korn2003:264) زیادہ قرین قیاس یہی ہے کہ یہ اکادی کے "qarnu" سے مشتق ہے۔ اس کا عربی مترادف ''قرن'' ہے۔ عیلامی میں یہ "Kassu" ہے۔

کٹ، کٹگ: ''مارنا'' کورن نے اسے اردو اور ہندی ''کوٹنا'' سے مستعار سمجھا ہے۔ (korn2003:391) جب کہ یہ فارسی میں کتک، کوفتن اور کردی میں ''کوتان'' ہے۔ عیلامی میں یہ Kaza: ہے۔

کمب: ''تالاب'' مورگن سٹرائن کے مطابق یہ خالص بلوچی لفظ ہے(Morgenstierene1948:288) جب کہ کورن کے خیال میں ممکن ہے کہ یہ سندھی ''کھمبو'' سے مستعار ہو۔(korn2003:83) اوستا میں یہ xumba- ''مرتبان'' ہے۔ پارتھی میں یہ خمب ''گلاس'' اور جدید فارسی میں ''خم'' ہے اور کردی میں ''ہومہ'' بمعنی ''تالاب'' مستعمل ہے۔ جو بلوچی سے مطابقت رکھتا ہے۔

گسر: ''علیحدہ ،جدا'' لانگ ورتھ ڈیمز (Dames1891:79)اور کورن نے اسے ہندی اور سندھی visiranu ''بھولنا'' سے مستعار خیال کیاہے۔(korn2003:280)حالانکہ یہ لفظ بلوچی میں ''گستاگ، گستا'' جدا، علیحدہ، تنہا'' سے ماخذ ہے۔ ممکن ہے کہ عربی کا کسر:''توڑنا، شکستگی'' اور فارسی کا گُسل:''توڑ'' اور گُسلیدن:''توڑنا'' بھی اسی سے مطابقت رکھتے ہوں۔

گل، گھل: ''رخسار'' مشرقی بلوچی کا'' گل'' جو مغربی بلوچی میں ''کلک'' فارسی میں ''کلہ'' ہے۔ ڈیمز اور کورن نے اسے سندھی ''گلو'' سے مستعار خیال کیاہے۔ (korn2003:291, Dames1891:80) سرائیکی میں بھی یہ ''گل، گھل'' ہے۔ جب کہ انگریزی میں یہ "Jowl" ہے۔وسیع الاستعمال انڈویورپی ورثہ ہے۔

لُٹ: ''لوٹنا'' ایلفن بئین (Elfenbein1991:112)اور کورن (korn2003:401)نے اسے اردو، سندھی، سرائیکی وغیرہ سے مستعار خیال کیاہے۔جب کہ انڈو یورپی (انگریزی) میں یہ "loot" ہے۔اس کے علاوہ بلوچی میں ''لُٹ'' کے ساتھ ''پُل'' کا لفظ بھی مستعمل ہے۔ مثلاً'' لٹ ءُپل''یعنی لوٹ کھسوٹ، بلوچی پُل(Pul)انگریزی کا "Plunder" سے بھی مطابقت رکھتاہے۔

لگور: ''بزدل'' ایلفن بئین (Elfenbein1990/II:90) اور کورن (korn2003:402) نے اسے سندھی ''لگور'' سے مستعار خیال کیاہے۔ فارسی میں یہ ''لیغ'' ہے۔بلوچی میں چونکہ ''غ'' کی آواز نہیں ہے اور وہ اسے ہمیشہ ''گ'' سے بدلتاہے۔

لڑ: ''جھگڑا'' یہ سرائیکی میں بھی ''لڑ'' ہے اور کردی میں یہ ''لرچہ'' ہے۔ ممکن ہے کہ یہ تمام الفاظ ایک ہی ماخذ سے متعلق ہوں۔

لوٹ: ''ضرورت، تلاش، دعوت، کھوج'' کورن کے خیال میں یہ اردو کے '' لوٹنا'' سے مستعار ہیں۔(korn:2003:322)

قرین قیاس یہی ہے کہ یہ فنش loytaاور کسی قدر ہنگری کے lel سے مطابقت رکھتا ہے۔ پنجابی '' لوڑ''، پشتو'' لوٹل'' بھی اسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بلوچی، سندھی اور پشتو الفاظ ایک ہی ماخذ سے تعلق رکھتے ہیں۔

لیٹ، لیٹنگ: ''کھول، کھولنا، پلٹانا، رخ بدلنا'' کورن نے اسے اردو کے ''لیٹنا'' یعنی سونا وغیرہ سے مستعار خیال کیا ہے۔(korn:2003:322)حالانکہ اس کا اردو کے لیٹنا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بلوچی میں اس سے بہت معنی لیے جاتے ہیں۔ مثلاً زمین ءِ لیٹنگ:'' زلزلہ کی وجہ سے زمین کا الٹنا، پلٹنا'' نان ءِ لیٹینگ:'' توے پر روٹی کو پکانے کی خاطر روٹی کو ایک رخ سے دوسرے رخ پر پلٹانا۔'' کوہ ءِ لیٹگ:''پتھر کا اپنی جگہ سے سرک جانا، ہٹ جانا'' دروازگ ءِ **لیٹگ:** ''دروازے کو کھولنا'' دیم ءِ لیٹینگ:''چہرے پر سے نقاب کو اتارنا'' دنگ ءِ دپ ءِ لیٹینگ:''بوتل کا ڈھکنا کھولنا''وغیرہ

ماسی: ''خالہ''مورگن سٹرائن (Morgenstierene1948:284) اور کورن (korn2003:403) نے اسے اردو، سندھی سے مستعار خیال کیا ہے ممکن ہے کہ یہ لفظ بلوچی کے ''ماس'' یعنی ''ماں'' ہی سے مشتق ہو۔ جب کہ کردی میں ''متی، مت، متیہ'' ''خالہ'' کی بجائے پھوپھی'' کے معنوں میں مستعمل ہے۔ جب کہ بلوچی میں خالہ اور پھوپھی کے لیے ''تُرو'' اور ''تُری'' کا لفظ بھی مستعمل ہے۔

ماما: ''ماموں'' ڈیمز (Dames1891:88)اور کورن (korn2003:403)کے خیال میں یہ اردواور سندھی سے مستعار ہے۔جب کہ کردی میں یہ ''میم'' ہے جو ماموں اور چچادونوں کے لیے مستعمل ہے۔لیکن ہورامی اور زازالہجے میں ''مام'' اور مامو'' چچاکے معنوں میں مستعمل ہیں۔

مامی: ''ممانی'' کورن کے خیال میں یہ اردو اور سندھی سے مستعار ہے۔(korn2003:403)جب کہ یہ کردی میں ''میمی'' ہے جو ممانی اور خالہ دونوں کے لیے مستعمل ہے۔

مُچ: 'سب، زیادہ، تمام، جمع، اکٹھ'' ڈیمز نے اسے سندھی مچھو:''ڈھیر، جمع'' سے مستعار خیال کیاہے۔ (Dames1891:89) نیز کورن کا بھی خیال یہی ہے۔(korn2003:292,403) جب کہ یہ لفظ اصل میں اوستا: (-Vis(pa، عیلامی: Mish(a)، قدیم اکادی:mesاور کردی:مشہ(تی)سے متعلق ہے اور انگریزی کا"Much" بھی شاید اسی سے متعلق ہو۔

مُچ: ''کلائی''ڈیمز اور کورن نے اسے بھی سندھی ''مچھو'' ہی سے مستعار سمجھاہے۔ (Dames1891:89, Korn2003:403) ان کے خیال میں تمام رگ وغیرہ آکر ''کلائی'' پر جمع ہو جاتے ہیں۔اسی لیے اسے ''مچ'' کہا گیاہے۔حالانکہ یہ لفظ فارسی میں بھی''مُچ اور ماہیچہ''ہے۔

نانا: '' نانا، ماں کاباپ'' گلبرٹ سن (Gilbertson1925/1:295) اور کورن(korn2003:408) کے خیال میں مشرقی بلوچی میں یہ اردواور سندھی سے مستعار ہے۔ جب کہ مغربی بلوچی میں '' نانی اور دادی'' کے لیے '' بلک'' کالفظ مستعمل ہے۔جسے مورگن سٹرائن

(Morgenstrirene1948:283) نے ''براہوئی'' سے مستعار خیال کیاہے۔ جب کہ کردی میں اس کے مطابقت میں ''پلک'' کالفظ خالہ کے لیے مستعمل ہے۔ جو یکساں تعلق کی نشاندھی کرتے ہیں۔ نانا کے ساتھ '' نانی'' کے لیے مشرقی بلوچی میں ''نانو اور نانی'' کالفظ مستعمل ہے۔ جو فارسی میں ''ننہ'' ہے۔ ممکن ہے کہ فارسی کے ''ننہ'' ہی سے ''نانی'' اور ''نانا'' کا چلن ہوا ہو۔اس کے علاوہ بلوچی میں بوڑھی عورت یا بڑی عمر کے خاتون کے لیے '' نکو'' کالفظ مستعمل ہے اور یہ لفظ اوستا کے :-niiaka''دادی'' سے مطابقت رکھتاہے۔

وانگڑ: ''بینگن'' کورن نے اسے ہندی مستعار قرار دیاہے۔(korn2003:411)جب کہ یہ فارسی میں ''باتنگان'' ہے اور اردو کا ''بینگن'' بھی اسی سے مشتق ہے۔

ہار: ''طوفان، سیلاب'' جو کہ پنجابی میں ''ہڑ'' ہے۔ ہنگری میں یہ arاور یورال زبانوں میں sar ہے۔

7.3۔ انڈویورپی اور بلوچی

بلوچی زبان انڈویورپی زبانوں کے ایرانی سلسلے سے تعلق رکھتی ہے۔اس حوالے سے بلوچی، یونانی، لاطینی، فرانسیسی، روسی اور اس قبیل کی دوسری زبانوں سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔ یہاں سب سے پہلے Joseph.T. Shipley کی لغت The Origins of English Words:A discursive Dictionary of Indo-European Rootsاور MarioPei کی لغت The Families of Word سے مجموعی انڈویورپی زبانوں کے کچھ الفاظ ملاحظہ کیجئے اور اس کے ساتھ دستیاب مواد کی روشنی میں مشت از خروارے کے طور پر ان مذکورہ یورپی زبانوں سے بلوچی کی اشتقاقی مماثلت کی مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

:are(Pei 105) ہل،ہل چلانا اوڑ،اوڑانی دیگ:لاطینی:aro

bheidh(Js:31-32) یقین،اعتماد بھیسہ لاطینی:fido،یونانی:Pistis

انگریزی:faith

bhedh(Js:30-31) کھودنا پٹ۔پٹگ عربی:فتش

bhal 1(Js:32-34) جلنا،چمکنا،شعلہ بلگ

bherey (Pei:47-48) سفید،چمکنا بلگ:چمکنابگا:سفید

bhili (Js:39-40) دوست بیل

bhry (Js:41) ٹوٹنا بھرغ

bhrei (Js41) ٹوٹنا،توڑنا پروشگ

bhudh (Js 42) نیچے،تہہ،تحت بُنڈ

cura,coir (Js 52) خیال،سوچ کیال،حیال

denk (Js 59) ڈنگ ڈنگ،یونانی:odon

dhal (Js 62) کونپل،پات دہل

dhembh (Js 68) دفن دمب

dhregh (Js 71) بھاگنا درک

dhreu (Js 71)	گرنا	ڈرگ،وڑگ
gal, gar (pei 219)	بلانا،بات کرنا	گال
ghedh (Js 118-19)	ہمراہ،ساتھ	گڈ(سندھی:گڈ)
genu, gneu(Pei 155)	گھٹنا	کونڈ
gher (Js 120-121)	کھردرا سطح،ملنا	گرا:درشت،کھردرا گرڑغ:ملنا
knath (Js 157)	کونہ	کنڈ
kaput (Pei 136-38)	سر	کانپول:کھوپڑی
kar,kark (Js 158-59)	سخت،طاقت ور	کُراڑا
kel (Js 168)	مجمع،ہجوم	گل
kerIII (Js 177-78)	کاٹنا،علیحدہ کرنا	کرد،کڑد،کڑ
ken II(Js 170)	کوشش کرنا	کنگ
kenk I (js 171)	باندھنا،جوڑنا،گانٹھنا	گنڈگ،گنڈ:گانٹھ انگریزیknot
kent (js 172)	کانٹا،نوک دار چیز	کنٹگ
keuero (js 185)	شمال کی ہوا	گورپچ
kuere (js 197-98)	پوچھنا،تلاش کرنا	گولگ،پولگ

kuno (js 201-02)	کتا	کُچک:لاطینی:khuon،یونانی:khunos گاوری:کوچر، سنسکرت:ککورہ،شون
mag (js 225-26)	طاقت،طاقت ور	مگیم
meit (js 239-40)	تبادلہ کرنا، تبدیل کرنا	مَٹ،مٹائینگ
mut (js 259)	لنگڑا	منڈ
ol I (js 278)	تباہی	ہول
pek II (js 294)	لڑائی، جھگڑا	بک
pel II (js 294)	غُبار، گردوغبار	پُر:راکھ،پلک: گردوغبار
plek (js 320-21)	لپیٹنا	پیڑگ لاطینی:operio
segh (js 345)	پکڑنا،مضبوطی سے پکڑنا	سک(دارگ)رگ وید :شکر،ایرانی: سخر
ser III (js 361)	گھومنا،پھرنا	(چہ)چرگ،ترگ
sreu (pei 79-80)	ٹپکنا	چُرّگ
svad (js 392)	پسینہ	ہید
suer (js 396)	دیکھنا،حفاظت کرنا	چارگ

tag 1 (js 400)	مس کرنا	ڈک،ڈگگ
		لاطینی:tango
tel, tal (js 403)	فرش، سطح	تَل: سطح،فرش
teng (js 407)	مضبوط	تکڑا
tereq (js 408)	پھرنا،گھومنا	ترّگ
tol (js 413)	وزن،وزن کرنا،اٹھانا	تور،تول
uelu (js 432-33)	لپیٹ،تہہ،موڑنا	ول
Uer v (js 438)	اوڑھنا	وڑ(دئیگ)،پر(دئیگ)

7.3.1۔بلوچی اور یونانی[57]

agros	زراعت	کشار
baros	وزن	بار
botane	پودا	بوٹا
blasos	بٹاہوا	ول(داتگیں)
chithon	جگہ	ستان
chorn	صدی	کرن
dao	جاننا	زانگ
dakro	پھاڑنا	درگ
drasomai	دوڑنا	درگگ
deka	دس	دہ

[57] یونانی لاطینی اور جرمن زبان کے مندرجات عین الحق فرید کوٹی کی کتاب "اُردو زبان کی قدیم تاریخ" مطبوعہ 1979ء کے صفحات 293۔301،296-304اور 296تا298سے لی گئی ہیں۔
(نیز دیکھیئے)

Mazhar, S.M Ahmed 1963 arabic the source of all the languages, lahore.

derh	گردن	گریہہ
ekuros	خسر	وسرک
eune	بیوی	جن
genea	پیدائش، نسل	زنک
gen	جاننا	زانگ
guno	گھٹنا	کونڈ
hippos	گھوڑا	اسپ
haptha	سات	ہپت
idro	پسینہ	ہید
isko	خشک	حشک
junk	دوزانو ہو کر بیٹھنا	جوکا(کنگ)
karuon	مغز	گرک، گری
kanna	نرسل، سرکنڈا	کانا
kotyle	برتن	کوڈی
kakkana	قہقہہ	کہکا

khin	ہنس، ہنسنا	کند
karpos	خربوزہ	گلو
kolikos	بڑی آنت کا درد	کولنج
kronos	زمانہ	کرن: صدی
kynos	کتا	کچک
kope	مارنا، کچلنا، کاٹنا	کوپگ
kukles	گول، حلقہ	گول
krupiao	لقمہ	گراہ، گڑمب
kados	ظرف، قدح	کدہ
krino	جدا کرنا	کرد، کڑ (کنگ)
kara	اوپر	کرغ، کرگ
katomai	حاصل کرنا	کٹگ: حاصل کرنا، فتح کرنا
katharos	صاف ستھرا	کُچا، کُچھا
kakaruno	سردی محسوس کرنا	گواہر، گوہر: سردی
kleidos	چابی	کلیت

lip	لیپائی کرنا	لیپ
lukos	بھیڑیا	گرگ
malakos	نرم، نفیس	ملوک
men	خیال، سوچ	من
meno	رہنا، ٹھہرنا	مانگ
mizdos	مزدوری، معاوضہ	مزد، مزد
multy	زیادہ	مُچ کردی: مولق
nous	بہو	نشار
nuos	نواسہ	نواسگ
opurys	ابرو	بروان
ormeo	بھاگنا، دوڑنا	رُمب
pari	چکر	پھیری
pazus	بازو	بازک، باسک
para	وسیع، کھلا	پراہ
philos	دوست	بیل

phroura	پہرا	پہرا
ple	پُر، بھرنا	پُر
portis	بچھڑا	پُراپ: گائے کا بچھڑا
potes	پتی	پتر
pthero	تباہ کرنا	پروشگ: توڑنا، تباہ کرنا
phlao	حریص ہو کر کھانا	پلگ
pleko	لپیٹنا	پیڑگ
phrunos	بُھورا	بور، پھرو
rect	صحیح	راست
stat	کھڑا	اوشت
sema	نشان	سیم: سرحد، نشان
suro	پھاڑنا، گھسیٹنا	درگ، سُرگ
skutos	جلد، چمڑا	سل
stile	پھینکنا، گرانا	سٹگ
siope	خاموش	چپ
shuring	سُرنگ	سُلنگ

samo	دھونا	شود، شودگ
skia	سایہ	سائیگ
skiaso	اوڑھنا	چگ (کنگ)
theriaka	تریاق	تریاک
thyra	دروازہ	در
treis	تین	سئے
tapes	گدی، دری	ٹپر
trepo	مڑنا	ترگ
trexo	دوڑانا	تاچگ، تراہگ
tupto	پیٹنا	ٹپگ: تھپکی دینا

7.3.2۔ بلوچی اور لاطینی

barda	کلہاڑی	برد
cito	شتاب، فوراً	چٹک
cura	دیکھنا، حفاظت کرنا	چارگ
curro	بھاگنا	گڑ (کنگ)
dico	بتانا	ڈسگ
fido	یقین، اعتماد	بھیسہ، پت

grave	وزن	گران: وزن دار
gna	جاننا	زانگ
hirnea	جگ	ہیران: برتن
haereo	ساتھ۔شامل	ہوار
men	خیال، سوچ	من
moch	زیادہ	مُچ
ordo	فوج	اُرد
patulus	کھلا	پٹ، پاچ
ple	پُر، بھرنا	پُر
sollicitare	گرانا، چھلکنا	چلکینگ
succis	خشک	حشک
slaive	لعاب	لبز
sto, sisto	کھڑا	اوشت
torta	بافتہ	تنگیں، تنڑ تگیں، ٹنڑ تگیں
teba	ٹیلہ	ٹبہ، دمب
volvo	مڑنا	ول، ولہ کردی: ولہ

7.3.3۔بلوچی اور جرمنی

acht	آٹھ	ہشت
balpa	دلیر	بھڑ
drei	تین	سئے
ein	ایک	یک
funf	پانچ	پنچ
hut, hoda	دفاع، جگہ	ہونڈ: سوراخ، غار
kalda, kalt	سردی	سرد، سردی (چلہ: سردی کا موسم)
koh	گائے	گوک
muter	ماں	مات
manat	مہینہ	ماہ
name	نام	نام
nein	نہیں	نا، اناں
neun	نو	نُہہ
neu	نیا	نوک

salen	چھیلنا	مشرقی بلوچی: چھلگ
seibein	سات	ہپت
stern	ستارہ	استار
sechs	چھ	شش
swester	بہن	گہار
tokhter	بیٹی	دُختر
vater	باپ	پت
veir	چار	چار
zinen	سوچنا، خیال کرنا	زانگ
zon	بیٹا	زاہگ
zwi	دو	دو
zehn	دس	دہ

7.3.4۔ بلوچی اور انگریزی

اگرچہ موجودہ عہد میں انگریزی سے براہ راست یا اردو کی وساطت سے بلوچی میں بہت سے دخیل انگریزی کلمات ملتے ہیں۔ مثلاً ان میں team، t.v.، radio، dish، seat، ball،

،party, ticket ،college ،school ،film ،truck ،bus ،bore ،match
time ،tight وغیرہ جیسے روزمرہ کے الفاظ شامل ہیں۔

لیکن ان سے کہیں زیادہ ایسے الفاظ بلوچی اور انگریزی میں مشترک ہیں جو مجموعی طور پر قدیم انڈویورپی ورثہ کے حامل ہیں۔ درج ذیل مثالوں میں ممکن ہے کہ چند ایک الفاظ کی اشتقاقی مشابہت اور حیثیت متنازعہ ہو اور کچھ الفاظ صوتیاتی اصولوں کے مطابق معیاری اور صحیح نہ ہوں۔ تاہم باہمی مماثلت کے حوالے سے درج ذیل مثالیں ملاحظہ ہوں:

ard,arid	رڈ
again	اگد
address	ڈس
an , un	نا۔نہ
angle	انگ: ''رخ''
aniline	نیل
ago	اگہی
bad	بد
bag	بستگ
bat	بینت

but		بید،البت
borzo, bold		بھڑ
bore, break		بورینگ
better		گہتر
be		بیت
being		بوئگ
belt		پٹا
bait	بھتہ	ونڈ
behind		پد
binding		بندگ
bear		برگ
bring		بیار
burn		بلگ
body		بدن
break		بورینگ

brow	بروان
brown	بور
by	پہ
bush	بُوچ
begger	پکیر
bubling	بللگ
borrow	پور
burden	بار
brother	برات
bringal	وانگڑ
bough	بوگ
barren	بیران
baking	پچگ
balm	ملم
bottom	بُنڈ

bar		واڑ
bundle		پنڈ، پھنڈ
beed		پٹک، پٹ، پھٹ: (پانی کا قطرہ)
begining		بنگیج
corno		کانٹ
cottage		کڈ، کڈک
curry		کرگ
corrode	'چبانا'	کُرٹغ: 'دانتوں سے چبانا'
curro		گڑکنگ
chill, cold		چلہ: ''سردی کا موسم''
chare		چہر، چرّگ
chap		کھاب
clap		چاپ
corymb	"گچھا۔جمع"	زرمب
cuddle		چٹا: ''بغل گیر''

cant	کونہ	کنڈ
Cloth		گُد
cock		کروس
cultivation		کشتہ
cow		گوک
crocodile		گوج
count	گنتی،حساب	گنڑتی: فکر،خیال
cut		کترگ
curt, curtail		گنڈ، گوئنڈ
character		کرد، کردار
captive		کبزہ
chewing		جائیگ
crowing		کرانگ، کرامگ
crow		گراگ
cutter		کاٹار

shin		زنوک
call		گال
choose		چنگ
clever		شیوار
cry		گریوگ
chorn		کرن
center		سیڑھ
cough		کُگگ
chairty		خیرات، حیرات
care		کیال، حیال
Chick		چیپک
cake		کاک
cheer, jeer		چیڑینغ
cast	"جات۔ گوت"	زات
clax, clak	ایڑی	مشرقی بلوچی: کھڑی

do		ٹاہ
doing		ٹاھگ
dark		تہار
door		در
drub	(عربی:ضرب)	دب
drink		تنگ
delay		دیر
devil		دیو،دیہہ
dozen		درزن
dought		دروگ
dowery		داج،ڈاج
decade		دہک
dust		دنز
dog		سگ
drop		ترمپ

dance		دریس
daughter		دختر
derf		درپ
dip		ڈُبگ
duration	دوران	دوَر
egg		ہیک
easy		آسان
eight		ہشت
every		ہر
exist		ہست
exam		آزمائش
echo		گوانک
free		بری
foot		پاد
flower		پُل

flight		بال
full		پُر
faith		پت
fate		بہت
four		چار
father		پت
flag		بیرک
feather		پر،پری
grate	کھرچنا	گریٹ
Goitres, gutter		گٹر
gate	سوراخ	کونڈ
good		ہود
gibbus		کبر
gill, gallon		کیل
genu		کونڈ

gimble	منہ بھر،لقمہ	گڑمب
grain		گلہ
gowk	دیوانہ	گنوک
gyne	بیوی	جن
gear	اسباب،لباس	جر: کپڑا،لباس
God		خُدا
gaurd		گاٹ
grazing		چرگ
grass	گھاس	کاہ
growth		ردوم
grip		گرپت
grave		گور
game		گوازی
glad		گل

gizzard "پرندوں کے دانے کی تھیلی" گُجی

gland		گلٹ
gragle		گُلگل
guild	گروہ	گل
hide,hider		اوڈر
hurry		شور،غوغا ھلا
hiss		ہیز(عربی:ھزہ)
hale		شور،غوغا ھلّہ
house		گس
heart		زرد
hundred		سد
hound		ہونڈ
hunger		لنگڑ
hourd		اُرد
horse		اسپ
hog		ہُوک

hero		سروک
horn		سروہ
hoof	سُم	سرمب
hound	کتیلِ	ہنڈی
he		آ
iron		آسن
inter, inner		اندر
illume	روشن	لمبہ عربی:لامعہ،لمع
is		است
Jam		جمگ
Jacal		شگال
Joint		جوڑ
Joke		چگغ
Jowell	گال	کلک،گل
Jolt	جھولا	جلونٹ

Jat	تکرار	جیڑہ
Jerm		کرم
Jeer	چیرنا	چیرگ
Knot		گنڈ
kint		گنڈگ
ken	دیکھنا	گندگ
kopje	سر، پہاڑ	کوپر ''کھوپڑی''
kidney		گُنگ
key		کلیت
knife		کارچ
known		زان
kernel		گری
klin	آتش دان کورہ	
keel	ناؤ چلانا۔	گیڑک: کسی چرخ کا چلانا
kind	جنس	گونگ

lick		لگ"عربی:لق"
limb	کنارہ	لمب
lap	گود	لاپ" پیٹ"
lazy		لوسی
load		لڈ
loot		لُٹ
lea	راستہ	لیا:"تنگ راستہ"
light		لانٹ
lip		لنٹ
love		لاہو:"محبت سے رام کیاہوا
lash		لٹ
lymph		لمپ
loafer		لوفر
leg		لنگ
Mellow	ملائم	ملوک

mark	نشان، مقصد	مرک: 'آرزو، تمنا'
mode,modle	پیائش، مثال	مٹ
mat, mate		مٹ
mother		مات
mean		میان
mute		موٹ، بُٹ
more	جڑ	مول، سنسکرت: مولا
moon		ماہ
master		مستر: بڑا
mosque		مسیت
mist		مج، مژ
Mouse		مُشک
mine		معدن، مادن
mine		منی
meaning		مانا عربی: معنی

mare		مادیان
male		مرد
matter		مڈی: عربی: مادہ
my		مئ
moisture		میس، میسگ
much	زیادہ	مچ
mind		من
not		نہ۔ نیست
new		نوک
now		نوں
name		نام
nail		ناحن
nephew		نواسگ
nomination		نامینگ
nine		نہہ

nose			پونز مشرقی بلوچی: ،ناس
oikis,oikist	رہنا، مکان		اکسگ
other			اتی
obese	موٹا		بز: (عربی: ابظ) موٹا، گاڑھا
per			پہ
patent	کھولنا، ظاہر کرنا		پٹگ
perina			پر
petichia	اعتماد، یقین		پت
paddock	چھوٹا میدان		پٹ
pan	تمام۔سب		پانچ
pekoe	سفید		بگا (عربی: فقع) کردی: بگر
pericope			پروشگ
potato			پٹاٹہ
pillage	چھیلنا		پاچگ
peri	چکر		پھیری

pan	برتن	پان: ایک پیمانے کا برتن
phlegum	جلانا	پیلوشگ
plico	لپیٹنا	پیڑگ
puke	قئے	باکی
phail	برتن	پھیل
pillow		بالشت
plunder		پُلگ
paw		پنجگ
proud		پہر
preaching		پچار: تذکرہ
patal		پتر
pray		پریات: فریاد
post		پد
paching		پچین
peeper		پلیل

quarry		کل (کنگ)
quta		کوٹنگ: ٹکڑا، حصہ
quarrel		جیڑھ
question		جست
race		راج، عربی: رہط ' کردی: رگز'
reaching		رسگ
right		راست
run		رُمب
roll		رُلگ
root		روت
rig		رُگ
rinse		ریسگ
sack	بڑا تھیلا	زک
sleech	کیچڑ	لچ
share		شریک

sigh	سرد آہ	ساہ:سانس
slue	جوڑنا	سلاڑغ
soviet	کونسل	سحوت
sir		سروک:رہنما
scot,scuage	ٹیکس	سُنگ
show		شون
stage	بیل(عربی:طغی)	" ڈگو:گائے بیل وغیرہ"
soccus	جوتا	سواس
sur	اوپر	سر
shrink		کرنچک
sugar		شکر
shepherd		شپانک
shoe		کوش
stand		اوشت
scarf		سریگ

sole		مشرقی بلوچی: تل، تلا
sour		سور
sore	سرخ	سُہر
sorrel	سرخ رنگ کا	سہریل
sward		سگار
shadow		سائیگ
stone		سنگ
sight		دید
sharp		شتاب
shame		شرم
six		شش
sixty		شست
save		سیو
sound		صدا
sand		سک

seven		ہپت
soup		صابن
sister		گہار
silly	میلا	سل
stroke, strike		سٹ
snach		زنگ
shell	چھال	سل
style		ڈول
stream		ڈور
scrach	خراش	ساریش
twig		تج
teem	بھراہونا	تم
tor	پہاڑ	ٹیڑ
tart, torqueo	جوڑنا،بل دینا	تنڑگ،تنگ
tear	پھاڑنا	درگ

turnk		ڈھک
tud	ضرب، تھپیڑا	تھڈا
tiri	مڑنا	ترگ
tap	نشان	ٹپ: زخم
touch,tag		ڈک، ڈگگ
tap	آہستہ مارنا ٹپگ: ''تھپکی دینا''	
tall	لمبا	(دست) ٹال کنگ: لمبا کرنا
twack	دھکا	دھک
thin		تنک
tick	نشان	ٹک
tick	لمحہ، ساعت	(روچ) ٹک: سورج نکالنے کا لمحہ
tarry	ٹھہرنا، تاخیر	تانہرغ
to,till		تا، تاں
too		دہ، دی
till	مٹی اور ریت کا ڈھیر	ڈِل

tomb	ٹیلہ	دمب
tiller	درخت کی کونپل	بلوچی:ٹال، تتر گگ
temprature		تپ
talk		ٹوک،ٹونک
tooth		دنتان
threat		ترس
throwing		دوردیگ
thirst		تُن
thou		تو
Thee		تئ
thread		تند
tour		تر(ءُتاب)
tunnel		ٹُنگ
two		دو
three		سئے

time		دمان
timbral		دمبیرگ
urun	مرتبان	حیران: برتن
upon		پہ
uncle		ناکو
verto,veer	مڑنا،پھرنا	پھرگ
verge	نئ کونپل نکلنا	پڑنج
volvo	تہہ،لپیٹ ول،وھل(جدید فارسی:وخل)	
veil		مول
whirr	گھومنا،چکر کھانا	پھرغ
warble,wallow	بل دینا	ول
woof		(فارسی: باف) گوپگ
wear		پر، گوئر(کنگ)
warm		گرم
wall		دیوال
wolf		گرک
wish		واہش

warm		کرم
wind		گوات
wait		ودار
walve	دروازہ	واڑ(دپ)
waist	کمر	بڈ،پُشت:پیٹھ
weed	پات	پتر
Wound		پٹ
yare	تیار	جریدگ،ساڑی:'تیار،حاضر
yes,yea		جی۔
young		جوان
yoke		جگ
year		سال(اوستا:yara)

7.4۔ بلوچی اور سامی زبانیں

7.4.1۔ بلوچی اور اکادی

بلوچی اور اکادی زبان کے مابین مشابہت کی مثالیں دیکھنے میں ملتی ہیں۔ تاہم مزید تحقیق و تفتیش کے باعث مشابہت کی صورتیں اس سے بھی کہیں زیادہ واضح اور گہرے ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ موضوع ایک الگ تحقیق کا متقاضی ہے۔ یہاں نمونے کے طور پر مشابہت کی کچھ مثالیں WilliamWardaکے مقالہ Assyrian Language past and Presentسے لی گئی ہیں۔[58]

اکادی آشوری	ہم عصر مشرقی آشوری	ہم عصر مغربی آشوری	بلوچی
aggu-bbu	guv-va	kosso پیالہ	کاسگ: کاسہ
aharru	kharrya	آخری	آحری
akhatu	khatta	hotho بہن	اڈی
assirtu	assirta	؟ داشتہ۔ قیدی	سریت
ba-nu	bnna, bna-ya	bone تعمیر کرنا	بندگ، بناکنگ
bararu	barra	boreq چمکنا، چمک	بلگ: جلنا، چمکنا

[58] . William warda, Assyrian Language Past and Present www.. Christian sofiraq/Assyria 1. html.

bir-ku	bir-ka	barco گھٹنا	بجول: ٹخنے کی ہڈی
darasu	doosh	dras دھکیلنا	دروہگ
epiru	epra	pro خاک، غبا	پُلک: غبار
etteru	attera	tiro امیر	سیر: امیر، خوشحال
gabru	gabbara	ہیرو، مقتدر	گبر، گبرو: 'جوان، طاقت ور، بہادر'
galu	glaya	جلانا، فرائی کرنا	گالگ، گالغ: 'گلانا، پگھلانا'
ga-nu	gan-ya	گنا	(شکر) کانڈیل
garru	garra	hophar کھودنا	کل (کنگ)
garnu	garna	سینگ	کانٹ؟ عربی: قرن

انڈویورپی: kent نوکیلی چیز

gushu	gishya	quro سردی	گواہر
hasino	hassina	hassinu کلہاڑی	آسن: لوہا
isko	eshka	seko خایہ، خصیہ	ہیک: انڈہ
hatu	hto khtta	گناہ کرنا، خطا کرنا	حتا۔ خطا
kalu	kla klu	کھڑا ہونا	مشرقی بلوچی: کڑو: 'کھڑا'

کڑوبونگ: ’کھڑا ہونا،

ابھرنا، قد نکالنا‘‘

manu mnaya mno گننا مارگ: گننا، سوچنا، خیال کرنا

maaru ’’بیٹا‘‘ marru ’’جوان آدمی‘‘ مرد: جوان آدمی، براہوئی: مار:

ڑکا، بیٹا، کردی: مر: ’شیر خوار بچہ‘

mattai ’’علاقے‘‘ matvati ’’بہت سے گاؤں‘‘ Motwotho علاقے ،گاؤں

مینگ: قصبہ، گائوں

milku milku melku جرگہ، کونسل میل، میڑھ

nakharu nukhra nukhroyo اجنبی، غیر، بیگانہ مشرقی

napishtu napsha nepheshto تنفس، سانس نپس (عربی: نفس)

ni-rru nirra niro جُواَ نیل: ہتھکڑی

کردی: نیر، نیلہ: جواَ

parasu prashu phrosho علیحدہ کرنا، جدا کرنا پروشنگ

patu ptakha phtah کھولنا پٹگ: کھولنا، ظاہر کرنا (عربی: فتح)

pillu,pirru pila philo ہاتھی پیل (عربی: فیل)

pukhu pokha سانس کی آواز پخو

sarahu srakha sroho شدید غصہ مشرقی بلوچی: ساڑ

sisu susa susyo 'گھوڑا اسپ: سنسکرت: اسوا

sarapu srapa خالص چاندی سرپ: سیسہ

عربی: سرب کردی: سرپ

tegal shaggalu tgalla tqolo وزن کرنا، تولنا تورگ

taru dyarra واپس ہونا ترگ

zamaru zamara zamar گانا زیمر: موسیقی

zammara zammeru zamoro گانے والا زیمری: موسیقی
بجانے والا

zanu 'زیور پہنا ہوا' zannat ؟ زیور سہت

Zingu deqno digna داڑھی زنوک: ٹھوڑی

Zuprinu zapraana ؟ زعفران زاپران

7.4.2۔ بلوچی اور عربی

بلوچی میں جہاں ایک طرف دخیل عربی الفاظ کا سرمایہ نہایت قلیل اور کم ہے تو دوسری طرف یہ محدود الفاظ بھی فارسی ہی کی وساطت میں بلوچی سے در آئے ہیں۔ جس کا حوالہ (7.1.5) جدید فارسی اور بلوچی میں آچکا ہے۔ ممکن ہے کہ چند الفاظ ایران و بلوچستان پر عرب تسلط اور اس کے کلچر کے نتیجے میں براہ راست بھی بلوچی میں دخیل ہوئے ہوں۔

7.5۔ بلوچی اور عیلامی

عیلامی (Elamite) تہذیب چار بڑے ادوار، پروٹو عیلامی عہد (3400-2800ق م) قدیم عیلامی عہد (2600-1600ق م) درمیانہ عہد (1600-1000ق م) اور جدید عیلامی عہد (1100-539ق م) پر مشتمل ہے۔

عیلامی سلطنت، سوسہ یاسوسن اور جنوب مشرق میں کرمان کے علاقے پر مشتمل تھا۔ سوسہ اس کا دارالخلافہ تھا۔ قدیم عہد کے آخری ادوار میں عیلم ثقافتی طور پر میسوپوٹیمیا سے وابستہ رہا۔ قدیم عیلامی تحریریں پروٹو عیلامی تصویری رسم الخط میں لکھی جاتی تھیں جو 3050 قبل مسیح اور 2900 قبل مسیح میں سوسہ کے میدانوں سے لے کر میسوپوٹیمیا کے مشرق میں ایران کے سطح مرتفع میں رائج تھا۔ اس عہد کی تحریریں مکمل طور پر پڑھی نہ جاسکیں۔

اکادی عہد میں (2334-2154ق م) عیلامیوں نے سومیر و اکادی میخی رسم الخط اختیار کیا۔ نئ عیلامی عہد میں ایرانیوں کی ایک بڑی اکثریت ایرانی سطح مرتفع میں آکر آباد ہوئی۔ جس سے عیلامی زبان متاثر ہوئی۔ اگرچہ عیلامی زبان کی تحریروں کو مکمل طور پر پڑھا نہ جاسکا۔ لیکن ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اس کا کوئی قدیم ہم رشتہ زبان نہیں ہے اور نہ ہی موجودہ کسی بھی زبان سے اس کا تعلق جوڑا جاسکا۔ (Goetz:1985:416) تاہم ایرانیوں کی تسلط کے باعث زبان پر کسی قدر قدیم ایرانی اثرات مرتب ہوئے۔ براہوئی اور عیلامی زبان میں بعض مشترک عناصر کے ساتھ ساتھ بلوچی اور عیلامی زبانوں میں بھی ذخیرہ الفاظ کی حد تک کچھ مشابہت دیکھنے میں ملتی ہے۔ لیکن اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ انتاش گل (1274-1245ق م) کے ایک کتبے میں ''بیٹے'' کے مفہوم کے

لیے "shak" کا لفظ مستعمل ہوا ہے جو بنیادی طور پر بلوچی کے ''زاہگ'' سے مشابہت رکھتا ہے۔ جسے ماہرین نے "shak" پڑھا ہے۔[59] مثلاً

U Untash - Gal Shak Humpanummena-ki-

یعنی '' میں انتاش گل ہم پنو مینا کا بیٹا'' اس کے علاوہ بلوچی ہی کی طرح بعض الفاظ میں و>ی میں بدلتا ہے اور تبدیلی کا یہ عنصر عیلامی کی آخری عہد میں نمایاں تھی۔

مثلاً turu ''اُٹھانا'' turi اور tiri میں بدل جاتا ہے جو بعینہ بلوچی میں زُور (گ) اور زیر (گ) ہیں۔ ذیل میں مزید مثالیں ملاحظہ ہوں:[60]

عیلامی	بلوچی
akka کون، کونسا	کئے
anka اگر، جب	اگاں
anu نہ، نہیں	اِناں۔ نا۔ نہ
appuka سابقہ	پیشیگیں
Dahush ملک	ڈیہہ اوستا: dahya

[59] . http//01. uchicago.edu/01/proj/ARI/html.
[60] . http//01. uchicago.edu/01/proj/ARI/html.

نیز دیکھیے:

F. Grillot 1970: A propos de la notion de subordination dans la syntaxe elamite. JA. 258.

datta	قانون، آئین	دود
harika	دشمن	اڑیگ: ''سرکش باغی''قدیم فارسی: اریک: ''سرکش، باغی''
papu-	سمجھنا	پوہ(بونگ)
hat	از	اچ۔چہ اوستا:haca
hi	یہ	اے
hupeta	تمام۔سب، مجموعی	آپتی: باہمی
hussi	اینٹ	ھشت
hutta	بنا، تعمیر کر	بلوچی: اڈ، ٹاہ اوستا:da، کردی: دا
inni	نہیں	اِناں
kaza	مار، مارنا	کٹگ
lakka	پار	لانگغ: پار کرنا، عبور کرنا
maziya	ماکا۔مکرانی	مکرانی
me	میرا	مئ، مئیں
mesha	سب، تمام	مُچ
mur	پتھر، جگہ، کہاں	مل: جگہ (کردی: مل، مال)
pasama	پس، بعد	پدا، قدیم فارسی: پساوا
pera-	پڑھنا	پڑغ، پڑھغ: اوستا:para''سوچنا، سیکھنا''

sha	اندر	تہا
shak	بیٹا	زہگ
shara-ma, shara-	اوپر، پر	سرا
shari	حاضر	ساڑی
shata	خوش	شات
shiatim	خوشی	شاتیگ
ta	جگہ	جاہ
tah	معاہدہ	ٹاہ،ٹاہی:''صلح،معاہدہ''
tah-(h)a	متفق ہونا،اتفاق کرنا	ٹہگ
tik	منصوبہ، تجویز	تک
tik-(k)a	منصوبہ بنانا، تجویز کرنا	(تک کنگ،تک ءُگیچ کنگ)
tae,taete	دیگر۔اور	تِی(کردی:ادی)

8۔مطالعے کا ماحصل

(Conclusion)

صوتیاتی معاملات کے حوالے سے بلوچی نے جہاں ایک طرف اپنے ہم عصر دوسری ایرانی زبانوں کی نسبت قدیم ایرانی اصوات کے ساتھ ساتھ اپنی شناخت کے طور طریقوں کو نمایاں طور پر محفوظ کر رکھا ہے، جو بہر طور ان کی قدامت اور انفرادیت کا مظہر ہے، تو دوسری طرف اس میں بہت سے صوتیاتی اور تشکیلاتی پیشرفت درمیانہ ایرانی عہد سے متعلق ہیں اور انہی لسانی پیشرفت کے حوالے سے بلوچی بیک وقت بعض معاملات میں یکساں طور پر کبھی درمیانہ فارسی اور کبھی پارتھی (Parthian) سے مطابقت رکھتی ہے۔

ان یکساں اثرات کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ بلوچ شروع میں بحیرہ خزر (Caspian sea) کے ساحلوں پر آباد تھے۔ اس لیے بلوچی زبان پر درمیانہ ایرانی زبانوں کے دونوں شاخوں یعنی درمیانہ فارسی اور پارتھی اثرات یکساں طور پر نمایاں ہیں۔ کیونکہ ان دونوں شاخوں کا مقام اتصال بحیرہ خزر کا جنوب ہی ٹھہرتا ہے۔(Elfenbein1960:1006-7)

اس ضمن میں اورانسکی کا یہ کہنا بجا ہے کہ بلوچی زبان کی ابتدا قدیم ایرانی بولی سے ہوئی جو زیادہ تر میڈیا (Media) اور پارتھیا (Parthia) میں رائج تھی، یعنی ایرانی دنیا کے شمال اور شمال مغربی علاقوں میں اور بلوچی کا ابتدائی وطن یہی علاقہ تھا اور یہ لوگ جو بولیاں بولتے تھے۔ ان میں اور پارتھی زبان میں چند خصوصیات مشترک ضرور ہیں۔ لیکن ان کے اپنے مخصوص عناصر زیادہ ہیں جو انہیں پارتھی سے ممیز کرتے ہیں۔ یہ رائے کہ یہ بولیاں میڈی (Median) سے قریب ہے، صحیح معلوم ہوتی ہے نسبتاً (گنکوفسکی 155:2000)

Sims-William نے بھی کم و بیش اس طرح کی رائے کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ بلوچی درمیانہ ایرانی زبانوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ جو کچھ معاملات میں پارتھی سے قربت رکھنے کے

باوجود اس سے مختلف بھی ہے۔ کیونکہ درمیانہ ایرانی عہد میں مختلف شمال مغربی زبانیں مختلف لہجوں مثلاً پارتھی ترفانی (Turfani)اور فارسی مانوئی(Manichaean) وغیرہ کے حامل تھے۔ (Sims-William1996:650)

ان آراء کی بنیاد ماہرین لسانیات کے وہ مختلف صوتیاتی ماڈل(Isoglosses)ہیں، جوانہوں نے وقتاً فوقتاً مختلف ایرانی زبانوں کے تقابلی مطالعہ و تجزیہ کے نتیجے میں مرتب کی ہیں۔ اس ضمن میں Tedesco نے 1921ء میں ایرانی زبانوں پر وسیع و وقیع تحقیق کرتے ہوئے صوتیاتی مطالعہ و تجزیہ کی روشنی میں بلوچی زبان کو شمال مغربی ایرانی زبان قرار دیا تھا۔(Tedesco1921:552)

اس کے علاوہ ونڈ فہر (Wind Fuhr1975:475-72)اور لڈوگ پال (Paul1998:70)نے بھی اسی طرح کے Isoglossesمیں مختلف ایرانی زبانوں کے بارے میں اپنے نظریات کا اظہار کیا تھا۔(بحوالہ Korn2003b:59)

کورن نے بیک وقت Tedescoکے لسانی ماڈل سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ پال(Paul)کے Isoglossesمیں چند رد و بدل کرتے ہوئے شمال مغربی ایرانی گروہ میں بلوچی زبان کے مقام کو متعین کرنے کی کوشش کی۔

جب کہ اس سے قبل 1960ء میں ایلفن بئین نے بلوچی اور دوسری ایرانی زبانوں پارتھی اور درمیانہ فارسی کے حوالے سے اس طرح کا ایک تقابلی جائزہ لیا تھا۔ جس میں انہوں نے کم و بیش انہی پیشرفت کی نشاندہی کی تھی۔(Elfenbein1960:1006-7)جنہیں کورن نے زیر بحث لاکر اپنا صوتیاتی ماڈل تشکیل دی ہے۔

یہاں کورن کے Isoglossesمیں چند ضروری تبدیلیوں اور وضاحتوں کے ساتھ شمال مغربی ایرانی زبانوں کے سلسلے میں بلوچی زبان کی پوزیشن اور دوسری صوتیاتی پیشرفت کو سمجھنے کے لیے درج ذیل صوتیاتی ماڈل دینا برمحل رہے گا۔(جس کی تفصیل باب دوم میں آچکی ہے۔)

جدید فارسی	درمیانہ فارسی	قدیم فارسی	کردی	بلوچی	زازا	پارتھی	اوستا	پروٹوایرانی
H	h	θ	s	S	s	S	s	*ś
D	d	d	z	Z	z	Z	z	*ź
Zaban	-	hizān	azmān	zubān	-	uzvān	hizbān	*zu
Pas	Pas	pasā	paš	Paš	pas	Paš	pas-ča	'پس' *pasa-ča
S	S	s	s(?)	sp[61]	sp	sp	sp	*śu

[61]۔ کورن نے اپنے isoglosses میں sp کے مطابقت میں /s/ ہی کو بلوچی کا پیشرفت قرار دیا ہے اور اِس سلسلے میں اس نے اوستا کے -span "کتا" کی پیشرفت کے سلسلے میں "sag" کو بلوچی میں فارسی سے مستعار خیال کیا ہے۔ حالانکہ بلوچی میں "سگ" کی بجائے اصل لفظ "چُک" مستعمل ہے۔ جو کردی میں بھی "کو چک، کو سک" مستعمل ہے اور کھوار میں یہ "کو چر" ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی کا "چُک" اوستا کے gadhwa "گتیا" اور سنسکرت کے -kukura سے متعلق ہو۔

اس کے علاوہ وہ بلوچی کے asp کو بھی فارسی کے asb سے مستعار تصور کرتے ہیں اور بلوچی کے Spet کو بھی فارسی ہی سے مستعار خیال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اوستا کا -vispa "سب تمام" جو قدیم فارسی میں -visa اور درمیانہ فارسی میں یہ "Wisp" ہے۔ بلوچی میں یہ "Muc" ہے جو اوستا سے مطابقت رکھنے کی بجائے عیلامی Misa اکادی Mesa اور muda سے مطابقت رکھتا ہے۔ نیز کردی میں یہ "مشہ (تی) کی صورت میں مستعمل ہے۔ نیز اوستا کا spis "جوں" جو کہ درمیانہ فارسی میں spis لرستانی میں hes بشکردی میں SoŠ اور بلوچی میں SiŠ مستعمل ہے۔ بہت حد تک یکساں پیشرفت کا حامل ہیں۔

* ɵr	ɵr	Hr	hr	sr,s[62]	s	c	S	S
* č	č	ž	j	č	ž	č	Z	Z
*j	j	ž	j	j	ž	j	Z	Z
*rz	rz	Rz	rz	rz	?	rd	L	L
*rd	rd	Rd	r	rd	?	rd	L	L
*du	duu,b	B	b	b[63]	d	duv	D	D
*hu-	xw	Wx	w	w,h	xw	uv	Xw	X^w
*ɵu	ɵß	F	w	h? [64]	h ?	ɵuv	H	H
*u-	v	W	v	g(w)[65]	b	g,d	g,w	g,b
*i-	y-	y-	j-	j-	j-	y-	j-	j-
*ɵi	i	-	-	či, ši?	-	šiy	-	hi?
*ɵn	ɵn	-	-	š	-	šn	-	Š

[62]۔ کورن قدیم ایرانی Ɵr کے سلسلے میں "S" کو بلوچی کا پیشرفت قرار دیتے ہیں۔ زیادہ قرین قیاسی یہی ہے کہ بلوچی میں یہ Sr ہے۔ مثلاً اوستا Orah- "خوف۔ ڈر" بلوچی میں srahm ہے۔ پشتو میں یہ slahm اور کردی میں sam ہے۔ نیز اوستا کا Sri,sraraiia "خوب اچھا" جو بلوچی میں Šar ہے۔ جب کہ قدیم فارسی میں یہ nicarya ہے۔ قدیم ایرانی Ɵr کا متبادل جو درمیانہ فارسی اور پارتھی میں hr ہے۔ بلوچی Šahr اور Čhir(g) بلاشبہ درمیانہ فارسی کے اثرات کا نتیجہ ہے۔

[63] قدیم ایرانی du جو کہ اوستا میں duu ہے جب کہ میدی (Median) میں "b" ہے اور اوستا کے کچھ الفاظ میں یہ duitiya کے علاوہ -bitiia کی صورت میں بھی مستعمل ہے اور بلوچی piti,pitig واضح طور پر میدی اثرات کا حامل ہے اور یہ پارتھی میں bidig اور درمیانہ فارسی میں dudig کی صورت میں مستعمل ہے۔

[64]۔ قدیم ایرانی Ɵu جو اوستا میں ƟB ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچی میں اس کا متبادل "h" ہو۔ جو درمیانہ فارسی ہی کی پیش رفت سے متعلق ہے۔ لیکن اِس ضمن میں زیادہ مثالیں دستیاب نہیں ہیں۔

[65]۔ قدیم ایرانی -u* جو اوستا میں -v اور بلوچی میں g(w) ہے اور اس پیشرفت کو عام طور پر درمیانہ فارسی یا زیادہ سے زیادہ قدیم فارسی عہد کے اثرات کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اکادی کے "kurangu" "چاول" سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ -v سے -g اور -gu کے پیشرفت کا عمل ایک قدیم مظہر ہو سکتا ہے نیز جدید فارسی میں brinj کے علاوہ gurinj بھی مستعمل ہے جو وخی میں "gurunj" ہے۔

ترمیم واضافہ شدہ(Korn2003b:59)

مندرجہ بالا صوتیاتی ماڈل اور قدیم ایرانی زبانوں کی مجموعی تناظر میں اگر بلوچی کی پوزیشن کو دیکھا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ بہت سی صوتیاتی پیشرفت اور لسانی تبدیلیوں کے باوصف، بلوچی زبان شمال مغربی گروہ سے متعلق ایک ایسی میدی (Median) زبان ہے۔[66] جہاں وہ اگرچہ ایک طرف بعض معاملات میں اوستا سے مطابقت رکھتی ہے تو دوسری طرف قدیم فارسی سے بھی قربت رکھتی ہے۔ قدیم فارسی سے قربت رکھنے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ''قدیم فارسی جو ہخامنشی عہد (330-559ق م) میں ایران کی سرکاری زبان بن گئی تھی، اس میں بے شمار میدی زبان کے الفاظ جگہ پاگئے اور یہ الفاظ انتظامی امور کے حوالے سے محض تکنیکی اصطلاحات تک ہی محدود نہ تھے بلکہ اس میں ہر قسم کے میدی الفاظ جذب ہوگئے''۔(SkjaervΦ2000:13)

اس لیے ممکن ہے کہ بلوچی اور قدیم فارسی میں موجود بعض مشترک خصوصیات میڈیائی اثرات کا نتیجہ ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ ہخامنشی عہد میں ایران کی سرکاری زبان ہونے کے باعث لامحالہ طور پر بلوچی سمیت اس وقت کے تمام ہم عصر ایرانی زبانوں پر قدیم فارسی کے اثرات مرتب ہوئے ہوں گے۔(تشکیلاتی مماثلت کے لیے دیکھئے باب سوم)اس کے علاوہ درمیانہ ایرانی عہد کے زبانوں میں بلوچی درمیانہ فارسی کی بجائے پارتھی اور جدید دور کے دوسری زبانوں کی نسبت کردی کی ''زازا'' لہجے سے قربت و مطابقت رکھتی ہے۔

66۔ محققین کو بعض میدی زبان کے اسماء اور انتظامی امور کے احوالے کچھ تکنیکی اصطلاحات کے علاوہ میدی زبان سے متعلق کوئی تفصیلی تحریری مواد یا قدیم دستاویز اور کتبات وغیرہ دستیاب نہ ہوسکے کہ جن کی بنیاد پر میدی اور بلوچی کی تشکیلاتی مماثلت کا جائزہ لیا جاسکتا۔

علاوہ ازیں بعض ماہرین لسانیات بہت سی صوتیاتی پیشرفت کو درمیانہ ایرانی عہد سے متعلق خیال کرتے ہیں۔ لیکن اس سلسلے میں قدیم سومیری زبان، اکادی اور عیلامی زبانوں میں ایرانی اثرات کے مطالعہ سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ جن لسانی پیشرفت کو ماہرین لسانیات درمیانہ ایرانی عہد سے متعلق خیال کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ اس عہد کی بجائے قدیم پیشرفت کا نتیجہ ہوں مثلاً

اوستا کے -PuΘra ''بیٹا، لڑکا'' کی پیشرفت کو درمیانہ فارسی میں pus پارتھی puhr اور بلوچی میں puss(ag) سے تعبیر کیا جاتا ہے اور اس پیشرفت کو درمیانہ ایرانی عہد سے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن سومیری زبان کے PeŠ7 اور قدیم فارسی کے Puca (اگرچہ جسے عام طور پر اوستا کے - puΘra کا متوازی پیشرفت کہا جاتا ہے۔) سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ممکن ہے کہ یہ پیشرفت کسی درمیانہ ایرانی عہد کی بجائے قدیم ایرانی عہد کے اثرات کا نتیجہ ہو۔

بلوچی zahg , zag , zak ''فرزند، بچہ'' جسے عام طور پر اوستا کے zaΘa ''فرزند'' سے متعلق خیال کرکے درمیانہ ایرانی عہد کا صوتیاتی پیشرفت کہا جاتا ہے جو پہلوی zahak اور پارتھی ترفانی میں zhg کی صورت میں مستعمل ہے۔ (محمود زہی 125:1991) لیکن عیلامی بادشاہ انتاش گل (1245-1274 ق م) کے ایک کتبے میں یہ shak کی صورت میں مستعمل ہوا ہے۔[67] مثلاً

U Untash - Gal Shak Humpanummena-k-shuuki-ki

[67] Grillot. F. 1970: Apropos de la notioan de subordination dans la syntaxe elamite. JA.258.

An - can- Shushun - k - a

یعنی ''میں انتاش گل فرزند ہوم پنو مینا، شہنشاہ انشان، شوشن (سوسہ) کا۔'' اور یہ عیلامی shak بلوچی zahg اور zak سے مماثلت رکھتا ہے۔ جسے ماہرین لسانیات نے z کی بجائے sh پڑھا ہے۔ اگرچہ ان قدیم تحریروں کو پڑھنے کی کامیاب کوششیں کی گئیں۔ تاہم ماہرین لسانیات بہت سی صوتیات کی صحیح تفہیم نہ کر سکے۔

مینگ: ''گاؤں'' کو عام طور پر اوستا کے -maeΘana ''مکان'' کا پیشرفت کہا جاتا ہے۔ (korn2003:407,Geb241) جو جدید فارسی میں mehan ''ملک'' ہے لیکن یہ قدیم اکادی میں mātu ''علاقہ، ملک'' ہم عصر مشرقی آشوری میں māta اور ہم عصر مغربی آشوری میں motho ہے۔ اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ ایک قدیم پیشرفت ہے۔ جسے بہر طور درمیانہ ایرانی عہد کا نتیجہ قرار دینا مشکل ہے۔

شات: (اوستا: -Šiiata، قدیم فارسی: -**Šiyati**): جسے عام طور پر اوستا کے ''شیاتا'' کی بجائے درمیانہ فارسی کے ''شاد'' سے مستعار سمجھا جاتا ہے۔ (Korn2003:385) لیکن اگر دیکھا جائے یہ عیلامی کتبوں میں بھی Šata کی صورت میں مستعمل رہا ہے۔ اس لیے اس پیشرفت کو بھی حتمی طور پر درمیانہ ایرانی عہد کا نتیجہ قرار دینا شاید ایک مشکل امر ہے۔

سومیری، اکادی اور عیلامی زبانوں میں یکساں طور پر در آنے والی ایرانی اثرات کے ان مثالوں کے علاوہ سومیری اور بلوچی میں ربط و تعلق اور مطابقت و مشابہت کے بارے میں تفصیلی مطالعہ اگرچہ باب پنجم میں آچکا ہے۔ لیکن یہاں conclusion کے اس حصے میں لسانی مشابہت اور مطابقت کی چند اہم مثالیں ملاحظہ ہوں۔ جس سے ایک طرف یہ بات سامنے آتی ہے کہ ممکن ہے کم از کم تین ہزار قبل

مسیح میں بلوچ قدیم میسوپوٹیمیا یا اس کے اطراف میں موجود تھے اور دوسری طرف اس سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ ان لسانی شواہد کی روشنی میں پچھلے ان نظریات پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔

رود:(rōd): ''تانبا'' مغربی ایران میں کوئی 3200 قبل مسیح کے لگ بھگ ''تانبے'' کی دریافت ہوئی۔ یہاں سے سومیر (Sumer) میں اس کی تجارت ہوئی اور غالباً "مید" لوگ ہی اِسے سومیر میں بیچتے رہے کیونکہ سومیری زبان کا urdu اور urudu بلوچی "rōd" سے مطابقت رکھتا ہے۔

جب کہ اس کے برعکس اوستا اور سنسکرت بولنے والے لوگ اس سے اچھی طرح واقف نہیں تھے۔ یہ اسے محض ایک سرخ دھات کے نام سے جانتے تھے۔ مثلاً اوستا: -raozita'' سرخ گوں'' سنسکرت :rudhira''سرخ'' اور لوہا(luha) کا لفظ rudhira سے پہلے ruha اور پھر luha بنا۔ جب کہ درمیانہ فارسی میں ''تانبا'' کے لیے roy اور جدید فارسی میں ruy کا لفظ مستعمل ہے۔

اوتان: (Otān) : ''سورج نکلنے کے بعد کا وقت'' سومیری میں صبح کے وقت کے لیے Utena مستعمل ہے۔ جب کہ اوستا میں اس کے لیے ushahin کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ رگ وید میں اوشس (oshis)''صبح کی دیوی'' کہلاتی ہے۔ سومیری کا utena بلوچی کے "otān" سے مطابقت کا حامل ہے۔(تفصیل دیکھئے:5.4.6)

ننگار(Nangar): ''ہل'' سومیری اساطیر میں Ningirsu آبپاشی و زرخیزی کا دیوتا تصور ہوتا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ Ningir''ہل'' اور Su''پانی'' کا مرکب ہے اور اس سے ان کے ہاں آبپاشی اور زرخیزی کے دیوتا کا تصور ابھر کر سامنے آیا۔ اگرچہ سومیری زبان میں ہل کے لیے -ning gal کا لفظ مستعمل ہے۔ جو بلوچی میں ''ننگار'' ہے۔ جہاں سومیری کے "L" کی بجائے بلوچی میں ''R

'' مستعمل ہے۔ جب کہ ' ل' اور 'ر' کا تبادل ایک عام عمل ہے۔ سنسکرت میں اس کے لیے langarاور مراٹھی میں بلوچی ہی کی طرح ''لنگار'' مستعمل ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جدید فارسی کا لنخ ''ہل کا پھالہ'' بھی اسی سے متعلق ہے۔

نواش، نماش (Namash): ''نماز، دعا، عبادت'' سومیری میں اس کے لیے "nam- šita" کا لفظ مستعمل ہے۔ جب کہ اوستا میں یہ -Nemahاور قدیم ہند آریائی میں -Namas ہے۔ جب کہ پارتھی میں یہ Namažاور جدید فارسی میں یہ Namaz ہے۔ حورامی میں یہ ''نما'' اور کردی میں ''نویژ'' ہے۔ اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ مشرقی بلوچی کا ''نواش، نماش'' جو کہ سومیری سے مطابقت رکھتا ہے۔ ممکن ہے کہ کسی بعد کے عہد کی بجائے ایک قدیم صوتیاتی پیشرفت ہو۔

استار، استار (Istār, Astār): ''ستارہ'' سومیری میں یہ "Adar" ہے جسے نناسو یا ننازو (Ninasu) دیوتا کا ستارہ کہا جاتا ہے اور غالباً اکادی کا ''عشتار'' بھی اس سے متعلق ہے۔ جب کہ اوستا میں یہ -starاور حتی میں یہ sittar ہے۔ (مزید مطابقت کی مثالوں اور تفصیل کے لیے دیکھئے: باب پنجم)

جہاں تک دراوڑی (Dravidian) اور بلوچی زبان کے مماثلت کا تعلق ہے تو یہ بہر طور واضح اور گہرے نتائج کا حامل ہے۔ (تفصیل دیکھے باب ششم) لیکن حیران کن امر یہ ہے کہ دراوڑی زبانوں میں جہاں ایک طرف بلوچی اور کردی کے مقابلے میں اوستا اور قدیم فارسی کے محض چند ایک الفاظ کے علاوہ کوئی نمایاں اور قابل ذکر اثرات نہیں ملتے اور وہیں پہ دوسری طرف اوستا اور قدیم فارسی میں بھی دراوڑی الفاظ سرے سے ناپید اور مفقود ہیں۔ اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اوستا اور قدیم فارسی کے عہد میں دراوڑی نسل کے باقیات اگر ایران میں کہیں موجود بھی تھے (جیسے کہ عام طور پر

خیال کیا جاتا ہے) تو وہ مکمل طور پر اپنی زبان کھو چکے تھے۔ کیونکہ اگر اس عہد میں ان کی زبان خطہ ایران سے معدوم نہ ہو چکی ہوتی تو کم از کم اوستا اور قدیم فارسی میں اس کے الفاظ کی موجودگی بہت زیادہ ہوتی لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے تو اس کا مطلب شاید یہی ہو سکتا ہے کہ دراوڑی اور بلوچ لوگ کم از کم تین ہزار قبل مسیح سے پہلے کہیں عراق یا ایران میں ربط و تعلق میں رہے۔ لیکن اس کے بعد نہیں۔

کیونکہ دراوڑی تین ہزار قبل مسیح میں مکمل طور پر شمالی ہندوستان کی طرف سے ہجرت کر گئے تھے اور ممکنہ طور پر پیچھے رہ جانے والے دراوڑی بالفرض اگر وہ کہیں ایران میں موجود بھی تھے تو اوستائی اور قدیم فارسی کے عہد میں ایرانی تہذیب میں جذب ہو کر اپنی زبان کھو چکے تھے۔

جہاں تک دسویں صدی عیسویں میں خوزستان میں بولی جانے والی زبان کا تعلق ہے۔ جسے عرب مورخین نے غیر ایرانی اور غیر سریانی قرار دیا تھا(EbnHawqal1938:59)اور جسے بعض محققین دراوڑی زبان خیال کرتے ہیں۔ اگر وہ کوئی دراوڑی زبان ہوتی تو کم از کم اس کے اثرات ہم عصر ایرانی زبانوں پر نمایاں ہوتے۔ لیکن اغلب خیال یہ ہے کہ یہ کوئی دراڑوی زبان نہیں تھی بلکہ ایک عیلامی زبان تھی۔(soucek1984:195-213)جو بالاخر ایرانی تہذیب میں ضم ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے معدوم ہو گئی۔

الغرض اس تحقیقی مطالعہ و تجزیہ کی روشنی میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ بلوچی شمال مغربی ایرانی گروہ سے متعلق ایک ایسی میڈیائی(Median)زبان کی شاخ ہے جو درمیانہ ایرانی عہد کی بعض صوتیاتی پیشرفت اور لسانی تبدیلیوں کے باوجود بھی شروع سے لے کر آخر تک شمال مغربی گروہ سے متعلق رہی ہے اور اس کے علاوہ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مرور ایام کے ساتھ ساتھ در آنے والی غیر یکساں صوتیاتی تغیر و تبدل کے حوالے سے درمیانہ ایرانی عہد میں شمال مغربی ایرانی زبانوں

کے مابین ربط و تعلق کو نہ تو ایک شجرہ نسب کے کسوٹی پر پرکھا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں ''شمالی پیمانے'' (Scale of Northnness) کا نام دیا جاسکتا ہے۔(korn2003b:59) کیونکہ اس عہد میں مختلف شمال مغربی زبانیں مختلف لہجوں مثلاً پارتھی ترفانی (Turfani Parthian) اور فارسی مانوئی (Manichaean) وغیرہ کے حامل تھے۔(Sims-William1996:650)

علاوہ ازیں اس تحقیقی مطالعہ کی روشنی میں یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ درمیانہ ایرانی عہد کی بہت سی صوتیاتی تغیر و تبدل اور لسانی و تشکیلاتی (Morphological) پیشرفت کے باوجود بھی سومیری (Sumerian)، اکادی (Akkadian)، دراوڑی (Darvidian) اور عیلامی (Elamite) زبانوں کے باہمی اثرات اور ربط و تعلق کے نتیجے میں ایسے لسانی شواہد سامنے آئے ہیں کہ جو قدامت کے اعتبار سے بلوچی زبان کو نہ صرف اپنے ہم عصر ایرانی زبانوں کی نسبت بہت ہی پیچھے لے جاتی ہیں، بلکہ بلوچی، سومیری، دراوڑی، اکادی اور عیلامی زبانوں کے مابین ربط و تعلق کو سامنے رکھتے ہوئے بہت سی صوتیاتی پیشرفت کو از سر نو متعین (reconstruct) کرنے کا تقاضہ بھی کرتی ہیں۔ اس اعتبار سے بلوچی زبان اپنے archaic خصوصیات کے اعتبار سے ایک ایسی اہم زبان ہے جو مختلف قدیم زبانوں کے مابین لسانی کڑیوں کو جوڑنے اور نئے لسانی حقائق کی از سر نو تشکیل (reconstruct) کرنے میں بنیاد فراہم کرسکتی ہے۔

کتابیات

(Bibliography)

1۔ اُردو، بلوچی اور فارسی کُتب

2۔ انگریزی و دیگر کُتب

اُردو، بلوچی اور فارسی کُتب

☆ آزاد، محمد حسین، مولانا1988ء: سخندانِ فارس (حصّہ اوّل) مقبول اکیڈمی، لاہور

☆ ابراہیم پور، دکتر محمد تقی، 1373ھ: واژہ نامہ فارسی۔ کردی، انتشارات قفنوس، تہران

☆ ابراہیم پور، دکتر محمد تقی، 1373ھ: واژہ نامہ کردی۔ فارسی، انتشارات قفنوس، تہران

☆ ابنِ حنیف 1998ء: دُنیا کا قدیم ترین ادب (حصّہ اوّل). بیکن بکس لاہور

☆ احمد زئی، آغا نصیر خان 1993ء: تاریخ بلوچ و بلوچستان، جلد سوم، بلوچی اکیڈمی کوئٹہ۔

☆ الطاف، سید محمد امجد و دیگر (مرتب) 1969ء: ''بلوچ، بلوچستان'' مشمولہ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ دانش گاہ پنجاب، لاہور

☆ امیری، عبدالصمد1956ء: ''بلوچی زبان'' مشمولہ، صباد شتیاری (مرتب) بلوچی زبان ء آگبت (جلد اوّل)، جدگال چاپ وشنگ لیاری، کراچی

☆ بخاری، سید محمود شاہ1981ء: تاریخِ بلوچستان، بک لینڈ کوئٹہ

☆ حسن، علی: حسن اللغات فارسی۔اردو، اورینٹل بک سوسائٹی لاہور

☆ دشتیاری، صبا (مرتّب)1995ء: بلوچی زبان ءِ آگبت (جلد اوّل) جدگال چاپ وشنگ، کراچی

☆ ڈیمز، لانگ ورتھ/کامل القادری1979ء: بلوچ قبائل، نسلاٹریڈرز کوئٹہ

☆ سندھی، حیدر، ڈاکٹر، 1995ء، ہمارا ادبی اور لسانی ورثہ، قومی ادارہ برائے مطالعہ پاکستان، اسلام آباد

☆ سندھی، غلام حیدر، ڈاکٹر، 2005ء: پاکستان کا لسانی جغرافیہ، قومی ادارہ برائے مطالعہ پاکستان، اسلام آباد

☆ صابر، عبدالرزاق، 1994ء: ''بلوچی اور براہوی زبانوں کے روابط'' غیر مطبوعہ Ph.D مقالہ، مرکز مطالعہ پاکستان جامعہ بلوچستان کوئٹہ۔

☆ صدیقی، خلیل 2001ء: ''زبان کیا ہے'' بار دوم، بیکن بکس، گلگشت لاہور۔

☆ فردوسی، ابوالقاسم 1272ھ: ''شاہنامہ فردوسی'' حسین شریف الدین (مرتب) جلد اوّل، تہران۔

☆ فرید کوٹی، عین الحق1979ء: اُردو زبان کی قدیم تاریخ، اورینٹ ریسرچ سنٹر لاہور۔

☆ کنگو فنکی، یوری/مرزا اشفاق بیگ 2000ء: پاکستان کی قومیتیں، فکشن ہاؤس لاہور۔

☆ ماکلر، ای محمد بیگ بلوچ 1988ء: بلوچی گرائمر، بار سوم، بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

☆ مجیب، محمد، 1986ء: تاریخ تمدن ہند، پروگریسو بکس لاہور

☆ محمود زہی، موسیٰ 1991ء: واژہ نامہ ریشہ شناسانہ زبان بلوچی، M.Phil غیر مطبوعہ مقالہ، دانشگاہ شیراز، شیراز۔

☆ محمود زہی، موسیٰ 1378: مقایسہ زبان بلوچی باز بانھای ایرانی باستان (فارسی باستان واوستای) رسالہ دکتری غیر مطبوعہ مقالہ، دانشگاہ آزاد اسلامی واحد علوم و تحقیقات، ایران۔

☆ مردوخ، حضرت آیت اللہ شیخ محمد؟: تاریخ مردوخ: تاریخ کردوکردستان جلد اوّل، چاپ سوم؟

☆ مری، جسٹس خدا بخش بجارانی/سعید احمد رفیق 1980ء: بلوچستان تاریخ کے آئینے میں، نسل ٹریڈرز کوئٹہ۔

☆ مری، شیر محمد 1961ء: بلوچی ادب ءتاریخ بلوچی اکیڈمی کراچی ص: 28-20

☆ مری، شیر محمد 1970ء: بلوچی کہنیں شاحری، بلوچی اکیڈمی کوئٹہ ص: 6-4

☆ ندوی، ابو الجلال، مولانا 2004ء: ''سندھی مہریں'' مشمولہ سید خالد جامعی (مرتب) ''جریدہ'' لسانیات نمبر، شمارہ 22، شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ جامعہ کراچی

☆ ندوی، رشید اختر 1998ء: ارضِ پاکستان کی تاریخ (جلد اوّل، دوم) سنگ میل پبلی کیشنز لاہور۔

☆ نقوی، سید قدرت 1988ء: لسانی مقالات (حصّہ اوّل) مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔

☆ ہاشمی، سید ظہور شاہ 1989ء: بلوچی زبان وادب کی تاریخ، سید ہاشمی اکیڈمی لیاری، کراچی۔

☆ ہیریسن، سلیگ / مسعود بخاری؟: بلوچ قومی تحریک، سلیز اینڈ سروسز کوئٹہ۔

BIBLIOGRAPHY

- Ahmed Zai, Mir Nasir Khan 1984: The Grammar of Balochi Language, Balochi Academy Quetta.
- Barker, M.A, and Mengal, A. K., 1969: A course in Baluchi, 1-11, Montreal.
- Bartholomae, Christian 1980: "Geiger's Dialectspaltung im Baluchi" in: Zeitschrift der deutschen morgenlandischen Gesellschaft 44, pp. 549-554.
- _____1979: Altiranisches worterbuch, strassburg.
- Basham, A. L., 1985: The Wonder that was India, 3rd ed. Sidgwick Jakson London.
- Boyce, Mary.,1977: A word-List of Manichaean Middle Persian and Parthian [Acta Iranica 9a] Leiden.
- Bray, Denys 1978: The Brahui Language, Brahui Academy Quetta.
- Cald Well, C., 1961: A Comparative Grammer of Dravidian or South Indian family of Languages, Madras. (First published in 1856).
- Carleton, Neil and Valerie, 1987: A Dialect Survey of Baluchi, Karachi.
- Dames, M. L. 1891: A Text Book of the Balochi Language, Lahore.
- _____1913: "Baluchistan" in Encyclopaedia of Islam 1, pp. 650-666.
- Darkhshani, Jahanshah., The Aryans in the Near Eastern Sources from 4th to 2nd Millennium B. C. : http//int-pub.iran.com/ipiso5 Briefe.htm.
- Ebn Hawqal., 1983: Ketab Sauarat al-arz., ed. J. H. Kramers, BGA, 2nd ed., Leiden pp. 249-59.

- Edelman, D. I. 1992: “Median” in Iranain Language II Northwestern Iranian languages, Russian Academy of Science.
- Elfenbein, Josef., 1960: “Baluchistan” in Encyclopaedia of Islam, Leiden.
- _____1966: The Baluchi Language: A dialectology with tets, London.
- _____1983: A Baluchi Miscellany of Erotica and Poetry: Codex oriental Additional 24048 of the British Library (=Supplement NO. 35 to Annali dell instituto orientaldi Napoli, 34:2) Naples.
- _____1990: An Anthology of classical and modern Baluchi Literature Wiesbaden, 2vol.
- _____1991: “Weakness and Thirst: Unpublished Poems in Baluchi by Gul Khan Nasir and Ata Shad” in: Iran 29, pp. 109-115.
- _____1989: “Baluchistan-III: Baluchi Language and Literature” in Encyclopedia Iranica 3, pp. 633-664.
- Embree, Ainslie, T., and others (Eds.) 1988: Dravridian” in Encylopaedia of Asian History Vol. 1, Collier Macmillan publishers, London.
- F. Grillot 1970: A Propos de la notion de subordination dans la syntaxe elamite JA. 258.
- Geiger, Whilhelm 1889: “Dialektspaltung im Baluchi” in : Abhandlungen der 1. Classe der Koniglich Bayerischen Akademie der wissenschaften 18/1, pp. 65-92.
- ———1890: “Etymologie des Baluci” in”: Abhamlungen der1. Classe der koniglich Bayerischen Akademie der wissenschaften 19/1, PP. 105-153.
- _____1990: “Lautlehre des Baluci” in : Abhandlungen der 1, Classe der Koniglich Bayerischen Akademie der Wissenschaften 19/11, pp. 397-464.
- Geiger, W. / Ernst Kuhn (eds.) 1898-1901: “Die Sprache der Balutschen” in “Grundriss der Iranischen Philologie, 1 Strassburge, 2 vol. pp. 231-248.

- Gershevith, IIya 1964: "Iranian Chronological adverbs" in: G. Redard, pp. 78-88.
- Gilberston, G. W. 1923: The Balochi Language – A Grammar and Manual, Hertford.
- _____1925: English-Balochi Colloquial Dictionary, Hertford, 2 Vol.
- Gnoli, Gherardo/Rossi, Adriano V. (eds.) 1979: Iranica. Naples.
- Goets. Philip. W. and others (eds.) 1985: "Sumer, Sumerian language" in The New Encyclopedia Britannica, Vol: II, 15th ed.
- _____1985: "Dravidian Language" in: The New Encyclopadia Britannica, Vol: 4, 15th ed.
- _____1985: "Elam" in: the Encyclopadia Britannica vol, 4, 15th ed.
- Grirson, G.A. 1921: Balochi in lingusictic Survey of India X: Iranian Family, Calcultta, pp. 327-451.
- Halloran, John, A., Sumerian Lexicon version 3.0, http//www.sumerian.org.
- Hamori, Fred. Mede and Scythian Links: http//www.users.cwnet.com/ millennia/medescyth.htm
- Harvey, S. L., Lehmann Winfred P. and Slocum. J. http//www.utexas edu/~Iranian/ old Avestan
- _____Old Iranian http//www.utexas.edu/cola/centers/iri/eieol-MG-R.html
- Herdotus, 1913-14: History, Ed. O. Hude, 2nd edn, Oxford.
- _____1858-1860: English translation. G. Rawlinson.
- Holdich, T. H. 1910: The Gates of India… Being an Historical Narrative, Macmillan London (Reprinted 1977 Gosha-e-Adab, Quetta).
- Huges- Buller, R. And C. F. Minchin 1906 – 07: Makran and Kharan, vol. 7 and 7a Baluchistan District Gazetter, Times Press Bombay.

- Jahani, Carina 1989: Standardization and Orthography in the Balochi Language. Acta Universitati supsala upsaliensis studies Iranica.
- _____ 1996: "Poetry and Politics: Nationalism and Language standardization in the Balochi literary Movement" in: Titus,pp 105-137.
- Jahani, Carina /Agnes korn (eds)2003: The Baloch and Their Neighbours: Ethnic and Linguistic contact in Balochistan in Historical and modern times. Wiesbaden.
- Jan Muhammad 1982: The Baloch Cultural Heritage, Royal Book Company Karachi.
- Kent, R.G. 1953: Old Persian Grammar, Texts, Lexicon,2nd rev ,ed. New Haven.
- Korn, Agnes. 2003: Towards Historical Grammar of Balochi Language: studies in Balochi Historical Phonology and Vocabulary. Phd. Dissertation (revised version) Johann Wolfgang_Goethe University Frankfurt.
- _____ 2003: "Balochi and the concept of North-Western Iranian" in: jahani/korn, pp.49-60
- Lahovary,N. 1963: Dravidian Origins and The West. Orient Longmans, Bombay.
- Kramer, Samual,Noah. 1972: The Sumerians, Their History, Culture and Character, University of Chicago Press, Chicago & London.
- Kumar V. Keerthi 1999: Discovery of Dravidian As the common source of Indo-European.www.datanmeric. com/Dravidian
- Macdonell,A.A. 1927: India's Past, Oxford.

- Mackenzie,D.Neil. 1961: "The origin of Kurdish" in: Transaction of the Philogical society, pp.68-86
- Mackay, Ernest 2001: "The Indus Civilization" Sang-e-Meel publication Lahore, (2nded)
- Mayer.T.J.L, 1975: English Baluchi Dictionary, Sheikh Mubark Ali Publishers and Book sellers Lahore. (First published in 1909).
- Mazhar S.M. Ahmad 1963: Arabic The source of all the languages, Lahore.
- Mengal,M.A.K. 1990: "The Balochi among the median Band: in: Pak studies vol.1 P.S.C, University of Balochistan Quetta.
- _____ 1990: A Persian-Pahlavi-Balochi Vocabulary Vol.1(A-C), Balochi Academy Quetta.
- Minchin,C.F., 1986: The Gazetter of Balochistan (Lesbela) 2nd ed. Gosha-e-Adab, Quetta. (First Published in 1906)
- Mockler, E. 1877: A Grammar of the Baloochee language, as it is spoken in Markran. London.
- _____ 1895:" The origin of the Baloch" in: journal of the Asiatic society of Bengal, Calcutta, 64, part1 pp. 30-37
- Morgen stierne, G 1927: An Etymological vocabulary of Pashto. Oslo.
- _____ 1932: "Notes on Balochi Etymology" in: Norsk Tidsskrift for sprokvidenskap 5, pp. 37-53
- _____ 1932a: Report on a Linguistic mission to North-west India: instituttet for sammenlignende kulturforkning-lll/1, Oslo.

- _____ 1948: “Balochi Miscellanea “in: Acta orientalia 20, pp. 253-292
- _____ 1969: “The Balochi language” in: Pakistan Quarterly 17 (1): pp. 56-59
- Nyberg, Henrik. S., 1974: A Manual of Pahlavi (Part-II. Glossary), Otto Harrassowitz, Wiesbaden.
- Pei, Mario. 1962: The Families of words, Harper & Brothers, New York
- Peterson.J.H. 1995: Dictionary of Most Avesta words. www.Avesta.vedic /ardict.htm.
- Rapson, E.J.(ed.) 1987: The Cambridge History of India, vol.1.New Delhi S. Chand & Co. Ltd.(First Published in 1922)
- Readard, Georges (ed.) 1964: Indo-lranica (Festschrift G. Morgenstierne). Wiesbaden
- Reichelt, Hans. 1968: Avesta Reader, De Grunter, Berlin.
- Rossi, Adriano.V. 1979a: “Phonmics in Baloci and Modern dialectology” in” Gnoli / Rossi, pp. 161-232 htt://www.iranic.com/articles/supp4/Italy-xii.html.
- Sandars, N.K. 1964: The Epic of Gilgamesh, Penguin Books.

- Shipley, Joseph,T. 1984: The Origin of English Words: A discursive Dictionary of Indo European Roots, The Johns Hopkins University press; Baltimorem, London.
- Sims-Williams, N. 1996: Eastern Iranian Languages"in: Encyclopaedia Iranica,7, pp.649-652
- Skjaervø, Prods, Oktor 2002: An introduction to Old Persian Revised and expanded 2nd version. www.fas-harvard.edu/~/Iranian/oldpersian
- Slocum, Jonathan and Harvey, S. L. Avestan Master Glossary: www.utexas.edu/cola/centers/Irc/eieol/opeal/-Ei-x.htm.
- Soucek, Svat. 1984: Arabistan or Khuzistan, Iranian studies18/2-3,pp. 195-213
- Sri Nivachaari,K.2000:Learn Telugu in 30days. 25th ed. Balaji Publication, Madras.
- Strabon, 1866-7: Geographica (ed.) A. Meineke, Leipzig.
- _____1854-7: Enlish Tranlation, H. C. H. Hamilton and W. Falconer, London.
- Sundermann, Werner 1989: Westmitteliranische Sprachen "in: Schmitt, pp. 106-113.
- T. Burrow& M. B. Emeneau 1961: A Dravidian Etymological Dictionary Oxford University Press (2nd ed. 1984)
- Tedesco, Paul 1921: "Dialektologie der mitteliranischen Turfantexte" in: Monde Oriental 15, pp. 184-258.
- Titus, Paul (ed). 1996: Marginality and Modernity, Ethnicity and change in post colonial Balochistan. Oxford

- Warda, Willam: Assyrian language past and present: www.christiansofiraq. com/assyrian l.htm.

- Witzel, Michael 2001: Authochthonous Aryan? The evidence from Old Indian and Iranian Texts. Electric journal of vedic studies (EJVS) 7-3. http//01.uchicago.edu/01/proj/Ari/Ari/html.